لغات القرآن

فہرست الفاظ

مولانا محمد عبدالرشید نعمانی

دارالاشاعت
اردو بازار ٥ ایم اے جناح روڈ ٥ کراچی پاکستان فون: 32631861

إنّ في ذٰلك لآياتٍ لقومٍ يتفكّرون

مُکمّل

لغات القرآن

مع فہرستِ الفاظ

جلد ششم ـ ن تا ی

تالیف

مولانا سید عبد الدائم الجلالی

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : اپریل ۲۰۰۷ء علمی گرافکس

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

...........ملنے کے پتے...........

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

فہرست لغات القرآن جلد ششم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَابُ النُّوْن

فصل الالف

ن ۔ ۲۹/۳ منجملہ حروف تہجی کے ایک حرف ہے جس کا تلفظ مفرد اور بسیط ہی ایسے مفردات کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے بعض لوگ اس کا تلفظ مرکب کرتے ہیں یعنی نُوْن بصورت تلفظ مرکب اس کو حرف بھی کہا جاتا ہے اور اسم بھی اسمیت کی صورت میں اس کے مختلف معانی ہیں۔ نعمت مچھلی۔ دوات۔ تلوار کی تیزی۔ یہاں کسی معنی کی تعیین نہیں کی جاسکتی۔ خود ساختہ تعیین ناقابل قبول ہے۔ روایت میں کسی خاص معنی کی تعیین نہیں۔ اسی لیے اہل تحقیق نے تمام حروف مقطعات کی تعیینی تشریح سے گریز کرتے ہوئے لکھا ہے اللہ اعلم بمرادہ، نون مفرد لفظ کے آخر میں مختلف صورتوں کے ساتھ مختلف معانی کیلئے آتا ہے

۱۔ تاکید کے لیے خفیفہ اور ثقیلہ یعنی ساکنہ اور مشددہ۔ دونوں اصل ہیں (بصری علماء) ثقیلہ اصل ہے (کوفی اہل ادب) خفیفہ سے تاکید کم اور ثقیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ (خلیل بن احمد فراہیدی) دونوں فعل کے ساتھ مخصوص ہیں اسم پر نہیں آتے لَيُسْجَنَنَّ میں نون ثقیلہ ہے اور وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِيْنَ میں خفیفہ۔

اَقَائِلُنَّ اَحْضِرُوا الشُّهُوْدَ میں شاذ ہے صرف ضرورت شعری کی وجہ سے

اسم پر لایا گیا ہے یعنی کیا تو کہتا ہے گواہوں کو حاضر کرو۔

افعال میں سے امر پر مطلقاً آتا ہے خواہ امر دعائی ہو یا التجائی ہو۔ جیسے حضرت عبد اللہ بن رواحہ کے شعر میں فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا اے اللہ ہم پر طمانیت نازل فرما۔

مستقبل پر بصورت تاکید وجوباً آتا ہے جیسے وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کے ساتھ فریب کرونگا۔ اِمَّا کے بعد بھی تاکید بِالنُّوْن قریب وجوب ہے جیسے وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ اگر کسی قوم کی طرف سے تم کو کچھ اندیشہ ہو وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ اگر تم کو کوئی قطعی وسوسہ پیدا ہو۔

نہی کے صیغوں میں بطور جواز بکثرت آتا ہے، وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا یقیناً اللہ کو غافل نہ سمجھو اگر مضارع بمعنی حال ہو تو نون تاکید نہیں آتا۔ ماضی کی تاکید بھی نون سے نہیں آتی، مندرجہ ذیل شعر میں دَامَ کی تاکید نون ثقیلہ سے کی گئی ہے۔

دَامَنَّ سَعْدُكِ لَوْ رَحِمْتِ مُتَيَّمًا
لَوْلَاكِ لَمْ يَكُ لِلصَّبَابَةِ جَانِحًا

لیکن یہ استعمال شاذ ہے۔

۲۔ نون تنوین یعنی وہ تلفظی زائد بعض صورتوں میں املائی نون جو زائد ہوتا ہے ساکن ہوتا ہے لفظ کے آخر میں آتا ہے تاکید کیلئے نہیں ہوتا حَسَنٌ کا نون اصلی ہے زائد نہیں ضَيْفَنٌ کا نون متحرک ہے ساکن نہیں، مُنْكَسِرٌ اور اِنْكَسَرَ کا نون آخر میں نہیں، لَنَسْفَعًا کا آخری نون خفیفہ تاکید کے لیے ہے اس لیے یہ چاروں نون، نون تنوین نہیں ہیں بلکہ زَيْدٌ رَجُلٌ رِجَالٌ کے آخر میں جو تلفظی نون ہے اس کو تنوین کہا جائیگا۔ تنوین کی قسمیں حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ تنوین تمکین یا تنوین صرف اسم معرب منصرف پر آتی ہے اور بقاء علی الانصراف پر دلالت کرتی ہے نہ حرف کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم مبنی ہو جائے نہ فعل کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم غیر منصرف بن جائے جیسے زَيْدٌ عَمْرٌو رَجُلٌ مُسْلِمٌ وغیرہ۔

۲۔ تنوین تنکیر بعض مبنی اسماء پر آتی ہے تاکہ نکرہ کو معرفہ سے ممتاز کر دے جیسے اِيْهٍ کا معنی کچھ اور بیان کرو کچھ بھی ہو اور اِيْهِ کا معنی ہے جو بیان کر رہے ہو اسی کو اور بیان کرو اسی طرح صَهٍ صَهِ

۳۔ تنوین مقابلہ جو جمع مؤنث کے آخر میں آتی ہے تاکہ جمع مذکر کے نون کے مقابل ہو جائے جیسے

مسلماتٍ کی تنوین مُسْلِمِیْنَ کے نون کے مقابل ہے

۴۔ تنوین عوض۔ جو کسی حرف اصلی یا حرف زائد یا مضاف الیہ مفرد یا مضاف الیہ مرکب کے عوض آتی ہے۔ ۱۔ جیسے جَوَارٍ اور غَوَاشٍ کہ اصل میں جواری اور غواشی تھا۔ تنوین محذوف یاء کے عوض ہے ۲۔ جیسے جَنَدِلٌ کی تنوین جَنَادِلُ کے الف کے عوض ہے الف کو حذف کر دیا گیا

۳۔ جیسے لفظ کُلٌّ اور بَعْضٌ کی تنوین جبکہ یہ دونوں منقطع عن الاضافت ہوں مضاف الیہ مفرد کے عوض ہوتی ہے مثلاً وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ یعنی کُلُّ وَاحِدٍ اور فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یعنی عَلٰی بَعْضِہِمْ ۴۔ وہ تنوین جو اِذٍ پہ ہے اور مضاف الیہ جملہ محذوف ہے تنوین جملہ محذوفہ کے عوض ہے جیسے وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ یعنی یَوْمَ إِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ پورا جملہ اِنْشَقَّتِ السَّمَاءُ حذف کر دیا گیا اور اِذَا پر تنوین لا کر اِذٍ بنا کر یَوْمَئِذٍ کر دیا گیا۔

۵۔ تنوینِ ترنم جو شعر کے قافیہ کے آخر میں ہوتی ہے اور حرفِ اطلاق یعنی الف واؤ یاء کے عوض ہوتی ہے ابن یعیش نے کہا یہ تنوین ترنم پیدا کر دی ہے سیبویہ نے کہا قاطع ترنم ہے ترنم کو ختم کر دیتی ہے یہ پانچویں قسم قرآن مجید میں نہیں ہے کیوں کہ قرآن شعر نہیں ہے باقی چاروں قسمیں کلام مقدس میں موجود ہیں۔

نَأَىٰ ۔ ۱۵/۹ ۲۵/۱ ۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ نَأْیٌ مادہ و مصدر (باب فتح) دور ہو گیا۔ ابو عبیدہ روگردانی کی۔ ہوڑ (ابو عمرو بن العلاء) چونکہ آیت میں متعدی بالباء ہے اس لیے بہ قول ابو عبیدہ ترجمہ ہوگا اس نے اپنے پہلو کو دور کر لیا اور بہ قول ابو عمرو ترجمہ ہوگا اس نے پہلو پھیر لیا۔ بعض قرأتوں میں نَاءَ بجانبہ آیا ہے اس کا مصدر نَوْءٌ ہے (باب نصر) یعنی پہلو کو تکبر سے اٹھا لیا۔ اگر نَأْیٌ کے بعد عَنْ ہو تو دور ہونے کا معنی ضرور ہوتا ہے اِنْآءٌ (افعال) دور کرنا تَنَائِی (تفاعل) باہم ہر ایک کا دوسرے سے دور ہونا مُنْتَئًی مقام بعید نُؤْیٌ خیمہ کے آس پاس کی خندق۔

نَأْتِ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اَتْیٌ مادہ (باب ضرب) فعل لازم ہے اصل میں نَأْتِیُ تھا۔ ہم آتے ہیں لیکن آیت میں اس کے مفعول

پر باء مذکور ہے اس لیے ترجمہ ہوا ہم لاتے ہیں یعنی ہم دیتے ہیں ۱/۱۳ (دیکھو اٰتی اور اٰتینا و اٰتینا)

نَاْتِیْ ۔ جمع متکلم مضارع (باب ضرب) ہم چلے آتے ہیں (زمین کو گھٹاتے ہوئے) ۱۳/۱۲ ۔ ۱۷/۴ ۔

نَاْتِیَنَّکُمْ ۔ ناتی جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اول دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تمہارے پاس لے آئیں ۱۳/۱۲

نَاْتِیَنَّکَ جمع متکلم مضارع بالنون ثقیلہ ک مفعول اول دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تیرے پاس لے آئیں گے ۔ ۱۶/۱۲

نَاْتِیَنَّہُمْ ۔ جمع متکلم مضارع با نون ثقیلہ ھم ضمیر جمع مذکر غائب ہم ان کے پاس لائیں گے ۔ ۱۹/۱۸ ۔

نَاجٍ ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں ناجی تھا نَجَاۃٌ مصدر باب نصر نجات پانیوالا رہائی پانیوالے چھٹکارا پانیوالا ۔ ۱۲/۱۵

مُنْجَاۃٌ رہائی پانی اور رہائی کا ذریعہ نَاجِیَۃٌ تیز رفتار اونٹنی ۔ اِنْجَاءٌ (افعال) رہائی دینا چھڑانا تَنْجِیَۃٌ (تفعیل) رہائی پانا ۔ رہائی دینا لازم و متعدی اِسْتِنْجَاءٌ (استفعال) رہائی حاصل کرنا ۔ حاجت پوری کر لینا آبدست کرنا ۔

نَجْوٌ راز کی بات ۔ ابر باراں نَجْوَۃ اونچی زمین نَجْوٰی سرگوشی ۔ راز نَجِیٌّ ہمراز مُنَاجَاۃٌ (مفاعلہ) چپکے چپکے کان میں بات کہنا ۔ راز کی بات کہنا ۔ اللہ سے اپنی دلی مراد عرض کرنا تَنَاجی (تفاعل) باہم راز کی بات کہنا)

نَاجَیْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی مُنَاجَاۃٌ مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ (جب تم آہستہ سے رسول کے کان میں کوئی بات کہو یعنی اپنے مقصد کی کوئی خاص بات رسول اللہ سے الگ کہو ۲۸/۱۵ لوگ رسول اللہ سے بہت زیادہ سوال کیا کرتے تھے جن سے آپ پریشان ہو جاتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بار ہلکا کرنے کے لیے یہ آیت نازل ہوئی (ابن عباس) مالدار لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ باتیں چپکے چپکے کرتے تھے جن سے غریبوں کو تکلیف ہوتی تھی بیچاروں کو کچھ عرض معروض کا موقع ہی نہیں ملتا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی (مقاتل بن حیان) مجاہد کی روایت ہے کہ اس حکم کے نازل ہونے کے بعد سب سے پہلے حضرت علی نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ آہستہ آہستہ عرض کی لیکن گزارش

کرنے سے پہلے ایک دینار صدقہ میں دے دیا۔ (معالم)

نَأْخُذُ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب (اَنْ کی وجہ سے) اَخْذٌ مصدر باب نصر کہ ہم پکڑ لیں۔ ہم رکھ لیں۔ ۱۳/۲ (دیکھو اَخَذُ اَخَذَ اَخَذْنَا)

نَادَتْهُ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی ہُ ضمیر مفعول نِدَاءٌ مصدر (باب مُفَاعَلَةٌ) اوسکو پکارا۔ ۳/۱۲ دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّادِمِيْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ مجرور اَلنَّادِمُ واحد نَدَمٌ و نَدَامَةٌ مصدر باب سمع پشیمان۔ ۶/۹ نَدُمٌ ہوشیار آدمی نَدَمٌ نشان علامت۔ نَدَامَةٌ پشیمانی نَدِيْمٌ شراب نوشی کا ساتھی نُدَمَاءُ اور نِدَامٌ جمع نَادِمٌ پشیمان نَدَمٌ اور نَدَامَةٌ مصدر باب سمع پشیمان ہونا، اِنْدَامٌ پشیمان اور شرمندہ کرنا، مُنَادَمَةٌ صحبت شرابخوری، ہم نشینی، تَنَدُّمٌ پشیمان ہونا۔

نَادِمِيْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر منصوب نکرہ نَادِمٌ واحد پشیمان۔ ۱۸/۳ ۱۹/۱۲ ۲۶/۱۲

نَادَوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت انہوں نے پکارا۔ ۲۳/۱۰ ۲۵/۱۳ ۲۷/۹

نَادُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت تم پکارو۔ ۱۵/۱۹

نَادٰی ۔ واحد مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت اس نے پکارا۔ ۸/۱۲، ۱۳ ۱۲/۴ ۱۶/۴ ۱۷/۶ ۱۹/۶ ۲۳/۳ ۲۵/۱۱ ۲۹/۴ ۳۰/۳ ۔

نَادَيْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی، نِدَاءٌ مصدر تم نے پکارا: ۶/۱۳

نَادِيَكُمْ ۔ نادی اسم مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تمہاری دن کی مجلس مشاورت۔ ۲۰/۱۵

نَادَيْنَا ۔ جمع متکلم ماضی نِدَاءٌ مصدر ہم نے پکارا۔ ۱۶/۷ ۲۰/۸

نَادَانَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی نا ضمیر جمع متکلم مفعول نِدَاءٌ مصدر اس نے ہمکو پکارا ۲۳/۶

نَادَاهُ ۔ واحد مذکر غائب ماضی ہُ ضمیر واحد مذکر غائب نِدَاءٌ مصدر اس نے اس کو پکارا ۳۰/۲۱

نَادِيَهُ ۔ اسم مضاف منصوب ہُ ضمیر مضاف الیہ۔ اپنی مجلس یعنی مجلس کے ساتھیوں کو۔ ۳۰/۲۱

نَادَاهَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس (عورت) کو پکارا ۱۶/۵

نَادَاهُمَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی ہُمَا ضمیر تثنیہ غائب مفعول اس نے اُن دونوں کو پکارا۔ ۸/۹

(تمام الفاظ کی تنقیح کے لیے دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّارُ - اسم معرف باللام منصوب۔ آگ مراد دوزخ ۱/۹، ۳/۱۱، ۴/۷،۱۰، ۶/۱۴، ۸/۲، ۱۱/۹، ۱۲/۲،۱۰، ۱۳/۱۱،۱۹، ۱۷/۱۶، ۱۸/۶،۱۳، ۲۰/۱۵، ۲۱/۱۵، ۲۲/۱۶،۱۸، ۲۵/۲۰، ۲۶/۶، ۲۷/۱۸ -

اَلنَّارَ - اسم معرف باللام منصوب۔ آگ، مراد دوزخ۔ ۱/۳، ۲/۵، ۱۲/۹، ۱۴/۱۴، ۱۵/۱۹، ۱۷/۳، ۲۷/۱۵، ۲۸/۲۰، ۳۰/۱۲

اَلنَّارِ - اسم معروف باللام مجرور آگ، مراد دوزخ ۱/۴،۱۵، ۲/۴،۵،۹،۱۱، ۳/۲،۶،۱۰، ۴/۲،۳،۱۱، ۵/۱۸، ۶/۹،۱۰، ۷/۹، ۸/۱۱،۱۲،۱۳، ۹/۱۶، ۱۰/۹، ۱۱/۸، ۱۲/۹، ۱۳/۷،۸،۱۷، ۱۹/۱۶، ۲۰/۳،۷،۱۵، ۲۱/۱۵، ۲۲/۱۱، ۲۳/۱۲،۱۳،۱۵،۲۰، ۲۴/۶،۱۰، ۲۴/۱۳،۱۹، ۲۶/۲،۴،۶،۱۸، ۲۷/۱۰ - ۲۸/۳،۴،۵،۶،۱۵، ۲۹/۱۵، ۳۰/۱۰ ۔

نَارُ - اسم معرفہ مرفوع مضاف۔ آگ، مراد دوزخ۔ ۱۰/۱۷، ۲۲/۱۶، ۳۰/۲۹ -

نَارُ - اسم منادیٰ مرفوع۔ اے آگ، ۱۷/۵

نَارَ - اسم معرفہ منصوب مضاف آگ ۱۰/۱۴،۱۵، ۲۹/۱۲

نَارِ - اسم معرفہ مجرور مضاف آگ یعنی دوزخ ۱۰/۱۱، ۱۴/۳، ۲۷/۳، ۳۰/۲۰

نَارٌ - اسم نکرہ مرفوع۔ آگ یعنی دوزخ ۱۸/۱۱،۱۵، ۳۰/۲۶

نَارٍ - اسم نکرہ مجرور۔ آگ۔ ۸/۹، ۱۷/۹، ۲۳/۴، ۲۷/۱۱،۱۳

نَارًا - اسم نکرہ منصوب آگ ۱/۲، ۴/۱۲،۱۳، ۵/۲،۵، ۶/۱۳، ۱۵/۱۶، ۱۶/۲،۱۰، ۱۹/۱۶، ۲۰/۷، ۲۳/۴، ۲۸/۱۹، ۲۹/۱۰، ۳۰/۱۳،۱۷،۳۶ (تنقیح کے لیے دیکھو مُنِیْرًا)

اَلنَّازِعَاتِ: اسم فاعل جمع مؤنث۔ اَلنَّازِعَۃُ واحد۔ نَزْعٌ مصدر باب ضَرَبَ کھینچنے والیاں کھینچ کر نکالنے والیاں۔ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ اس آیت میں ملائکہ مراد ہیں جو انتہائی طور پر کافروں کی جانیں اُن کے بدنوں سے اس طرح کھینچتے ہیں جس طرح کمان کھینچنے والا آخری حد تک تانت کو کھینچتا ہے۔

حضرت ابن مسعود نے فرمایا موت کا فرشتہ بال اور ناخن کی نوک کے اندر سے جان کو کھاڑتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے پھر کھینچتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے کافروں کے ساتھ اس کا یہ عمل یونہی جاری رہتا ہے مقاتل نے کہا فرشتۂ موت اور اس کے کارندے کافروں کی روحوں کو اس طرح کھینچتے ہیں جیسے شاخدار آنکڑا دھنی ہوئی بھیگی ہوئی اون میں سے کھینچا جاتا ہے،

مجاہد کے نزدیک بھی ملک الموت مراد ہے۔

سدی نے کہا نازعات سے سینہ میں ڈوبتی ہوئی سانسیں مراد ہیں حسن قتادہ اور ابنِ کیسان

کے نزدیک ستارے مراد ہیں جو ایک افق سے نکلکر دوسرے افق میں ڈوبتے ہیں۔ عطاء اور عکرمہ نے کہا کھینچی ہوئی کمانیں مراد ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ تیراندازوں کی جماعتیں مراد ہیں۔ عام اہل تفسیر نے ملائکہ مراد لیے ہیں یہی قول زیادہ قوی ہے۔ ن ۳۰/۲

نَزْعَۃٌ پیشانی کا ایک طرف کا رُخ۔

نَزَعٌ سر کی سیپیوں کا بالوں سے صاف ہو جانا۔ نَزِیْعٌ مسافر نَزَاعَۃٌ جھگڑا نَازِعَۃٌ کمان، ستارہ اَنْزَعُ کھلی ہوئی سیپیوں والا آدمی نزعٌ کھینچنا نکالنا۔ جان کنی (باب ضرب)، مُنَازَعَۃٌ باہم کشیدگی خصومت۔ تَنَازُعٌ باہم خصومت کرنا۔ تنافر۔ اِنْتِزَاعٌ اکھڑ جانا اکھاڑنا۔ باز رکھنا ہٹ جانا۔ (تاج و مفردات)

نُزُوْعٌ شدتِ شوق۔ نَزَعَ عَنْہُ اس سے باز رہا۔ (المفردات)

اَلنَّاس۔ اسم جمع یا جمع بعض لوگوں کے خیال میں النّاس کی اصل اناس بھی ہمزہ محذوف کے عوض الف لام لایا گیا اسی لیے الف لام مع ہمزہ کے نہیں آتا اور الاناس نہیں کہا جاتا (بیضاوی) بعض نے کہا اس کا ماخذ نسی

(بھولنا) ہے سین اور یاء کی جگہ کو بدل کر نَیْسٌ کیا گیا پھر نیس سے ناس بنا لیا گیا اس صورت میں انسان کی اصل انسیان ہوگی بعض اہل لغت نے ناس کا ماخذ نَاسَ یَنُوْسُ نَوْسًا کو قرار دیا ہے نَوْسٌ کا معنی لہریں مارنا مضطرب ہونا۔ ایک یمنی شاہزادہ کے شانوں پر زلفیں یا گیسو لہر یاتے تھے اس لیے اس کو ذونواس کہا جانے لگا۔ اس صورت میں ناس کی تصغیر نُوَیْسٌ ہوگی اور واؤ اصلی قرار پائے گا۔

الناس اسم جمع ہے مرد، عورت، بچے، بڑے اچھے، بُرے، مسلمان، کافر، دانا، نادان سب کو یہ لفظ شامل ہے کبھی اہلِ فضل و دانش ہی مراد ہوتے ہیں یعنی صرف وہ لوگ جو خصوصیات انسانی میں کامل ہوں۔ (المفردات)

حضرت ابنِ عباس کا قول ہے کہ قرآن مجید میں جہاں یاایھا الناس کے لفظ سے خطاب کیا ہے وہاں اہلِ مکہ مخاطب ہیں۔ ابن عباس کی مراد یہ ہے کہ اولین ترین مخاطب اہلِ مکہ ہیں اور اگر حکم صرف اہلِ مکہ کے لیے مخصوص نہ ہو تو بطور نیابت و بدلیت تمام لوگ مخاطب ہیں کسی زمان و مکان

کی قید نہیں۔

خطابی صورتوں میں الناس سے وہی لوگ مراد ہوں گے جن میں مخاطب ہونے کی صلاحیت ہے یعنی عاقل، بالغ، دیوانے اور بچوں کو اگرچہ از روئے لغت الناس شامل ہے لیکن خطابی شکل میں روئے خطاب اُن کی طرف نہیں ہے

سورۃ	آیات
۱	۲و۳و۵و۱۰و۱۱و۱۲و۱۵
۲	۱و۲و۳و۴و۵و۷و۸و۹و۱۰و۱۱و۱۲و۱۶و۱۷
۳	۳و۴و۵و۹و۱۰و۱۱و۱۲و۱۳و۱۵و۱۶و۱۷
۴	۱و۳و۵و۹و۱۰و۱۲
۵	۳و۵و۸و۱۳و۱۴و۱۶و۱۸
۶	۲و۳و۴و۹و۱۱و۱۴و۱۵
۷	۳و۵و۶و۷
۸	۲و۴و۱۸
۹	۴و۷و۱۰و۱۳و۱۷
۱۰	۲و۷و۱۱
۱۱	۲و۷و۸و۱۰و۱۱و۱۴و۱۵و۱۶
۱۲	۳و۸و۹و۱۰و۱۳و۱۵و۱۶
۱۳	۳و۵و۷و۸و۱۰و۱۳و۱۶و۱۸و۱۹
۱۴	۱۱و۱۲و۱۴و۱۵
۱۵	۶و۱۰و۱۱و۱۳و۲۰
۱۶	۴و۵و۱۲
۱۷	۱و۵و۸
۱۷	۹و۱۰و۱۱و۱۳و۱۴و۱۶و۱۷
۱۸	۱۱
۱۹	۲و۳و۷و۱۴و۱۶
۲۰	۲و۶و۸و۱۳و۱۶
۲۱	۳و۴و۷و۸و۹و۱۰و۱۱و۱۲و۱۳و۱۵و۱۶
۲۲	۲و۵و۹و۱۰و۱۳و۱۵و۱۶و۱۷
۲۳	۱۱و۱۷
۲۴	۱و۱۱و۱۲
۲۵	۵و۹و۱۴و۱۸و۱۹
۲۶	۱و۵و۱۱و۱۴
۲۷	۸و۱۹
۲۸	۷و۱۱و۱۹
۳۰	۸و۲۴و۲۶و۳۵و۳۹

نَاسِکُوْہُ ۔ اسم فاعل جمع مذکر مضاف اصل میں نَاسِکُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا۔ اس پہ چلنے والے۔ $\frac{۱۷}{۱۶}$

(مزید تفصیح کے لیے دیکھو مَنَاسِکَنَا)

اَلنّٰشِرٰتِ ۔ اسم فاعل جمع مونث اَلنَّاشِرَۃُ واحد نَشْرٌ مادہ باب نصر پھیلانے والی (ہوائیں) نرم چال سے چلنے والی ہوائیں (لغوی) بارش کی بشارت دینے والی ہوائیں (حسن بصری) ابر کو پھیلا کر اٹھا کر بارش لانیوالی ہوائیں (عام اہل تفسیر) اعمالنامے تقسیم کرنیوالے فرشتے۔ (مقاتل)

$\frac{۲۹}{۲۱}$

نَشْرٌ پریشان۔ نَاشِرٌ پریشان بجز کے بعد زندہ ہو کر اٹھنے والا آدمی۔ نَشُوْرٌ دھیمی چال سے چلنے والی ہوا۔ نُشَارَۃٌ لکڑی کا بُرادہ نَشْوٌ خوشبو منشارٌ آرہ مَنْشُوْرٌ پریشان خاطر شاہی فرمان۔ نَشْرٌ زندہ ہو کر اٹھنا۔ زندہ کر کے اٹھانا (لازم و متعدی۔ (تفعیل) پھیلانا۔ جادو کرنا۔ اِنْتِشَارٌ پھیلاؤ پراگندگی خبر کا پھیلنا۔ (تاج و مفردات)۔

اَلنّٰشِطٰتِ ۔ اسم فاعل جمع مؤنث اَلنَّاشِطَۃُ واحد۔ بند کھولنے والے (ترجمہ تھانوی) ناشطات کی مراد مختلف فیہ ہے فرّاء نے بطور نقل بیان کیا کہ آسانی سے مومنوں کی روح کو قبض کرنیوالے فرشتے مراد ہیں جسطرح اونٹ کے زانو بند کی گرہ کھول دی

جاتی ہے فراء نے اس قول کو نقل کرنے کے بعد کہا
کہ اَنْشَطْتُ الْعِقَالَ (باب افعال سے) میں
نے اونٹ کا زانو بند کھول دیا اور نَشَطْتُہٗ میں نے
اس کو باندھ دیا فراء کی مراد یہ ہے کہ نشط مصدر (باب
نصر) کا معنی ہی گرہ لگانا اور انشاطٌ مصدر (باب
افعال) کا معنی ہے گرہ کھولنا اس لیے ناشطات
(باب نصر سے) کا ترجمہ بند کھولنے والے کہنا غلط
ہے حدیث میں آیا ہے کما انشط من عقال
جیسے اونٹ کو زانو بند کھولکر آزاد کر دیا گیا۔

حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مومنوں کی خوش
ہونے والی روحیں مراد ہیں جو مرنے کے وقت
خوشی خوشی نکلتی ہیں ان کے سامنے نکلنے سے
پہلے ہی جنت آجاتی ہے حضرت ابن عباس
کے قول پر ناشطات باب سَمِعَ سے ہوگا کیونکہ
نشطٌ مصدر باب سمع کا معنی ہے خوش ہونا
خوشی کرنا۔

حضرت علی نے فرمایا کھال اور ناخن کی تہ
سے کافروں کی روحوں کو سختی کے ساتھ کھینچنے
والے ملائکہ مراد ہیں بغوی نے کہا نَشْطٌ کا معنی ہے
جذب اور کھینچنا نَشَطْتُ الدَّلْوَ نَشْطًا میں
نے ڈول کو کھینچا اس وقت ناشطات باب
ضرب سے ہوگا کیونکہ باب ضرب سے نَشْطٌ
کا معنی ہے جگہ سے باہر آنا کھینچنا خلیل بن احمد
فراہیدی نے کہا کہ نَشْطٌ اور اِنشاطٌ دونوں کا
معنی ہے کسی چیز کو اتنا کھینچنا کہ وہ کھل جائے اس
صورت میں ناشطات کا ترجمہ ہوگا اتنا کھینچنے والے
کہ روحوں کے بند کھل جائیں۔ سدی نے کہا قدموں
سے کھینچ جانیوالی روحیں مراد ہیں قتادہ نے کہا ستارے
مراد ہیں جو ایک افق سے دوسرے افق کی طرف جاتے ہیں نَشْطٌ کا معنی ہے
جلدی نکلنا (باب ضَرَبَ) نَشَطَ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ ایک
شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو گیا حِمَارٌ نَاشِطٌ
ایک شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو جانے والا گدھا
عطاء اور عکرمہ نے کہا ناشطات سے مراد ہے
ہلاک کرنے والے۔ مولانا تھانوی کا ترجمہ خلیل کے
قول پر مبنی ہے۔ ۳۰/۲

نَشِيْطٌ خوش تَنَشُّطٌ خوش ہونا۔ ہلکی
گرہ لگانا اِنْتِشَاطٌ (افتعال) گرہ کھولنے کے
لیے کھینچنا۔ (قاموس)

نَاشِئَۃٌ۔ مصدر بروزن اسم فاعل رات
کو خواب سے بیدار ہوکر اٹھ کھڑا ہونا ۲۹/۱۳
(دیکھو المنشآت)

نَاصِبَۃٌ ۔ اسم فاعل واحد مونث۔ نَصَبٌ مصدر (باب سمع) عاجز۔ مصیبت میں مبتلا ہونے والی۔ ۳۰/۱۲ ۔

نُصُبٌ بیماری۔ سختی۔ انجام۔ نشان۔ بت اور ہر چیز جس کو پوجا کے لیے کھڑا کیا جائے۔

نِصْبٌ نَصِیْبَۃٌ نُصْبَۃٌ ستون۔ نَصِیْبٌ بیماری سختی۔ بلا۔ نشان۔ بت وغیرہ۔ نَصِیْبٌ حصہ۔ بچھایا ہوا جال۔ حوض۔ اَنْصِبَاءُ اور اَنْصِبَۃٌ جمع نَصِیْبَۃٌ قائم کردہ نشان نِصَابٌ ہر چیز کی اصل لوٹنے کی جگہ۔ آفتاب ڈوبنے کی جگہ نُصُبٌ جمع اَنْصَابٌ کعبہ کے گرداگرد مشرکوں کے استھان۔ بھینٹ چڑھانے کے پتھر نواصب خارجیوں میں ایک گروہ مَنْصِبٌ لوٹنے کی جگہ۔ ہر چیز کی اصل اناصیب اور مناصیب پتھر کے وہ نشان جو سر راہ بطور علامت کھڑے کر دیئے جاتے ہیں مِنْصَبٌ لوہے کا چولھا نَصَبٌ مصدر (باب ضرب) دکھی بنا دینا پست کر دینا۔ اونچا کر دینا (اضداد) دشمن سمجھنا۔ کسی چیز کی بنیاد رکھنا۔ نَصَبٌ مصدر (باب سمع) عاجز ہونا۔ مصیبت زدہ اور دکھی ہونا کوشش کرنا۔ انصابٌ (افعال) عاجز کر دینا دکھ پہنچانا۔ دکھی بنا دینا۔ تَنْصِیْبٌ (تفعیل) پست کر دینا۔ اونچا کر دینا۔ ستون کھڑا کرنا۔ کسی کا خاص طور پر حصہ لگانا۔ تَنَصُّبٌ (تفعیل) پاؤں پر خود اُٹھنا۔ غبار اٹھنا۔ انتصاب (افتعال) خود اُٹھ کھڑا ہونا۔

نَاصِحٌ ۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ خیر خواہ۔ نصیحت کرنے والا۔ ۹/۱۶

نَاصِحُوْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ خیر خواہی کرنے والے۔ ۱۲/۱۲ ، ۲۰/۴

نَاصِحِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ خیر خواہی کرنے والے۔ نصیحت کرنیوالے۔ ۹/۱۷،۱۹ ، ۲۰/۵

نَصِیْحَۃٌ خیر خواہی۔ نصیحت نَصِیْحٌ خیر خواہ نصیحت کرنے والا۔ نِصَاحٌ تاگہ۔ لڑی نَاصِحٌ خیر خواہ واعظ نُصَّحٌ اور نُصَّاحٌ جمع ناصح درزی کو اور خالص شہد کو بھی کہتے ہیں نَصَّاحٌ درزی مِنْصَحَۃٌ اور مِنْصَحٌ سوئی۔

نُصْحٌ نَصَاحَۃٌ نَصَاحِیَۃٌ تینوں مصدر ہیں (باب فتح) نصیحت کرنا۔ سیراب کرنا۔ ٹھیک کرنا کسی چیز کا خالص بے آمیزش کے ہونا۔ سیر ہو کر پانی پینا۔ پیٹ بھر پینا۔ تَنَصُّحٌ پیٹ بھر پینا۔ اِنْتِصَاحٌ نصیحت قبول کرنا۔ (تاج و مفردات)

نَاصِرٍ ۔ اسم فاعل واحد مذکر مجرور نَصْرٌ مصدر (باب فَعَلَ یَفْعُلُ) کوئی مدد کرنے والا ۔ مدد کر کے چھڑانیوالا نُصْرَۃٌ مدد نَصِیْبٌ مددگار اَنْصَارٌ جمع پ ۳۰/۱۱ (دیکھو انصروا اور الانصار)

نَاصِرَ ۔ اسم فاعل واحد مذکر منصوب بتفصیل مذکور ۔ کوئی مدد کرنے والا ۔ مدد کر کے چھڑانے والا پ ۲۶

نَاصِرًا بتفصیل مذکور ۔ پ ۲۹/۱۲

نَاصِرِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر نکرہ نَصْرٌ سے مدد کرنیوالے ۔ مدد کر کے چھڑانیوالے پ ۳/ ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸ پ ۱۴/۱۱ پ ۲۰/۱۵ پ ۲۱/۸ پ ۲۵/۲۰

اَلنّٰصِرِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ بتفصیل مذکور پ ۴ ۔ (دیکھو اُنْصُرُوْا)

اَلنَّاصِیَۃِ ۔ اسم معرفہ مفرد ۔ پیشانی ۔ مراد پورا آدمی (اطلاق جزء علی الکل) پ ۳۰/۲۱

نَاصِیَۃٍ ۔ اسم نکرہ مفرد پیشانی ، مراد پورا آدمی (اطلاق جزء علی الکل) پ ۳۰/۲۱

نَاصِیَتِہَا ۔ اسم مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ اسکی پیشانی کے بال ۔ پیشانی کے بال پکڑنے سے مراد ہے پورا قبضہ کر لینا ۔ اقتدار کامل (مدارک و معالم) پ ۱۲/۵

نَوَاصِیْ جمع نَاصِیَۃٌ واحد پیشانیاں اور پیشانی کے بال ۔ نَصْوٌ مصدر (باب نصر) پیشانی کے بال پکڑنا پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا اِنْصَاءٌ (باب افعال) کا بھی یہی معنی ہے مُنَاصَاۃٌ (مفاعلہ) باہم پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا ۔ تَنَصِّیْ (تفعل) بالوں میں کنگھا کرنا یا اِنْتِصَاءٌ (افتعال) بالوں کا لمبا ہونا ۔

نَاضِرَۃٌ ۔ اسم فاعل مؤنث ۔ نَضْرٌ اور نَضَارَۃٌ مصدر (نصر و کرم و سمع) تر و تازہ پر رونق ۔ پ ۲۹/۱۷

نَضْرٌ سونا چاندی نِضَاءٌ اور اَنْضُرٌ جمع ۔ نَضْرَۃٌ تر و تازگی ۔ تازہ روئی ۔ رونق زندگی نعمت ۔ نَضِیْرٌ تر و تازہ ۔ پر رونق پانی ۔ سونے چاندی والا ۔ خیبر کے یہودیوں کا ایک قبیلہ تھا ۔ نَضْرٌ اور نَضَارَۃٌ تر و تازہ ہونا تر و تازہ کرنا اِنْضَارٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے لیکن صرف متعدی ہے تَنْضِیْرٌ ناز و نعمت میں پالنا ۔

نَاظِرَۃٌ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث نَظْرٌ مصدر (نصر سے) پ ۱۹/۱۸ انتظار کرنے والی (ضرب اور سمع سے) پ ۲۹/۸ دیکھنے والی ۔

نَظْرٌ (باب نصر) متعدی بنفسہ مہلت

دینا۔ کسی چیز کا اندازہ کرنے کے لئے سوچنا غور کرنا امید رکھنا۔ فال گوئی کرنا (اگر اس کے بعد بَیْنَ مذکور ہو تو) فیصلہ کرنا۔ نَظَرٌ، مَنْظِرٌ، نَظَرَانٌ اور تَنظارٌ مصدر (باب ضرب و سمع) اگر اس کے بعد لام ہو تو۔ رحم کرنا۔ مہربان ہونا۔ مدد کرنا۔ (اگر اس کے بعد فی ہو تو) غور کرنا اور (اگر اس کے بعد بَیْنَ ہو تو) فیصلہ کرنا اور (اگر خود متعدی ہو تو غور کر کے دیکھنا مراد ہوتا ہے۔

نَظْرَةٌ شرم، عار، عیب، خوف، بدصورتی بیہوشی، شیطانی وسوسہ، مہربانی۔

نَظْرٌ اور نَظِیْرٌ مثل، مانند نُظَرَاءُ ہمتا نَظِرَةٌ تاخیر، انتظار، مہلت، نَظِیْرَةٌ قوم کا سردار سرگروہ۔ فوج کا محافظ۔ نَظَارَةٌ پاکی پرہیزگاری نِظَارٌ دانائی ناظُورٌ باغبان۔ باغ کا نگران، ناظُورَةٌ سردار قوم مِنْظَارٌ آئینہ۔ عینک مَنَاظِرُ اونچی زمینیں۔

نَاظِرِیْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور نکرہ واحد۔ انتظار کرنیوالے۔ راہ تکنے والے $\frac{22}{4}$

اَلنَّاظِرِیْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ منصوب و مجرور۔ دیکھنے والے $\frac{1}{8}$ $\frac{9}{3}$ $\frac{12}{2}$ $\frac{19}{6}$

نَاعِمَةٌ۔ اسم فاعل واحد مؤنث نُعُوْمَةٌ مصدر باب سمع خوش اور تروتازہ۔ $\frac{30}{12}$

نَعْمَةٌ فراخی حال۔ آسودگی۔ آسودہ ہونا نِعْمَةٌ ہر بھلائی۔ احسان، خوشی، آسودگی، آرام نِعَمٌ اَنْعُمٌ نِعْمَاتٌ جمع نُعْمٌ نرمی نزاکت بھلائی اَنْعُمٌ جمع نَعْمٌ اور نَعَمٌ اونٹ بکری (اسم جنس) اَنْعَامٌ اور نُعْمَانٌ جمع نَعَمٌ حرف ایجاب بمعنی ہاں نَعِیْمٌ نعمت۔ راحت فراخی عطیہ۔ نُعْمٰی نازک عورت۔ آرام کی زندگی۔ اچھا کھانا۔ سبزہ نُعْمٰی نعمت آسائش فراخی بھلائی۔ نُعَامٰی جنوبی ہوا مُنْعَمٌ جھاڑو۔ نُعُوْمَةٌ مصدر (باب سمع، نصر، ضرب، کرم، حسب) نرم و نازک ہوا اور (صرف باب سمع) سرسبز۔ تر و تازہ اور پر رونق ہونا۔ اِنْعَامٌ (باب افعال) نعمت دینا، خوش کرنا زیادہ دینا۔ ننگے پاؤں آنا۔ ہر کام میں مبالغہ کرنا۔ مُنَعَّمَةٌ ناز پرور خوش حال عورت۔ اچھا کھانا۔ تَنْعِیْمٌ (تفعیل) زندگی کو آسودہ بنانا۔ تَنَعُّمٌ زندگی کا آسودہ ہونا اور زندگی کی آسائش طلب کرنا تَنَاعُمٌ (تفاعل) تن آسان ہونا اور آرام طلب بنانا۔

نَافَقُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف

مُنَافِقَة اور نِفَاقٌ مصدر انہوں نے دو رخی کی، منافقت کی، کفر کو دل میں چھپایا اور اسلام کو ظاہر کیا۔ پ ۲۸ ۵ (دیکھو المنافقات)

نَافِلَةً - اسم فاعل واحد مؤنث۔ نفل مصدر باب نصر زائد ۱۵/۹ یعنی پانچ فرائض سے زائد چھٹا فریضہ تہجد ہے، اکثر یعنی آدھی رات تک نماز پڑھنی سورہ مزمل کی ابتدائی آیات کی بنا پر رسول اللہ صلعم اور صحابہ پر فرض تھی پھر فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ نے امت کے لیے قیام شب کے وجوب کو منسوخ کر دیا اور حضور والا کے لیے تہجد واجب زائد باقی رہا ام المومنین حضرت عائشہ سے مرفوع روایت ہے کہ حضور والا نے فرمایا تین چیزیں مجھ پر فرض ہیں اور تم لوگوں کے لیے سنت ہیں، وتر، مسواک اور قیام شب (معالم) حضرت عائشہ کی روایت کی بنا پر محی السنۃ کے بیان کی روشنی میں نافلۃ کا معنی یہ ہوا کہ دوسروں پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے اور آپ پر چھٹا فریضہ تہجد کا زائد ہے یہ تشریح عام اہل تفسیر کے قول کے موافق ہے لیکن مجاہد اور قتادہ کی توضیح کے مطابق نافلۃ کا یہ مطلب ہے کہ تہجد کی نماز آپ کے لیے نفل ہے کیونکہ آیت میں نَافِلَةً فرمایا ہے نَافِلَةً عَلَيْكَ نہیں فرمایا اگر علیک ہوتا تو وجوب مستفاد ہوتا اور یہ مطلب ہو جاتا کہ تہجد کی نماز آپ پر زائد واجب ہے لیکن تہجد کا نفل ہونا تو امت کے لیے بھی ہے پھر رسول اللہ کی اس میں کیا تخصیص ہے اس اعتراض کو دفع کرنے کے لیے بعض علماء نے یہ توجیہ کی ہے کہ امت کے نوافل اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں ہر نفل سے گناہ کا بار کم ہو جاتا ہے یا اتر جاتا ہے لیکن رسول اللہ کی ہر لغزش تو بہر حال پہلے ہی معاف کر دی گئی ہے اس لیے حضور کے حق میں نوافل ترقی درجات کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

آیت ۱۷/۵ میں جو نافلۃ آیا ہے اس کی مراد میں بھی علماء قرآن کا اختلاف ہے مجاہد اور عطاء نے کہا نافلۃ سے عطاء احسان اور ضحاک نے کہا فضلاً دونوں لفظوں کا حاصل مطلب یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دونوں بطور بخشش اور مہربانی کے عطا کیے تھے۔ لیکن حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب اور قتادہ اور ابن زید کا قول ہے کہ نافلۃ کا تعلق صرف یعقوب سے ہے کیونکہ بیٹے کے لیے دعا تو حضرت ابراہیم نے کی تھی دعا

قبول ہوئی اور دعا کے موافق بیٹا دیدیا گیا اور یعقوب
یعنی پوتے کا ذکر دعاء ابراہیم میں نہ تھا یہ اللہ نے
زائد عطا فرمایا (معالم)

نَفْلٌ عطیہ۔ وہ عبادت جو واجب نہ ہو نَفَلٌ
مال غنیمت بخشش اَنْفَالٌ جمع نَافِلَۃٌ مالِ غنیمت
بخشش غیر واجب عبادت۔ زائد نوافل جمع نَوْفَل
دریا بخشش۔ بہت سخی۔ خوبصورت جوان نَوْفَلَۃٌ
نمک زار شورستان۔ نمکسان نَفْلٌ مصدر
باب نصر عطیہ دینا۔ مال غنیمت دینا اِنْفَالٌ اور
تنفیل بھی مال غنیمت دینے کو کہتے ہیں تَنَفُّلٌ مالِ
غنیمت لینا

اَلنَّاقُوْرِ۔ اسم سنکھ پھونکنے کا سینگ
مراد صور ۲۹/۱۵ ۔

نَقْرٌ چٹکی بجانے کی آواز نَقْرَۃٌ کھجور کے
ریزے تھوڑی چیز نِقْرٌ ہوشیار آدمی نُقْرَۃٌ
پگھلا ہوا چاندی سونا۔ چھوٹا گڑھا۔ آنکھ کا گڑھا
نَقِرٌ غصہ ناک نَقِیْرٌ کھجور کے ریزے۔ لکڑی
کا کھیلا۔ غریب تنگدست آدمی نَاقِرَۃٌ مصیبت
رنج، بلا۔ بات کی لوٹ پوٹ۔ ناقور سنکھ
صور۔ منقار چونچ۔ پھاوڑا۔ بسولہ۔ نَقْرٌ مصدر
(فتح) عیب جوئی کرنا۔ سوراخ کرنا۔ پھونک
مارنا۔ لکڑی میں کھدائی کا کام کرنا نَقَرٌ (سمع)
غصہ ہونا۔ مال ضائع ہونا تَنْقِیْرٌ نام رکھنا کسی چیز
سے لکڑی وغیرہ کو کھودنا۔ پرندہ کا چونچ سے دانہ
اٹھانا (تاج وقاموس و بعض از مفردات)

نَاقَۃٌ ۔ ۸/۱۴ ۱۲/۹ نَاقَۃَ ۱۲/۱۲ نَاقَۃٌ ۱۹/۱۲ النَّاقَۃَ
۱۵/۹ النَّاقَۃِ ۲۷/۹ اونٹنی۔

نَاقَۃٌ مفرد نَاقٌ نِیَاقٌ اَنْوَاقٌ نُوْقٌ۔ جمع
اَنْیُقٌ اَنَایِقُ اور نِیَاقَاتٌ جمع الجمع نِیْقٌ پہاڑ
کی چوٹی نِیَاقٌ اَنْیَاقٌ اور نُیُوْقٌ جمع نُوْقَۃٌ
دانائی ہر چیز میں مہارت۔ نَیِّقٌ خوش لباس
آدمی نِیْقَۃٌ کام کی عمدگی لباس اور طعام کی خوبی اور
خوبصورتی اِنْیَاقٌ (افعال) نِیَاقٌ (مفاعلہ)
تعجب میں ڈالنا۔ اِنْتِیَاقٌ (افتعال) منتخب کرنا۔
تَنَیُّقٌ اور تَنَوُّقٌ (تفعل) ہر کام عمدگی سے
کرنا اَنِیْقٌ عمدہ۔

نَاکِبُوْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ مرفوع
نَاکِبٌ واحد نَکْبٌ اور نُکُوْبٌ مصدر
(نصر و سمع) پھر جانیوالے۔ مڑ جانیوالے۔ ہٹ
جانیوالے۔ ۱۸/۴ (دیکھو مناکبھا)

نَاکِسُوْا۔ اسم فاعل جمع مذکر نَکْسٌ مصدر باب
نصر۔ سروں کو جھکانیوالے۔ سرنگوں ۲۱/۱۵
نِکْسٌ سست اور کمزور آدمی اَنْکَاسٌ جمع

نکس: ضعف، پیری کے سبب ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ ناکِس: سر جھکانیوالا۔ سرنگوں نکس: سر جھکانا، لوٹنا، لوٹنا (نصر) تَنْکِیْس (تفعیل) سرنگوں کر دینا۔ اِنْتِکَاس (افتعال) اوندھا گر پڑنا۔ اوندھا ہو جانا۔

نَاكُلَ۔ جمع متکلم مضارع اَکْلٌ مصدر (باب نصر) ہم کھانا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں ۵

اَلنَّاهُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر اَلنَّاهِی واحد نَہْیٌ مصدر باب فتح روکنے والے منع کرنیوالے۔ ۱۱ (دیکھو مُنْتَهُوْنَ اور اِنْتَهُوْا)

نَائِمُوْنَ: اسم فاعل جمع مذکر نَائِمٌ واحد نَوْمٌ مصدر۔ باب سَمِعَ سونے والے سوئے ہوئے ۹/۲ ۲۹/۳ (دیکھو المنام)

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَه

نَبَأَ: اسم منصوب مضاف ۶/۹ ۹/۱۱ ۱۱/۱۲ ۱۵/۴ ۱۹/۹ ۲۳/۱۴ خبر۔ اطلاع۔

اَلنَّبَأُ - اسم معرف باللام مجرور۔ ۳۰/۱ خبر۔ اطلاع

نَبَأِ: - اسم مجرور مضاف ۲۰/۴ خبر

نَبَأُ - اسم مرفوع مضاف ۱/۱۵ ۱۲/۱۴ ۲۳/۲۱ ۲۵/۱۵ خبر

نَبَأٍ: - اسم مجرور نکرہ۔ ۱۴/۱۴ ۱۹/۱۷ ۲۶/۱۲ ۔ خبر نَبْأَةٌ - ہلکی آواز کتے کی آواز نَبِیٌّ نبی اللہ کا پیغمبر اونچا مقام۔ کھلا ہوا راستہ۔ انتقال، مکانی کرنیوالا۔ نُبُوَّةٌ پیغامبری نَابِیٌ اونچی جگہ۔ نَبْأٌ اور نُبُوَّةٌ بلند ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ آواز دینا۔ خبر دینا۔ انتقال مکانی کرنا (باب فتح) اِنْبَاءٌ (افعال) اور تَنْبِئَةٌ (تفعیل) خبر دینا۔ آگاہ کرنا مُنَابَاةٌ ایک کا دوسرے سے دور ہو جانا۔ ہمسائگی چھوڑ دینا۔ تَنَبُّؤٌ (تفعل) نبوت کا دعویٰ کرنا۔ اِسْتِنْبَاءٌ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔

نَبَّأَ - ماضی واحد مذکر غائب تَنْبِئَةٌ مصدر باب تفعیل خبر دی، اطلاع دی۔ آگاہ کیا۔ ۱/۱۱ ۲۸/۱۹ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئْ: واحد مذکر حاضر امر تَنْبِئَةٌ سے خبردار کر آگاہ کر دے۔ خبر دیدے۔ ۱۴/۴

نَبَّأَتْ: - واحد مؤنث غائب ماضی مصدر راس عورت نے اطلاع دی، خبر دی ۲۸/۱۹ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئْنَا - واحد مذکر حاضر امر معروف۔ ہم کو خبر دال کر۔ ۱۲/۱۵ (دیکھو نَبَأَ)

نَبَاتَ - اسم منصوب مضاف۔ گھاس سبزی

زمین کی پیداوار۔ روئیدگی۔ زمین سے پیدا کرنا ۱۴/۱۸
اس جگہ مراد سبزی زمین سے اگنے والی ہر چیز۔

نَبَاتُ ۔ اسم مرفوع مضاف۔ روئیدگی سبزی ۱۱/۸ ۱۵/۱۸

نَبَاتٍ ۔ اسم مجرور نکرہ۔ گھاس سبزہ۔ ۱۶/۱۱

نَبَاتًا ۔ اسم منصوب نکرہ ۳۰/۱ سبزہ زمین سے اگنے والی چیز ۲۹/۹ مصدر یعنی پیدا کرنا ۳/۱۲ نشونما

نَبَاتُهٗ ۔ اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اس کی پیداوار ۸/۱۴ ۲۷/۱۹ ۔

نَبْتٌ اور نَبَاتٌ گھاس۔ سبزہ نَبِيْتَةٌ شاخ۔ نبائت جمع نَابِتَةٌ اگنے والی۔ نوجوان لڑکا۔ نوخیز اونٹ۔ خوشخو اور بہت احسان کرنے والا آدمی مَنْبِتٌ اگنا۔ اگنے کی جگہ مَنْبُوْتٌ اگی ہوئی چیز نُبُوْتٌ مصدر۔ باب نصر باہر نکل آنا ابھر آنا۔ نَبْتٌ مصدر باب نصر اگنا۔ اگانا (لازم و متعدی) اِنْبَاتٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے تَنْبِيْتٌ (تفعیل) درخت لگانا۔ لڑکے کو پالنا۔

نَبَّأْتُكُمَا ۔ واحد متکلم ماضی۔ کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب مفعول میں نے تم دونوں کو آگاہ کر دیا بتا دیا ۱۲/۱۵
(دیکھو نَبَأَ)

نَبْتَغِيْ ۔ جمع متکلم مضارع اِبْتِغَاءٌ مصدر بَغْيٌ مادہ باب افتعال، ہم نہیں چاہتے (جاہلوں کو) یعنی ہم اختیار نہیں کرتے جاہلوں کی صحبت کو ۲۰/۲
(دیکھو ابتغ، اِبْتِغَاءٌ، تَبْتَغِيْ)

نَبْتَلِيَهٗ ۔ جمع متکلم مضارع اِبْتِلَاءٌ مصدر (افتعال) ہٗ ضمیر مفعول ہم اس کو آزمائش کریں ۲۹/۱۹ (دیکھو مُبْتَلِيْكُمْ اور مُبْتَلِيْنَ)

نَبْتَهِلْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِبْتِهَالٌ مصدر (افتعال) ہم زاری کریں، گڑگڑا کر دعا کریں امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ باہل اس اونٹ کو کہتے ہیں جو بندش سے آزاد ہو۔ ابہلتہ میں نے اس کو آزاد چھوڑ دیا جن لوگوں نے اس جگہ لعنت کرنے کا معنی بیان کیا ہے انکے قول کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس جگہ دعا لعنت ہی کیلئے ہے۔ (ہذا آخر کلام الراغب) لیکن علامہ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کہ بَهْلَةٌ کی اصل دعا لعنت ہے پھر مطلقاً دعا کے معنی میں استعمال ہونے لگا خواہ دعا لعنت ہو یا اور کسی قسم کی دعا ۳/۱۴

نُبَدِّلَ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْدِيْلٌ مصدر (تفعیل) عوض میں لے آئیں۔ ۲۷/۱۵ ۲۹/۸ دیکھو مُبَدِّلَ)

نَبَذَ: واحد مذکر غائب ماضی نَبْذٌ مصدر
(باب ضرب) اس نے پھینک دیا۔ ۱/۱۲
نَبْذٌ تھوڑی چیز آسان نَبْذَۃٌ اور نُبْذَۃٌ
گوشہ کنارہ۔ نَبِیْذٌ پھینکا ہوا، نچوڑا ہوا عرق۔
اَنْبَاذٌ بے علم عام لوگ، مُنْتَبَذَۃٌ سرہانا۔ مَنْبُوْذٌ
حرامی بچہ، راستہ میں پڑا ہوا بچہ۔
نَبْذٌ مصدر (باب نصر) نچوڑنا۔ نَبْذٌ اور
نَبَذَانٌ مصدر (باب ضرب) ہلنا۔ پھینکنا
اِنْبَاذٌ (افعال) نچوڑنا تَنْبِیْذٌ (تفعیل)
نچوڑنا، پھینکنا مُنَابَذَۃٌ (مفاعلۃ) باہم ہر
ایک کا دوسرے پر کوئی چیز پھینکنا۔ اِنْتِبَاذٌ
(افتعال) نچوڑنا کنارہ پر ہو جانا۔ نبیذ بنانا
نُبِذَ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وہ
پھینک دیا جاتا۔ ۲۹/۴
نَبَذْتُہَا: واحد متکلم ماضی معروف ھا ضمیر
مفعول میں نے اس کو ڈال دیا۔ ۱۶/۱۴
نَبَذْنَا جمع متکلم ماضی معروف۔ ہم نے
پھینک دیا۔ ہم نے ڈال دیا ۲/۲۰ ۲۳/۹ ۲۷
نَبَذُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف انہوں
نے پھینک دیا۔ ۲/۱۰
نَبْرَأَھَا: جمع متکلم مضارع بَرْءٌ مصدر
(باب فتح) ھا ضمیر مفعول اس کو پیدا کرنے سے
پہلے) ۲۷/۱۹
بُرْءٌ، بَرَاءٌ، تَبَرِّیْ سب کا معنی ہے کسی مکروہ
چیز سے چھٹکارا پانا۔ بَرِئْتُ مِنَ الْمَرَضِ میں نے
بیماری سے چھٹکارا پایا بَرِئْتُ مِنْ زَیْدٍ میں
زید سے بیزار ہو گیا میں نے چھٹکارا پایا۔
تَبَرَّأْتُ میں بیزار ہو گیا۔ میں نے چھٹکارا پایا
بَرَّأْتُ زَیْدًا اور اَبْرَأْتُ زَیْدًا میں نے
زید کو چھٹکارا دے دیا۔ بری کر دیا (دیکھو تَبَرَّءُوْنَ
بَرَاءَۃٌ بَرِیْءٌ بَرِیْئُوْنَ بُرَاءُ بَرَاءٌ
بَرَءَ تَبَرَّءَ بَارِئٌ اَلْبَرِیَّۃُ کے معانی کے
لیے دیکھو باب الباء فصل الراء)
(لن) نَبْرَحَ۔ جمع متکلم مضارع منفی مؤکد بہ
لن، ہم ہرگز نہیں ہٹیں گے، ہم برابر رہیں گے۔ ۱۶/۱۴
بَرَاحٌ کشادہ میدان جس میں نہ کوئی درخت
ہو نہ عمارت بَرِحَ الْخَفَاءُ (سمع) پوشیدگی
ظاہر ہو گئی بَرَاحُ الدَّارِ گھر کا صحن بَرَحَ (فتح)
میدان میں گیا بَارِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد
سے باہر ہو کر کسی طرف کو مڑ جاتے اس کو منحوس
سمجھا جاتا تھا سَانِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد
پر سامنے آ جاتے یہ مبارک سمجھا جاتا تھا اَلْبَارِحَۃُ

گذشتہ زرات۔

بَرْحٌ ہٹنا جب اس پر حرف نفی آتا ہے تو نہ ہٹنے اور برابر جمے رہنے کا معنی ہو جاتا ہے لَا اَبْرَحُ میں برابر چلتا رہوں گا تَبْرِیْحٌ اور تَبَارِیْحُ تکلیف، رنج، دکھ ضَرْبٌ مُبَرِّحٌ سخت تکلیف دہ ضرب بَرَّحَ بِیْ زَیْدٌ فِی التَّقَاضِیْ تقاضا کرنے میں زید نے مجھ پر سختی کی اَبْرَحْتُ جَارًا میں نے مہمان یا ہمسایہ کی عزت کی بُرَحَاءُ شدت سختی۔

نُبَشِّرُ۔ جمع متکلم مضارع تَبْشِیْرٌ مصدر باب تفعیل ہم خوشخبری دیتے ہیں $\frac{14}{4}$ $\frac{16}{4}$ (دیکھو مُبَشِّرٌ)

نَبْطِشُ۔ جمع متکلم مضارع بَطْشٌ مصدر باب ضرب ہم سختی سے پکڑیں گے $\frac{25}{14}$ (دیکھو بطشتم، بطش۔

نَبْعَثُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع بَعْثٌ مصدر (باب فتح $\frac{14}{18}$) ہم قائم کر دیں گے ہم کھڑے کر دیں گے (دیکھو مَبْعُوْثُوْنَ

نَبْعَثَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب بَعْثٌ مصدر باب فتح $\frac{15}{2}$ ہم بھیج دیں۔

نَبْغِ: جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر (باب ضرب)

ہم ڈھونڈتے تھے اصل میں نبغی تھا $\frac{15}{21}$ (دیکھو اِبْتِغَاءٌ، تَبْتَغِیْ)

نَبْغِیْ۔ جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر باب ضرب ہم (ادا کیا) ڈھونڈیں ہم کو (اور کیا چاہیئے $\frac{15}{21}$

نَبْلُوْ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم بَلَاءٌ مصدر باب نصر $\frac{9}{11}$ ہم آزمائش میں ڈالنے لگے $\frac{14}{2}$ ہم مبتلا کرتے ہیں۔

نَبْلُوَ۔ جمع متکلم مضارع منصوب بَلَاءٌ مصدر باب نصر $\frac{15}{13}$ $\frac{26}{8}$ (تاکہ) ہم جانچ کریں۔

نَبْلُوَنَّكُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید $\frac{21}{3}$ $\frac{26}{8}$ ہم ضرور ضرور تمہاری جانچ کریں گے دیکھو مُبْتَلِیْكُمْ

نُبَوِّئَنَّهُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول تَبْوِئَةٌ مصدر باب تفعیل بَوْءٌ مادہ ہم ان کو ضرور جگہ دیں گے ہم ان کو ٹھیرائیں گے۔ ہم ان کو ضرور اتاریں گے $\frac{14}{12}$ $\frac{21}{2}$ (دیکھو مُبَوَّءٌ اور تُبَوِّئُ)

اَلنُّبُوَّةُ۔ اسم منصوب۔ اللہ کی طرف سے پیغمبری $\frac{3}{16}$ $\frac{7}{16}$ $\frac{20}{15}$ $\frac{25}{18}$ $\frac{27}{20}$ (دیکھو نَبَاءٌ)

نَبِیٌّ۔ صفت مشبہ مجرور نکرہ مفرد اصل میں نَبِیْئٌ تھا ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کر دیا

پیغمبر ۲/۱۶ ، ۴/۸،۶ ، ۸/۱ ، ۹/۲ ، ۱۷/۱۴ ، ۱۹/۱ ، ۲۵/۷

نَبِیًّا ۔ صیغہ صفت منصوب نکرہ مفرد پیغمبر
۳/۱۲ ، ۶/۲،۵،۶،۷ ، ۲۳/۷

اَلنَّبِیُّ ۔ صیغہ صفت معرف باللام مفرد مرفوع
پیغمبر ۳/۱۵ ، ۱۰/۱۲،۱۴،۶،۱۶ ، ۲۱/۱۷ ، ۲۱/۲۰،۳ ، ۲۲/۱۳،۵ ، ۲۸/۲۰،۱۹،۱۷،۸ ۔

اَلنَّبِیَّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد منصوب
پیغمبر ۹/۹ ، ۱۰/۱۴ ، ۲۱/۱۸

اَلنَّبِیِّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد مجرور پیغمبر
۶/۱۵ ، ۹/۱۰ ، ۱۱/۳ ، ۲۲/۲۰،۱،۴ ، ۲۶/۱۳ ۔

اَلنَّبِیُّوْنَ ۔ صیغہ صفت معرف باللام جمع
مرفوع النبی واحد ۔ اللہ کے پیغمبر ۱/۱۶ ، ۳/۱۶ ، ۶/۱۱

اَلنَّبِیِّیْنَ ۔ صیغہ صفت معرفہ منصوب و
مجرور ۔ النبی واحد ۔ اللہ کے پیغمبر ۱/۲ ، ۲/۱۰
۳/۱۱،۱۶ (منصوب) ۲/۶ ، ۳/۱۶ ، ۵/۶ ، ۶/۳ ، ۱۵/۶ ، ۱۶/۷
۲۱/۱۷ ، ۲۲/۲ ، ۲۴/۴ (مجرور) (دیکھو نبأ)

نَبِیُّهُمْ نبی مضاف هُمْ مضاف الیہ
ان کے پیغمبر نے ۔ ۲/۱۶

نَبِّئْهُمْ ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف تنبئة
مصدر هُمْ ضمیر مفعول ۔ ان کو آگاہ کر دے ۱۴/۴
۲۷/۹ ۔ (دیکھو نبأ)

نَبِّئُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف ۔ بتاؤ ۔ ۸/۴

(دیکھو نبأ)

نُبَیِّتَنَّهٗ ۔ نُبَیِّتَنَّ جمع متکلم مضارع بانون
تاکید ثقیلہ ہٗ ضمیر مفعول تَبْیِیْتٌ مصدر باب
تفعیل ہم اس کو ضرور راتوں رات جا لیں گے ۔ ہم اس پر
ضرور رات میں حملہ کر دیں گے ۱۹/۱۹ تَبْیِیْتٌ رات
کو حملہ کا ارادہ کرنا ۔ رات کو دشمن پر حملہ کر دینا ۔ رات کو
کسی کام کی تدبیر کرنا ۔ رات سے کسی کام کی نیت
کرنا (المفردات) (دیکھو بَیَاتًا و بیت)

نُبَیِّنُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر
(تفعیل) ہم بیان کرتے ہیں ۔ ۶/۱۴

نُبَیِّنُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر
(تفعیل) ہم ظاہر کر دیں ہم کھول دیں ۱۲/۸ ہم کھول
کر بیان کر دیں ہم تشریح کر دیں ۶/۱۹ (دیکھو
مبین اور مُبَیِّنَۃٌ اور بیان)

فصل التاء المثناة

نَتَبَرَّأُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبَرُّؤٌ مصدر تفعل
ہم بیزار ہوتے ۔ ہم بیزار ہوں گے ۔ ۲/۴ (دیکھو مُبَرَّؤُن)

نَتَّبِعُ ۔ جمع متکلم مضارع اِتِّبَاعٌ مصدر افتعال
۲/۵ ہم پیروی کرتے ہیں ۱۹/۷ ہم پیروی کریں ۲۱/۱۲
ہم پیروی کریں گے ۔

نَتَّبِعُ ۔ بتفصیل مذکور ۱۳/۱۹ ہم پیچھے چلیں ہم پیروی کریں۔ ۲۰/۹ ہم پیروی کریں۔

نَتَّبِعَ ۔ بتفصیل مذکور ۱۶/۱۴ ، ۲۰/۸ ہم پیروی کرتے

نَتَّبِعْكُمْ ۔ جمع متکلم مضارع اِتِّبَاعٌ مصدر کُمْ ضمیر مخاطب مفعول ہم تمہارے پیچھے چلیں یعنی تمہارے ساتھ چلیں۔ ۲۶/۱۰

نُتْبِعُهُ ۔ جمع متکلم مضارع کا ضمیر مفعول ہم اس کی پیروی کریں ۲۷/۹ (دیکھو تنقیح کے لیے مُتَّبَعُونَ)

نُتْبِعُهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع اِتْبَاعٌ مصدر باب افعال هُمْ ضمیر مفعول ہم ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ۲۹/۲۱ (دیکھو اتبعہ اور متبعون)

نَتَبَوَّأُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبَوُّأٌ مصدر باب تفعل ہم رہیں۔ سکونت پذیر ہوں۔ مقیم ہوں۔ ۲۴/۵ (دیکھو مُبَوَّأٌ اور تَبَوَّءُوا)

نَتَجَاوَزُ ۔ جمع متکلم مضارع تَجَاوُزٌ مصدر باب تفاعل ہم درگذر کریں گے (ترجمہ تھانوی) ۲۶/۲ (دیکھو جَاوَزَ اور جَاوَزْنَا)

نَتَّخِذَ ۔ جمع متکلم مضارع اِتِّخَاذٌ مصدر باب افتعال ۱۲/۱۳ ، ۲۰/۴ ہم بنالیں گے ۱۷/۲ ہم بنائیں ۱۸/۱۶ ہم بنالیتے۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

نَتَّخِذَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ۔ اِتِّخَاذٌ سے ہم ضرور بنائیں گے ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ ۱۵/۱۵ (دیکھو مُتَّخِذَ)

نُتَخَطَّفُ ۔ جمع متکلم مضارع مجہول تَخَطُّفٌ مصدر باب تفعل ہم کو اچک لیا جائیگا ۲۰/۹ یعنی قتل کر دیا جائیگا لوٹ لیا جائیگا۔ خَطْفٌ اور اِخْتِطَافٌ اُچک لینا کسی چیز کو جھپٹا مار کر لے لینا۔ خَطْفَةٌ جھپٹا۔ سَمِعَ اور ضَرَبَ دونوں سے مستعمل ہے اَخْطَفُ الْحَشَا اور مُخْتَطَفُ الْحَشَا وہ شخص جس کا پیٹ لگا ہوا ہو۔ (دیکھو تخطف اور خطف)

نَتَرَبَّصُ ۔ جمع متکلم مضارع تربص مصدر باب تفعل ہم انتظار کر رہے ہیں۔ ۱۰/۱۲ ، ۲۷/۴ (دیکھو متربصون)

نَتْرُكَ ۔ جمع متکلم مضارع تَرْكٌ مصدر باب نَصَرَ ہم چھوڑ دیں۔ ۱۲/۸

تَرْكٌ کسی چیز کو چھوڑ دینا قصداً اپنے اختیار سے ہو یا اضطراراً بلا اختیار۔ ترک غیر اختیاری ہی کا تعبیر وہ مال ہوتا ہے جس کو مردہ چھوڑ کر جاتا ہے۔ (المفردات)

نَتَقَبَّلُ ۔ جمع متکلم مضارع تَقَبُّلٌ مصدر باب تفعل ہم قبول کرتے ہیں ہم قبول کریں گے

۲۶/۲ (دیکھو قابل)

نَتَقْنَا - جمع متکلم ماضی معروف نَتْقٌ مصدر باب نَصَرَ ہم نے اٹھایا (سیوطی) ہم نے اکھاڑ دیا (لغوی) ہم نے معلّق کر دیا (فتح) ۹/۱۱ ۱۷۱

نَتْقٌ مصدر (ضرب و نصر) کھینچنا - ہلانا بات کہنا (قاموس) کسی چیز کو اس طرح کھینچنا اور ہلانا کر وہ پھیلی پڑ جائے (راغب) نُتُوقٌ موٹا ہونا - اِنْتَاقٌ سخت پتھر اٹھانا - سائبان لگانا رمضان کے روزے رکھنا -

نَتَكَلَّمُ - جمع متکلم مضارع تَکَلُّمٌ مصدر باب تفعل ہم منہ سے نکالیں ۱۸/۸ (دیکھو کلام اور کَلِم)

نَتْلُوْا - جمع متکلم مضارع تلاوت مصدر باب نصر، ہم تلاوت کرتے ہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں، ۲/۱۷ ۳/۱۴ ۴/۲ ۲۰/۴ ۲۵/۱۷

تُلُوٌّ اور تِلْوٌ مصدر باب نصر کسی کے پیچھے بغیر فاصلہ کے چلنا یا حکم کی پیروی کرنا -

تِلَاوَۃٌ مصدر باب نَصَرَ اللہ کی کتاب کو پڑھنا یا اس کے معانی پر غور کرنا - قرأت عام ہے ہر تحریر کے پڑھنے کو کہتے ہیں - اور تلاوت خاص ہے صرف کتب الٰہیہ کے پڑھنے کو کہتے ہیں - نامہ اعمال کے پڑھنے کیلئے بھی لفظ تلاوت استعمال

کیا گیا ہے کیونکہ وہ بھی تحریر الٰہی ہوگی -

اگر تلاوت کے بعد عَلٰی ہو جیسے تَنَیْدَ یَتْلُوْ عَلٰی بَکْرٍ تو کبھی تہمت تراشی اور بہتان بندی کا معنی مراد ہوتا ہے کبھی پڑھ کر سنانے کا بعض استعمالوں میں اَتْلُوْ اور تَلَوْتُ کی بجائے تَلَوْتُ اور اَتْلِیْ (در تَلَیْتُ) (باب ضرب سے) بھی آیا ہے مگر یہ استعمال اصلی نہیں، نادر ہے، اَتْلٰی عَلَیْہِ بِحَقٍّ (باب افعال) اس پر حق کو محوّل کر دیا، مثلاً زید پر جو قرضہ تھا اس کا کفیل عمرو کو بنا دیا -

نَتَنَزَّلُ: - جمع متکلم مضارع (منفی) تَنَزُّلٌ مصدر باب تفعّل - ہم (نہیں) اترتے ہیں ۱۶/۷ (دیکھو منازل)

نَتَوَفَّیَنَّكَ - جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ك ضمیر خطاب مفعول تَوَفِّیٌ مصدر باب تفعل - ہم تیری زندگی پوری کر دیں - ہم تیری روح قبض کر لیں ۱۱/۱۰ ۱۳/۱۲ ۲۴/۱۳ (دیکھو متوفیك اور الموفون)

نَتَوَكَّلُ - جمع متکلم مضارع (منفی) تَوَكُّلٌ مصدر باب تفعل (کہ) ہم بھروسہ (نہ) کریں ۱۳/۱۴ -

(دیکھو المتوکلین)

فصل الثاء المثلثۃ

نُثَبِّتُ ۔ جمع متکلم مضارع تَثْبِیْتٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم قائم رکھتے ہیں۔ ہم جمائے رکھتے ہیں۔ ۱۲/۱۰

نُثَبِّتَ ۔ جمع متکلم مضارع تَثْبِیْتٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم قائم رکھیں۔ جمائے رکھیں۔ ۱۹/۱

ثَبَاتٌ مصدر از باب نَصَرَ محکم ہونا زائل نہ ہونا خواہ جسمانی طور پر جمار ہنا ہو جیسے فَاثْبُتُوْا ثابت قدم رہو۔ رَجُلٌ ثَبْتٌ و ثَبِیْتٌ فِی الْحَرْبِ لڑائی میں جمار ہنے والا آدمی۔ یا ثبوت عقلی و علمی ہو جیسے اَلتَّوْحِیْدُ ثَابِتٌ عِنْدِیْ توحید میری نظر میں ثابت ہے۔ نُبُوَّۃُ الرَّسُوْلِ ثَابِتَۃٌ پیغمبر کی نبوت ثابت ہے۔

اِثْبَاتٌ (افعال) عدم سے وجود میں لانا اَثْبَتَ اللّٰہُ اللہ نے پیدا کیا۔ کوئی حکم کسی پر قائم کر دینا اَثْبَتَ الْحَاکِمُ عَلٰی زَیْدٍ حاکم نے زید پر فلاں حکم قائم کر دیا جاری کر دیا۔ کسی چیز کو صرف قولی طور پر پختہ کر دینا خواہ صحیح ہو یا غلط جیسے زَیْدٌ اَثْبَتَ التَّوْحِیْدُ زید نے توحید کو اپنے قول سے ثابت کر دیا یا اَثْبَتَ الشِّرْکَ اس نے صرف اپنے کلام سے شرک کو ثابت کر دیا۔ رد کر دیا جیسے لِیُثْبِتُوْکَ کہ وہ تم کو روک دیں۔

تَثْبِیْتٌ قوی کرنا جیسے یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا الخ اللہ مسلمانوں کو دلائل کی قوت عطا کرتا ہے۔ کسی عقیدے یا عمل پر قائم رکھنا جیسے وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنٰکَ اگر ہم آپ کو قائم نہ رکھتے ثابت قدم رکھنا۔ جمائے رکھنا جیسے ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ہمارے قدموں کو جمائے رکھ ہم کو ثابت قدم رکھ عنوان کی دونوں آیتوں میں تَثْبِیْتٌ کا دوسرا معنی مراد ہے۔

فصل الجیم المعجمہ

نَجَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نجاۃ مصدر باب نصر اس نے رہائی پائی وہ بچ گیا۔ ۱۲/۱۶ (دیکھو ناجٍ)

اَلنَّجَاۃِ ۔ مصدر یا اسم باب نَصَرَ رہائی پانا چھٹکارا حاصل کرنا۔ رہائی چھٹکارا۔ بچاؤ۔ ۲۴/۱۰ (دیکھو ناجٍ)

نُجِبُ : جمع متکلم مضارع مجزوم اِجَابَۃٌ مصدر باب افعال ہم قبول کر لینگے۔ (دیکھو مجیبٌ)

نُجَازِیْ ۔ جمع متکلم مضارع مجازاۃ مصدر (مفاعلۃ) ہم سزا دیتے ہیں ۲۲/۸ (دیکھو جزاءٌ)

امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ قرآن میں جازی (یعنی باب مفاعلۃ) نہیں آیا کیونکہ باب مفاعلت باہم تبادلہ کو چاہتا ہے اگر دو آدمیوں میں سے ہر ایک دوسرے کو بدلہ دے تو مجازاۃ اور مکافاۃ کا لفظ استعمال کیا جائے گا اور چونکہ اللہ کی نعمت کا مقابلہ نہیں ہو سکتا یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص اللہ کو کوئی نعمت دے اور اللہ اس کو کوئی نعمت دے اس لیے انعام الٰہی کے معاملہ میں مجازات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہاں اللہ کے انعام کو جزاء کہا جا سکتا ہے اور کہا گیا ہے۔

امام راغب نے ۲۲ کے لفظ نجازی پر غور نہیں فرمایا اس جگہ مجازات کو بری جزاء یعنی سزا کے معنی کے لیے استعمال کیا گیا ہے اگر مجازات خیر کیلئے دونوں طرف سے تبادلہ نعمت بقول راغب ضروری ہے تو مجازات سوء کیلئے بھی دونوں طرف سے تبادلہ شر ضروری ہونا چاہیے اور جس طرح بندہ مومن کی طرف سے اللہ کو کوئی نعمت نہیں دی جا سکتی اسی طرح کافر کی طرف سے اللہ کو کوئی ضرر نہیں پہنچایا جا سکتا۔ معلوم ہوا کہ مجازات کے اصلی لغوی وضعی معنی اللہ کے معاملہ میں نہ خیر کیلئے استعمال ہو سکتا ہے نہ شر کے لیے لیکن سزا دینے کے معنی کیلئے تو اس جگہ استعمال کیا ہے پھر کوئی مانع نہ تھا اگر ثواب دینے کے معنی میں مجازات کا لفظ استعمال کیا جاتا۔ راغب نے وضع لغوی کے اعتبار سے خاصیت باب کا لحاظ کرتے ہوئے فرمادیا کہ اللہ کی طرف سے جزاء کے معاملہ میں لفظ مجازاۃ استعمال نہیں کیا جا سکتا لیکن مزید کو مجرد کے معنی میں استعمال کرنا کثیر الوقوع ہے خود اسی آیت میں جزینا ھم بما کفروا وھل نجازی الا الکفور آیا ہے لفظ جزاء بھی اور مجازات بھی دونوں کو ایک ہی معنی کے لیے استعمال کیا ہے بات صرف اتنی ہے کہ اللہ کی طرف سے ثواب ہو یا عذاب بہرحال اعمال کی پاداش اور بدلہ میں ہوتا ہے توحید و اطاعت کا بدلہ ثواب اور شرک و معصیت کا بدلہ عذاب پس جس طرح توحید و اطاعت کو اللہ کے لیے فائدہ رسان نعمت نہیں قرار دیا جا سکتا اسی طرح شرک اور معصیت کو اللہ کے واسطے ضرر رسان کبھی نہیں کہا جا سکتا حقیقت میں وہ ہر تاثر سے پاک ہے صرف ظاہری تبادلہ کیلئے مجازات کا استعمال کیا گیا ہے اس لیے اگر مجازات شر کی طرح خیر کیلئے بھی مجازات کا استعمال ہوتا تو غلط نہ ہوتا۔ واللہ اعلم

نَجِدْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم وجد مصدر باب ضرب۔ ہم نے (نہیں) پایا۔ ۱۶/۱۵

وجود (پانا) چند طرح کا ہوتا ہے ۱؎ چھونے چکھنے
سننے، سونگھنے اور دیکھنے سے کسی چیز کو محسوس کر لینا
میں نے اس کی نرمی یا مزہ یا آواز یا خوشبو یا صورت
پالی یعنی اس کو چھو کر یا چکھ کر یا سن کر یا سونگھ کر
یا دیکھ کر محسوس کر لیا۔ ۲؎ کسی چیز کو باطنی طور پر محسوس
کرنا اثر پذیر ہونا جیسے میں نے خوشی پالی یا غم پا لیا۔
۳؎ عقل کے ذریعہ سے کسی چیز کا علم حاصل
کر لینا جیسے اللہ کی ذات صفات اور انبیا کی نبوت
کو پایا یعنی ان چیزوں کی معرفت کو حاصل کرنا۔ یہ
تینوں صورتیں تو انسان کیلئے مستعمل ہیں اگر انسان
کسی چیز کو پاتا ہے تو اس کے یہی تین معنی ہوتے ہیں
لیکن اللہ اگر کسی چیز کو پاتا ہے تو اس کا پانا ان
تمام صورتوں سے بالاتر ہوتا ہے۔ نہ اس کا پانا
بیرونی یا اندرونی احساس کرنے کے معنی رکھتا ہے
نہ عقلی اور فکری علم کے۔ مجازاً وجود بمعنی قدرت
بھی مستعمل ہے جیسے فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً اور تم کو پانی
نہ ملے یعنی تمہاری دست رس سے خارج ہو تم
حاصل نہ کر سکتے ہو۔

وُجْدَانٌ جِدَةٌ کا معنی دولت مالداری
وَجْدٌ وِجْدٌ اور وُجْدٌ کا بھی یہ معنی آیا ہے
وَجْدٌ غم، عشق، مَوْجِدَةٌ غصہ
غضب، مصادر کا یہ معنوی فرق ہے ماضی اور
مضارع وغیرہ میں کوئی فرق نہیں۔

النَّجْدَيْنِ ۔ اسم تثنیہ منصوب النَّجْدُ واحد
دو روشن راستے یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ پ ۳۰/۱۵
نَجْدٌ مفرد اَنْجُدٌ اَنْجَادٌ نِجَادٌ نُجُوْدٌ نُجُدٌ
جمع اونچی زمین۔ روشن راستہ ماہر راہنما گھر کی زینت،
کا سامان جیسے بستر، تکیہ، فرش فرنیچر، رنج۔ غم، غلبہ
زبردستی۔ بے مثال بہادر۔ نَجْدَةٌ دلیری
لڑائی۔ قوت، سختی نَجِدٌ اور نَجِيْدٌ بے
نظیر بہادر نُجُدٌ غمگین، مصیبت زدہ نُجَدَاءُ
جمع نِجَادٌ پر تلا نَجَّادٌ فراش نَاجُوْدٌ شراب
خون۔ زعفران مَنْجُوْدٌ غمگین مصیبت زدہ۔
نَجْدٌ مصدر (نصر) جاری ہونا راستہ کا
روشن ہونا۔ غلبہ پانا نَجَدٌ مصدر (سمع) تھک
جانا۔ تھک کر پسینہ آجانا۔ سست اور ماندہ ہوجانا
نَجْدٌ نَجَادَةٌ اور نَجْدَةٌ مصادر (کرم) دلیر
ہونا۔ اِنْجَادٌ (افعال) نجد میں آنا۔ پسینہ لانا
مدد دینا۔ اونچا ہونا۔ خلا کا ابر سے صاف ہوجانا۔
دعوت قبول کرنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا۔ تَنْجِيْدٌ
(تفعیل) دوڑنا۔ گھر کو سجانا۔ آزمانا۔

نَجْزِيْ جمع متکلم مضارع جزاء مصدر ہم

باب ضرب۔ ہم بدلہ دیتے ہیں۔ ہم بدلہ دینگے ۴/۶ ، ۷/۱۶ ، ۸/۱۲،۷ ، ۹/۹ ، ۱۱/۷ ، ۱۲/۱۳ ، ۱۳/۳ ، ۱۶/۱۶ ، ۱۷/۲ ، ۲۰/۵ ، ۲۲/۱۶ ، ۲۳/۷،۸ ، ۲۶/۳ ، ۲۷/۹ ، ۲۹/۲۲

جزاء ہر بدلہ کو کہتے ہیں اچھا ہو یا برا۔ کبھی صورتاً جزاء کو بھی جزاء کہہ لیتے ہیں خواہ واقع میں بدلہ نہ ہو۔ (مزید تنقیح کے لیے دیکھو غازی)

نَجْزِیَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ ہم ضرور بدلہ دیں گے ۱۴/۱۹ ، ۲۰/۱۲ ، ۱۴/۱۸

نَجْزِیْہٖ۔ جمع متکلم مضارع ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ۱۷/۲

نَجَسٌ۔ نَجَسٌ اور نَجَاسَۃٌ مصدر (سمع) (نصر) مراد ناپاک پلید ۱۰/۹ یعنی عقائد و اخلاق کے لحاظ سے ناپاک۔ گویا نجس ہونے سے مراد ہے غیر حسی نجس ہونا۔ راغب نے اسی معنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے نجس جن کی نجاست بصیرت سے معلوم ہوتی ہے بصر سے محسوس نہیں ہوتی۔ ضحاک اور ابوعبیدہ نے کہا نجس قَذِرٌ یعنی گندے پلید گویا ضحاک اور ابوعبیدہ کی مراد حسی نجاست ہے حکمی نجاست نہیں۔ قتادہ نے کہا نجس اس لیے ہیں کہ غسل جنابت اور وضو نہیں کرتے، علامہ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ نَجَسٌ مصدر ہے مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور نَجَسٌ تنہا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ رِجْسٌ نَجَسٌ کہا جاتا ہے اور نَجَسٌ غیر محسوس نجس کو کہتے ہیں جس میں صرف نجاست حکمیہ ہوتی ہے مرئی محسوس نجاست نہیں ہوتی نَجَسٌ اور نَجَاسَۃٌ (سمع و نصر) ناپاک ہونا۔ انجاس ناپاک کرنا تَنْجِیْسٌ ناپاک کر دینا اور ناپاکی کو دور کر دینا (اضداد) تَنَجُّسٌ ناپاک ہونا ایسا کام کرنا جس سے ناپاکی ہو جائے۔

نَجْعَلُ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح۔ ۲۰/۷ ، ۲۳/۱۲ ، ۲۹/۴ ہم کر دیں گے۔

نَجْعَلَ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ۱۵/۱۸ (کہ) ہم (ہرگز نہیں) کریں گے ۲۲/۱۱ ہم بنائیں

نَجْعَلِ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ۲۹/۲۱ ، ۳۰/۱ (کیا) ہم نے (نہیں) بنایا۔

نَجْعَلُ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح ۳/۴ ہم کریں ۱۶/۴،۲ ہم نے (نہیں) بنایا (نہیں) کیا ۳/۱۵ (کیا) ہم نے (نہیں) بنائے۔

نَجْعَلَکَ۔ جمع متکلم مضارع کَ ضمیر خطاب مفعول ہم تجھ کو بنائیں، ۳/۲

نَجْعَلُہٗ۔ جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب

مفعول۔ ہم اس کو بنائیں ہم اس کو کریں ۱۶/۵ ۔

نَجْعَلُهَا ۔ جمع متکلم مضارع۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ ۲/۱۲ ہم اس کو کریں گے ۱۹/۵ (تاکہ) ہم اس کو بنا دیں۔

نَجْعَلُهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہم ان کو کر دیں۔ ہم ان کو بنا دیں ۲۰/۴ ۲۵/۱۸ ۔

نَجْعَلُهُمَا :۔ جمع متکلم مضارع ھُمَا ضمیر تثنیہ غائب ۲۹/۱۸ ہم ان دونوں کو کریں۔

جَعْلٌ کا معنی کرنا۔ فِعْلٌ اور صَنْعٌ سے جَعْلٌ عام ہے اس کے معانی مختلف اور استعمال کے طریقے جدا جدا ہیں۔

(۱) معاون فعل ہوتا ہے اور اس کے بعد جو فعل آتا ہے اس کے آغاز پر دلالت کرتا ہے اس وقت لازم ہوتا ہے مفعول کو نہیں چاہتا جیسے جَعَلَ زَيْدٌ يَقُوْمُ زید کہنے لگا۔ زید نے کہنا شروع کیا۔

(۲) ایجاد کرنے اور پیدا کرنے کیلئے آتا ہی اسوقت ایک مفعول کو چاہتا ہے جیسے جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ اس نے تاریکیوں اور نور کو پیدا کیا

(۳) کسی چیز کو کسی صفت یا حالت پر بنانا یا پیدا کرنا اس وقت دو مفعول ہوتے ہیں جیسے جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً اس نے سورج کو روشن بنایا۔

(۴) قرار دینا مقرر کرنا جیسے جَعَلْنَا لَهُمْ مَوْعِدًا ہم نے ان کے لئے وعدہ کا ایک وقت مقرر کیا ہے

اَلنَّجْمِ :۔ اسم جنس النُّجُوْم جمع ۱۴/۸ ستارے یا ثریا فرقدین۔ بنات النعش اور جدی مراد ہیں۔ (مدارک) ۲۷/۵ مجاہد سے مروی ہے کہ عام ستارے یا نجوم القرآن مراد ہیں۔ عام مفسرین نے ثریا کی تعیین کی ہے۔

اَلنَّجْمُ ۔ اسم جنس ۲۷/۱۱ بیلدار گھاس ۳۰/۱۱ ثریا یا زحل یا کل ستارے۔

نَجْمٌ ۔ ستارہ۔ بیلدار گھاس۔ ثریا۔ وقت کا ایک حصہ۔ ہر چیز کا ایک ٹکڑا۔ اصل بنیاد۔

نَجَّامٌ نجومی۔ مُنَجِّمٌ روشن راستہ۔ کان معدن

نُجُوْمٌ مصدر نصر۔ گھاس یا ستارہ یا دانت یا سینگ نکلنا۔

اِنْجَامٌ طلوع ہونا بادل سے آسمان کا صاف ہو جانا۔ سردی کا چلا جانا۔

تَنْجِيْمٌ (تفعیل) تھوڑی تھوڑی کر کے قیمت ادا کرنا۔ وقت اور ستارہ کو پہچاننا۔

تَنَجُّمٌ (تفعل) بے خوابی کی وجہ سے ستارہ شماری کرنا

نَجْمَعُ ۔ جمع متکلم مضارع منفی موکد لَنْ نَجْمَعَ

مصدر باب فتح ھُمْ (ہرگز) جمع (نہیں) کر سکیں گے ۲۹/۱۱
(دیکھو اَلْمُجْتَمَعُ اور مجموع)

نَجِّنَا : واحد مذکر حاضر امر معروف نا مفعول ہم کو نجات دے۔ ۱۱/۱۴ (دیکھو ناج)

نَجِّنِي ۔ نجّ واحد مذکر حاضر امر معروف نی ضمیر مفعول مجھ کو نجات دے ۹/۱۰،۱۳ ۲۰/۵ ۲۸/۲۰ (دیکھو ناج)

نَجَوْتَ ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف ۔ نِجَاۃٌ مصدر تو نے نجات پائی۔ ۲۰/۲۸ (دیکھو ناج)

اَلنُّجُوْمُ اسم ۔ جمع مرفوع النجم واحد ستارے ۱۴/۸ ۱۶/۹ ۲۹/۲۱ ۳۰/۶

اَلنُّجُوْمَ ۔ جمع منصوب النجم واحد ستارے ۸/۱۴

اَلنُّجُوْمِ ۔ جمع مجرور النجم واحد ستارے ۲۳/۴ ۲۷/۱۶،۱۴ (دیکھو النجم)

اَلنَّجْوٰی : اسم معرف باللام سرگوشی (مصدر بھی ہے) سرگوشی کرنا۔ ۱۶/۱۲،۱۱ ۱۷/۱ ۲۸/۲

نَجْوٰی ۔ اسم نکرہ ۔ سرگوشی ۲۸/۲ سرگوشی کرنے والے۔ ۱۵/۵

نَجْوٰكُمْ : مضاف اور مضاف الیہ ۔ تمہاری سرگوشیاں ۔ ۲۸/۲

نَجْوٰاهُمْ ۔ مضاف و مضاف الیہ ان کی سرگوشیاں ۵/۱۴ ۱۰/۱۶ ۲۵/۱۳

نُجِّيَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْجِیَۃٌ مصدر باب تفعیل اس کو بچایا گیا اسکو نجات دیگئی ۱۳/۶

نَجِيًّا : صفت مشبہ ۔ ۱۳/۴ ۱۶/۱۲ چپکے چپکے سرگوشیاں کرنیوالے چپکے چپکے مشورہ کرنیوالے۔

نَجّٰكُمْ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر کُمْ ضمیر خطاب مفعول اس نے تم کو نجات دی ۱۵/۷

نَجّٰنَا : واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر نَا ضمیر متکلم مفعول ۔ اس نے ہم کو نجات دی۔ ۹/۱

نَجَّيْنَا ۔ جمع متکلم ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر ہم نے نجات دی ہم نے بچایا ۱/۶ ۱۱/۵،۳ ۱۲/۸،۶،۲ ۱۶/۱۱ ۱۷/۵،۶ ۱۹/۱۳ ۲۳/۸،۷ ۲۴/۱۶ ۲۵/۱۵ ۲۷/۹

نَجّٰهُمْ : نَجّٰى واحد مذکر غائب ماضی تَنْجِیَۃٌ مصدر هُمْ ضمیر مفعول اس نے ان کو نجات دی ۱۱/۴ ۲۱/۱۲

(النجوٰی تا نجاھم کو ناج کی تشریح میں دیکھو)

فصل الحاء المہملہ

نُحَاسٌ ۔ ۲۷/۱۲ اسم ۔ مدارک ۔ معالم ۔ جلالین خازن، ابوالسعود، صاوی وغیرہ نے اس کا ترجمہ کیا ہے (دھواں) سعید بن جبیر اور کلبی کا بھی یہی قول

ہے عطاء نے حضرت ابن عباس سے بھی یہی روایت
کیا ہے لیکن مجاہد اور قتادہ نے کہا نحاس پگھلایا ہوا
تانبا جو دوزخیوں کے سروں پر ڈالا جائیگا۔ عوفی نے
حضرت ابن عباس سے یہی قول نقل کیا ہے حضرت
عبداللہ بن مسعود نے فرمایا النحاس ھو المھل
یعنی نحاس وہی مہل ہے المھل قرآن مجید میں تین
جگہ آیا ہے پ ۱۵/۱۶ میں پ ۲۵/۱۹ میں اور پ ۲۹/۷ میں۔ اور اہل
لغت نے مہل کے مختلف معانی لکھے ہیں تیل کی
تلچھٹ پگھلے ہوئے لوہے کا پانی زرد لہو مردہ سے
بہنے والا زرد آب وغیرہ معلوم نہیں حضرت ابن مسعود
کی مراد کیا ہے ھو المھل کہنے سے بظاہر تلچھٹ مراد
معلوم ہوتی ہے کیونکہ آیاتِ مذکورہ میں عام اہلِ تفسیر
نے مھل کا ترجمہ تلچھٹ ہی کیا ہے امام راغب
نے المفردات میں اس آیت کی تشریح میں لکھا
ہے فالنحاس اللھیب بلا دخان وذلک
تشبیہ فی اللون بالنحاس یعنی نحاس سے مراد
ہے بغیر دھویں کی لپٹ۔ چونکہ لپٹ کا رنگ تانبے را
ہوتا ہے رنگ میں مشابہت کی وجہ سے لپٹ کو
نحاس کہا جاتا ہے۔ امام راغب نے وجہ مشابہت
بیان کر کے اپنے ترجمہ کی عقلی تائید کر دی۔
صاحب قاموس نے نحاس کا معنی آگ

لکھا ہے اور وہ چنگاریاں بھی جو لوہا لال کر کے پیٹا جانے
میں نکلتی ہیں حسب منتہی تاج نے صرف آخری معنی لکھا ہے
فراء نے نحاس کا ترجمہ دھواں کیا ہے غالباً عموماً
اہلِ تفسیر نے فراء ہی کے ترجمہ کو با وثوق سمجھ کر نقل
کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

نَحْبَہٗ: نَحْبَ مضاف ہٗ مضاف الیہ: نذر، منت
کنایۃً مراد موت کیونکہ ہر جاندار کے گلے میں
موت بھی نذر کی طرح لازم ہے راغب نے لکھا ہے
قَضٰی نَحْبَہٗ کا اصل استعمال ادائے نذر کے لیے ہے
اگر کوئی شخص اپنی منت پوری کر دے تو قضی نحبہ
کہا جاتا ہے مگر کبھی کنایۃً اس سے مراد موت ہوتی ہے

۲۱/۱۹

نَحْبٌ قصد، دلیل، حاجت، نذر، کھانسی، موت
وقت، خواب، سختی، فربہی، نُحْبَۃٌ قرعہ نَحِیْبٌ
چلا کر رونے کی آواز۔ نَحْبٌ مصدر (فتح وضرب)
اونچی آواز سے رونا (فتح) مرنا۔ نذر ماننا جلدی چلنا
آہستہ چلنا۔ کھانسنا۔ نُحَابٌ مصدر (نصر وضرب)
کھانسنا۔ تَنَاحُبٌ (تفاعل) باہم معاہدہ اِنْتِحَابٌ
(افتعال) خوب رونا۔ چلا کر رونا۔ تیز سانس لینا (قاموس)

نُحَرِّقَنَّہٗ جمع متکلم مضارع بالنون تاکید
تَحْرِیْقٌ مصدر۔ ہم اس کو خوب جلا ڈالیں گے۔ ۱۶/۱۴

نَحِسٍ: منحوس ۲۷/۸ نَحَسٌ مصدر (فتح) ظلم کرنا۔ برائی کرنا۔ سرکشی کرنا (سمع و کرم) منحوس اور بدنصیب ہونا۔ تَنَحَّسٌ ڈھونڈنا پوچھنا اِسْتِنْحَاسٌ خبر پوچھنا۔

امام راغب نے لکھا ہے نحس کا اصل معنی یہ ہے کہ نحاس یعنی آگ کی لپٹ کی طرح آسمان کا کنارہ تپنے ... مثل ہے آسمان تانبے کا ہو گیا یعنی بادل نہ ہونے اور سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے تپش بڑھ کر التہاب کی حد تک پہنچ گئی۔

نَحِسَاتٍ جمع مؤنث نَحِسَةٌ مفرد مؤنث نَحِسٌ مفرد مذکر منحوس یا سخت سردی والے (قحط) کے دن (المفردات) نُحُوسٌ ہر مہینہ کی انیسویں بیسویں اکیسویں راتیں۔ ۲۴/۱۶

نَحْشُرُ ۔ جمع متکلم مضارع حَشْرٌ مصدر (نصر) ہم جمع کریں گے اکٹھا کریں گے ۷/۹ ۱۱/۸ ۱۶/۹ ۲۰/۳ ۱۵/۱۱ ہم اٹھائیں گے۔ (دیکھو محشورۃ)

نَحْشُرَنَّهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ ھُم ضمیر مفعول ہم ان کو اٹھائیں گے جمع کریں گے۔ ۱۶/۸

نُحْضِرَنَّهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع با نون تاکید ھم ضمیر مفعول۔ اِحْضَارٌ مصدر باب افعال ہم ان کو حاضر کریں گے سامنے بلائیں گے سامنے لائینگے ۱۶/۸ (دیکھو محضرا)

نَحْفَظُ : مضارع جمع متکلم حفظ مصدر (باب سمع) ہم حفاظت کریں گے۔ ۱۳/۲ (دیکھو محفوظ)

نِحْلَةً ۔ مصدر و اسم۔ باب فتح۔ خوش دلی کے ساتھ۔ بطیب خاطر۔ ۴/۱۲

النَّحْلِ ۔ اسم جنس شہد کی مکھی اور مکھیاں ۱۴/۱۵

نُحْلٌ عطیہ بخشش، لاغر۔ نیا چاند نِحْلَةٌ اور نُحْلَةٌ بلا طلب بے معاوضہ خوش دلی سے عورت کا مہر ادا کرنا۔ ظاہر کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ مہر مقرر کرنا نُحْلٌ عطیہ۔ مہر نَحِيلٌ اور نَاحِلٌ بلا نحلی بخشش عطیہ نُحْلَانٌ عطا کردہ مال۔

نَحْلَةٌ اور نُحْلٌ مصدر (باب فتح) عطا کرنا بخشش کرنا۔ نُحْلٌ مصدر (باب فتح) کسی کو گالی دینا اگر اس کے بعد علیٰ آئے تو افترا کرنے اور کسی پر جھوٹ بات لگانے کا معنی ہوتا ہے نُحُولٌ مصدر (کرم، سمع، نصر) دبلا ہو جانا۔ اِنْحَالٌ (افعال) مال دینا۔ غم کا لاغر کر دینا۔ اِنْتِحَالٌ سرقہ شعری پرائی چیز کو اپنا لینا۔ کسی مذہب کا پابند ہو جانا۔ تَنَحُّلٌ بھی سرقہ شعر کو کہتے ہیں۔

امام راغب نے لکھا ہے کہ نَحْلٌ نُحْلٌ نِحْلَةٌ

نَحَلَۃً، وغیرہ کا اصل ماخذ نَحْلٌ (شہد کی مکھی) ہے

(ل) نَحْمِلُ ۔ جمع متکلم امر معروف حَمْلٌ مصدر (باب ضرب) ہم اٹھائیں گے (انشا بمعنی خبر) ۲۰/۱۳

حَمْلٌ اٹھانا کسی چیز کا ہو یہاں تک کہ گناہ اور پیام رسانی کیلئے اس لفظ کا استعمال ہوا ہے تمام معانی کے لیے افعال ضرب سے آتے ہیں ہاں مصادر کی حرکات میں اختلاف ہے (تحقیق کے لیے حمل کے مشتقات باب الالف فصل الحاء باب التاء فصل الحاء باب الیاء فصل الحاء باب الحاء فصل المیم پڑھو)

حِمْلٌ وہ بوجھ جو ظاہر مرئی اور باہر سے لادا گیا ہو جیسے کسی جانور کی پشت یا آدمی پر لدا ہوا بار حَمْلٌ وہ بوجھ جو اندرونی ہو یا بیرونی ہو مگر مرئی نہ ہو جیسے عورت کا حمل ابر میں پانی درخت میں پھل ۔ پیام رسانی اور گناہ کا بار ۔ مَحْمُولَۃٌ لدا ہوا بار اور وہ جانور یا چیز جس پر کچھ لدا ہوا ہو ۔ حَمِیْلٌ وہ ابر جس میں بہت پانی بھرا ہوا ہو سیلاب کا کوڑا مسافر پیٹ کے اندر بچہ کفیل حَمْلُ الْحَطَبِ لایندھن کی لکڑیوں کو اٹھانا) یعنی چغلخوری کرنا حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ چغل خور عورت)

نَحْنُ ۔ ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل ہم (ہم تو)

۱/۲،۴،۱۲،۱۶ ۲/۱۶ ۳/۱۳،۱۷ ۴/۱۰ ۶/۷ ۷/۹ ۸/۶

۹/۴،۵ ۱۰/۱۳ ۱۱/۲،۱۳ ۱۲/۵،۱۶،۱۲،۲۶ ۱۳/۱۴ ۱۴/۱،۲،۱۱ ۱۵/۴،۷

۱۵/۲،۱۴ ۱۶/۵،۸،۱۲،۱۳،۱۶ ۱۸/۳،۵،۶ ۱۹/۷،۱۲،۱۵،۱۸ ۲۰/۲،۹،۱۹

۲۲/۱۰،۱۸ ۲۳/۶،۹ ۲۴/۱۸ ۲۵/۹،۱۷،۲۷ ۲۶/۱۲،۱۷ ۲۷/۱۰،۱۵،۱۷ ۲۸/۱۰

۲۹/۳،۸،۲۰

نَحْیٰی ۔ مضارع جمع متکلم حیوٰۃ (باب سمع) ہم جیتے ہیں ۱۸/۲ ۲۵/۱۹ (دیکھو نَحْیَا اور مَحْیَایَ اور مَمَاتِ)

نُحْیِیْ :۔ جمع متکلم مضارع اِحْیَاءٌ مصدر باب افعال ہم زندہ کرتے ہیں ۱۳/۲ ۲۳/۱۸ ۲۶/۱۷ ہم سرسبز کرتے ہیں کاشت کے قابل بناتے ہیں ۱۹/۲ (دیکھو مَحْیَا اور مَمَات)

نُحْیِیَنَّہٗ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ہٗ ضمیر مفعول اِحْیَاءٌ مصدر ۔ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے ۔ ۱۴/۱۹ (دیکھو محیا اور ممات)

فَصْلُ الْخَاءِ الْمُعْجَمَہ

نَخَافُ ۔ جمع متکلم مضارع خَوْفٌ مصدر باب سَمِعَ ، ہم ڈرتے ہیں ۔ ۱۶/۱۱ ۲۹/۱۹

کسی نامرغوب ضرر رساں چیز کے وقوع کے اندیشہ کو خوف کہتے ہیں خوف کی ضد امن ہے لیکن

قرآن مجید نے خوف کے مقابل طمع کو بھی ذکر کیا ہے
اللہ سے خوف کا معنی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ دل میں
ڈر پیدا ہو جائے۔ رونگٹے کھڑے ہو جائیں بلکہ گناہوں سے
اجتناب، اور طاعت کی طرف میلان بھی ضروری ہے
خِیفَۃٌ مصدر بھی ہے بمعنی خوف اور حالتِ خوف
کو بھی کہتے ہیں۔ تَخْوِیْفٌ (تفعیل) ڈرانا۔
تَخَوُّفٌ (تفعل) خوف ظاہر ہونا۔

نَخْتِمُ: جمع متکلم مضارع خَتْمٌ مصدر
باب ضرب، ہم مہر لگا دیں گے (دیکھو مختوم)

نُخْرِجُ: جمع متکلم مضارع اِخْرَاجٌ مصدر
باب افعال۔ ہم نکالتے ہیں، ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم
نکالیں گے، ہم پیدا کریں گے، ہم نکال کر دکھائیں
گے ۶/۸ ہم نکالتے ہیں ۳/۱۴ قبروں سے زندہ کر کے
نکالیں گے ۱۵/۲ نکال کر دکھائیں گے ۲۱/۱۶ پیدا
کرتے ہیں۔ (دیکھو مخرج)

نُخْرِجَ: جمع متکلم مضارع اِخْرَاجٌ مصدر
تاکہ ہم پیدا کریں ۳۰/۱ (دیکھو مُخْرِجٌ)

نُخْرِجُکُمْ۔ جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر مفعول
۱۶/۱۲ ہم کو نکالیں گے ۱۷/۸ ہم پیدا کرتے ہیں۔

نُخْرِجَنَّکَ۔ جمع متکلم مضارع بالنون ثقیلہ
کَ ضمیر مفعول ہم تجھ کو ضرور ضرور نکال دیں گے ۹/۱

نَخْرُجَنَّ جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ۔ خُرُوْجٌ
مصدر باب نصر ہم ضرور ضرور نکلیں گے۔ ۲۸/۵
(دیکھو مخرج)

نُخْرِجَنَّکُمْ: جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ اِخْرَاجٌ
مصدر باب افعال۔ ہم ضرور ہی تم کو نکال دیں گے ۱۲/۱۵
(دیکھو مخرج)

نُخْرِجَنَّہُمْ۔ جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ اِخْرَاجٌ
مصدر ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی انکو نکال دیں گے
۱۹/۱۸ (دیکھو مخرج)

نَخِرَۃٌ:۔ صیغہ صفت نَخِرٌ مصدر نَخَرٌ سمع
بوسیدہ چور چور۔ ۳۰/۲
نَخَرَ نَخْرٌ مُنْخُوْرٌ ناک کا نتھنا۔ نُخْرَۃٌ ہوا
کا تیز چلنا۔ نَخِرٌ بوسیدہ۔ چورا نَخِرَۃٌ بوسیدہ چورہ
چور ہڈیاں نَاخِرٌ اور نَاخِرَۃٌ بوسیدہ چور چور۔ نَخْوَرِیٌ
فراخ ذہن فراخ شکم نَخْوَارٌ شریف۔ بزرگ طبع
سست نَخَاوِرَۃٌ جمع۔
نَخِیْرٌ اور نَخِیْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر
منمنانا ناک میں سے آواز نکالنا نَخْرٌ مصدر (فتح)
انگلی ناک میں ڈال کر جانا۔ نَخَرٌ مصدر (سمع)
بوسیدہ ہونا ریزہ ریزہ ہو جانا تَنْخِیْرٌ (تفعیل) بات
کہنا (قاموس و تاج)

نَخْزٰی۔ جمع متکلم مضارع خِزْیٌ مصدر (باب سَمِعَ) ہم رسوا ہوں ۱۶/۱۱ (دیکھو مخزی)

نَخْسِفُ۔ جمع متکلم مضارع خَسْفٌ مصدر (باب ضرب) ہم دھنسا دیں۔ ۲۲/۹

خُسُوْفٌ چاند گرہن ہونا۔ کسوف سورج گرہن ہونا بعض اہل لغت کا قول ہے کہ سورج کا ہو یا چاند کا۔ اگر تھوڑا گرہن ہو تو کسوف اور پورا گرہن ہو تو خسوف کہلاتا ہے۔

خَسْفٌ دھنسنا دھنسانا (لازم و متعدی)

عَیْنٌ خَاسِفَۃٌ اندر کو دھنسی ہوئی آنکھ جس کا ڈھیلا پھوٹ گیا ہو بِئْرٌ مَخْسُوْفَۃٌ اندھا کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ خَسْفٌ سے بطور استعارہ ذلت بھی مراد ہوتی ہے تَحَمَّلَ زَیْدٌ خَسْفًا زید نے ذلت برداشت کی (المفردات)

نَخْشٰی: جمع متکلم مضارع خَشْیَۃٌ خوف باب سَمِعَ ہم ڈرتے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے۔ ۶/۱۲

ایسا خوف جس میں مخوف عنہ کی تعظیم کی بھی آمیزش ہو خَشْیَۃٌ کہلاتا ہے اس لئے خشیۃ خاص اور خوف عام ہے (المفردات) (مزید تنقیح کے لئے دیکھو خَشِیَ اِخْشَوْنِیْ۔ لَا تَخْشَوْهُمْ۔ خَشْیَۃً خَشِیْنَا)

نُخْفِیْ۔ جمع متکلم مضارع اِخْفَاءٌ مصدر (باب افعال) ہم چھپایا کرتے ہیں۔ ہم پوشیدہ کرتے ہیں ۱۳/۱۸

خُفْیَۃٌ اور خَفَاءٌ مصدر (باب سمع) چھپنا خُفْیَۃٌ اور خِفَاءٌ (اسم) وہ پردہ جس میں چھپا جائے خِفَاءٌ مصدر (باب ضرب) پوشیدگی کو دور کر دینا یعنی پردہ ہٹا کر ظاہر کر دینا اِخْفَاءٌ (افعال) مخفی بنا دینا کسی چیز کو چھپانا چھپایا کرنا۔

اِسْتِخْفَاءٌ (استفعال) چھپا رہنا چھپنے کی طلب کرنا خوافی پرندہ کے چھوٹے پر جو بڑے پروں کے اندر چھپے رہتے ہیں۔ (المفردات و قاموس) (دیکھو خُفْیَۃً تُخْفُوْا اَخْفَیْتُمْ۔ خَافِیَۃٌ)

اَلنَّخْلَۃِ۔ اسم مفرد۔ تا برائے وحدت کھجور کا ایک درخت۔ ۱۶/۵

اَلنَّخْلُ۔ اسم جنس معرفہ مرفوع کھجوریں کا اور کھجور کے درخت ۲۷/۱۱

اَلنَّخْلِ۔ اسم جنس معرفہ مجرور۔ کھجور کے درخت ۷/۱۸ ۱۶/۱۲۔

اَلنَّخْلَ:۔ اسم جنس معرفہ منصوب کھجور کے درخت ۸/۴ ۲۶/۱۵

نَخْلٌ:۔ اسم جنس نکرہ مرفوع کھجوریں ۲۷/۱۳

نَخْلٍ: اسم جنس نکرہ مجرور۔ کھجور کے درخت پ۱۵ پ۲۹ پ۲۷ پ۲۹۔

نَخْلًا: اسم جنس نکرہ منصوب۔ کھجوریں یا کھجور کے درخت۔ پ۳۰۔

نَخْلٌ اور نَخِیْلٌ اسم جنس ہے۔ کھجور کے درخت۔ نَخْلٌ کھجوروں کو بھی کہتے ہیں۔ نُخَیْلَۃٌ خصلت نصیحت۔ خیرخواہی۔ نُخَالَۃٌ بھوسی مُنْخُلٌ چھلنی۔ نَخْلٌ مصدر (باب نصر) اچھانٹنا عمدہ چیز کو اختیار کرنا۔ تَنَخُّلٌ کا بھی یہی معنی ہے۔ اِنْتِخَالٌ تلاش کرنا۔ (قاموس)

نُخْلِفُہٗ: جمع متکلم مضارع اِخْلَافٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوس کے خلاف (نہ) کریں پ۱۶ (دیکھو مُخْلِفٌ، المخلفون)

نَخْلُقْکُمْ جمع متکلم مضارع خَلْقٌ مصدر باب نصر۔ کُمْ ضمیر خطاب مفعول (کیا) ہم نے تم کو پیدا (نہیں) کیا۔ پ۲۹۔ (دیکھو مُخَلَّقَۃٌ)

نَخُوْضُ جمع متکلم مضارع۔ خَوْضٌ باب نصر ہم باتوں کا مشغلہ کرتے تھے پ۱۰ پ۲۹۔

خوض کا اصل معنی ہے پانی میں گھسنا اور چلنا۔ مجازاً کسی کام میں گھسنے کو خوض کہا جاتا ہے قرآن مجید میں اکثر قابل ذم کام کو مشغلہ بنانے کے معنی میں اس لفظ کا استعمال کیا گیا ہے (دیکھو خاضُوْا۔ خُضْتُمْ۔ خَوْضِہِمْ) اخاضۃٌ (افعال) پانی میں داخل کر دینا اَخَضْتُ دَابَّتِیْ فِی الْمَاءِ میں نے پانی میں اپنا گھوڑا داخل کر دیا۔ تَخَاوُضٌ فِی الْحَدِیْثِ باہم باتوں میں مشغول ہونا۔ (المفردات)

نُخَوِّفُہُمْ: جمع متکلم مضارع تَخْوِیْفٌ مصدر باب تفعیل ہُمْ ضمیر مفعول ہم اون کو ڈراتے ہیں پ۱۵ (دیکھو نُخَافُ)

اَلنَّخِیْلَ: پ۱۴ ۸

اَلنَّخِیْلِ: پ۱۴ ۱۵

نَخِیْلٌ: پ۱۳

نَخِیْلٍ: پ۳ پ۱۵ پ۱۸ پ۲۳

} کھجوریں۔ کھجور کے درخت (دیکھو نَخْلًا)

فصل الدال المہملۃ

نِدَاءً: مصدر اور اسم۔ پکارنا پ۲ پ۱۶ (دیکھو المنادِ)

اَلنَّدَامَۃَ: اسم۔ پچھتاوا۔ پشیمانی۔ پ۲ پ۲۸ (دیکھو النادمین)

نُدَاوِلُہَا: جمع متکلم مضارع مُدَاوَلَۃٌ مصدر (باب مُفَاعَلَۃ) ہا ضمیر واحد مؤنث مفعول ہم

ادس کو ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ ب ۴ دُوَل اور دُوَل
دُول۔ دَوْلَۃٌ اور دُوْلَۃٌ مالی چکر۔ دَوْلَۃٌ زمانہ کی
گردش۔ فتح۔ غلبہ۔ دُوْلَۃٌ سختی مصیبت۔ دَالَّۃٌ
شہرت۔ دالٌ جمع۔ دَوْلٌ مصدر باب نصر پیدا
ہونا۔ گھوم جانا۔ لٹک جانا۔ ظاہر ہونا۔

اِدَالَۃٌ مصدر (افعال) دولت دینا۔ غلبہ
حاصل کرنا۔ مُدَاوَلَۃٌ (مفاعلۃ) گھمانا۔ زمانہ کو
چکر دینا۔ تَدَاوُلٌ (تفاعل) باری باری سے لینا۔

نُدْخِلْکُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اِدْخَال
مصدر۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم تم کو داخل کریں گے ۳۱

نُدْخِلَنَّہُمْ: جمع متکلم مضارع با نون تاکید
ثقیلہ اِدْخَالٌ مصدر۔ ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ان کو ضرور
داخل کریں گے۔ ب ۲۰/۱۲۔

نُدْخِلُہُمْ: جمع متکلم مضارع ہُمْ ضمیر مفعول
ادخال مصدر۔ ہم ان کو داخل کریں گے۔ ب ۵/۵، ۱۵

نَدْخُلُہَا: جمع متکلم مضارع دُخُولٌ مصدر۔ باب
نصر۔ ہَا ضمیر مفعول ہم اس میں (ہرگز) داخل
(نہ) ہوں گے ب ۶/۸ (دیکھو مُدْخَل و مُدْخَلًا)

نَدْرِیْ: جمع متکلم مضارع دِرَایَۃٌ مصدر باب
ضرب۔ ہم (نہیں) جانتے۔ ب ۲۵ ۲۹/۱۱
درایۃ کسی قدر چالاکی سے پہچان لینا
جان لینا (باب ضرب) متعدی ہے دَرَیٰ ماضی
یدری مضارع۔

دَرِیَّۃٌ نیزہ بازی کا تختہ مشق۔ دِرَایَۃٌ کی
نسبت اللہ کی طرف نہیں کی جاتی ہے کیونکہ اللہ
ہر چالاکی سے پاک ہے۔ ایک شاعر نے ضرور اللہ کو
داری کہا ہے۔

الٰہی میں نہیں جانتا اور تو جاننے والا ہے۔ لیکن
بقول راغب یہ شاعر اس طبقہ میں سے ہے
جسکا استعمال ناقابل قبول ہے۔ (مزید تنقیح کیلئے دیکھو
اَدْرِیْ اَدْرَاکَ تَدْرِیْ)

نَدْعُ: جمع متکلم مضارع اصل میں نَدْعُوْ تھا
دَعْوَۃٌ مصدر باب نصر۔ ہم بلالیں۔ ہم بلالیں گے
۳/۱۴ ۳۰/۲۱۔

نَدْعُوْا: جمع متکلم مضارع دُعَاءٌ اور دَعْوَۃٌ
مصدر باب نصر۔ ب ۶/۱۵ ہم پکاریں یعنی عبادت
کریں۔ ب ۱۴/۱۸ ہم پکارتے تھے یعنی عبادت کرتے تھے
ب ۵/۸ ہم بلائیں گے ب ۱۵/۱۴ ہم (نہیں) پکاریں گے یعنی نہیں
عبادت کریں گے (اس جگہ لَنْ نَدْعُوَ ہے) ۲۴/۱۲
ہم پکارتے (نہ) تھے یعنی عبادت اور پوجا نہیں
کرتے تھے ب ۲۷/۲ ہم اس سے دعا کرتے تھے۔
(دیکھو دعاء۔ دعوۃ۔ دعویٰ)

نَدُلُّکُمْ: جمع متکلم مضارع دَلَالَۃٌ مصدر باب نَصَرَ کُمْ ضمیر مخاطب مفعول۔ ہم تم کو بتلائیں پ۲۲ ع۷
دَلٌّ ناز اچھی عادت۔ نیک رفتار دَلَال ناز۔ دَلِیْلٌ راہ نما۔ نامور۔ دَلَّال بائع اور مشتری کو فراہم کرنے والا۔ دُلٰی روشن راستہ دِلَالَۃٌ اور دَلَالَۃٌ دلال اور راہنما کی اجرت دُلُوْلَۃٌ اور دَلَالَۃٌ مصدر باب نَصَرَ راہنمائی کرنا توفیق دینا۔ اِدْلَالٌ مصدر (افعال) گستاخی کرنا۔ ناز کرنا۔ جرأت کرنا۔ پکڑ لینا۔ دبلا ہونا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی پر اعتماد کرنا۔ تَدَلُّلٌ (تفعل) ناز کرنا۔ گستاخی کرنا اِسْتِدْلَالٌ (استفعال) دلیل چاہنا۔ دلیل لانا۔

نَدِیًّا: وہ محفل جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ پ۱۶ ع۸۔ (دیکھو المنادِ)

فصل الذال المعجمۃ

نَذْرٍ: اسم۔ منت۔ مصدر۔ منت ماننا۔ پ۳ ع۵

نُذْرًا: مصدر۔ ڈرانا پ۲۹ ع۲۱

اَلنُّذُرُ: جمع۔ النذیر واحد۔ ڈرانے والے یعنی پیغمبر پ۲۶ ع۔ ڈراوے۔ ڈرانے والی نشانیاں پ۱۱ ع۱۵ پ۲۷ ع۸

اَلنُّذُرِ: جمع۔ النذیر واحد۔ ڈراوے۔ پ۲۷ ع۹

آیت ع۳۶۔ ڈرانے والے پیغمبر پ۱۱ اور پ۲۷ ع۹ دو جگہ

نُذُرِ: جمع۔ نَذِیْرٌ واحد اصل میں نُذُرِیْ تھا۔ میرے ڈراوے پ۲۷ ع۸ تین جگہ پ۲۷ ع۹ تین جگہ۔ میرا ڈرانا یا میرے ڈراوے پ۲۷ ع۔

نَذْرٌ منت۔ عہد۔ مشروط التزام جمع نُذُوْرٌ نُذُرٌ (جمع نَذِیْرٌ واحد) ڈرانے والے۔ ڈراوے نُذُرٌ مصدر واسم ڈرنا اور ڈر۔ نَذِیْرٌ (مصدر) ڈرنا (بمعنی فاعل) پیغمبر۔ ڈرانے والا (بمعنی مفعول) ڈرایا گیا اِنْذَارٌ مصدر (افعال) ڈرانا۔ مُنْذِرٌ ڈرانے والا پیغمبر۔

نَذَرُ: جمع متکلم مضارع وَذْرٌ مصدر باب سمع ہم ناقابل پرواہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں پ۱۱ ع۹ پ۱۶ ع۷ پ۱۶ ع۸ وَذْرٌ ناقابل پرواہ سمجھ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا (سمع) اس کا ماضی مستعمل نہیں صرف مضارع اور امر مستعمل ہے (راغب) وَذْرَۃٌ گوشت کا حقیر ٹکڑا جو ناقابل پرواہ ہوتا ہے۔

نَذَرْتُ: واحد متکلم ماضی معروف نَذْرٌ مصدر باب ضَرَبَ و نَصَرَ میں نے منت مانی۔ میں نے نذر مانی۔ پ۳ ع۱۲ پ۱۶ ع۵

نَذَرْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معروف نَذْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر) تم نے منت مانی۔ پ۳ ع۵

نَذَارَۃٌ اور نُذُرٌ خوف و ہراس۔ نَذْرٌ مصدر

(نصر) ڈرانا۔ جاسوسوں کا دستہ مقرر کرنا جو دشمن
کی فوج سے باخبر ہو کر اپنی فوج کو آگے ڈراتا ہے۔
نَذْرٌ اور نُذُورٌ مصدر (نصر وضرب) منت ماننا
کسی عبادت خانہ کی خدمت کے لئے کسی کو وقف
کر دینا (باب سمع) جان کر پرہیز کرنا۔

نُذِيقُهُ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَةٌ مصدر باب
افعال ہٗ ضمیر مفعول ہم اس کو چکھائیں گے۔
پ۱۷ پ۱۸ پ۲۲

ذَوْقٌ ذَوَاقٌ۔ مَذَاقٌ مَذَاقَةٌ مصادر
باب نصر چکھنا۔ اِذَاقَةٌ (افعال) چکھانا۔ سخی ہونا
کسی کام کا بدلہ دینا۔ تَذَوُّقٌ (تفعل) تھوڑا تھوڑا
چکھنا۔ ذَوَّاقٌ رنجیدہ آدمی (قاموس)

نَذْكُرَكَ: جمع متکلم مضارع ذِكْرٌ مصدر باب
نصر۔ کَ ضمیر خطاب مفعول تجھے یاد کریں۔ پ۱۶
(دیکھو نَذْكُرُ)

نَذِلَّ: جمع متکلم مضارع۔ ذُلٌّ ذِلَّةٌ مصدر
باب ضرب (کہ) ہم ذلیل ہوں پ۱۶ (دیکھو ذُلًّا
ذُلِّلَتْ، ذِلَّةٌ)

نُذُورَ: جمع منصوب مضاف۔ نَذْرٌ واحد
منتیں پ۱۷ (دیکھو نُذُرًا اور نَذَرْتُمْ)

نَذْهَبَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ۔ پ۲۵ (متعدی بالباء) ہم لیجائیں گے یعنی قرآن
کو سینوں سے مٹا دیں گے۔ پ۲۵ ہم تم کو لیجائیں
گے یعنی (اگر) تم کو وفات دیں گے۔ (دیکھو ذَهَبَ
ذَهَابٌ وغیرہ باب الذال فصل الہاء)

نَذِيرٌ: صفت مشبہ مرفوع نکرہ۔ ڈرانیوالا
پ۶ پ۹ پ۱۱ پ۱۲ پ۱۷ پ۱۹ پ۲۱ پ۲۲ پ۲۳ پ۲۶
پ۲۷ پ۲۹ آیات مذکورہ میں قرینہ کی وجہ سے
بعض جگہ ڈرانے والے سے مراد پیغمبر ہے جیسے
پ۱۲ پ۲۲ پ۲۳ پ۲۷ وغیرہ۔

نَذِيرٍ: صفت مشبہ مجرور نکرہ۔ ڈرانے
والا پیغمبر پ۲۰ پ۲۱ پ۲۲ پ۲۵۔

نَذِيرِ: مصدر مضاف مجرور بمعنی انذار۔ ڈرانا پ۲۹

اَلنَّذِيرُ: صفت مشبہ مرفوع معرف باللام
پ۱۴ ڈرانے والا پ۲۲ ڈرانے والا پیغمبر۔

نَذِيرًا: صفت مشبہ منصوب نکرہ۔ ڈرانیوالا
پ۱ پ۱۵ پ۱۸ پ۱۹ پ۲۲ پ۲۴ پ۲۶ پ۲۹

نوٹ: یاد رکھو کہ قرآن مجید میں ہر جگہ نذیر
یعنی ڈرانے والے سے مراد ہے نافرمانوں کو اللہ کے
عذاب سے ڈرانیوالا۔ (دیکھو نُذُرًا اور نَذَرْتُمْ)۔

نُذِيقَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ
اِذَاقَةٌ مصدر باب افعال ہم ضرور ضرور چکھائیں گے

بدلہ دیں گے۔ پ ۲۴/۱۸ (دیکھو نذقہ)

نُذِیقَنَّہُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِذَاقَۃٌ مصدر باب افعال۔ ہم ضرور ضرور ان کو چکھائیں گے۔ بدلہ دیں گے پ ۲۱/۵ ۲۵/۱ (دیکھو نذقہ)

نُذِیقُہٗ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَۃٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم اوس کو چکھائیں گے۔ ہم اوس کو بدلہ دین گے پ ۱۷/۸ (دیکھو نذقہ)

نُذِیقُہُمْ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَۃٌ مصدر ہُم مفعول۔ ہم ان کو چکھائیں گے پ ۱۱/۱۲ ۲۴/۱۸ (دیکھو نذقہ)

فصل الراء المہملہ

نُرَاوِدُ: جمع متکلم مضارع مُرَاوَدَۃٌ مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ رَوْدٌ مادہ ہم پھیرنے کی کوشش کریں گے۔ پ ۱۳/۲۔

رَوْدٌ مصدر (باب نصر) نرمی اور آہستگی کے ساتھ کسی چیز کی طلب کرنے کی کوشش کرنا۔ رَائِد وہ شخص جو قافلہ کے اونٹوں کے لئے پانی اور چارہ کی تلاش میں پہلے سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ رَادَتِ الْاِبِلُ فِیْ مَشْیِہَا اونٹوں نے چال میں آہستگی اختیار کی آہستہ چلے۔ اِرْوَادٌ (افعال) نرمی اور آہستگی کرنا اسی سے رُوَیْدًا (نرمی کر د آہستگی اختیار کر د) بنایا گیا ہے۔

مُرَاوَدَۃٌ (مفاعلہ) کا معنی ہے ارادوں میں باہم اختلاف ایک کا ارادہ کچھ ہو اور دوسرے کا کچھ۔ یا طلب میں اختلاف کہ کسی شخص کو اوس کے قصد و طلب سے پھیرنے کی کوشش کیجائے ایک کی طلب کچھ اور ہو اور دوسرا اوس کو اوسکی طلب سے پھیرنے کی کوشش کرے۔ آیت میں یہی معنی مراد ہے حضرت یوسف کے بھائیوں نے کہا کہ ہم باپ کو پھیرنیکی کوشش کریں گے اور بن یامین کو روک رکھنے سے اونکی خواہش کو بدلیں گے اور آمادہ کریں گے کہ وہ بن یامین کو ہمارے ساتھ بھیج دیں۔

رَوْدٌ سے ہی اِرَادَۃ بنایا گیا ہے ارادہ کی معنوی ترکیب تین چیزوں سے ہوتی ہے اشتیاق و خواہش۔ حاجت اور امید۔ جو قوت ان تینوں کا مجموعہ ہے اسی کا نام ارادہ ہے لیکن محاورہ میں لفظ ارادہ کا استعمال دو معنی کے مجموعہ کے لئے ہوتا ہے نفس کا کسی جانب میلان اور میلان کے ساتھ اوس کے ہونے نہ ہونے کا فیصلہ کر دینا یعنی ارادہ کا یہ معنی ہوتا ہے کہ نفس کا کسی طرف میلان ہو جائے اور میلان کے ساتھ نفس اس بات کا

فیصلہ بھی کر لے کہ اوس چیز کو ہونا چاہیے یا نہ ہونا چاہیے
مثلاً زید ایک کام کا ارادہ کرتا ہے تو اول زید اس
کام کی طرف میلان کرتا ہے پھر اوس کو کرنے نہ
کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے اسی کا نام ارادہ ہے۔
لیکن کبھی ارادہ کا اطلاق ایک ایک جز پر بھی ہوتا ہے۔
مثلاً نفس کی صرف خواہش کو بھی ارادہ کہا جاتا ہے
یا صرف فیصلہ پر لفظ ارادہ کا اطلاق ہوتا ہے جیسے
اللہ ارادہ کرتا ہے یعنی کسی چیز کے ہونے نہ ہونے
کا حکم دیتا ہے چونکہ اللہ نفس اور نفسیات سب
سے پاک ہے اسی لئے میلانِ نفس کا تصور بھی اوس
کے متعلق نہیں کیا جا سکتا اس کے ارادہ کرنے
کا معنی صرف حکم دینا ہے۔

جس طرح ارادہ اختیاری ہوتا ہے اسی
طرح اضطراری اور غیر اختیاری بھی یہ ثانی صورت
مجازی ہے حقیقی ارادہ وہی ہے جو اختیاری ہو مثلاً
جِدَارًا يُرِيدُ اَنْ يَّنْقَضَّ دیوار گرنا چاہتی تھی یعنی گر ہی پڑ
رہی تھی، گری جا رہی تھی، گرنے کے قریب ہی تھی۔
(راغب مع بعض زیادت)

نُرَبِّكَ: جمع متکلم مضارع تَرْبِيَةٌ مصدر باب
تفعیل اصل میں نُرَبِّيْ تھا۔ لم کی وجہ سے یاء
کو ساقط کر دیا کیا ہم نے تجھ کو پرورش نہیں
کیا تھا۔ ۱۶ پ

رُبُوبِيَّةٌ اور رَبٌّ مصدر رَبَّ ماضی يَرُبُّ
مضارع (باب نصر) کسی کو آہستہ آہستہ بڑھا کر
درجہ کمال تک پہونچانا۔ رُبُوبِيَّت اور پرورش کہلاتا
ہے باب تفعیل سے مصدر تَرْبِيَةٌ بھی آتا ہے اور
تَرْبِيبٌ بھی، تَرْبِيَة سے ماضی رَبَّا اور مضارع يُرَبِّيْ
ہے اور تربیب سے رَبَّبَ اور مضارع يُرَبِّبُ ہے
آیت میں تربیت سے مضارع کا صیغہ ہے۔ مزید
تنقیح کے لئے دیکھو (رَبٌّ رَبَّانِيُّوْنَ رِبِّيُّوْنَ)

نَرِثُ جمع متکلم مضارع مِيرَاثٌ اور اِرْثٌ
مصدر باب ضرب۔ ہم تنہا مالک ہیں ۱۶ پ

نَرِثُ: جمع متکلم مضارع مِيرَاثٌ اور اِرْثٌ
مصدر باب ضرب اوس کے ہم تنہا مالک ہونگے ۱۶ پ

نَرْجُمَنَّكُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ
رَجْمٌ اور رُجُوْمٌ مصدر باب نصر ہم ضرور ضرور تم کو
سنگسار کر دیں گے۔ ۲۲/۱۹ پ

رَجْمٌ دوست۔ ہم نشین،
عیب۔ لعنت۔ گالی۔ وہ کام جس کی حقیقت
معلوم نہ ہو۔ رُجُوْمٌ مار ڈالنا۔ سنگسار کرنا
کسی کی طرف بے حیائی کی نسبت کرنا۔ صرف
گمان سے بات کرنا۔ ہانکنا۔ دور کرنا۔ نشان

بنانا۔ قبر پر پتھر رکھنا۔ مُرَاجَمَۃٌ (بواسطۂ عن)
باہم مقابلہ گالیوں میں مقابلہ (بذریعۂ بِ)
سخت منافرت کرنا۔ (دیکھو المرجومین)

نَرُدُّ: جمع متکلم مضارع معروف رَدٌّ مصدر
باب نصر۔ ہم پھیر دیں۔ لوٹا دیں۔ ۵/۴

نُرَدُّ: جمع متکلم مضارع مجہول رَدٌّ مصدر
باب نَصَرَ کَ ضمیر مفعول۔ ہم ہی تجھے رزق
دیتے ہیں۔ ۷/۱۵ و ۹

(دیکھو مَرَدٌّ اور مَرَدُّوْن)

نَرْزُقُكَ: جمع متکلم مضارع رِزْقٌ مصدر باب
نَصَرَ کَ ضمیر مفعول ہم ہی تجھے رزق دیتے
ہیں۔ ۷/۱۶

نَرْزُقُكُمْ: جمع متکلم مضارع۔ رِزْقٌ مصدر
باب نصر۔ کُم ضمیر مفعول ہم ہی تمکو رزق دیتے ہیں ۸/۶

نَرْزُقُهُمْ: جمع متکلم مضارع۔ رِزْقٌ مصدر باب
نصر۔ ہُم ضمیر مفعول۔ ہم ہی اون کو رزق دیتے
ہیں۔ ۱۵/۴ (دیکھو رزقہا اور رزقنا)

نُرْسِلُ: جمع متکلم مضارع اِرْسَالٌ مصدر
(افعال) ہم بھیجتے ہیں۔ ۶/۱۱ ۷/۱ ۱۵/۶ و ۲۰

نُرْسِلَ: جمع متکلم مضارع اِرْسَالٌ مصدر
(افعال) (کہ) ہم بھیجیں۔ ۱۵/۶

نُرْسِلَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ
ہم ضرور ضرور بھیج دیں گے۔ ۹/۶
(تینوں کو دیکھو مُرسل)

نَرْفَعُ: جمع متکلم مضارع رَفْعٌ مصدر (باب فتح)
ہم بلند کرتے ہیں ۷/۱۶ ۱۲/۳ (دیکھو المرفوع)

نُرِیْدُ: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر (افعال)
۷ ۱۲/۷ ۱۵/۲ ہم چاہتے ہیں ۲۰/۴ ہم چاہتے تھے
۲۹/۱۹ ہم (نہیں) چاہتے ہیں (دیکھو زادو)

نَرٰی: جمع متکلم مضارع رُؤْیَۃٌ مصدر (فتح)
۱/۹ ہم دیکھ لیں ۲/۱ ہم دیکھ رہے ہیں ۷/۱۲۔ ہم
(نہیں) دیکھ رہے ہیں ۱۹/۱ ہم دیکھ لیں ۲۳/۱۲ ہم نہیں دیکھ
رہے ہیں (دیکھو رأی اور مرادٌ)

نُرِیْ: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر (افعال)

نُرِیَ: ۷/۱۵ ہم دکھانے لگے ۲۰/۴ ہم دکھا دیں

نَرَاكَ: جمع متکلم مضارع رُؤْیَۃٌ مصدر (فتح)
کَ ضمیر خطاب مفعول ۹/۱۵ و ۱۶ ۱۲/۸ ہم یقیناً تجھے دیکھتے
ہیں ۱۲/۳ ہم تجھ کو (نہیں) دیکھتے ہیں ۱۲/۱۵ ۱۳/۳ ہم
تجھے دیکھتے ہیں (دیکھو رای اور مرادٌ)

نُرِیَكَ: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر۔ کَ
ضمیر مفعول ۱۶/۷ ہم تجھے دکھا دیں ۱۸/۶ ہم تجھے دکھانے
پر۔ (دیکھو رای اور مرادٌ)

نُرِیَنَّكَ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ

کُ مفعول اِرَاءَۃٌ مصدر (راگہ) ہم تجھے دکھا دیں۔ ۱۲/۱۲ ۲۴/۱۳ ۱۵/۱۰۔ (دیکھو رای اور مراءا)

نَرَاہُ: جمع متکلم مضارع رویۃٌ مصدر (فتح) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ ۲۹/۷ (دیکھو رای اور مراءا)

نُرِیَہٗ: جمع متکلم مضارع اراءۃٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوس کو دکھا دیں۔ ۱۵/۱ (دیکھو رای اور مراءا)

نَرَاھَا: جمع متکلم مضارع رویۃٌ مصدر ہا ضمیر واحد مؤنث مفعول۔ ہم اوس کو دیکھتی ہیں یعنی جانتی ہیں۔ ۱۲/۱۴ (دیکھو رای اور مراءا)

نُرِیْھِمْ: جمع متکلم مضارع۔ اراءۃٌ مصدر ہم ضمیر مفعول ۲۵/۱ ہم اون کو دکھلائیں گے ۲۵/۱۱ ہم ان کو (نہیں) دکھلاتے ہیں (دیکھو رائی اور مراءا)

فصل الزاء المعجمہ

نَزَّاعَۃً: صیغہ مبالغہ۔ نَزْعٌ مصدر (فتح) سخت کھینچنے والی یعنی اتار لینے والی ۲۹/۷ (دیکھو اَلنّٰزِعٰتِ)

نَزِدْ: جمع متکلم مضارع مجزوم زیادۃٌ مصدر (ضرب) ہم بڑھا دیں گے۔ ۲۵/۷ (دیکھو مزید اور زیادۃٌ)

نَزْدَادُ: جمع متکلم مضارع اِزْدِیَادٌ مصدر (باب افتعال) ہم زیادہ لیں گے۔ ۱۳/۲

نَزَعَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَزْعٌ مصدر (فتح) اوس نے باہر نکالا۔ ۹/۳ ۱۹/۶

نَزَعْنَا: جمع متکلم ماضی معروف نَزْعٌ مصدر (فتح) ۸/۱۲ ہم نکالدیں گے ۱۲/۲ ہم نکال دیں یعنی چھین لیں ۱۲/۷ ہم نکالدیں گے ۲۰/۲ ہم نکال لیں گے یعنی چھانٹ کر۔

نَزْغٌ: حاصل مصدر۔ باب فتح وسوسہ (مدارک) ۹/۱۴ ۲۴/۱۹۔

نَزْغٌ مصدر (فتح) طعن کرنا۔ غیبت کرنا۔ وسوسہ پیدا کرنا۔ فساد ڈلوانا بہکانا۔ مِنْزَاغٌ اور مِنْزَغَۃٌ بہکانیوالا فساد ڈلوانے والا (قاموس)

نَزَلَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل لازم نُزُوْلٌ مصدر (باب ضرب) وہ اترا ۱۵/۱۲ ۲۷/۱۸ متعدی بالبا ۱۹/۱۵ اوس نے اتارا۔

نَزَّلَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل متعدی۔ تنزیل مصدر۔ باب تفعیل اس نے اتارا ۲/۵ ۳/۹ ۵/۱۲ ۸/۱۶ ۹/۱۴ ۱۸/۱۶ ۲۱/۲ ۲۳/۱۴ ۲۵/۷ ۲۹/۲۔

نُزِّلَ : واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْزِیْلٌ مصدر باب تفعیل اتارا گیا۔ پ ۱۴/۱۲ و ۱۴ پ ۱/۱۹ پ ۹/۲۵ پ ۵/۲۶۔ (دیکھو مَنَازِل)

نُزُلًا : اسم۔ مہمانی کا کھانا۔ طعام ضیافت ۔ پ ۱۱ پ ۱۵/۲۱ پ ۹/۲۳ پ ۱۸/۲۴ مکان پ ۳/۱۶۔ (دیکھو مَنَازِل)

نُزِّلَتْ : واحد مؤنث غائب ماضی مجہول اتاری گئی۔ پ ۲۶۔

نَزَّلْنَا : جمع متکلم ماضی معروف تَنْزِیْلٌ مصدر ہم نے اتارا پ ۱/۳ پ ۵/۴ پ ۲ پ ۳ پ ۱۴/۱۸ و ۱۴ پ ۱۵/۱۲ و ۱۴ پ ۱۶/۱۳ پ ۱۹/۱۵ پ ۲۶/۱۵ پ ۲۹/۲۔ (دیکھو منازل)

نَزْلَةً : مصدر ایک مرتبہ اترنا۔ پ ۲۷/۵ (دیکھو منازل)

نَزَّلَهٗ : واحد مذکر غائب ماضی معروف ہ ضمیر مفعول تَنْزِیْلٌ مصدر۔ اوس نے اس کو اتارا۔ پ ۱/۱۲ پ ۱۴/۱۴۔ (دیکھو منازل)

نُزُلُهُمْ : نُزُلُ مضاف ہم مضاف الیہ اُن کی مہمانی کا کھانا۔ پ ۱۵/۱۷

نَزِیْدُ : جمع متکلم مضارع زِیَادَۃٌ مصدر باب ضرب۔ ہم زیادہ دیں گے ہم بڑھائیں گے پ ۹ پ ۱۰ (دیکھو زیادۃ اور مزید)

نَزِیْدَنَّکُمْ : جمع متکلم مضارع کُمْ مفعول ہم (ہرگز) زیادہ (نہیں) کریں گے تمہارے لئے پ ۳۰۔ (دیکھو زیادۃ اور مزید)

فصل السین المهملة

نِسَاءٌ : معرفہ و نکرہ مرفوع منصوب مجرور عورتیں بیویاں۔ قریبی رشتہ دار عورتیں۔ مسلمان عورتیں خدمت کرنے والی وغیرہ۔ نِسَاءٌ نِسْوَۃٌ نُسْوَۃٌ۔ نِسْوَانٌ نُسْوَانٌ سب جمع کے صیغے ہیں۔ مَرْأَۃٌ اور اِمْرَأَۃٌ واحد ہے جس طرح اِمْرَأَۃٌ کی جمع اس لفظ سے نہیں بنائی جاتی اسی طرح نِسَاء اور نِسْوَۃٌ کا واحد اس لفظ سے نہیں آتا۔ لفظی ترجمہ عورتیں لیکن سیاق اور قرینے سے بیویاں یا قریبی عورتیں یا اور کسی قسم کی مخصوص عورتیں مراد ہوتی ہیں۔

پ ۱ پ ۲ پ ۳/۱۰ پ ۳/۱۳ و ۱۴ پ ۴ ... پ ۵ ... پ ۶ پ ۸/۱۴ پ ۹ پ ۱۳/۳ پ ۱۸ ... پ ۱۹/۱۹ پ ۲۰/۴ پ ۲۱/۲۰ پ ۲۲ پ ۲۴/۸ پ ۲۶/۱۴ پ ۲۸/۱۷

اب دیکھو مندرجہ ذیل تفصیل پ ۱ پ ۹ پ ۱۳/۱۲ پ ۲۰/۴ پ ۲۴/۸ بنی اسرائیل کی عام عورتیں کونی ہوں۔ پ ۲/۱۲ میں تیسری جگہ اور پ ۵ میں اپنی بیویاں پ ۲/۱۴ میں دوسری جگہ وہ عورتیں جن کے شوہر مر چکے ہوں اور وہ عدت میں ہوں پ ۲/۱۳ و ۱۴ و ۱۵

اور پ۲۸ میں ایک جگہ طلاق دی ہوئی عورتیں پ۳
میں قریبی رشتہ دار عورتیں پ۴ وہ عورتیں جن پر
میراثی مال کی طرح جاہلیت کے زمانہ میں زبردستی
قبضہ کر لیا جاتا تھا اور میت کے وارث ان کے
مالک بن جاتے تھے پ۲ میں بیویاں پ۲ میں
وہ بیویاں جن سے ایلاء کیا گیا ہو یعنی ان کے شوہروں
نے ان سے چار ماہ یا اس سے زیادہ مدت کے
لئے قربت نہ کرنے کی قسم کھالی ہو پ۲۸ وہ عورتیں
جن سے ظہار کیا گیا ہو۔ پ۴ وہ بیویاں جن سے زنا
ایسی کوئی حرکت سرزد ہوگئی ہو پ۵ وہ بیویاں
جن کے ساتھ پہلے شوہر کی کوئی لڑکی ہو پ۲۸ وہ
عورتیں جن کو طلاق دیدی گئی ہو اور ان کا حیض آنا
بند ہوگیا ہو پ۱۸ پ۲۲ عورتوں کی ہم جنس عورتیں یعنی
مسلمان عورتوں کیلئے مسلمان عورتیں یا خادمہ
ہمسائی وغیرہ عام عورتیں خواہ مسلمان ہوں یا کافر۔
پہلی صورت میں مسلمان عورت کو کافر عورت کے
سامنے بے حجاب ہونا اور اپنا ستر کھولنا جائز نہ ہوگا
کیونکہ کافرہ عورت مسلمہ عورت کی جنس سے نہیں
ہے۔ دوسری صورت میں اجنبی عورت کے سامنے
بے حجاب ہونا جائز نہ ہوگا خواہ وہ کوئی ہو مسلمان
ہو یا کافرہ باقی خادمہ ہمسائی اور قریب ترین
رہنے والی عورتوں کے سامنے ستر کھولنا جائز ہوجائیگا
خواہ وہ کافرہ ہی ہوں۔ پ۴ میں تیسری جگہ باپ کی
منکوحہ عورتیں جن سے جاہلیت کے زمانہ میں
باپ کے مرنے کے بعد بیٹے نکاح کر لیا کرتے تھے۔
پ۵ نکاحی عورتیں پ۵ پ۲۶ وہ عورتیں جو ہجرت نہ
کر سکنے کی وجہ سے مکہ میں کفار کے پاس محبوس رہیں
پ۵ میں دوسری جگہ یتیم لڑکیاں پ۴ پ۶ ترکہ کی
مستحق عورتیں پ۴ پ۱۹ قوم لوط کی عورتیں پ۱۸ وہ
بوڑھی عورتیں جو حیض اور اولاد سے مایوس ہوچکی
ہوں پ۲۱ پ۲۲ امہات المومنین ازواج مطہرات
پ۲۲ نزول آیت کے وقت حضور کی جو نو بیویاں تھیں
ان کے علاوہ دوسری عورتیں۔ پ۲ حائضہ عورتیں
پ۲۲ پ۲۶ مسلمان عورتیں۔ باقی آیات میں عورتیں
مفسرین نے ان آیات مذکورہ میں عورتوں کی صنفی
یا قومی یا نسبی یا اور کسی قسم کی تعیین صراحت آیات
یا سیاق اور قرینہ کی وجہ سے کی ہی ورنہ لفظ
نساء کا لغوی ترجمہ خصوصیت کے ساتھ مقید
نہیں۔

نُسَارِعُ: جمع متکلم مضارع مُسَارَعَةٌ
مصدر رباب مُفَاعَلَةٌ ہم جلدی کر رہے ہیں۔
پ۱۸ (دیکھو سارعوا)

نُسْأَلُ: جمع متکلم مضارع مجہول سوال مصدر (فتح) ہم سے باز پرس (نہیں) کی جائیگی ۲۴۔
نَسْئَلُکَ: جمع متکلم مضارع معروف سوال مصدر (فتح) کَ ضمیر خطاب مفعول ہم تجھ سے (نہیں) مانگتے۔ ۱۶
نَسْئَلَنَّ: جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید (فتح) ہم ضرور ہی باز پرس کرینگے ۹۔

(حاشیہ: ان کو ہم نے دوسری جگہ نہیں بیان کیا)

نَسْئَلَنَّهُمْ: جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی ان سے باز پرس کرینگے ۱۴۔

نَسَبًا: اسم قرابت دار۔ باپ کے رشتہ دار ۱۹ ۲۳۔ نِسْبَةٌ اور نُسْبَةٌ باپ کی قرابت داری ددھیال۔ نَسَبٌ واحد انسابٌ جمع ددھیالی رشتہ دار۔ نَسِيبٌ مناسب اور ہم نسب۔ نَيْسَبٌ سیدھا روشن راستہ۔ نَسَّابٌ اور نَسَّابَةٌ لوگوں کے نسب کو خوب جاننے والا۔ نَسَبٌ اور نِسْبَةٌ مصدر (نصر و ضرب) نسب بیان کرنا کسی سے اپنی ددھیالی قرابت ظاہر کرنا۔ نَسَبٌ نَسِيبٌ مَنْسَبَةٌ مصدر (نصر وضرب) التغزل۔ قصیدہ کے آغاز میں عاشقانہ اشعار کہنا۔ نَيْسَبٌ (ماضی) نَيْسَبَةٌ مصدر (وزن فَيْعَلَةٌ) چغل خوری کیلئے ادھر سے اُدھر دوڑا۔

اِنْسَابٌ (افعال) آندھی چلنا۔ ایسی تیز ہوا چلنا جو مٹی اور سنگریزوں کو اڑا دے۔ مناسبۃ (مفاعلہ) ہم شکل ہونا ایک جیسا ہونا۔ اِنْتِسَابٌ (افتعال) کسی سے اپنی نسبت کرنا۔ (تاج و قاموس)

نُسَبِّحُ: جمع متکلم مضارع معروف تَسْبِيحٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ ہم سبحان اللہ پڑھتے ہیں۔ ہم پاک ہونا ظاہر کرتے ہیں۔ ۱ (دیکھو المسبحون)

نُسَبِّحَكَ: جمع متکلم مضارع منصوب کَ ضمیر مفعول۔ ہم تیری پاکی بیان کریں ۱۶ (دیکھو المسبحون)

نَسْتَبِقُ: جمع متکلم مضارع اِسْتِبَاقٌ مصدر (افتعال) سَبْقٌ مادہ ہم دوڑنے میں لگ گئے۔ (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم تیر اندازی کرنے لگے (سیوطی) سُبُقٌ آگے بڑھنا (ضرب) مجازاً کسی کام کا پہلے سے فیصلہ ہو چکنا کسی حکم کا جاری ہو چکنا۔ فضل و کمال میں برتر ہو جانا۔ استباقٌ اور تَسَابُقٌ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔ ۱۲ (دیکھو السابقون سَبَقَتْ اِسْتَبِقَا)

نَسْتَحْوِذْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِحْوَاذٌ مصدر (استفعال) (کیا) ہم تم پر غالب (نہ) آئے۔ ۵ اِسْتِحْوَاذٌ کا معنی ہے غالب آنا اِسْتَحْوَذَ الْعِيْرُ

عَلَی الْاَتَانِ گورخر گدھی پر غالب آیا۔ بجائے اِسْتَحْوَذَ
کے اِسْتَحَاذَ بھی آتا ہے اور قیاس صرفی کے لحاظ
سے یہی زیادہ صحیح ہے۔ حَوْذٌ مصدر (باب نصر)
اونٹ کو پیچھے سے سخت آواز سے ہانکنا۔ (راغب)
(دیکھو اِسْتَحْوَذَ)

نَسْتَحْیِیْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر
(باب استفعال) ہم زندہ رہنے دیں گے۔ پ ۹۔
اِسْتِحْیَاءٌ باقی چھوڑ دینا زندہ رہنے دینا۔
اللہ کے استحیا کرنے کا معنی ہے عذاب کو ترک
کرنا یہاں اول معنی مراد ہے۔ (راغب)
(دیکھو مُحْیَا اور مَات)

نَسْتَدْرِجُهُمْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِدْرَاجٌ
مصدر (استفعال) ہم اون کو بتدریج (جہنم کی طرف)
لئے جا رہے ہیں (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم اون کو
آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں (جلالین) پ ۹/۱۳ پ ۲۹/۱۴۔
استدراج کا معنی ہے مخفی طریقے سے آہستہ
آہستہ کسی چیز کی طرف چلنا (معالم) لیکن اس جگہ
مرادی معنی مختلف طور پر بیان کئے گئے ہیں عطا
نے کہا ہم اون کے ساتھ ایسی تدبیر کرنیوالے ہیں
جس کا اون کو پتہ بھی نہ ہو۔ کلبی نے کہا ہم اون کے
اعمال کو انکی نظر میں پسندیدہ بنا دیں گے پھر اونکو ہلاک
کر دیں گے۔ ضحاک نے کہا جب وہ کوئی نیا گناہ کرتے
ہیں تو ہم ان کو جدید نعمت بخشتے ہیں۔ سفیان نے کہا
ہم اون پر اپنی نعمتوں کو بہاتے ہیں لیکن شکر ادا کرنا
فراموش کرا دیتے ہیں (بغوی) بعض لوگوں نے
کہا دَرْجٌ لپیٹے ہوئے کپڑے یا پیچیدہ کاغذ کو کہتے
ہیں اس لئے نَسْتَدْرِجُهُمْ کا معنی ہوا ہم ان کو خط کی
طرح لپیٹ دیتے ہیں یعنی غافل بنا دیتے
ہیں۔ (راغب)
دَرَجَةٌ زینہ کی سیڑھیاں۔ مَدْرَجَةٌ۔ وسط راہ
تَدَرُّجٌ درجہ بدرجہ چڑھنا۔ دُرَّاجٌ تیتر۔

نَسْتَنْسِخُ: جمع متکلم مضارع اِسْتِنْسَاخٌ مصدر
(استفعال) نَسْخٌ مادہ۔ ہم محفوظ رکھتے تھے۔ پ ۲۵/۲۰
نُسْخَةٌ وہ کتاب جس سے نقل کیا جائے نَسْخٌ
مصدر (فتح) زائل کرنا، بدل دینا، بیکار کر دینا۔
ایک چیز کو دوسری جگہ قائم کرنا۔ صورت بدل دینا
لکھنا۔ اِسْتِنْسَاخٌ ایک تحریر سے دوسری تحریر
نقل کرنا۔ تَنَاسُخٌ (تفاعل) زمانہ کا قرن در قرن
اور نوبت بہ نوبت گذرنا۔ اِنْسَاخٌ (افعال) لکھوانا
اِنْتِسَاخٌ لکھنا۔ زائل کر دینا۔ آیت میں نہ لکھنا اور
نقل کرنا مراد ہے نہ ایک چیز کو زائل اور باطل
کر کے دوسری چیز کو اوس جگہ قائم کرنا بلکہ

فرشتوں کو اعمال لکھنے اور ثابت و محفوظ رکھنے کا حکم دینا مراد ہے (کرخی) امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ حقیقت میں مفہوم نسخ کے دو جزء ہیں۔ ۱۔ ایک چیز کو زائل کرنا۔ ۲۔ اور اس کی جگہ دوسری چیز کو لانا خواہ حکم سابق کو حکمِ لاحق سے زائل کیا جائے یا ایک صورت کو بدل کر دوسری صورت لائی جائے۔ لیکن کبھی صرف جزء ثانی پر ہی نسخ کا اطلاق ہوتا ہے یعنی دوسری چیز لائی جاتی ہے۔ اور پہلی چیز بھی اوس کی جگہ باقی رہتی ہے، جیسے نسخ کتاب کہ اول تحریر اپنی جگہ باقی رہتی ہے اور دوسری تحریر میں اوس کی نقل ہو جاتی ہے، کبھی باوجود اصل شئے کے زائل ہو جانے کے دوسری چیز کے محفوظ رہنے کو نسخ کہتے ہیں اول چیز کے زوال سے کوئی تعلق نہیں ہوتا جیسے اعمال انسانی کا اعمالناموں میں اندراج اور بقاء آیت میں استنساخ سے یہی نسخ مراد ہے کہ اعمال انسانی باوجود فنا ہو جانے کے اعمال ناموں میں باقی رہتے ہیں۔

نَسْجُدُ: جمع متکلم مضارع سجودٌ مصدر ب نصر (کیا) ہم سجدہ کریں ۱۹/۲ (دیکھو مساجد)

نُسْخَتِهَا: نُسْخَۃٌ اسم مجرور مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے مضامین میں (ترجمہ تھانوی) (دیکھو نَسْتَنْسِخُ)

نُسخہ کتاب۔ لکھی ہوئی تحریر۔ مراد وہ مضامین جن پر تحریر دلالت کرتی ہے

نَسْخَرُ: جمع متکلم مضارع باب سَمِعَ ہم تجھ پر ہنستے ہیں (ترجمہ تھانوی) ۱۲/۱۴ (دیکھو مُسْتَسْخِرًا)

نَسْرًا: اسم۔ قوم نوح کے ایک بت کا نام ۲۹/۱ نَسْرٌ گدھ اَنْسُرٌ اور نُسُوْرٌ جمع۔ ناسُورٌ بہنے والا زخم نواسیر جمع۔ مِنْسَرٌ اور مِنْسِرٌ چونچ نَسْرٌ مصدر (نصر) غیبت کرنا (نصر و ضرب) ریزہ ریزہ کرنا زخم کا پھوٹ جانا۔ خون کھولنا۔ چونچ سے کوئی چیز اٹھانا۔ کھانے میں سے تھوڑا سا لے لینا۔ تَنَسُّرٌ، ٹکڑے ٹکڑے ہو کر منتشر ہو جانا۔ (تاج و قاموس)

نَسْفًا: مصدر (باب ضرب) بکھیر کر اڑا دینا ۱۶/۱۵۱ نَسْفَۃٌ اور نُسْفَۃٌ جلا ہوا سیاہ پتھر۔ نَسِیْفٌ پیشانی اور ہتھیلی کی شکن چھپی ہوئی بات۔ راز۔ نُسَافَۃٌ خاکستر بعیرٌ نَسُوْفٌ گھاس کو جڑ سے اکھاڑ دینے والا اونٹ۔ فرسٌ نَسُوْفٌ سم سے زمین کو اکھاڑ کر غبار اڑانیوالا گھوڑا۔ عقبۃٌ نَسُوْفٌ دشوار گذار گھاٹی مِنْسَفٌ اور مِنْسَفٌ پھٹکنے

کا چھاج۔ سوپ۔ مِنْسَفَۃٌ اور مَنْسِفَۃٌ بنیاد کھودنے کا پھاؤڑا۔

نَسَفٌ اور نُسُوفٌ مصدر (نصر) کاٹنا

نَسْفٌ مصدر (ضرب) بنیاد اکھاڑنا پہاڑ کھودنا کھود کر برابر کر دینا ریزہ ریزہ کرکے اڑا دینا۔ تَنَاسُفٌ باہم چپکے چپکے راز کی بات کہنا۔ اِنْتِسَافٌ (افتعال) بنیاد کھودنا خاک اڑانا۔ بات کو پورا نہ کرنا۔ ڈر کی وجہ سے چپکے چپکے کہنا (قاموس و بعض از مفردات)

نُسِفَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی مجہول نَسْفٌ مصدر (ضرب) اڑتے پھریں گے (ترجمہ مولانا تھانوی) ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دیئے جائیں گے (محلی) پ ۲۹/۲۱

نُسْقِطْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اِسْقَاطٌ مصدر (افعال) ہم گرا دیں۔ پ ۲۲

سَقْطٌ سُقَاطٌ حقیر۔ گری پڑی چیز سِقْطٌ وہ ناتمام جنین جو مدت ولادت پوری ہونے سے پہلے گر جائے کسی چیز کا حقیر ٹکڑا۔ سُقُوطٌ مصدر (نصر) اوپر سے نیچے کو گرنا۔ حقیر ہونا۔ ساقِطٌ گرنے والا حقیر اِسْقَاطٌ (افعال) تَسَاقُطٌ (تفاعل) مُسَاقَطَۃٌ (مفاعلہ) گرانا۔

نُسْقِیْ: جمع متکلم مضارع سَقْیٌ اور سُقْیًا مصدر (ضرب) ہم انہیں پلاتے ہیں پ ۲۰/۶

سَقْیٌ اور سُقْیًا پینے کی کوئی چیز دینا اِسْقَاءٌ (افعال) کسی کے لئے پینے کی چیز فراہم کر دینا کہ وہ جس طرح اور جتنی چاہے پیئے اِسْقَاءٌ اور سَقْیٌ دونوں متعدی ہیں لیکن بقول راغب اِسْقَاءٌ میں زیادہ مبالغہ ہے۔ سِقْیٌ (اسم) پینے کی بقدر کوئی چیز سَقِیٌّ سینچی ہوئی زمین۔ سِقَایَۃٌ پانی کا آلہ برتن یا کوئی ظرف۔ اِسْتَقَیْتُہٗ جلداً۔ میں نے مشکیزہ بنانے کے لئے تجھے چمڑا دیا۔

نُسْقِیْکُمْ: جمع متکلم مضارع اِسْقَاءٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول ہم تم کو پلاتے ہیں۔ تمہارے پینے کے لئے فراہم کرتے ہیں۔ پ ۱۴/۱۸ پ ۱۸/۱ (دیکھو نسقی)

نُسْقِیَہٗ: جمع متکلم مضارع اسقاءٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم (وہ پانی) پلائیں پینے کے لئے فراہم کریں۔ پ ۱۹/۲

نُسُکٌ: اسم۔ قربانی۔ پ ۲/۸ (دیکھو مَنَاسِکَنَا)

نُسْکِنَنَّکُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول

تم کو ہم آباد کر دیں گے یا آباد رکھیں گے (ترجمہ تھانوی) پ ۱۳/۱۵ (دیکھو مساکن)

نُسُکِی: نسک مضاف۔ ی ساکن مضاف الیہ۔ میری عبادت۔ پ ۸ (دیکھو منا سکنا)

اَلنَّسْلَ: اسم منصوب واحد۔ مونث۔ پ ۲ نُسُلٌ واحد اَنسال جمع اولاد۔ نَسَلٌ سبز انجیر کا دودھ۔ خود بخود پستان سے بہنے والا دودھ نُسُلٌ اور نُسَالٌ جھڑے ہوئے پر اور اُون۔ نُسَیْلَۃٌ پگھلا ہوا شہد۔ فَخِذٌ نَاسِلَۃٌ دبلی ران نَسْلٌ اور نُسُوْلٌ (نصر) جننا۔ گرنا بہانا۔ نَسْلٌ نَسَلٌ اور نَسَلَانٌ مصادر (فتح) جلدی سے سر کھینا۔ کاندھے سے چادر گرپڑنا۔ اِنْسَالٌ (افعال) جننا۔ اون جھڑ جانا۔ نیچے گرانا۔ لازم و متعدی (تاج و مفردات)

نَسْلَخُ: جمع متکلم مضارع سَلْخٌ مصدر (نصر و فتح) کھال کی طرح ہم اتار لیتے ہیں۔ ہم الگ کر دیتے ہیں۔ پ ۲۳۔

سَلْخٌ بکری کی کھال۔ مہینہ کا آخری حصہ سَلْخٌ تکیے پر لپٹا ہوا دھاگہ۔ بِسلخٌ سانپ کی کیچلی۔ سالخ کالا سانپ۔ اونٹ کی خارشت سَلَاخَۃٌ (کرم) بے مزہ ہونا۔ سَلْخٌ مصدر (فتح و نصر) کھال اتارنا۔ گذر جانا۔ رات کے اندر سے دن نکل آنا۔ سانپ کا کیچلی سے باہر نکل آنا۔ اِنْسِلَاخٌ (انفعال) گذر جانا۔ رات کے اندر سے نکل آنا۔ اِنْسِلَاخٌ (انفعال) گذر جانا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے اندر سے نکل آنا۔ سانپ کا کیچلی سے باہر نکل آنا۔ (قاموس)

نَسْلُکُہٗ: جمع متکلم مضارع (باب نصر) ہٗ ضمیر واحد غائب مفعول۔ ہم اوس کو داخل کر دیتے ہیں۔ پ ۱۴۔

سلک ماضی (نصر) لازم ہے۔ چلا متعدی ہے چلایا۔ داخل کیا۔ (تاج)

نُسْلِمُ: جمع متکلم مضارع اسلام مصدر (باب افعال) کہ ہم فرماں بردار ہو جائیں پ ۷/۱۵ (دیکھو مستسلمون)

نَسْلَہٗ: مضاف مضاف الیہ اوس کی اولاد۔ نسل۔ پ ۲/۱۴ (دیکھو النّسل)

نَسْمَعُ: جمع متکلم مضارع سَمْعٌ مصدر (باب فَعِلَ یَفْعَلُ) پ ۲۵/۱۳ ہم (نہیں) سنتے ہیں پ ۲۹/۱ (حال ماضی کی حکایت) ہم سن لیتے۔ (دیکھو مستمعون)

نَسِمُہٗ: نَسِمُ جمع متکلم مضارع اصل میں نَوْسِمُ تھا وُسْمٌ مصدر (ضرب) ہم داغ لگائیں گے

نشان بنا دیں گے۔ ۲۹/۲

وَسْمٌ مصدر نشان دار بنانا۔ سِمَۃٌ نشان تَوَسُّمٌ علامت اور نشان سے پہچان لینا تَوَسُّم کو ہی کچھ لوگ ذکانت یا فراست یا فطنت کہتے ہیں۔ وَسِیْمٌ خوبصورت وَسَامَۃٌ اور مِیْسَمٌ حسن۔ المفردات (دیکھو الْمُتَوَسِّمِیْنَ اور مُسَمًّی)

نَسُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نِسْیَانٌ مصدر (باب سمع) وہ بھول گئے یعنی اونہوں نے چھوڑ دیا۔ ۶/۷، ۷/۱۱، ۹/۱۱، ۱۰/۱۵، ۱۸/۱۷، ۱۸/۱۹، ۲۸/۹ اونہوں نے بھلا دیا۔ ۸/۱۲، ۲۳/۱۱، ۲۸/۱ (دیکھو نَسِیًا)

نَسُوْقُ: جمع متکلم مضارع سَوْقٌ مصدر (نصر) ۱۶/۴ ہم ہانکیں گے۔ ۲۱/۱۹ ہم چلاتے ہیں ہم رواں کرتے ہیں (دیکھو الْمَسَاقُ)

نِسْوَۃٌ: جمع اِمْرَأَۃٌ واحد عورتیں۔ ۱۲/۱۴، ۱۲/۱۸ (دیکھو نساء)

نُسَوِّیَ: جمع متکلم مضارع۔ تَسْوِیَۃٌ مصدر باب تفعیل ہم درست کر دیں گے (کہ درست کر دیں۔ ۲۹/۱۷

مولانا تھانوی کے ترجمہ کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ تَسْوِیَۃُ الْبَنَانِ سے مراد ہے پورا پورا تک انگلیوں کو درست کر دینا اور چھوٹے سے چھوٹے جوڑ کو صحیح پیوست کر دینا۔ زجاج اور ابن قتیبہ نے یہی مطلب بیان کیا ہے۔ لیکن بقول بغوی اکثر مفسرین نے تسویۃ البنان کا مطلب بیان کیا ہے انگلیوں کو جوڑ کر اونٹ یا گدھے کے پاؤں کی طرح کر دینا جس کی وجہ سے ضروریات پوری کرنے سے آدمی معذور ہو جائے نہ مٹھی بند کر سکے نہ کھول سکے۔ امام راغب نے لکھا ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک مراد ہے سب انگلیوں کو برابر کر دینا۔ چھوٹی بڑی نہ رکھنا۔ اختلاف کی بنیاد درحقیقت میں یہ ہے کہ لغت میں تَسْوِیَۃٌ کا معنی ہے برابر کر دینا۔ برابر کرنے کا ایک معنی تو ظاہر ہی ہے کہ کمی بیشی نہ رہے صغر اور کبر نہ رہے۔ یہ معنی تو وہی ہے جو امام راغب نے نقل کیا ہے۔ برابر کر دینے کا دوسرا معنی ہے ٹھیک کر دینا درست کر دینا۔ ابن قتیبہ اور زجاج کا بیان اسی معنی کا حامل ہے۔ برابر کر دینے کا تیسرا معنی ہے برباد کر دینا بیکار کر دینا جیسے مکانوں کو گرا کر زمین سے برابر کر دیا قرآن مجید میں آیا ہے فَسَوّٰاهَا یعنی اللہ نے اون کے مکانوں کو گرا کر زمین کے ساتھ برابر کر دیا۔ بقول بغوی اکثر اہل تفسیر نے اسی معنی کو اختیار کیا ہے (تفسیر مظہری)

کے لئے دیکھو سوّی ۔ سَوّٰهَا ۔ اِسْتَوٰی بسواء،

نُسَوِّیْکُمْ : جمع متکلم مضارع ۔ تَسْوِیَۃٌ مصدر کُمْ ضمیر مفعول ہم تم کو (عبادت میں اللہ کے) برابر کرتے تھے ۔ پ ۱۹/۹ ۔

نَسِیَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نِسْیَانٌ مصدر (سمع) وہ بھول گیا پ ۱۵/۲۰، ۱۶/۱۳، ۱۶/۱۵، ۲۳/۱۴، ۱۵/۱۵ کسی چیز کے فراموش ہونے کے بعد اوس کا ترک ہو جانا لازم ہے اسی لئے پ ۱۶/۱۵ اور پ ۲۳/۱۵ میں محلی اور بیضاوی وغیرہ نے ترجمہ کیا ہے اس نے ترک کر دیا ۔

نَسِیًّا : صفت مشبہ نسیان سے بھولنے والا یعنی چھوڑنے والا ۔ پ ۱۶/۶ ۔

نَسْیًا : اسم بھولی ہوئی ایسی متروک جس کو نہ کوئی پہچانے نہ یاد کرے نَسْیًا مَّنْسِیًّا کا ترجمہ ہوا بھولی بسری ۔ پ ۱۶/۵ ۔

نَسِیَا : تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف نَسِیَ واحد ۔ نِسْیَانٌ مصدر (سمع) وہ دونوں بھول گئے ۔ پ ۱۵/۲۱ ۔

نَسِیْتَ : واحد مذکر حاضر ماضی معروف نِسْیَانٌ سے (جب) تو بھول جائے ۔ پ ۱۵/۱۶ ۔

نَسِیْتُ : واحد متکلم ماضی نسیان سے ۔ میں بھول گیا ۔ میں غافل ہو گیا ۔ پ ۱۵/۱۶، ۲۱، ۲۲ ۔

نَسِیْتُمْ : جمع مذکر حاضر ماضی ۔ نسیان سے تم بھول گئے ۔ تم نے ترک کر دیا پ ۲۱/۱۵، ۲۵/۲۰

نَسِیْتَهَا : واحد مذکر حاضر ماضی هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول ۔ تو اون کو بھول گیا ۔ تو نے اون کو ترک کر دیا یعنی ایمان لانا ترک کر دیا ۔ پ ۱۶/۱۶ ۔

نَسِیْنَا : جمع متکلم ماضی ۔ نسیان سے ۔ پ ۳/۹ (اگر ہم بھول جائیں (ترجمہ تھانوی) پ ۲۱/۱۵ ہم نے تم کو بھلا دیا یعنی تمہاری طرف نظر رحمت نہیں کی ۔

نَسِیَهُمْ : واحد مذکر غائب ماضی ۔ هُمْ مفعول اوس نے اونکو بھلا دیا یعنی اون کی طرف نظر رحمت ترک کر دی ۔ پ ۱۰/۱۵ (نَسِیَ سے نَسِیَهُمْ تک کل الفاظ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو مَنْسِیًّا)

نُسَیِّرُ : جمع متکلم مضارع تَسْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) ہم چلائیں گے ۔ پ ۱۵/۱۸ ۔

سَیْرٌ مصدر (ضرب) لازم ہے چلنا متعدی بالباء ہوتا ہے چلانا جیسے سَارَ بِاَهْلِهٖ وہ اپنے گھر والوں کو لے گیا ۔ متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے جیسے سِرْتُهٗ میں اس کو لے گیا ۔ تیسری قسم کی مثال قرآن مجید میں نہیں ہے (راغب) تَسْیِیْرٌ باب تفعیل چلانا کسی کو مجبور کر کے چلانا ہو کہ چلنے والے کو چلنے کی قدرت ہی نہ ہو نہ وہ صاحب ارادہ ہو جیسے پہاڑ و نکو چلانا یا چلنے کا

حکم دینا ہو کہ چلنے والا حکم کو مان کر خود چلے اور چلنے
کی اوس کو قدرت ہو جیسے آدمی کو چلانا یعنی چلنے کا
حکم دینا کہ آدمی حکم کو مان کر خود چلتا ہے اول
تسخیر تسخیری ہے دوسری اختیاری۔ آیت میں
تسخیری تسییر مراد ہے۔

اَلنَّسِیْئُ : ماہِ حرام کو حلال اور اس کی جگہ
ماہِ حلال کو حرام قرار دینا۔

نَسَأَ ۔ وقت کو مؤخر کر دینا وقت میں
تاخیر کر دینا جیسے نَسَأَ اللّٰہُ اَجَلَکَ اللہ تیری موت
کو مؤخر کر دے یعنی تیری زندگی دراز کر دے۔

نُسِئَتِ الْمَرْأَۃُ ۔ عورت کے حیض کا مقرر وقت
ٹل گیا حیض آنے میں تاخیر ہو گئی۔ (دیکھو مِنْسَأَتَہٗ)

جاہلیت کے زمانہ میں یعنی اسلام سے پہلے
عرب کا دستور تھا کہ ماہِ رجب، ذیقعد، ذی الحجہ
اور محرم میں امن سے رہتے تھے کوئی شخص یا قبیلہ
اپنے دشمن سے نہیں لڑتا تھا نہ کوئی کسی کو لوٹتا تھا
نہ شبخون مارتا تھا۔ ان مہینوں میں ہر شخص آزادی
کے ساتھ جہاں چاہتا گھومتا پھرتا تھا لیکن ایک ایسی
قوم جس کا کوئی معاشی نظم نہ ہو نہ کوئی باضابطہ تجارت
ہو نہ صنعت نہ زراعت نہ ملک میں دولت
نہ جائز کمائی کی کوئی صورت اس پر تعلیم سے

خالی اور انسانیت سے کوری ہو اس کی زندگی
کا دارومدار صرف رہزنی ڈاکہ چوری اور قتل و سفاکی
پر ہو اگر اوس کو خونریزی اور غارتگری سے
روک دیا جائے تو اوس کو ناقابلِ برداشت بار
محسوس ہوتا ہے کیونکہ زندہ رہنے کا اوس کے
سامنے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوتا یہی حالت
عرب کی تھی۔ جائز کمائی کی عمومی راہیں اون کے
لئے بند تھیں۔ لوٹ کھسوٹ اون کا پیشہ تھا
غارت گری کے چراغ کو جہالت کا تیل مزید امداد
دے رہا تھا مگر ملکی رواج یا بزرگوں کے قائم کئے
ہوئے دستور سے مجبور تھے چار مہینے ہر قسم کے قتل
اور غارت گری سے دست کش رہنا ہی پڑتا تھا
رجب کا مہینہ تو خیر چین سے گذر جاتا تھا ایک مہینہ
کی مدت بغیر لڑے بھڑے گذر ہی جاتی تھی لیکن ذی
قعدہ، ذوالحجہ اور محرم تین مہینے تک مسلسل طور پر امن سے
رہنا کسی کو لوٹنا اور نہ لڑنا ان کے لئے سخت تکلیف دہ
تھا ذیقعد کا مہینہ تو خیر سے بسہولت گذار لیتے تھے
ذالحجہ میں عکاظ میں میلہ لگتا تھا حاجی حج بھی کرتے
تھے میلہ میں ہر طرح کا لین دین بھی ہوتا تھا۔
مشاعرے اور دنگل سب کچھ ہوتا تھا۔
لیکن ۲۹ یا ۳۰ ذی الحجہ کے بعد تیسرے مہینے

سکون سے بیٹھا رہنا اون کے بس کی بات نہ تھی اس لئے اون کا شیخ المشائخ بوجھ جھکر میلہ ختم ہونے پر اعلان کرتا تھا کہ میں نے اس سال ماہِ محرم کو حلال کر دیا اور آئندہ صفر کو بجائے محرم کے حرام بنا دیا اس کو نسیئ کہا جاتا تھا اس اعلان کے بعد ماہِ محرم میں ہر قسم کا فتنہ قتال لوٹ مار جائز ہوتی تھی اور پھر ماہِ صفر میں پورے مہینے ان باتوں کی بندش رہتی تھی۔

فصل الشین المعجمہ

نَشَآءُ: جمع متکلم مضارع مجزوم شَیْئٌ اور مَشِیْئَۃٌ مصدر (فتح) ہم چاہیں پ ۱۹/۵ پ ۲۲/۷ پ ۲۳/۲

شیئ کی تعریف میں بعض علماء نے کہا مَا یَصِحُّ اَنْ یُّعْلَمَ وَیُخْبَرَ عَنْہُ یعنی جس چیز کو جاننا اور اس کی خبر دینا جائز ہو اس کو شئ کہتے ہیں بعض نے کہا جس چیز کا موجود ہونا محال نہ ہو اس کو شئ کہا جاتا ہے۔

متکلمین اسلام کا مسلک ہے کہ شئ کا اطلاق اللہ پر بھی ہوتا ہے اور مخلوق پر بھی موجود پر بھی اور معدوم پر بھی بعض کے نزدیک معدوم کو شئ نہیں کہا جا سکتا۔

شئ اصل میں مصدر ہے کبھی بمعنی فاعل اس کا استعمال ہوتا ہے کبھی بمعنی مفعول یا اول صورت میں اللہ کو بھی شئ (یعنی چاہنے والا) کہا جاتا ہے اور مخلوق کو بھی اور دوسری صورت میں شئ (چاہا ہوا) کا اطلاق صرف مخلوق پر ہوتا ہے اکثر متکلمین کے نزدیک۔

مشیئت اور ارادہ ہم معنی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ بندہ کی مشیئت اور ارادہ کا پورا ہونا ضروری نہیں کبھی پورا ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا اور اللہ کی مشیئت بہرحال پوری ہوتی ہے۔ البتہ ارادہ کبھی پورا ہوتا ہے کبھی پورا نہیں ہوتا مثلاً یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ اور وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ اللہ انسانوں کے لئے سہولت کا ارادہ کرتا ہے اور بندوں کے لئے ظلم کا ارادہ نہیں کرتا لیکن ارادۂ الٰہیہ کے خلاف کبھی دشواری (انسان کی خود آوردہ) پیدا ہو جاتی ہے اور ایک انسان دوسرے پر ظلم بھی کرتا ہے۔

(راغب و بیضاوی)

نَشَآءُ: جمع متکلم مضارع معروف ہم چاہتے ہیں پ ۷/۱۶ پ ۱۳/۲،۳،۶ پ ۱۵/۲ پ ۱۷/۸ پ ۲۵/۶ ہم چاہیں پ ۸/۳ پ ۹/۳،۱۸ پ ۱۲/۸ پ ۲۳/۳ پ ۲۴/۵ پ ۲۷/۱۵ ہم چاہتے پ ۲۵/۱۲ پ ۲۹/۸

ہم چاہتے تھے۔ ۲۲ (دیکھو نَشَأ)

اَلنَّشْاَۃ: (اسم) پیدائش (اور مصدر) پیدا ہونا (فتح و کرم) ۲۲ ۲۳ ۲۹

نَشْأ ۔ نَشْأَۃ اور انشا، پیدا کرنا۔ پرورش کرنا تَنْشِئَۃ (تفعیل) پرورش کرنا (دیکھو نَشْئَۃ اور نَشَأت)

نَشْتَرِیْ: جمع متکلم مضارع (منفی) اِشْتِرَاءٌ مصدر باب افتعال۔ ہم اوس کے عوض (نہیں) لینا چاہتے۔ (ترجمہ تھانوی) ہم نہیں حاصل کرتے)

شراء اور (شری) اپنے قبضہ کی کوئی خارجی چیز دیکر کوئی دوسری چیز لے لینا۔ جیسے شَرَوْہُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ اونہوں نے اسکو ناقص قیمت لے کر دے دیا اپنے پاس کی کوئی چیز دے کر غیر مقبوض چیز کو لے لینا خواہ دونوں چیزوں میں سے کوئی چیز بھی بیرونی اور خارجی نہ ہو بلکہ ایک حقیقت اور معنے ہو جیسے۔

اِشْتَرَیْتُ بالواضِحاتِ الدُّرْدُرا
کما اشْتَرٰی المُسْلِمُ اِذْ تَنَصَّرا

میں نے چمکدار دانت دیکر پوپلا پن لے لیا جیسے مسلمان اسلام دیکر نصرانیت لے لے۔

ایک چیز یا حقیقت سے روگردانی اور دوسری چیز یا حقیقت کی طرف توجہ خواہ پہلی چیز اپنے قبضہ میں نہ ہو مگر اوس کو لے لینے کا اختیار ہو جیسے اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْھُدٰی ہدایت حاصل کرنے کا اختیار تھا لیکن اونہوں نے ہدایت کی طرف سے مونہ موڑ کر گمراہی کی طرف توجہ کی (بیضاوی وغیرہ)

امام راغب نے المفردات میں کہا ہے کہ اگر کسی چیز کا تبادلہ روپیہ سے کیا جائے تو روپیہ دینے والا مشتری اور چیز دینے والا بائع کہلاتا ہے اور اگر سامان کا سامان سے تبادلہ کیا جائے تو ہر فریق کو بائع بھی کہا جا سکتا ہے اور مشتری بھی۔ اسی لئے بیع و شراء میں سے ہر لفظ دوسرے کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے (دیکھو اِشْتَرٰی۔ تَشْتَرُوا۔ اشتروا)

نَشُدُّ: جمع متکلم مضارع۔ شَدٌّ مصدر (نصر) ہم مضبوط کر دیں گے۔ ہم تجھ کو قوی کر دیں گے ۲۰ ۲۵

شِدَّۃ مضبوطی اور قوت کسی چیز میں ہو۔ مثلاً گرہ کی مضبوطی۔ بدن کی قوت۔ نفسانی قوتوں کی مضبوطی۔ عذاب کی قوت کنجوسی کی قوت (دیکھو شُدُّوا الوَثَاقَ اوس کو مضبوط باندھو۔ کَانُوْا اَشَدَّ مِنْھُمْ قُوَّۃً طاقت میں ان سے زیادہ قوی تھے شَدِیْدُ الْقُوٰی۔ یعنی جبرئیل جن کی علمی اور

جسمی طاقتیں بہت قوی ہیں اَلْعَذَابُ الشَّدِیْد
قوی عذاب۔ شَدِید اور مُتَشَدِّد انتہائی کنجوس
اَشُدّ جوانی کا سن جس میں تمام طاقتیں قوی ہو
جاتی ہیں جوڑ جوڑ مضبوط ہو جاتا ہے۔
شَدٌّ (مصدر نصر) اور اِشْتِدَادٌ (مصدر افتعال)
قوت کے ساتھ تیز دوڑنا۔ اِشْتَدَّ الرِّیْحُ ہوا
کا تیز ہو جانا۔ شَدَّ الْعَضُدِ بازو کو قوی کرنا یعنی مضبوط
کر دینا مدد دینا۔ تاج والمفردات)

نَشْرًا: مصدر منصوب (نصر) پھیلانا (دیکھو
النّاشرات) پ۲۹ ر۲۱۔

نُشِرَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی مجہول نَشْرٌ
مصدر (نصر) جب کھولے جائیں گے۔ پ۳۰ ر۶

نَشْرَحْ: جمع متکلم مضارع (منفی) مجزوم شَرْحٌ
مصدر (فتح) کیا ہم نے (نہیں) کھول دیا۔ پ۳۰ ر۱۹
شَرْحٌ کا اصل معنی ہے گوشت کو پھیلا دینا
تَشْرِیْحٌ کا بھی اصل معنی یہی ہے شَرَحْتُ اللَّحْمَ
اور شَرَّحْتُ دونوں ہم معنی ہیں۔ توسیع
استعمال کے بعد شَرْحُ الصَّدْرِ کا معنی ہو
گیا سینہ کو کشادہ کر دینا اللہ کی طرف سے
دل میں ایک خاص نور پیدا کر دینا جس
سے سکون واطمینان پیدا ہو جائے۔

شرح الکلام کسی کلام کے پوشیدہ معانی کا اظہار
مبہم کی توضیح اور مجمل کی تفصیل۔

نُشْرِكَ: جمع متکلم مضارع اِشْرَاکٌ مصدر
(افعال) پ۳ ر۱۵ کہ ہم شریک (نہ) ٹھیرائیں پ۱۴ ر۱۵
کہ ہم شریک ٹھیرائیں پ۲۹ ر۱۱ ہم (ہرگز) شریک (نہ) ٹھیرائیں
گے۔ (دیکھو مشترکون)

نَشْطًا: اسم یا مصدر (باب ضرب) نرمی۔
آسانی پ۳۰ (دیکھو النّاشطات)

اَلنُّشُوْرُ: مصدر مرفوع (نصر) جی اٹھنا
یعنی جزا سزا کے لئے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا
ہونا۔ پ۲۲ ر۱۴ پ۲۹

نُشُوْرًا: مصدر منصوب نکرہ (نصر) پ۱۸ ر۱۶
پ۱۹ جی اٹھنا یعنی قیامت کے دن دوبارہ زندہ
ہو کر اٹھنا پ۱۹ اٹھنے کا وقت یعنی کاروبار کے
لئے اٹھنے اور منتشر ہونے کا وقت۔ (دیکھو
اُنْشُرْ اور النّاشرات)

نُشُوْزَهُنَّ: مصدر منصوب مضاف هُنَّ
مضاف الیہ (نصر وضرب) ان کی سرکشی یعنی
نافرمانی مراد شوہر سے نفرت۔ اطاعت سے گریز
شوہر کے مقابلہ میں غرور (سیوطی وبغوی وراغب) پ۵ ر۳
نَشْزٌ اونچی زمین اور زمین پر جاسنے کا

ارادہ۔ نشز عن مقرہ (بواسطہ عن) وہ اپنی
قرارگاہ سے اٹھ گیا یعنی قرارگاہ اوس کو موافق
نہ آئی۔ ناشزۃ نافرمان۔ ناموافق۔ عرق ناشز ابھری
ہوئی رگ۔ نَشْزٌ اور اِنْشَازٌ زندہ کرنا کیونکہ موت
پستی ہے اور زندگی بلندی۔ (مفردات)۔

نُشُوْزًا: مصدر منصوب نکرہ (انصر وضرب)
زیادتی۔ ناموافقت۔ شوہر کی طرف سے نشوز
سے مراد ہے عورت کو ذلیل سمجھ کر ہمبستری ترک
کر دینا۔ نفرت کی وجہ سے مصارف کم کر دینا۔
(سیوطی و بغوی) پ ۵/۱۶

نَشْهَدُ: جمع متکلم مضارع شہادۃ مصدر
(باب سمع) ہم گواہی دیتے ہیں۔ پ ۲۸/۱۲ (دیکھو
مشہد)

فصل الصاد المہملہ

اَلنَّصَارٰی: جمع معرفہ پ ۱/۸ و ۱۴، پ ۶/۷ و ۱۲ و ۱۳، پ ۱۰/۱۱
پ ۱۷/۱۹ عیسائی لوگ۔

نَصَارٰی: جمع نکرہ پ ۱/۱۳ و ۱۶ پ ۶/۱۵۔
نَصَارٰی جمع ہے نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَۃٌ
واحد لیکن نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَۃٌ کے بعد یائے
نسبت ہمیشہ آتی ہے اور ہمیشہ نصرانی کہا جاتا ہے
اس لئے نصاریٰ گویا نصرانی کی جمع ہو گئی
نصرانی کی وجہ تسمیہ شاید یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ
کے حواریوں نے انصار اللہ کہا تھا جو لوگ عیسائی
مذہب کے مدعی ہیں وہ حضرت عیسیٰ کے انصار کی
طرف منسوب ہو گئے اور ان کو نصاریٰ کہا جانے
لگا (قاموس و مفردات) یا نصرانی نصران کی طرف
منسوب ہے نصران ایک بستی کا نام ہے (مفردات)
یا نصرہ کی طرف منسوب ہے۔ نصرہ ایک بستی کا نام
ہے لیکن اس صورت میں نصاریٰ کا واحد نصرانی
نہ ہوگا بلکہ نصری ہوگا (قاموس و بعض
از مدارک)
(مزید تنقیح کے لئے دیکھو ناصر اور ناصرین)

نُصُبٌ: اسم مفرد بت انصاب جمع۔ پ ۶/۵
جھنڈا نشان پ ۲۹/۸ ابو عمر نے کہا شکاری کا جال
مراد ہے جس کی طرف شکاری تیزی کے ساتھ
دوڑتا ہے کہ کہیں پھنسا ہوا شکار نہ نکل جائے
اول ترجمہ کلبی کا ہے۔

نَصَبٌ: اسم۔ تھکان۔ مشقت۔ کوفت۔
پ ۱۴/۴ پ ۱۴/۴ پ ۲۲/۱۶

نُصْبٌ: اسم مفرد۔ تکلیف۔ دکھ۔ پ ۲۳/۱۲

نَصَبًا: اسم۔ تھکان مشقت۔ پ ۱۵/۲۱

نُصِبَتْ: واحد مونث غائب ماضی مجہول۔
نَصْبٌ مصدر (ضرب) اکھڑے ہو گئے ہیں (ترجمہ تھانوی) ایسا کئے گئے ہیں۔ ۳۰ ۱۲ (پانچوں الفاظ کی مزید تحقیق کے لئے دیکھو نَاصِبَۃٌ)

نَصْبِرَ: جمع متکلم مضارع منصوب منفی بِلَنْ۔
صَبْرٌ مصدر (ضرب) ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ہم ہرگز نہیں رکیں گے۔ ۲ ۱

صَبْرٌ مصدر: تکلیف اور ضیق میں روکنا صَبَرْتُ الدَّابَّۃَ: میں نے گھوڑے کو بغیر گھاس کے روک دیا۔ صَبَرْتُ زَیْدًا: میں نے زید کو ایسی ضیق میں چھوڑ دیا جس سے وہ نکل نہیں سکتا۔

نفس کو روکنا خلاف عقل اور غیر شرعی چیزوں سے یا عقلی اور شرعی امور پر نفس کو پابند رکھنا اول صورت میں صبر کے بعد عَن آتا ہے اور دوسری صورت میں عَلٰی۔

اگر مصیبت پر قرار ہو تو اس کو صبر کہا جاتا ہے اور قرار نہ ہو تو جَزَع کہتے ہیں۔

اگر لڑائی کے وقت ثبات ہو تو اس کو صبر کہا جاتا ہے اور ثبات نہ ہو تو جُبْن کہا جاتا ہے گویا اس وقت صبر کا معنی ہوتا ہے شجاعت۔

اگر کسی ضیق اور پست حوصلہ بنا دینے والی مصیبت کے وقت حوصلہ کی شکست اور دل میں کبیدگی پیدا نہ ہو تو اس کو بھی صبر کہتے ہیں اور اس کے خلاف ہو تو ضجر کہتے ہیں۔

اگر کلام کو روکا جائے بات نہ کی جائے تو ایسے صبر کو کتمان کہا جاتا ہے اس کے مقابل مَذَل کا لفظ مستعمل ہے۔

روزہ دار کو بھی صائم کہتے ہیں اس لئے کہ روزہ دار دن بھر روزہ شکن چیزوں سے اپنے نفس کو روکے رکھتا ہے۔ صَبُوْرٌ (مبالغہ) صبر پر قابو رکھنے والا۔ صَبَّارٌ (مبالغہ) باوجود مشقت اور کلفت محسوس کرنے کے صبر رکھنے والا۔

امام راغب نے لکھا ہے کہ صبر کا معنی انتظار بھی آتا ہے فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ اپنے رب کے حکم کے منتظر رہو۔ ابوعبیدہ کا قول ہے کہ صبر بمعنی جرأت بھی مستعمل ہے یعنی کسی کام پر بیباکی سے اقدام۔ ایک اعرابی نے اپنے مقابل سے کہا تھا مَا اَصْبَرَکَ عَلَی اللّٰہِ تو اللہ کے خلاف کیسا جری اور بےباک ہے ابوعبیدہ نے کہا آیت فَمَآ اَصْبَرَھُمْ عَلَی النَّارِ کا یہی معنی ہے۔ امام

راغب نے اسکی تردید کرتے ہوئے کہا یہ مجازی معنی ہے ابو عبیدہ نے مجاز کو حقیقت سمجھ لیا بعض لوگوں نے آیت کا ترجمہ کیا ہے ان کو آگ کی کیسی سہار ہے بعض کا قول ہے کہ صبر علی النار سے مراد ہے دوزخیوں جیسے کاموں پر قائم رہنا۔

نَصْبِرَنَّ : جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ۔ ہم ضرور ہی صبر کریں گے۔ ۱۳/۱۲

نَصَحْتُ : واحد متکلم ماضی معروف نُصْحٌ مصدر (فتح) میں نے تمہاری خیر خواہی کی ۸/۱۱

نَصَحُوْا : جمع مذکر غائب ماضی۔ نُصْحٌ مصدر (فتح) (جب) وہ خلوص رکھیں۔ ۱۰/۱۸

نُصْحِيْ : مضاف و مضاف الیہ۔ (اسم) میری خیر خواہی۔ ۱۲/۲ زمینوں کو دیکھو ناصحین)

نَصَّدَّقَنَّ : جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ تَصَدُّق مصدر (تفعیل) اصل میں نَتَصَدَّقَنَّ تھا ہم ضرور ہی خیرات کریں گے۔ ۱۰/۱۶۔ (دیکھو متصدقین اور متصدقات)

نَصَرَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نَصْرٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعُلُ اس نے مدد کی ۹/۴ ۱۰/۱۲۰ ۲۶/۴۔

اَلنَّصْرُ : مدد اور مدد کرنا ۴/۴ ۹/۱۵ ۶/۶

نَصْرُ : مصدر مرفوع مضاف۔ مدد ۲/۱۰ ۴/۱ ۱۳/۶ ۲۱/۸ ۳۰/۳۵۔

نَصْرَ : مصدر منصوب مضاف مدد ۲/۱۰ ۹/۱۴ ۱۷/۴ ۲۳/۴۔

نَصْرِ : مصدر مجرور مضاف مدد ۲/۱۰ ۹/۱۷ ۱۰/۴ ۱۷/۱۳ ۲۱/۴۔

نَصْرٌ : مصدر مرفوع نکرہ مدد۔ ۳۹/۱۰

نَصْرًا : مصدر منصوب نکرہ مدد۔ ۹/۱۴ ۱۸/۱۲ ۲۶/۹۔

(نَصر)

نَصْرَانِيًّا : اسم مفرد منسوب۔ نصاریٰ جمع عیسائی۔ ۳/۱۵ (دیکھو نصاریٰ)

نَصْرِفَ : جمع متکلم مضارع صَرْفٌ مصدر (ضرب) تاکہ ہم دور کر دیں (تھانوی) ۱۲/۱۲ (دیکھو مصرفا)

نُصَرِّفُ : جمع متکلم مضارع تَصْرِیْفٌ مصدر (تفعیل) ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں یعنی کھول کر ۶/۱۱،۱۴،۱۹ ۸/۱۴ (دیکھو مصرفا)

نَصَرْنَا : جمع متکلم ماضی معروف نَصْرٌ مصدر ہم نے مدد کی۔ ۲۳/۸ ہم نے اس کی حفاظت کی ۱۷/۴ اگر اس آیت میں مِنْ کو مقابلہ کیلئے قرار دیا جائے تو مدد کرنے کا ہی معنی ہوگا یعنی آیات کی تکذیب کرنیوالوں

کے مقابلہ میں ہم نے اسکی مدد کی۔ (دیکھو ناصر ادرمن)

نَصَرُوْا جمع مذکر غائب ماضی معروف نَصْرٌ مصدر۔ انھوں نے مدد کی ۹ پ ۲۸ (دیکھو ناصر)

نِصْفُ: اسم مفرد مضاف آدھا انصافٌ جمع ۲ پ ۱۵ ۔ ۴ پ ۱۲ ۔ ۵ پ ۱۴ ۔ ۶ پ ۔

نَصَفٌ متوسط عمر کی عورت۔ نُصُفٌ پچاس سال کی عمر کا مرد۔ نَصِيفٌ آدھا۔ اوڑھنی دوپٹہ عمامہ۔ چادر، ہروہ لباس جو سر پر اوڑھا جاتا ہے۔ نَاصِفَةٌ سیلاب کا پانی۔ مَنْصَفٌ اور مِنْصَفٌ خدمتگار۔ نَصْفٌ مصدر (نصر) آدھا ہونا۔ نَصَافَةٌ اور نِصَافَةٌ (نصر) آدھا لینا۔ نُصُفٌ نِصَافٌ نِصَافَةٌ نَصَافٌ نَصَافَةٌ (ضرب ونصر) خدمت کرنا۔ اِنْصَافٌ (افعال) عدل کرنا۔ آدھا آدھا کرنا۔ خدمت کرنا۔ آدھی چیز لینا دوپہر تک چلنا۔ تَنْصِيفٌ (تفعیل) دوپٹہ پہننا کسی چیز کے دو حصے کر دینا۔ تَنَصُّفٌ انصاف چاہنا عاجزی کرنا۔ خدمت کرنا۔ خدمت چاہنا۔ پورا حق لینا۔ اِنْتِصَافٌ (افتعال) دوپٹہ اوڑھنا انصاف پانا۔

نِصْفَهٗ: اسم مفرد منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اس کا آدھا۔ ۲۹ پ ۱۴ ۱۱ ۔

نُصْلِيْهِ: جمع متکلم مضارع اِصلاءٌ مصدر (افعال) صَلْيٌ مادہ۔ اصل میں نُصْلِيُهٗ تھا ہم اوسکو داخل کریں گے۔ ہم اسکو آگ میں پھینکیں گے۔ ۵ پ ۱۴

صِلَاءٌ بھوننا۔ آگ پر آگ جلانا۔ صِلِيٌّ کا بھی یہی معنی ہے صَلَايَةٌ اور صَلَاءَةٌ پیشانی۔ مُغلاةٌ چال مَصَالِي جمع۔

صَلْيٌ مصدر (ضرب) بھوننا آگ میں پھینکنا۔ بدخواہی کرنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ دھوکہ دینا۔ خوشامد کرنا۔ داخل کرنا۔

صَلْيٌ صِلِيٌّ صُلِيٌّ صَلَاءٌ مصادر (سمع) تاپنا۔ جل جانا۔ سختی جھیلنا۔ اِصْلَاءٌ (افعال) آگ میں داخل کرنا۔ آگ میں ڈالنا۔ آگ میں ہمیشہ کے لئے مقیم بنا دینا۔

تَصْلِيَةٌ (تفعیل) آگ میں ڈالنا۔ لاٹھی اور لکڑی کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔ اِصْطِلَاءٌ (افتعال) تپنا۔ گرم ہونا۔ (قاموس وتاج ومفردات)

نُصْلِيْهِ: جمع متکلم مضارع۔ اِصْلَاءٌ مصدر (افعال) ہم اوسکو داخل کریں گے۔ ۵ پ ۲

نُصْلِيْهِمْ: جمع متکلم مضارع۔ ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ ہم اون کو داخل کریں گے۔ ۵ پ ۵

نَصُوحًا: صیغہ مبالغہ نُصْحٌ سے۔ خالص سچی
یعنی ایسی سچی توبہ کہ اوس کے بعد گناہ کا ارادہ
بھی نہ کیا جائے۔ (البغوی)
نُصُوحٌ مصدر (فتح) خلوص مراد خالص
(صاوی) پ ۲۸/۲۰ (دیکھو النّاصحین)

نَصِیبٌ: حصہ پ ۲/۹ پ ۵/۸،۱۲،۱۴ پ ۲۵ ثواب آخرت کا
حصہ پ ۱۴/۱۱ میراثی حصہ پ ۵ حکومت کا حصہ
پ ۵/۱۷ فتح اور کامیابی کا وہ حصہ جو مسلمانوں
کے مقابل کبھی کافروں کو حاصل ہو جاتا ہے۔
(دیکھو ناصبۃ)

نُصِیبُ: جمع متکلم مضارع۔ اصابۃٌ مصدر
باب افعال ہم متوجہ کر دیں (تھانوی) ہم
پہنچا دیں۔ پ ۱۳/۱ (دیکھو مصیبۃ اور مصیبہا)

نَصِیبًا: حصہ پ ۳/۱۱ پ ۵/۴،۵ علم توریت کا حصہ
پ ۱۷/۱۲ میراثی حصہ پ ۵/۱۵ انسانوں میں سے وہ
شیطانی گروہ جو شیطان کا فرمانبردار رہے
گویا عملی اور اعتقادی اعتبار سے آدمیوں کے
دو حصے ہیں ایک حصہ اللہ کا فرمانبردار رہے
اور دوسرا شیطان کا۔ مؤخر الذکر شیطان
کا حصہ قرار پایا پ ۳ پ ۱۴ اللہ کی نذر نیاز
پ ۲۴ دوزخ کے عذاب اور دکھ کا ایک حصہ۔

نَصِیبَکَ: اسم منصوب مضاف کَ ضمیر
خطاب مضاف الیہ۔ تیرا حصہ پ ۲۰/۱۱

نَصِیبُهُمْ: اسم مضاف مرفوع ہم مضاف الیہ
اون کا حصہ پ ۸/۱۱ یعنی لوح محفوظ میں لکھا ہوا
رزق ہو یا عمر یا دوسرے احوال (عام اہل تفسیر)
حسن اور رسدی نے کہا یعنی لوح محفوظ میں
لکھا ہوا عذاب آخرت مثلاً چہروں کا سیاہ اور
آنکھوں کا نیلا ہونا حضرت ابن عباس کا قول بھی
بروایت عطیہ یہی ہے۔ سعید ابن جبیر اور مجاہد
نے کہا یعنی مقدرہ شقاوت وسعادت۔ قتادہ
اور ضحاک نے کہا یعنی اون کے اچھے برے
اعمال اور اون کی سزا جزا یہ تشریح حضرت
ابن عباس سے بھی مروی ہے۔ (معالم)

نَصِیبَهُمْ: اسم مضاف منصوب ہم مضاف
الیہ۔ اون کا حصہ پ ۵/۴ میراثی حصہ پ ۱۲/۹ عذاب
آخرت کا حصہ۔ (دیکھو ناصبۃ)

اَلنَّصِیْرُ: صیغہ صفت مرفوع معرفہ نصر
سے مدد کرنیوالا پ ۹/۱۹ پ ۱۷/۱۷۔

نَصِیْرٍ: صیغہ صفت مجرور نکرہ۔ نصر سے دفع
کرنیوالا، بچانیوالا پ ۱/۱۳،۱۴ پ ۱۰/۱۶ پ ۱۱/۳ پ ۱۴/۱۶ پ ۲۰/۱،۱۴
پ ۲۲/۱۶ پ ۲۵/۳،۵۔ (دیکھو ناصر)

نَصِيْرًا: صیغہ صفت منصوب نکرہ حفاظت کرنیوالا۔ دفع کرنیوالا۔ مددگار پ۵ ۴، ۵، ۷۵، ۹، ۱۵۱ پ۵/۱۸ پ۶/۴ پ۱۵/۹۸، ۹ پ۱۹/۱ پ۲۱/۱۸ پ۲۲/۲۵ پ۲۳/۱۱ ۔

فصل الضّاد المعجمہ

نَضَّاخَتَانِ: تثنیہ مبالغہ نَضَّاخَۃٌ واحد دو اُبلتے ہوئے جوش زن (جن کا پانی کبھی بند نہ ہو (بغوی) پ۲۷/۱۳ حضرت ابن عباس نے فرمایا اہلِ جنت پر خیر و برکت برسانیوالے حضرت ابن مسعود نے فرمایا اولیاء اللہ پر مشک اور کافور کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے۔ حضرت انس بن مالک نے فرمایا مشک اور عنبر کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے ایسا جیسا بارش کا چھینٹا۔

نَضْخٌ مصدر (فتح) پانی چھڑکنا۔ بہت جوش زن ہونا۔ بکھیرنا۔ نیم سیراب ہونا۔ مُنَاضَخَۃٌ اور نِضَاخٌ (مفاعلۃ) آپس میں پانی کے چھینٹے اُڑانا۔ اِنْتِضَاخٌ (افتعال) پانی چھڑکنا۔ نَضْخَۃٌ ایک بار چھڑکاؤ۔ نَضَّاخٌ خوب جوش زن ابلنے والا۔ نَضْخٌ (اسم) خوشبو کا وہ نشان جو کپڑے پر رہ جاتا ہے۔ (قاموس و تاج)

نَضِجَتْ: واحد مونث غائب ماضی معروف نُضْجٌ مصدر (سمع) جب پک جائیں گی۔ پ۵/۵ نَضِيْجٌ پکا ہوا پھل یا کھانا یا کوئی چیز نَاضِجٌ پکا ہوا گوشت پختہ پھل۔ نَضْجٌ (سمع) ہر چیز کا پک جانا۔ زخم کے پکنے پر بھی اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ اِنْضَاجٌ گوشت وغیرہ پکنا پکانا میوہ کا پختہ ہونا (تاج واقرب)

نَضْرِبُ: جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ (کیا) ہم پھیر لیں گے۔ پ۲۵/۷۔

نَضْرِبُهَا: جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ هَا ضمیر مونث غائب مفعول ہم ان کو بیان کرتے ہیں (ترجمہ تھانوی) ہم ان کو موثر انداز میں بیان کرتے ہیں (ترجمہ فقیر) پ۲۱/۱۲ پ۲۸/۶

ضَرْبٌ مارنا ہاتھ سے ہو یا پاؤں سے ہو یا کسی آلہ سے ضَرَبَتِ الْاَرْضُ بِالْمَطَرِ بارش ہونا ضَرَبَ اللّٰهُ دَرَاهِمَ ٹھپہ لگانا۔ ضَرْبٌ فِي الْاَرْضِ یا فِي الْبَحْرِ زمین پر یا دریا میں چلنا۔ ضَرْبُ الْخَيْمَۃِ خیمہ لگانا۔ ضَرَبَ الذِّلَّۃَ وَالْمَسْكَنَۃَ۔ ذلت اور فقیری کو خیمہ کی طرح محیط اور مسلط کر دینا ضَرْبٌ عَلَى الْآذَانِ سلا دینا۔ ضَرْبُ الْعُوْدِ وغیرہ بجانا۔ ضَرْبُ الْمَثَلِ ضرب الدراہم سے ماخوذ ہے یعنی کسی چیز کو اس طرح بیان کرنا کہ

دوسرے پر اس کا اثر پڑ سکے۔ ضرب عَنْهُ اعراض کرنا رخ موڑ لینا۔ تضریب دور ہونے پر پراگندہ کرنا۔ اضراب (عن) اعراض کرنا۔ اضطراب (افتعال) لرزش۔ ہر رخ کو بے اختیاری حرکت۔ بیچینی۔ (راغب)

نَضْرَةً: اسم منصوب نکرہ۔ تروتازگی۔ رونق چہرہ۔ پ ۲۹/۱۹ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْرَةَ: اسم منصوب معرفہ مضاف۔ تروتازگی رونق چہرہ۔ پ ۳۰/۸۔ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْطَرُّهُمْ: جمع متکلم مضارع۔ اضطرار مصدر (افتعال) ہم ضمیر مفعول۔ ہم ان کو کشاں کشاں لائیں گے۔ (ترجمہ تھانوی) پ ۲۱/۱۲ (دیکھو المضطر اور انضر)

نَضَعُ: جمع متکلم مضارع وَضْعٌ مصدر (فتح) ہم قائم کریں گے۔ پ ۱۷۔ (دیکھو موضوعۃ)

نَضِيْدٌ: صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول نَضْدٌ مصدر۔ گوندھے ہوئے (ترجمہ تھانوی) تہ بہ تہ (ترجمہ نفیر) پ ۲۶/۱۵ (دیکھو منضود)

نُضِيْعُ: جمع متکلم مضارع اِضَاعَۃٌ مصدر (افعال) ہم ضائع (نہیں) کریں گے پ ۱۳/۳ پ ۱۱/۹ پ ۱۶/۱۵ ضَيْعٌ اور ضَيَاعٌ مصدر (ضرب) ضائع ہونا۔ کھو جانا۔ اِضَاعَۃٌ (افعال) تَضْيِيْعٌ (تفعیل) تَضَيُّعٌ (تفعل) ضائع کرنا۔ تَضَيَّعَ الرِّيْحُ آندھی اتنی تیز چلی کہ ہر چیز کو برباد کر گئی۔ ضَيْعَۃٌ غیر منقولہ جائداد ضِيَاعٌ جمع۔ (دیکھو اضاعوا)

فصل الطاء المہملۃ

نَطْبَعُ: جمع متکلم مضارع۔ طَبْعٌ مصدر (فتح) ہم مہر لگا دیں پ ۹/۲ ہم مہر لگا دیتے ہیں پ ۱۱/۱۳۔ طَبْعٌ ٹھپہ لگانا چھاپ لگا دینا۔ لفظ طبع خَتْمٌ اور نَقْشٌ سے خاص ہے طَابَعٌ ٹھپہ چھاپہ طبیعت اور طباع انسان کی خلقی حالت اور وہ عادت جو خلقی حالت کی طرح ناقابل زوال بن گئی ہو۔ آگ کی طبیعت ہوا کی طبیعت۔ زمین کی طبیعت ذوا کی طبیعت غرض ساری مادی کائنات کی طبیعت اوس فطری مزاج کو کہتے ہیں جو اللہ نے تمام کائنات کو جدا جدا عنایت کیا ہے۔ طَبْعُ السَّيْفِ تلوار کا زنگ۔ اسی لئے قرآن مجید میں جہاں جہاں طَبَعَ یا يَطْبَعُ یا نَطْبَعُ آیا ہے بعض لوگوں نے مہر لگانے کی بجائے اس کا ترجمہ زنگ آلود بنانا کیا ہے۔ طَبَعْتُ الْمِكْيَالَ میں نے پیمانہ بھر دیا (راغب۔ دیکھو طبع)

نُطْعِمُ: جمع متکلم مضارع اِطْعَامٌ مصدر (افعال) ۲۲/۱۲ ہم کھانے کو دیں ۲۹/۱۶ ہم کھانا (نہیں) کھلاتے تھے۔

نُطْعِمُكُمْ: جمع متکلم مضارع اِطْعَامٌ مصدر کُمْ ضمیر جمع مخاطب مفعول ہم تم کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ۲۹/۱۹ طَعْمٌ، مصدر کھانا کھانا (سمع) طَعَامٌ اور طُعْمٌ مصدر۔ غذا۔ اِطْعَامٌ کھانا کھلانا۔ کھانے کے لئے کھانا دینا۔ رَجُلٌ طَاعِمٌ خوش حال آدمی مُطْعَمٌ، وہ شخص جسکو کھانا کھلایا جائے۔ مِطْعَامٌ بہت کھلانیوالا مِطْعَمٌ، بہت کھانے والا۔ طُعْمَةٌ، لقمہ۔ کھانا۔ طَعِم کا استعمال پینے کی چیزوں کے ساتھ بھی آیا ہے۔ (دیکھو طعام، طَعِمْتُمْ، اَطْعَمَہٗ۔)

نُطْفَةٌ: اسم مفرد۔ صاف پانی مراد نطفہ انسانی۔ نُطَفٌ جمع ۱۸/۱ ۲۹/۱۸ موخرالذکر آیت میں نطفہ کا قطرہ مراد ہے۔

نَطَفٌ عیب۔ عیب میں آلودہ ہونا۔ برائی۔ خرابی۔ نَطَفَةٌ، چھوٹے موتی۔ صَبِیٌّ مُنَطَّفٌ وہ بچہ جس کے کان میں موتیوں کا گوشوارہ پڑا ہو۔ نَطِفٌ پلید۔ فریبی۔ نَاطِفٌ ہر سیال چیز شکرینہ۔ لَیْلَةٌ نَطُوفٌ وہ رات جسمیں صبح تک پانی برسے۔ نَطَفٌ نِطَافٌ نُطْفَانٌ نِطَافَةٌ (ضرب) پانی کا آنا جانا۔ پانی ٹپکانا تہمت لگانا عیب میں آلودہ کرنا۔ نَطِفَ نَطَافَةً نُطُوفَةً (سمع) متہم ہونا۔ عیب میں آلودہ ہونا۔ تباہ ہونا۔ اِنْطَافٌ (افعال) متہم کرنا تَنْطِيفٌ (تفعیل) عیب دار بنانا۔ متہم کرنا گوشوارہ پہنانا (المفردات و تاج)

نُطْفَةٍ: اسم مجرور نکرہ۔ نطفۂ انسانی۔ ۱۴/۱۴ ۱۵/۳ ۱۷/۸ ۲۲/۱۴ ۲۳/۱۴ ۲۴/۱۲ ۲۷/۱ ۲۹/۱۹ ۳۰/۵۔

اَلنُّطْفَةَ: اسم منصوب معرفہ۔ نطفۂ انسانی ۹/۱

نَطْمِسَ: جمع متکلم مضارع۔ طَمْسٌ مصدر (ضرب) کہ ہم صورت بگاڑ دیں۔ ۵/۱۴۔ طَمْسٌ کا اصل معنی ہے مٹانا بگاڑنا۔ پلٹ دینا (بغوی) آیت کی تشریح مختلف طور پر کی گئی ہے۔

۱۔ حضرت ابن عباس نے کہا ہم اونٹ کے موزے کی طرح چہرہ کو بنا دیں (یعنی آنکھ ناک کان منہ سب ختم ہو جائیں)

۲۔ قتادہ اور ضحاک نے کہا وجوہ سے مراد آنکھیں ہیں یعنی انکو اندھا کر دیں۔

۳۔ ہم تمام چہرہ پر بندر کے چہرہ کی طرح بال پیدا کر دیں۔

۴. ہم آنکھ ناک منہ کان غرض ہر نشان مٹا دیں اس قول کا رجوع حضرت ابن عباس کی تشریح کی طرف ہے۔

۵. چہرہ کو پلٹا کر پیچھے کی طرف کر دیں آنکھیں گدی میں لگا دیں حضرت عبداللہ بن سلام کے واقعہ اسلام سے اس قول کی تائید ہوتی ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عبداللہ فوراً گھر جانے سے پہلے چہرہ پر ہاتھ رکھے دوڑے ہوئے آئے اور مسلمان ہو گئے اور عرض کی یا رسول اللہ مجھے امید نہ تھی کہ میں حضور تک پہنچ سکوں گا۔ قبل اس کے کہ میرا چہرہ گدی کی طرف پلٹا دیا جائے

۶. مجاہد نے کہا طمس چہرہ سے مراد ہے دل کے رخ کو موڑ دینا یعنی گمراہی میں چھوڑ دینا۔

۷. ابن زید نے کہا چہروں کو مٹانے سے مراد ہے۔ یہودیوں کے ان تمام آثار کو مٹا دینا جو مدینہ منورہ میں تھے اور لوٹا دینے سے مراد ہے پیچھے کی طرف یعنی ملک شام کی طرف لوٹا دینا چنانچہ بنی نضیر کو جلا وطن کر دیا گیا وہ اذرعات اور اریحا علاقہ شام میں چلے گئے ابتداء میں ملک شام سے ہی آئے تھے لوٹا کر وہیں بھیج دیا گیا اور مدینہ میں جو کچھ ان کے قائم کردہ نشان تھے سب مٹا دئیے گئے۔ یہ سب سے قوی قول حضرت ابن عباس کا ہے ہم نے بھی اوسی کے موافق ترجمہ کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

نَطْمَعُ: جمع متکلم مضارع۔ طَمَعٌ مصدر (سمع) ہم امید کرتے ہیں۔ ۱۹/۷، ۲/۱۔

کسی چیز کی بہت زیادہ خواہش کرنیکو طَمَعٌ اور طماعیۃ کہتے ہیں۔ طَمِعٌ اور طامع بہت زیادہ خواہش کرنیوالا۔ چونکہ طمع عموماً خواہش نفس کے زیر اثر ہوتی ہے اسی لئے طمع کا اکثر استعمال لالچ کے لئے ہوتا ہے۔ اور کبھی امید رکھنے کے معنی میں بھی۔ (راغب) (دیکھو طَمَعاً اور تطمعون)

نَطْوِیْ: جمع متکلم مضارع۔ طَیٌّ مصدر (ضرب) ہم لپیٹ دینگے۔ (ترجمہ تھانوی) ۱۷/۱۰۴ (دیکھو طَیٌّ)

اَلنَّطِیْحَۃُ: صیغہ صفت۔ بروزن فعیلۃ۔ بمعنی منطوحۃ۔ نَطْحٌ مصدر (فتح و ضرب) وہ بکری جو دوسرے کے سینگ کی چوٹ سے مری ہو (راغب) لیکن بعض اہل لغت نے بکری کے ساتھ لفظ نطیحہ کی تخصیص نہیں کی صاحب قاموس نے تو نطیح اور نطیحۃ دونوں کے متعلق صراحت کی ہے کہ جو بکری دوسرے کے سینگ کی ضرب سے مر جائے اوسی کو نطیح اور نطیحہ کہا جاتا

ہے شاید اصل لغت یہی ہو حکم تو بہر حال عام
ہے بکری ہو مینڈھا ہو گائے ہو بھینس ہو کوئی
ہو جو سینگ کی ضرب سے مرجائے وہ مردار ہے۔

صاحب معالم نے لکھا ہے اور ابو عبیدہ
و زمخشری وغیرہ نے بھی صراحت کی ہے کہ جو
فعیل بمعنی فاعل ہو اوس کے مؤنث پر ہاء آخر
میں داخل ہوتی ہے جیسے کریم اور کریمۃ اور جو
فعیل بمعنی مفعول ہو اوس کے مؤنث پر ہا نہیں
آتی وزن فعیل ہی مؤنث اور مذکر دونوں کے
لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہاں نطیح بمعنی منطوح
ہوتے ہوئے بھی ہاء داخل کی گئی اس کی وجہ
بغوی نے معالم میں یہ لکھی ہے کہ موصوف مذکور
نہیں جہاں موصوف مذکور ہو تو تذکیر تانیث
صرف موصوف سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے صفت
کو مؤنث لانیکی ضرورت نہیں لیکن جب صفت
کو بجائے موصوف کے استعمال کیا گیا ہو تو جب
تک مؤنث کے لئے تاء داخل نہ کیجائے اوس کا
مؤنث ہونا معلوم نہیں ہو سکتا جیسے ذبیحۃ
اور ذبیح۔ موصوف مذکور نہ ہونے کی وجہ سے
اس جگہ تاء تانیث داخل کی گئی۔

ناطِحٌ وہ ہرن یا پرندہ یا کوئی شکار جو سامنے
کے رخ سے سامنے منہ کئے ہوئے آئے
ایسا معلوم کہ جیسے سینگ مارنے والا جانور سینگ
مارنے آرہا ہے ایسے شکار کو منحوس خیال کیا جاتا
تھا اسی لئے بدشگون آدمی کو رجل "نطیح" کہتے تھے
نواطح بمعنی مصائب میں یہی معنی ملحوظ ہے

نَطَّاحٌ سینگ مارنے والا جانور تَنَاطُحٌ
(تفاعل) اِنْتِطَاحٌ (افتعال) باہم سینگوں سے لڑائی ٹکراؤ

نُطِیْعُ: جمع متکلم مضارع۔ اِطَاعَۃٌ مصدر (افعال)
ہم کہنا نہیں مانیں گے۔ ۲۸/۵

اِطَاعَۃٌ حکم ماننا فرمان پذیری۔ تَطَوُّعٌ
ایسی نیکی کرنا جسکا کرنا واجب نہ ہو۔ اِسْتِطَاعَۃ
ان تمام چیزوں کا فراہم ہو جانا جن پر وجود
فعل موقوف ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ استطاعت
کہتے ہیں چار چیزوں کے فراہم ہو جانے کو۔
۱۔ فاعل کا وجود ۲۔ جس چیز کو کرنا ہے اس
کا تصور ۳۔ وہ میٹیریل اور مادہ جس میں فعل کرنا
ہے۔ ۴۔ اگر فعل کے لئے کسی آلہ اور ذریعہ کی
ضرورت ہو تو اس ذریعہ کا بھی فراہم ہو جانا۔

اگر یہ چاروں چیزیں کسی کو حاصل ہوں اور
کرنے کی طاقت بھی ہو کوئی مانع حایل نہ ہو فعل
کا تصور بھی کرلے پہلے سے سوچ لے کہ میں کیا چاہتا

ہوں مادہ بھی موجود ہو مثلاً برتن بنانے کیلئے
مٹی، فرنیچر کے لئے لکڑی وغیرہ اور فعل کو حاصل
کرنے کے ذرائع بھی موجود ہوں مثلاً لمبے سفر
کیلئے سواری کسی چیز کو بنانے کے لئے اوزار ہتھیار
تو ایسے شخص کو مستطیع کہتے ہیں اور ان میں سے
اگر کوئی چیز فراہم نہ ہو یا کوئی ایک چیز فراہم نہ ہو
تو ایسے شخص کو عاجز کہا جاتا ہے۔

حدیث میں استطاعت کی تشریح زاد و
راحلہ سے جو کی گئی ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے
کہ زاد و راحلہ حج کے ذرائع ہیں باقی چیزوں کا
ہونا تو عقلاً لازم ہی ہے۔ بدیہی بات ہے کہ ان
تین چیزوں میں سے اگر کوئی چیز موجود نہ ہو مثلاً
سفر کی طاقت ہی نہ ہو راستہ خطرناک زیادہ ہو
یا تمام راستے بند ہوں تو تکلیف بالحج ہو نہیں سکتی ایسے
شخص کو عاجز کہا جائے گا بےبس لیکن بقول راغب
فعل کی مشقت ہونے کی شکل میں بھی اس فعل پر مکلف کرنا صحیح
ہوتا ہے جیسے لَن تَستَطِیعُوا اَن تَعدِلُوا تم میں عدل کرنیکی
ہرگز استطاعت نہ ہوگی یعنی عدل کے ذرائع مفقود
ہوں گے یا تم عدل کرنا چاہو گے بہر حال استطاعت نہ
ہوگی لیکن اسکے باوجود عورتوں میں عدل کرنے پر شوہر
مکلف ہے یا لَن تَستَطِیعَ مَعِیَ صَبرًا یعنی خضر نے
موسیٰ سے کہا تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے
مطلب یہ ہے کہ حالات ہی ایسے ہونگے کہ تم نہ
کر سکو گے۔ اس کے باوجود موسیٰ خضر کے حکم کے
مطابق صبر پر مکلف تھے یا جیسے مَا کَانُوا
یَستَطِیعُونَ السَّمعَ اور ان میں سننے کی استطاعت
نہ تھی یعنی وہ سنکر اثر لینا چاہتے ہی نہ تھے لیکن
عدم استطاعت کے باوجود وہ سننے اور سنکر قبول
کرنے پر مامور تھے۔ (مادہ کی مزید تنقیح کے لئے
دیکھو مطاع اور مُطَّوِّعِینَ)

نُطِیعُکُم: جمع متکلم مضارع کُم ضمیر مفعول۔ ہم
تمہارا کہنا مانیں گے۔ ۲۶/۷۔

فصل الظاء المعجمہ

نَظَرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف اور
مصدر نَظرٌ اور نَظَرٌ مصدر (نصر) اوس نے
دیکھا ۵/۱ یعنی آنکھوں سے اشارہ کیا ۲۳/۷ غور
کر کے دیکھا ۲۶/۷ دیکھتا (دیکھو ناظرۃ)

نَظِرَۃٌ: مصدر۔ مہلت دینا (ترجمہ تھانوی) ۳/۲

نَظرَۃً: مصدر۔ ایک نگاہ بھر کر دیکھنا (ترجمہ
تھانوی) ۲۳/۷ (دیکھو ناظرۃ)

نَظَلُّ: جمع متکلم مضارع فعل ناقص ہم رادہی

کی عبادت پر جمے بیٹھے ہیں۔ (ترجمہ تھانوی) ہم انکی عبادت پر قائم ہیں (ترجمہ عام) محلی نے کہا ای نقیم نہارًا علی عبادتہا بیضاوی کے حاشیہ میں ہے لاَنَّ ظَلَّ یُسْتَعْمَلُ فِیْ اَفْعَالِ اللَّیْلِ فِیْ اَفْعَالِ النَّہَارِ کَمَا اَنَّ بَاتَ یُسْتَعْمَلُ فِیْ اَفْعَالِ اللَّیْلِ یعنی نَظَلُّ لَہَا عَاکِفِیْنَ کا مطلب یہ ہے کہ ہم دن پر بتوں کی پوجا پر جمے بیٹھے رہتے ہیں کیوں کہ ظَلَّ کا استعمال دن کو کوئی کام کرنیکے لئے ہوتا ہے جسطرح بات کا استعمال فعل شب کیلئے ہوتا ہے۔ بغوی نے معالم میں اس آیت کی تفسیر کے سلسلے میں لکھا ہے۔ اَیْ نُقِیْمُ عَلٰی عِبَادَتِہَا یعنی ہم انکی پوجا پر جمے بیٹھے ہیں گویا بغوی کے نزدیک یہاں بتوں کی پوجا پر قائم رہنا مراد ہے دن رات کی کوئی تخصیص نہیں۔ اس کے بعد علامہ نے لکھا ہے۔ قال بعض اهل العلم انما قال فنظل لانهم کانوا یعبدونها بالنهار دون اللیل یعنی بعض علماء نے فنظل کہنے کی وجہ بیان کی کہ حضرت ابراہیم کی قوم والے دن میں بتوں کی پوجا کرتے تھے رات میں نہ کرتے تھے میری نظر میں یہ قول محتاج ثبوت ہے صرف نَظَلُّ کے لفظ سے ایسا گمان کر لینا صحیح نہیں اور قابل اعتماد روایتی ثبوت مفقود ہے۔ یہ صحیح ہے کہ امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے وَظَلْتُ وَظَلِلْتُ یُعَبَّرُ بِہٖ عَمَّا یُفْعَلُ بِالنَّہَارِ یعنی ظلت اور ظللت سے ایسے فعل کا اظہار کیا جاتا ہے جو دن میں کیا جائے لیکن اس کے بعد راغب ہی نے لکھا ہے وَیَجْرِیْ مَجْرٰی صِرْتُ یعنی ظَلْتُ (مطلقاً) انتقال حالت کے لئے (بجائے صِرْتُ کے بھی استعمال کیا جاتا ہے مطلب یہ کہ اصل وضع کے لحاظ سے ظَلَّ اگرچہ دن کے فعل کے ساتھ مخصوص ہے لیکن توسیع استعمال کے بعد صار کے معنی میں مستعمل ہے۔ اس لئے بغوی کی تشریح اچھی ہے اور محتاج ثبوت نہیں اور مولانا تھانوی کا ترجمہ زیادہ صحیح ہے اور محلی کا قول ثبوت طلب ہے۔ (واللہ اعلم۔) مادہ کی مزید تشریح کے لئے دیکھو ظِل اور ضلال)

نَظُنُّ: جمع متکلم مضارع ظَنٌّ مصدر (نصر) ہم کبھی ایک خیال سا ہوتا ہے (ترجمہ تھانوی) مولانا تھانوی نے ترجمہ میں سا (لفظ تشبیہ) بڑھایا ہے معلوم نہیں کیوں؟ ظَنٌّ کا ترجمہ اس جگہ خیال درست ہے لیکن خیال کی طرح کسی چیز کا پیدا ہونا مذکور نہیں نہ اصل لغت اس کا مؤید ہے

۲۵/۲۰۔

ظَنّ اوس خیال کو کہتے ہیں جو علامات دیکھکر پیدا ہوا ہو اگر اس خیال میں قوت پیدا ہو جاتی ہے تو اس کو یقین اور اعتقاد کہہ لیا جاتا ہے اور اگر انتہائی درجہ کا ضعف ہو تو شک اور توہم کہا جاتا ہے ورنہ زیادہ قوت ہو نہ زیادہ ضعف تو شک کا معنی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ظَنّ کا استعمال تینوں معانی میں ہوا ہے۔ ظَنَّ دَاوُدُ، داؤد نے یقین کر لیا ظَنَّ الجاہلیۃ جاہلیت کی طرح اعتقاد۔ توہم اور شک کے معنی میں تو بکثرت آیا ہے۔ آیت مذکور میں بھی یہی معنی مراد ہے۔ (راغب)

(دیکھو ظن)

نَظُنُّكَ: جمع متکلم مضارع کَ ضمیر خطاب مفرد مفعول ہم تجھے سمجھتے ہیں ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۴

نَظُنُّكُمْ: جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہم تم کو سمجھتے ہیں ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ ۱۱/۱۳

فصل العین المہملہ

نِعَاجٌ: جمع نَعْجَۃٌ واحد نعجات بھی جمع ہے اوس کی دنبیاں ۲۳ نَعْجٌ اور نُعُوْجٌ انفرا خاص سفید ہونا نَعْجٌ (سمع) فربہ ہونا دنبہ کے گوشت سے طبیعت کا بھاری ہو جانا۔ نَاعِجَۃٌ تیز رو اونٹنی نواعج جمع۔ اِنْعَاجٌ فربہ اونٹوں کا مالک ہونا (ناج) امام راغب نے مفردات میں لکھا ہے کہ نَعْجَۃٌ کا اطلاق بھیڑ نیل گائے اور پہاڑی بکری پر بھی ہوتا ہے اور نَاعِجَۃٌ نرم زمین کو بھی کہتے ہیں۔

اَلنُّعَاسُ: اسم معرفہ مرفوع اونگھ (ترجمہ تھانوی) حقیقت نیند (راغب) بعض اہل علم نے اس جگہ نُعَاسٌ سے مراد لیا ہے سکون، چین، شاید مراد یہ ہے کہ نعاس کے بعد مسلمانوں کو سکون اور اطمینان حاصل ہو گیا کیونکہ میدان جنگ میں گھمسان کی لڑائی کے وقت مسلمانوں کا اونگھ جانا اور اونگھ کے بعد تازہ دم ہو جانا اور سکون پانا تو صحیح روایات سے ثابت ہے حضرت ابوطلحہ انصاری حضرت زبیر بن عوام حضرت ابن عباس وغیرہم مختلف صحابہ اس کے راوی ہیں بعض نے اپنی سرگذشت بیان کی ہے بعض نے دوسروں کا قول نقل کیا ہے بہرحال روایات صحیح ہیں۔ صحاح میں ہیں۔ ۹/۱۶

نُعَاسًا: اسم نکرہ منصوب۔ اونگھ۔ ۲ب نَعْسٌ نرمی۔ رائے کی کمزوری جسم کی سستی یا نار کا مدھا ہو جانا۔ نعاس حواس کا سست

ہو جانا اونگھ۔ نُعَاسٌ نیند سے بھرا ہوا آدمی
اونگھتا ہوا۔ نَعْسٌ اور نُعَاسٌ مصدر (فتح)
سو جانا۔ اِنْعَاسٌ (افعال) سست اور کاہل
اور لا پرواہ کرنا۔ کسی کو سلا دینا تَنْعِیْسٌ (تفعیل)
سلا دینا تَنَاعُسٌ (تفاعل) اپنے کو سوتا ہوا ظاہر
کرنا۔

نَعْبُدُ: جمع متکلم مضارع۔ عِبَادَۃٌ مصدر
(نصر) پ۱ ۱۶ ہم عبادت کریں گے پ۱۹ ۹ ہم پوجا
کرتے ہیں کریں گے۔

نَعْبُدَ: جمع متکلم مضارع۔ عبادۃ مصدر
(نصر) پ۳ ۱۵ کہ ہم عبادت (نہ) کریں پ۸ ۱۶ کہ ہم
عبادت کریں پ۱۲ ۸ پ۱۳ کہ ہم پوجا کریں۔ (دیکھو
عبد۔ تعبدوا۔ اُعبدوا۔ عبادًا۔)

نَعْجَتِكَ: اسم مجرور مضاف کَ ضمیر خطاب
مضاف الیہ۔ تیری بھیڑ (کی طرف) پ۲۳ ۱۱ (دیکھو
نعاج)

نُعْجِزَ: جمع متکلم مضارع۔ اِعْجَازٌ مصدر (افعال)
عِجْزٌ مادہ ہم ہرگز ہرا (نہیں) سکیں گے (دیکھو معاجزین)

نَعْجَۃٌ اور **نَعْجَۃً**: ایک دنبی پ۲۳ ۱۱ (دیکھو نعاج)

نَعُوْدُ: جمع متکلم مضارع عَوْدٌ مصدر (نصر)
ہم بھی دوبارہ کریں گے ہم بھی لوٹیں گے پ۹ ۱۶ (دیکھو
عَادَ۔ عَادُوْا۔ عُدْتُمْ۔ عُدْنَا۔ نَعُوْدُ وغیرہ

نَعِدُ: جمع متکلم مضارع وَعْدٌ مصدر (ضرب)
ہم وعدہ عذاب کرتے ہیں پ۱۱ ۱۲ پ۱۳ ۱۲ پ۲۴ ۱۳۔
(دیکھو مُوْعِدَۃٌ)

نَعُدُّ: جمع متکلم مضارع عَدٌّ مصدر (نصر)
پ۲۶ ۹ ہم شمار کر رہے ہیں پ۲۳ ۱۲ ہم شمار کرتے تھے۔
(دیکھو معدود)

نُعَذِّبْ: جمع متکلم مضارع مجزوم تَعْذِیْبٌ
مصدر (تفعیل) ہم سزا دینگے۔ پ۱ ۱۴

نُعَذِّبُہٗ: جمع متکلم مضارع مرفوع
تَعْذِیْبٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول ہم اوسکو
سزا دینگے یعنی قتل کریں گے (محلی) پ۱۶ ۲

نُعَذِّبُهُمْ: جمع متکلم مضارع مرفوع
تَعْذِیْبٌ مصدر ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم انکو
سزا دیں گے یعنی دنیا میں رسوائی یا قتل اور
عذاب قبر (سیوطی) پ۱۱ ۲

نَعْفُ: جمع متکلم مضارع مجزوم اصل میں
نَعْفُوْ تھا۔ عَفْوٌ مصدر (نصر) ہم معاف کردیں۔ پ۱۰ ۱۳
عَفْوٌ مصدر کسی چیز کو لینے کا قصد کرنا۔ اِعْتِفَاءٌ
(افتعال) کا بھی یہی معنی ہے عافی اور مُعْتَفِی بھیک
مانگنے والا عَفَتِ الرِّیْحُ الدَّارَ ہوا

نے مکان کو یعنی مکان کے آثار اور نشانات کو لے لیا یعنی مٹا دیا۔ عَفَتِ الدَّارُ مکان نے لے لیا یعنی فرسودگی بوسیدگی اور تباہی کو، مراد یہ کہ مکان مٹ گیا۔ عَفَا النَّبْتُ وَالشَّجَرُ اور سبزی اور درخت نے نمو اور زیادتی کو لے لیا یعنی بڑھنے لگے۔

عَفْوٌ کے بعد اگر عَنْ آتا ہے تو دور کرنے زائل کرنے اور معاف کرنے کے معنی ہوتے ہیں عموماً مفعول محذوف ہوتا ہے اور اتفاقاً مذکور جیسے عَفَوْتُ عَنْهُ میں نے اوس سے درگزر کی اصل کلام اس طرح تھا عَفَوْتُ اِزَالَةَ الذَّنْبِ عَنْهُ میں نے ارادہ کیا کہ اوس کے گناہ اوس سے زائل کردوں، دور کردوں کبھی مفعول مع عَنْ کے محذوف ہوتا ہے جیسے وَاَنْ تَعْفُوْا فَمَنْ عَفَا۔

(باقی تنقیح کے لئے العفو۔ عفا۔ تعفوا۔ عافین وغیرہ)

نَعْقِلُ: جمع متکلم مضارع عَقْلٌ مصدر (ضرب) ہم سمجھ لیتے یعنی سمجھ کر مان لیتے۔ پ۲۹

عقل قوت علمیہ کو بھی کہتے ہیں اور علم و دانش کو بھی، حضور والا نے فرمایا تھا ما خلق الله خلقاً اکرم علیه من العقل اللہ نے عقل سے بڑھ کر عزت والی کوئی مخلوق نہیں پیدا کی اس سے مراد قوت علمیہ ہے۔

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا کَسَبَ اَحَدٌ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ عَقْلٍ يَهْدِيْهِ اِلٰى هُدًى اَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى کوئی شخص اوس علم سے بہتر کوئی چیز نہیں کماتا جو اوس کو ہدایت کا راستہ بتاوے یا ہلاکت سے روک دے۔ اس میں مراد علم و دانش ہے

قرآن مجید میں عدم عقل کی بنا پر جس جگہ کافروں کی مذمت کی گئی ہے وہاں فقدان علم و دانش مراد ہے اور جہاں عدم عقل کی وجہ سے بندہ سے تکلیفات شرعیہ کو اٹھالیا گیا ہے وہاں مراد قوت فہم و علم کا فقدان ہے۔

عقل کا اصل معنی ہے بندش عقال اونٹ کا زانو بند عَقَلَتِ الْمَرْاَةُ شَعْرَهَا عورت نے اپنے بال باندھ لئے عَقَلَ الدَّوَاءُ الْبَطْنَ دوا نے پیٹ کو باندھ دیا عَقَلَ لِسَانَهٗ اوس نے اپنی زبان باندھ لی یعنی خاموش رہا مَعْقِل قلعہ چھاؤنی۔ اِعْتَقَلَ رُمْحَهٗ اوس نے اپنا نیزہ باندھ لیا۔ عَقِيْلَةٌ وہ عورت یا موتی جس کو چھپا کر حفاظت سے رکھا جائے۔

نَعْلَمُ: جمع متکلم مضارع مرفوع عِلْمٌ مصدر (سمع) ہم جانتے ہیں پ۱ پ۳ پ۴ پ۷ پ۱۴ پ۱۵ پ۲۱ پ۲۳ پ۲۶ پ۲۹

نَعْلَمَ: جمع متکلم مضارع منصوب (سمع) تاکہ ہم چھانٹ دیں الگ الگ کر دیں پ ۱۵/۱۴ پ ۲ ع۸ تاکہ ہم کو بخوبی معلوم ہو جائے ہمارا علم بڑھ جائے (سیوطی بغوی مدارک بیضاوی) تاکہ ہمارا علم شہودی ہو جائے ہم مشاہدہ کر لیں (فقیر) ۵ یاد رکھو کہ عالم الغیب ہے حوادث کے وقوع سے پہلے وہ سب کو جانتا ہے اسلئے جہاں اللہ نے اپنے کسی فعل کی غرض حصول علم کو قرار دیا ہے اس سے مراد علم ازلی نہیں بلکہ جانچنا اور جانچکر فرماں برداروں کو نافرمانوں سے الگ الگ چھانٹ دینا مقصود ہے اگرچہ اللہ کسی کام کا حکم دینے سے پہلے بھی فرماں بردار کو نافرمان سے الگ کر سکتا تھا لیکن کسی کو شکایت کا موقع نہ رہے اور حجت تمام ہو جائے اس لئے اس نے حکم بعد نافرمانوں کو فرمانبرداروں سے الگ چھانٹ دیا۔ مفسرین نے ایسی جگہ تفسیری ترجمہ نَعْلَمُ کا نُمَیِّزُ کیا ہے اور نُمَیِّزُ کا ترجمہ اکثر اہل ترجمہ چھانٹنا یا چھانٹ لینا کہتے ہیں مگر یہ غلط ہے اصل ترجمہ چھانٹ دینا اور الگ الگ کر دینا ہے دونوں میں بڑا فرق ہے۔ غنذبہ آیت ۵ میں اون مومنوں کا قول نقل کیا ہے جو حضرت عیسیٰ کی رسالت پر ایمان لائے تھے اور باوجود مومن ہونے کے پھر اونھوں نے کہا تھا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا بظاہر یہ لفظ گستاخی کے ہیں جن سے ایماندار نہ ہونا مترشح ہوتا ہے اس لئے اہل تفسیر نے اس جگہ نَعْلَمَ کا ترجمہ نَزْدَادُ عِلْمًا کیا ہے کہ ہمارا علم بڑھ جائے اور ہم نے ترجمہ کیا ہے ہم مشاہدہ کر لیں ہمارا علم شہودی ہو جائے۔ بات یہ ہے کہ ایمان بالغیب ایمان کامل ہوتا ہے لیکن معائنہ اور مشاہدہ سے اوس میں مزید قوت پیدا ہو جاتی ہے اسی لئے اہل تصوف اور معارف شناس کہتے ہیں کہ عین الیقین (ایمان شہودی) کا درجہ علم الیقین (ایمان بالغیب) سے اونچا ہے اور عین الیقین کے اوپر حق الیقین کا مرتبہ ہے۔ یوں سمجھو کہ یقینی غائبانہ طور پر کسی چیز کو جان لینا نمبر ابتدائی ہے اور پھر اوس چیز کو آنکھوں سے دیکھ کر ماننا درجہ دوئم ہے اور پھر اس کا تجربہ کرنا اور ثمرہ حاصل کر لینا انتہائی مرتبہ ہے جنگل میں چشمہ ہونے کی خبر سنکر مان لینا پھر جاکر آنکھوں سے دیکھ لینا پھر اوس میں سے پانی پی لینا یہ ترقی درجات ہیں

نُعَلِّمَ: جمع متکلم مضارع۔ تعلیم مصدر (تفعیل) تاکہ ہم اوسکو سکھائیں۔ ۱۲/۱۳۔

نَعْلَمُهُمْ: جمع متکلم مضارع علم مصدر (سمع) ہم اون کو جانتے ہیں۔ ۱۱/۱ (علم تعلیم اور اون کے مشتقات و متعلقات کی تشریح کے لئے دیکھو مُعَلَّمٌ)

نُعْلِنُ: جمع متکلم مضارع اِعْلَانٌ مصدر (افعال) ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۸۔

عَلَانِيَةً جو چھپا ہوا نہ ہو سِر کا ضد۔ عَلَنَ ظاہر ہوا اَعْلَنَ ظاہر کیا اول ضرب سے اور دوسرا افعال سے آتا ہے اشیاء خارجیہ کے ظہور و اظہار کو علن یا اعلان نہیں کہتے بلکہ اندرونی حقائق اور معانی کے ظہور و اظہار کے لئے اس مادہ کا استعمال اکثر ہوتا ہے۔

(دیکھو تُعْلِنُوْنَ)

نَعْلَيْكَ: تثنیہ منصوب مضاف کٙ ضمیر مضاف الیہ۔ نَعْلٌ واحد۔ نِعَالٌ جمع اپنے دونوں جوتوں کو ۱۶/۱۳۔ نَعْلَةٌ اور نَعْلٌ پاؤں کا جوتہ نَعْلٌ گھوڑے کا نعل۔ نُعَيْلَةٌ چھوٹی جوتی۔ ذلیل آدمی۔ بیوی۔ حَافِرٌ نَاعِلٌ سخت کھر مُنْعَلٌ سخت زمین۔

نَعْلٌ مصدر (فتح) جوتہ دینا گھوڑے کے پاؤں میں نعل لگانا (فتح و سمع) جوتہ پہننا اِنْعَالٌ اور تَنْعِيْلٌ نعل لگانا تَنَعُّلٌ جوتہ پہننا زمین میں پیدل چلنا، سخت زمین میں قیام ریزی کرنا (تاج و بعض از قاموس)

اَلنَّعَمُ: اسم جنس چوپایہ اونٹ بکری گائے بھینس وغیرہ اَنْعَامٌ اور نُعْمَانٌ جمع ۲/۳۔

(دیکھو اَنْعَامٌ اور نَاعِمَةٌ)

نَعَمْ حرف ایجاب ہے۔ ہاں۔ جی ہاں عام عرب عین پر زبر اور قبیلہ کنانہ والے عین پر زیر پڑھتے ہیں قرآن میں کنانہ کے مطابق کسائی کی قرأت ہے۔ حضرت ابن مسعود کی قرأت میں نَعِمْ آیا ہے فارسی نے شَهِدَ پر قیاس کرتے ہوئے کہا ہو مقتضی القیاس ولم اسمعها یعنی شَهِدَ کو جس طرح شِهِدَ پڑھنا جائز ہے قیاس چاہتا ہے کہ نِعِمْ بھی جائز ہو لیکن میں نے اسکی قرأت نہیں سنا۔ ابن ہشام نے کہا حضرت ابن مسعود کی قرأت میں نون اور عین کے کسرہ کے ساتھ آیا ہے مگر فارسی کو اس قرأت کی اطلاع نہیں ملی۔ ۸/۱۲ ۹/۴۔

نعم کا استعمال تین طرح ہوتا ہے۔

۱۔ تصدیق مخاطب یہ مثبت یا منفی خبر کے جواب میں آتا ہے جیسے کسی نے کہا قَامَ زَیْدٌ یا لَمْ یَقُمْ زَیْدٌ اوس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ جی ہاں یعنی صحیح ہے۔ آپ نے صحیح کہا۔

۲۔ مخاطب سے وعدہ کرنے کے لئے

جیسے کسی نے کہا اِضْرِبْ (مار) یا لَا تَضْرِبْ (مت مار) اور اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ اچھا یعنی جیسا آپ نے حکم دیا ہے ویسا ہی کروں گا۔ یا جیسے کسی نے کہا هَلْ تُعْطِیْنِیْ کیا تو مجھے دیگا اور جواب میں کہا جائے نَعَمْ ہاں یعنی میں دونگا

۳۔ مخاطب کو صرف اطلاع کے لئے جیسے

فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا

جو کچھ تمہارے رب نے تم کو عذاب کی وعید دی تھی وہ تم نے صحیح پالی اس کے جواب میں کہیں گے نَعَمْ جی ہاں یعنی پالی بلکہ جیسے اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا کیا ہم کو کچھ معاوضہ ملیگا جواب دیا گیا نَعَمْ جی ہاں ہا یعنی تمکو معاوضہ ملیگا۔ ابن عصفور مؤلف المقرب نے کہا کہ استفہام کیجواب میں نَعَمْ ہمیشہ وعدہ کے لئے آتا ہے ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے کہا یہ کلیہ جامع نہیں ہے آیت فَهَلْ وَجَدْتُمْ کے جواب میں نَعَمْ وعدہ کیلئے نہیں ہے اطلاع کیلئے ہے سیبویہ نے تیسری قسم بیان ہی نہیں کی۔ اول الذکر دونوں قسمیں ہی ذکر کی ہیں لکھا ہے وَاَمَّا نَعَمْ فَعِدَةٌ وَتَصْدِیْقٌ۔ نعم وعدہ اور تصدیق ہے گویا سیبویہ کے نزدیک هَلْ قَامَ زَیْدٌ کے جواب میں نَعَمْ کہنے سے قیام زید کی تصدیق ہو جاتی ہے صاحب مغنی نے کہا یہ غلط ہے کیونکہ نَعَمْ کی جگہ جواب میں صَدَقْتَ (تو نے سچ کہا) کہنا جائز نہیں انشاء کے جواب میں صَدَقْتَ کہنا کیسے درست ہو سکتا ہے یعنی جواب کا سوال سے کچھ جوڑ نہ ہوگا۔ قرآن مجید میں اطلاع کے لئے مستعمل ہے اور وعدہ کے لئے بھی آخری آیت میں قرار دیا جا سکتا ہے۔ تصدیق کے لئے نہیں آیا۔

استعمال میں لَا نَعَمْ اور بَلٰی کا فرق

کلام استفہامی مثبت کے جواب میں نَعَمْ یا لَا آسکے گا بلیٰ نہیں کہا جائیگا هَلْ قَامَ زَیْدٌ جواب میں نَعَمْ کہا جائیگا یا لَا۔ کلام استفہامی منفی کے جواب میں نَعَمْ کہا جائیگا یا بَلٰی۔ لَا نہیں کہا جائیگا۔ اثبات منفی کے لئے بَلٰی اور اثبات نفی کے لئے نَعَمْ آئیگا جیسے اَلَمْ

تُؤمِنُ کے جواب میں اگر ایمان کا اقرار کرنا ہے تو
بلیٰ کہا جائے گا اور عدم ایمان کو ظاہر کرنا ہے تو
نَعَمْ کہا جائے گا (یعنی ہاں میں ایمان نہیں لایا)
اسی لئے حضرت ابن عباس نے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ
کی تشریح میں فرمایا کہ اس کے جواب میں
نَعَمْ کہنا کفر ہے اس سے اقرارِ نفی ہو جائے گا اور
ربوبیت کا انکار ثابت ہو گا۔

نِعْمَ: کلمۂ مدح ہے اہلِ نحو کہتے ہیں کہ جسطرح
بِئْسَ فعل ذم ہے اسی طرح نِعْمَ فعل مدح ہے لیکن
نِعْمَ (واحد مذکر) اور نِعْمَتْ (واحد مؤنث
ماضی) کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع
کا کوئی اور صیغہ مستعمل نہیں اور قرآن مجید میں تو
نِعْمَتْ بھی نہیں آیا بہرحال نحویوں کی اصطلاح
میں نِعْمَ فعل ہے۔ راغب نے لکھا ہے کہ نِعْمَ
کا ماخذ یا نِعْمَۃٌ ہے جیسے نَعِمَ وَعَلَیْنَ یا اَنْعَمَہٗ وَعَلَیْنَ
یا نُعْمیٰ عَلَیْنَ سب کا ماخذ نِعْمَۃ ہے یا اس کا ماخذ
اُنْعُمْ وَمِنْہُ ہے جس کا معنی ہے بہت نرم بہت
سہل۔ پ ۳/۵،۹ پ ۹/۱۹ پ ۱۳/۹ پ ۱۳/۱۰ پ ۱۵/۱۹ پ ۱۸/۱۸ پ ۱۹/۷ پ ۲۱/۲
پ ۲۳/۱۳،۱۲،۷ پ ۲۳/۵ پ ۲۷/۲ پ ۲۹/۲۱۔

نِعِمَّا: یہ لفظ مرکب ہے نِعْمَ اور مَا سے مَا محل
رفع میں ہے اگر اس کے بعد نکرہ ہو گا تو منصوب
ہو گا اور معرفہ ہو گا تو مرفوع ہو گا ورش کے علاوہ
اہل مدینہ اور ابو عمرو اور ابوبکر کی قراءت میں نِعْمَا
آیا ہے کسائی ابن عامر اور حمزہ نے نَعِمَّا پڑھا ہے
ابن کثیر اور نافع نے بروایت ورش نِعِمَّا کہا
ہے۔

نِعِمَّا اگرچہ کلمۂ مرکبہ ہے لیکن کبھی صفتی شکل
میں بصورت بسیط بھی مستعمل ہے جیسے غَسَلْتُہٗ
غَسْلًا نِعِمًّا میں نے اوسکو خوب دھویا یہ استعمال
قرآن مجید میں نہیں ہے۔ پ ۳/۵ پ ۵۔

نَعْمَاءَ: واحدی نے کہا نعماء وہ انعام ہے جسکا
اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو پ ۱۲ (دیکھو نَاعِمَۃ)
مراد راحت آسائش

نِعْمَتَکَ: اسم منصوب مضاف کَ ضمیر
مضاف الیہ۔ تیری نعمت تیرا انعام پ ۱۱/۱۴ پ ۲۶/۲

نِعْمَتَہٗ: اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف
الیہ اوس کا انعام نِعْمَتْ اصل میں وہ چیز
ہے جو کسی کو دی جائے لیکن بعقل محلی و
سیوطی و صاحب خازن و مدارک وغیرہ
اس جگہ اِنْعَامٌ (افعال) کے معنی میں
ہے یعنی نعمت دینا اس کا انعام
پ ۶/۶ پ ۱۲/۱۱ پ ۱۴/۱۴ پ ۲۶/۴۔

نِعْمَتِہٖ: اسم مجرور مضاف ہ مضاف الیہ اوس کا فضل وانعام۔ ۴/۲۔

نِعْمَتِیْ: اسم مضاف یٰ متکلم مضاف الیہ۔ میرا انعام وفضل ۱/۵، ۶ ۲/۲ ۶/۵ ۵/۶

نِعْمَۃً: اسم منصوب نکرہ انعام واحسان ۲۶/۱۴ ۲۷/۹ نعمت ۱/۳ ۲۳/۱۵ ۲۴/۲۔

نِعْمَۃٍ: اسم مجرور نکرہ۔ انعام واحسان ۴/۹، ۸ ۱۴/۱۳ احسان ۳۰/۱۷۔

نِعْمَۃٌ: اسم مرفوع نکرہ احسان ۱۹/۹ ۲۹/۴

نِعْمَۃَ: اسم منصوب مضاف اس کے بعد آنیوالا اسم ظاہر مضاف الیہ۔ انعام۔ ۲/۱۳، ۱۰ ۴/۲ ۶/۸، ۷، ۶ ۱۳/۱۷، ۱۲ ۱۴/۱۰، ۷، ۸ ۲۱/۱۸ ۲۳/۱۳ ۲۵/۴۔

نِعْمَۃِ: اسم مجرور مضاف۔ نعام ۴/۱۴ ۲۱/۱۳، ۳ ۲۷/۴ ۲۹/۳ ۳۰/۱۸۔

نَعْمَۃٍ: آسائش تنعم ۲۵/۱۴

اَلنَّعْمَۃِ: اسم تنعم عیش آسائش یعنی آسائش وتنعم والے عیش پرست۔ ۲۹/۱۳۔

نِعَمِہٖ: نِعَمٌ جمع نِعْمَۃٌ واحد بمعنی انعام ہ ضمیر غائب اوس کے انعام ۲۱/۱۲۔

مذکورہ بالا تصریح سے واضح ہوگیا کہ قرآن مجید میں نعمۃ سے عموماً مراد انعام ہے یعنی نعمت دینا احسان کرنا بغیر کسی استحقاق اور بلا معاوضہ کے محض اپنے فضل سے عنایت کرنا لیکن ۱/۳ ۲۳/۱۵ ۲۴/۲ میں نعمت سے مراد نعمت ہی ہے یعنی وہ چیز جو بلا استحقاق بغیر معاوضہ کے دی گئی۔

اب بتانا یہ ہے کہ انعام یا نعمت کی صورت کیا ہوئی کیا ہر آیت میں ایک ہی نوع اور ایک ہی قسم کا انعام مراد ہے یا مفہوم جنسی کے اشتراک کے باوجود انعامات کی نوعیت اور صنفیت جدا جدا تھی اہل تفسیر نے ہر انعام کی نوعیت جدا جدا لکھی ہے اور بعض جگہ کوئی مخصوص صنف مراد نہیں ہے عمومی نعمت مراد ہے جہاں سیاق قرآنی یا صراحت مفسرین سے مخصوص نوع کا انعام مراد ہے اوس کو ہم لکھتے ہیں۔ ۲ آیات الٰہیہ ۱۳/۱۳ ۶/۶ ۲۲/۶ ایمان واسلام ۶/۸ ثواب ۴/۹ سلامتی ۶/۸ نبوت اور بادشاہت کا سلسلہ۔ ۱۳/۱۳ بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دینا ۲۱/۴ مکہ کو مقام امن بنا دینا ۲۲/۱۳ حرم کے اندر سکونت کرا دینا اور لوٹ مار سے حفاظت کرنا ۲۱/۱۳ سمندر کے اندر جہازوں کو چلانا ۲۱/۱۸ مسلمانوں کو غزوۂ احزاب میں شکست سے بچالینا ۲۵/۴ کشتیاں

جہاز اور ہر قسم کی سواری دنیا پ۲۵ ع۱۴ نعمۃ بمعنی تنعم
یعنی باغوں چشموں اور ہر سبزہ زاروں سے فائدہ
اٹھانا اور عیش اڑانا پ۱۲ ع۲ رحمت پ۲۳ ع۸ نبوت وغیرہ
پ۱۲ ع۳ احسان پ۲۹ ع۱۳ النَّعمۃ بمعنی تنعم عیش اندوزی
پ۱۹ ع۱ فرعون کا احسان پرورش حضرت موسیٰ پر
باقی آیات میں عمومی انعام اور احسان مراد ہے
واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

نَعَّمَہٗ: نَعَّمَ واحد مذکر غائب ماضی تَنْعِیْمٌ
مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول اوس کو آسائش
دی اوس کو نعمت دی۔ پ۳۰ ع۱ (دیکھو ناعمۃ)

نُعَمِّرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم تَعْمِیْرٌ مصدر
(تفعیل) کیا تم کو ہم نے عمر (نہیں) دی تھی پ۲۲ ع۱۶
ہم عمر زیادہ کرتے ہیں پ۲۳ ع۲ (ترجمہ تھانوی)
(دیکھو مُعَمَّرٌ اور المعمور)

نَعْمَلْ: جمع متکلم مضارع مجزوم ہم عمل کرینگے
ہم عمل کریں یعنی اقرار توحید۔ شرک سے بیزاری
فرماں پذیری۔ اطاعت اوامر کی پابندی، منہیات
سے اجتناب۔ پ۱۵ ع۲۱ پ۲۳ ع۱۶ ۔

نَعْمَلُ: جمع متکلم مضارع مرفوع ہم عمل
(نہیں) کرتے تھے پ۱۴ ع۱ ہم کرتے تھے پ۲۲ ع۱۴ ۔

نَعْمَلَ: جمع متکلم مضارع منصوب۔ کہ ہم عمل
کریں گے ہم عمل کریں شرک سے اجتناب اوامر
فرماں پذیری۔ پ۸ ۔
عَمَلٌ اور عَمِلَ کرنا مصدر (سمع) اِعْمَالٌ (افعال)
کام میں لانا کسی کو کارندہ بنانا۔ عمل اوس فعل
کو کہتے ہیں جس کا صدور کسی جاندار سے بالارادہ
ہو گویا عمل خاص ہے اور فعل عام فعل بلا ارادہ
کام کرنے کو بھی کہتے ہیں اور جمادات کی طرف بھی
اس کی نسبت کی جاتی ہے۔ انسان کے علاوہ
دوسرے جانوروں کی جانب عمل کرنیکی نسبت صرف
عرب کے اس قول میں آئی ہے اَلْبَقَرُ الْعَوَامِلُ۔
کام کرنے والے بیل۔ ہاں یَعْمَلَۃٌ کا بھی ماخذ
یہی ہے بارکش یا کاہش اونٹنی (راغب)
(دیکھو عمل)

نَعُوْدَ: جمع متکلم مضارع۔ عَوْدٌ مصدر
(نصر) ہم لوٹ کر آجائیں (تھانوی) پ۹ ع۱ (دیکھو
عَادَ اور مَعَاد)

نُعِیْدُ: جمع متکلم مضارع اِعَادَۃٌ مصدر
(افعال) ہم لوٹا کر پھر کر دیں گے پ۱۶ ع۱۲ ہم لوٹا کر لے
جائیں گے پ۱۶ ع۱۲ دوبارہ کر دیں گے۔ پ۱۷ ع۷ (دیکھو
عَادَ اور مُعَاد)

نَعِیْمًا: اسم منصوب کثیر نعمت پ۲۹ ع۱۹ (دیکھو ناعمۃ)

اَلنَّعِیْم: اسم معرفہ مجرور نعمت راحت عیش
پ ۶/۱۲ پ ۱۱/۴ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۹ پ ۲۱/۱۰ پ ۲۳/۶ پ ۲۷/۱۴ پ ۲۹/۴ پ ۳۰/۸
نعمت یعنی شکر نعمت۔ پ ۳۰/۲۷۔

نَعِیْمٍ: اسم نکرہ مجرور۔ نعمت راحت عیش پ ۲۷/۱۲، ۱۶ پ ۲۹/۸ پ ۳۰/۷، ۸۔

نَعِیْمٌ: اسم نکرہ مرفوع نعمت راحت پ ۱۰/۹۔

فصل العین المعجمۃ

نُغَادِرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم منفی مُغَادَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم نے رہنیں (چھوڑا یعنی نہیں چھوڑیں گے۔ جب کسی چیز کا آئندہ آنا یقینی ہوتا ہے اور مستقبل قریب میں وہ ضرور آنیوالی ہی ہوتی ہے تو اوسکے لئے ماضی کا صیغہ استعمال کر لیا جاتا ہے گویا وہ چیز ہو چکی نُغَادِرْ (مضارع کو لَمْ نے ماضی بنا دیا اور بجائے مستقبل کے ماضی استعمال کرنے کی وجہ یہی ہے کہ قیامت کے دن کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ پ ۱۵/۱۸۔

غَدْرٌ (اسم) بے وفائی۔ غَدَرٌ بُرا پتھر پتھریلی جگہ۔ رَجُلٌ ثَبْتُ الْغَدَرِ میدانِ جنگ میں ثابت قدم آدمی۔ مَا اَثْبَتَ غُدُرَہٗ اوس شخص کے متعلق کہا جاتا ہے جسکی زبان خصومت اور ہر لغزش کے مقام میں قابو میں رہے۔

مُغْدِرَۃٌ اور غَدَرَۃٌ تاریک رات غَدَرٌ اور تاریکی۔ غُدَرٌ، مُغْدَرٌ، غَدُوْرٌ بے وفا غَادِرٌ بے وفا مرد۔ غُدَّارٌ سخت بے وفا مرد یا عورت غَدْرٌ اور غَدَرَانٌ مصدر (نصر ضرب سمع) بے وفائی کرنا مفعول پر باء آتا ہے اور کبھی نہیں آتا (صرف ضرب سے) تالاب سے پانی پینا (صرف سمع سے) بارش کا پانی پینا لیکن اس وقت مصدر غَدَرٌ آتا ہے۔

غَدِرَ اللَّیْلُ رات اندھیری ہو گئی۔ غَدِرَتِ الْاَرْضُ زمین پتھریلی ہو گئی۔

غَدِرَتِ الْغَنَمُ فِی الْمَرْتَعِ بکریاں چراگاہ میں چر کر سیر ہو گئیں لیکن اگر فی نہ ہو اور اس جگہ عَنْ ہو مثلاً یوں کہا جائے غَدِرَتِ الشَّاۃُ عَنِ الْغَنَمِ تو ترجمہ ہو گا گلہ سے بکری پیچھے رہ گئی۔

اِغْدَارٌ (افعال) بکری اونٹ وغیرہ کو پیچھے چھوڑ کر پیچھے چھوڑنے اور رہجانے کی اجازت دینا۔ مغادرۃ اور غِدَارٌ (مفاعلۃ) ایسا چھوڑنا

(تاج و قاموس و بعض از مفردات)

نُغْرِقُهُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اغراق مصدر (افعال) ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ۔ ان کو ہم غرق کر دیں۔ ۲۲ (دیکھو مغرقون)

نُغْرِيَنَّكَ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ اِغراء مصدر (افعال) کَ ضمیر خطاب مفعول ۔ ہم ضرور ہی تم کو مسلط کر دیں گے ۲۲ (دیکھو اَغْرَيْنَا)

نَغْفِرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم ۔ مَغْفِرَةٌ مصدر (ضرب) ہم معاف کر دیں گے پ ۹ (دیکھو غافر)

فصل الفاء

النَّفَّاثَاتِ: صیغہ مبالغہ جمع النَّفَّاثَةُ واحد نَفْثٌ مصدر (ضرب و نصر) خوب دم کرنیوالیاں ۔ نَفْثٌ مصدر (ضرب و نصر) قدرے تھوک تھوکنا۔ تھکارنا تَفْل بھی تھوکنے کو کہتے ہیں لیکن نَفْثٌ میں تھوک کی کمی اور تَفْل میں تھوک کی زیادتی ہے۔ یہ اصل معنی ہے (راغب) اس کے بعد خون تھوکنے اور دم کرنے کے لئے بھی نفث کا استعمال ہونے لگا۔ دَمٌ نَفِيثٌ زخم سے بہتا ہوا خون۔ نُفَاثَةٌ وہ خون جو بعض کے منہ سے نکلتا ہے (قاموس) مسواک کے وہ ریشے جو دانتوں میں رہ جاتے ہیں اور آدمی ان کو تھوکتا ہے (راغب) النَّفَّاثُ دم کرنیوالا النفاثة مؤنث نفاثات جمع۔

النَّفَّاثَاتُ فِي الْعُقَدِ جادوگر عورتیں (بغوی) ابوعبیدہ نے کہا لبید بن اعصم یہودی کی لڑکیاں مراد ہیں جنہوں نے رسول اللّٰہ پر جادو کیا تھا حضرت عبداللّٰہ بن عباس اور ام المومنین حضرت عائشہ کا قول ہے کہ ایک یہودی لڑکا رسول اللّٰہ کا خدمتگار تھا یہودیوں نے سازش کر کے رسول اللّٰہ کی کنگھی کے بال اور کنگھی کے چند دندانے اس لڑکے کی وساطت سے حاصل کر لئے اور لبید بن اعصم کو کام کا ذمہ دار بنایا (معالم) حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ رسول اللّٰہ پر ایسا جادو کیا گیا تھا کہ کبھی نہ کئے ہوئے کام کو حضور اقدس خیال کرتے کہ میں کر چکا ہوں۔ سرکار عالی نے دعا کی۔ مجھ سے فرماتے تھے عائشہ تجھے معلوم ہے کہ میں نے اپنے رب سے اس کا حل پوچھا تھا۔ اللّٰہ نے مجھے حل بتا دیا میں نے پوچھا یا رسول اللّٰہ وہ حل کیا تھا فرمایا (خواب میں) دو آدمی میرے پاس آئے ایک سرہانے بیٹھا دوسرا پائینتی۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا اس شخص کو کیا دکھ ہے اوس نے

کہا اس پر جادو کیا گیا ہے اول نے پوچھا کس نے
کیا ہے دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے۔ اول
بولا کیسے کیا ہے دوسرے نے کہا کنگھی سے ٹوٹے
ہوئے بالوں پر کنگھی کے دانتوں پر اور نر کھجور کے شگوفہ
پر اول نے کہا یہ چیزیں کہاں ہیں دوسرے نے
کہا ذروان میں (بنی زریق کے ایک کنوئیں
کا نام ذروان تھا۔)

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلعم
وہاں تشریف لے گئے تھے اور واپس آکر مجھ سے
فرمایا خدا کی قسم اس کا پانی تو مہندی کے نچوڑ کی طرح
تھا اور وہاں کے کھجور کے درخت (یعنی درختوں
کے گچھے) ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے بھوتوں کے
سر۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے اس کو
نکلا کیوں نہیں دیا فرمایا مجھے تو اللہ نے شفاء دے
ہی دی اب میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ
لوگوں میں جھگڑا اٹھاؤں۔ انتہی۔

اس روایت میں لبید بن اعصم کا جادو
کرنا ظاہر کیا گیا ہے غالباً اس سے مراد جادو کا
ذمہ دار ہونا ہے ورنہ جادو کرنے والیاں تو اس
کی لڑکیاں تھیں۔

حضرت زید بن ارقم کا قول ہے کہ جبرئیل
نے آکر رسول اللہ کو اطلاع دی تھی کہ ایک
یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور دم کر کے
گرہیں لگائی ہیں حضور نے وہ چیزیں نکلوا منگوائیں
اور جو گرہ کھولتے تھے بیماری میں خفت محسوس
ہوتی تھی۔ مقاتل اور کلبی کی روایت ہے کہ تانت
میں گیارہ گرہیں لگائی گئی تھیں۔ (بغوی فی المعالم)
جادو کا اثر کب تک رہا اس کے متعلق مختلف روایات
ہیں چالیس روز چھ ماہ ایک سال ان روایات
میں وجہ جامع یہ ہے کہ چالیس روز مرض کی شدت
رہی چھ ماہ تک خفت رہی ایک سال میں بالکل زوال
ہو گیا (لمعات) تین روز تک تو مرض میں بہت
ہی شدت رہی۔ (مرقات)

نَفَادٌ: مصدر (سمع) انقطاع (مدارک)
نَفَادٌ اور نَفَدٌ مصدر (سمع) نابود ہو جانا
یعنی ختم ہو جانا چلا جانا۔ اِنْفَادٌ (افعال) ختم کر دینا
بے توشہ ہو جانا۔ کنویں کا پانی ختم ہو جانا۔
مُنَافَدَةٌ (مفاعلہ) باہم جھگڑا کرنا۔ آپس کے جھگڑے
کو حاکم کے پاس لے جانا۔ اِنْتِفَادٌ (افتعال) ختم کر
دینا۔ دودھ پینا۔ اِسْتِنْفَادٌ (استفعال) ختم کر دینا
(تاج و قاموس)

اَلنِّفَاقِ: اسم معرف باللام (مفاعلہ) دو رخا

بن ۔ پ ۲/۱ ۔ (دیکھو المنافقات)

نِفَاقًا: اسم منصوب نکرہ۔ منافقت دو رخا پن پ ۱۰/۱۴ پ ۱/۱۱ ۔

لَنَفْتِنَهُمْ: جمع متکلم مضارع منصوب ہُمْ ضمیر مفعول فِتْنَۃٌ اور فُتُوْنٌ مصدر کہ ہم اون کا امتحان لیں پ ۱۶/۱۴ پ ۲۹/۱۱ دیکھو فاتنین اور فتنا)

نَفَخَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْخٌ مصدر (نصر) اوس نے پھونکا یعنی پہلے بے جان تھا پھر اوس کو زندہ حساس بنا دیا (مجلی) پ ۲۱/۱۴ ۔
نَفْخَۃٌ اور نِفْخَۃٌ ایک بار پھونکنا۔ پیٹ پھولنا نَفْخٌ بھرپور رجان نَفِیْخٌ دھونکنی وہ شخص جس کے متعلق پھونکنے کی خدمت ہو۔ نُفَاخٌ پیٹ کا اپھارہ نَفْخَاءُ اونچی زمین۔ بھربھری مٹی کا ڈھیر۔ نفخ مصدر (نصر) پھونکنا۔ پھونک مارنا دن چڑھنا۔ تَنْفِیْخٌ (تفعیل) پھونک مارنا۔ اِنْتِفَاخٌ (افتعال) پھول جانا۔

نُفِخَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نَفْخٌ مصدر (نصر) پھونکا گیا یعنی یقینی طور پر پھونکا جائیگا پ ۲۶/۱۶ پ ۲۳/۳ پ ۱۶/۲ میں نفخہ دوئم مراد ہے پ ۲۴/۳ ۔ ۷ میں نفخہ اول اور ۲ میں نفخہ دوئم مراد ہے۔ پ ۱۸/۶ مختلف فیہ ہے حضرت ابن مسعود نے فرمایا نفخہ دوئم مراد ہے۔ سعید بن جبیر کی روایت میں حضرت ابن عباس کے نزدیک نفخہ اول اور عطاء کی روایت میں ابن عباس کے نزدیک نفخہ دوئم مراد ہے پ ۲۹/۵ میں نفخہ اول مراد ہے

نَفْخَۃٌ: ایک بار پھونکنا پ ۲۹/۵ نفخہ اول مراد ہے

نَفَخْتُ: واحد متکلم ماضی معروف نَفْخٌ سے (حسب) میں پھونک دوں پ ۱۴/۲۳ یعنی مستقبل

نَفَخْنَا: جمع متکلم ماضی معروف نَفْخٌ سے۔ ہم نے پھونک دی پ ۱۷ پ ۲۸/۲۰ ۔

نَفِدَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفَدٌ اور نفاذٌ مصدر (سمع) (ضرور) ختم ہو جائے (یعنی نکھتے نکھتے) پ ۱۶/۳ ۔

نَفِدَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَفَادٌ سے ختم (نہ) ہوں پ ۲۱/۱۲ (دیکھو نفاد)

نَفَرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْرٌ، نُفُوْرٌ اور نِفَارٌ مصدر (سمع وضرب) دکھ (?) نکل کر جائے۔ پ ۱۱/۳ ۔

نَفَرٌ: اسم جمع۔ جماعت۔ متعدد افراد کی ٹولی پ ۲۹/۱۱ طائف سے ناکام واپسی میں رسول اللہ ایک نخلستان میں اترے۔ رات میں نماز پڑھ رہے تھے تو نصیبین (علاقہ یمن) کے چند جن (سات یا نو) آگئے

اور اونہوں نے قرآن مجید سنا (محمد بن کعب قرظی) عکاظ کے بازار کو جانے میں رسول اللہ صلعم ایک نخلستان میں اترے اور فجر کی نماز صحابہ کو پڑھا رہے تھے تو تہامہ کی طرف سے گذرنے والے جنات کی جماعت اتر پڑی اور قرآن سننے لگی (قول ابن عباس بروایت سعید بن جبیر) حضرت ابن مسعود کی ایک طویل روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور کو حکم دیا گیا تھا کہ جنات کو تبلیغ قرآن کریں اسی غرض سے جنات کی ایک جماعت کو بھیجا گیا یہ لوگ نینوی (قریب کوفہ علاقہ عراق) کے رہنے والے تھے صحابیوں کی جماعت اگرچہ موجود تھی لیکن صرف میں حضور کے ساتھ نکلا ایک جگہ پہونچکر حضور والا نے میرے گرد اگرد لکیر کا حصار کھینچ دیا اور فرمایا یہاں سے نہ نکلنا اور خود ایک طرف تشریف لے گئے میں ایک جگہ پہونچکر قرآن شروع کیا میں نے دیکھا کہ گدھوں کی طرح کچھ (جانور) اوپر سے نیچے گرے پڑ رہے ہیں یہانتک کہ پھر میں نے حضور کی آواز نہیں سنی کچھ دیر کے بعد بادلوں کی طرح چھٹنے لگے فجر تک حضور فارغ ہو گئے اس بیان کے آخر میں ہے کہ ابن مسعود نے کہا میں نے سفید کپڑے پہنے کچھ کالے آدمی دیکھے

تھے حضور نے ارشاد فرمایا وہ نصیبین کے جنات تھے ایک مقتول کے قتل کے متعلق ان میں اختلاف تھا میرے پاس فیصلہ کرواتے آئے تھے میں نے ان کا صحیح فیصلہ کر دیا۔ قتادہ کی روایت سے ثابت ہے کہ حضرت ابن مسعود نے فرمایا ایک رات کو حضور والا غائب ہو گئے ہم نے ہرچند تلاش کی لیکن ناکام رہے صبح کو حراء کی طرف سے تشریف لائے اور فرمایا جنات کا قاصد آیا تھا میں اس کے ساتھ گیا تھا میں نے جنات کو قرآن پڑھ کر سنایا اس کے بعد حضور ہم کو ساتھ لے گئے اور جنات کے آثار اور آگ کے کچھ نشانات دکھائے (مسلم) شعبی نے اسی روایت میں کہا ہے وہ جزیرہ (علاقہ شام) کے جنات تھے (معالم) ابن عباس نے فرمایا نصیبین کے جنات کی تعداد سات تھی۔ زر بن حبیش نے فرمایا نو تھے۔ مختلف روایات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جنات کے قرآن سننے یا حضور سے ملاقات کرنے کے متعدد واقعات ہوئے اور کئی جگہ پر کئی جگہ کے جنات حاضر ہوئے۔

نَفَرًا: اسم جمع منصوب جماعت متعدد افراد کی ٹولی ۲۶ جنات کی جماعت ۱۵ کنبہ خاندان

(دیکھو مُسْتَنْفِرَۃٌ)

نَفْرُغُ : جمع متکلم مضارع۔ فراغٌ سے (نصر) ہم قصد کریں گے۔ ہم متوجہ ہوں گے (حساب کی طرف) پ۲۷ ع۱۲ (دیکھو فارغاً)

نُفَرِّقُ : جمع متکلم مضارع یعنی حال تَفْرِیْقٌ مصدر (تفعیل) فَرْقٌ مادہ ہم تفریق (نہیں) کرتے (کہ کسی پیغمبر کو سچا اور کسی کو جھوٹا کہیں بلکہ سب کو سچا کہتے ہیں) پ۲ ع۱۲، پ۳ ع۸ و ۱۷ (دیکھو الفارقات)

نَفْسٌ : اسم مفرد نکرہ مرفوع اَنْفُسٌ اور نفوسٌ جمع۔ جان، مراد جاندار یعنی شخص پ۱ ع۶ و ۱۵، پ۲ ع۱۴، پ۴ ع۱۴، پ۱۲ ع۹، پ۱۴ ع۱۴، پ۲۱ ع۱۲ و ۱۵، پ۲۳ ع۳، پ۲۴ ع۲، پ۲۸ ع۹۔ پ۳۰ ع۲ و ۷ نفس مطمئنہ پ۳۰ ع۱۴۔

نَفْسٍ : اسم مفرد نکرہ مجرور۔ جان۔ مراد شخص پ۱ ع۶ و ۱۵، پ۳ ع۶ و ۱۱، پ۴ ع۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲، پ۶ ع۴، پ۷ ع۱۸، پ۸ ع۴، پ۹ ع۱۴، پ۱۱ ع۸ و ۱۱ و ۱۵، پ۱۳ ع۱۱ و ۱۲ و ۱۹، پ۱۴ ع۲۱، پ۱۵ ع۲۲، پ۱۶ ع۱۰، پ۱۷ ع۳، پ۲۱ ع۱ و ۲ و ۱۲ و ۱۵، پ۲۳ ع۱۵، پ۲۴ ع۲ و ۷، پ۲۵ ع۱۹، پ۲۶ ع۱۹، پ۲۹ ع۱۶، پ۳۰ ع۷ و ۱۱ قوت ممیزہ۔ پ۳۰ ع۱۶

نَفْسًا : اسم مفرد نکرہ منصوب جان، مراد شخص پ۱ ع۸، پ۳ ع۸، پ۴ ع۹، پ۶ ع۶ و ۷ و ۱۲، پ۱۵ ع۲۲، پ۱۶ ع۱۱، پ۱۸ ع۱۴، پ۲۰ ع۵ و ۷، پ۲۹ ع۱۴ و ۱۷، دل پ۴ ع۱۲۔

اَلنَّفْسَ : اسم مفرد معرفہ منصوب جان مراد شخص۔ پ۶ ع۷، پ۶ ع۹، پ۱۴ ع۱۴ جی۔ دل پ۳۰ ع۱۴ نفس امارہ پ۱۳ ع۱ اس میں الف لام مضاف الیہ کے عوض میں ہے یعنی حضرت یوسف کا نفس امارہ یا الف لام جنسی ہے یعنی عام نفس امارہ۔

اَلنَّفْسِ : اسم مفرد مجرور جان، مراد شخص پ۶ ع۱۱ نفس لوامہ پ۲۹ ع۱۱۔

نَفْسِ : اسم مفرد مجرور مضاف جان، مراد دل، جی پ۱۳ ع۲۔

اس تفصیل سے واضح ہو گیا کہ نفس کا معنی ہے جان لیکن اس سے مراد کبھی تنفس یعنی شخص کبھی جی دل کبھی نفس امارہ کبھی نفس لوامہ کبھی نفس مطمئنہ اور کبھی قوت ممیزہ ہوتی ہے مگر نفس کا عمومی بیشتر استعمال شخص ہی کے لئے کیا گیا ہے ان معانی کے علاوہ بھی قرآن نے دوسرے معانی کے لئے اس لفظ کا استعمال کیا ہے مثلاً مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا میں انفس سے مراد ہے جنس اور نوع (روح المعانی) اور فَسَلِّمُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ میں مراد ہیں بھائی بند۔ اور لَآ اَمْلِکُ اِلَّا نَفْسِیْ میں نفس سے مراد ہے ذات اور شخصیت اور یحذرکم اللہ نفسہ میں نفس سے مراد ہے ذات یعنی اس کا عذاب (تاج) باقی تنقیح کے لئے دیکھو المتنافسون)

نُفْسِدُ: جمع متکلم مضارع افساد مصدر (افعال) ہم بگاڑ پیدا کریں، ہم فساد پھیلانے کے لئے پ۳۰

نَفْسَهٗ: اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اوس کا اوس کو، اوس پر پ۲ پ۳ پ۵ ہر جگہ نفس سے مراد ہے ذات شخصیت۔

نَفْسِهٖ: اسم مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ ذات شخصیت۔ پ۱ پ۷ پ۱۱ پ۱۲ پ۱۵ پ۱۹ پ۲۰ پ۲۱ پ۲۲ پ۲۳ پ۲۴ پ۲۵ پ۲۶ پ۲۷ دل پ۱۲ پ۱۶ قوت شہوانیہ پ۲۸۔

نَفْسُهٗ: اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ نفس امارہ پ۶ دل پ۱۶۔

آیات پ۳ پ۵ اور پ۷ میں اللہ کی ذات مراد ہے باقی آیات میں انسان کی ذات و شخصیت یا دل یا نفس امارہ یا قوت شہوانیہ حسب ذیل تفصیل مذکور

نَفْسِهَا: اسم مجرور مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ اوسکی ذات۔ پ۱۴۔

نَفْسَهَا: اسم منصوب مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ اوس نے اپنی شخصیت اور ذات۔ پ۲۲۔

نَفْسُكَ: اسم مرفوع مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ پ۲۲ دم۔ جان۔ زندگی۔

نَفْسَكَ: اسم منصوب مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ پ۵ پ۱۵ پ۱۹ ذات زندگی۔

نَفْسِكَ: اسم مجرور مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ پ۵ پ۸ ذات پ۹ دل پ۱۵ ذات شخص پ۲۲ دل۔

نَفْسِي: اسم مضاف ی مجرور ضمیر متکلم مضاف الیہ اپنی ذات۔ اپنا آپا۔ پ۷ پ۸ پ۹ پ۱۱ پ۱۲ پ۱۶ پ۱۹ پ۲۰ پ۲۲ دل پ۹ نفس شیطانی یعنی نفس امارہ۔ پ۱۶۔

نَفَشَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَفْش مصدر (نصر) بکریوں نے کھیت کو بغیر چرواہے کے رات کو چر لیا (محلی) بکریاں کھیت میں رات کے وقت جا پڑیں (ترجمہ تھانوی) پ۱۷ نَفْش کا معنی ہے دھنکنا رات کو پھیلانا۔ (دیکھو المنفوش)

نُفَصِّلُ: جمع متکلم مضارع تفصیل مصدر (تفعیل) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ پ۷ پ۸ پ۹ پ۱۰ پ۱۱ پ۱۲

(دیکھو فاصلین وفصل ونفصلنا)

نُفَضِّلُ: جمع متکلم مضارع تفضیل مصدر (تفعیل) ہم فوقیت دیتے ہیں۔ ہم فضیلت

دیتے ہیں۔ ۱۳/۸۔ (دیکھو فضل اور فضل)

نَفْعًا: مصدر منصوب (فتح) فائدہ۔ فائدہ پہونچانا ۳/۱۳، ۵/۱۴، ۹/۱۳، ۱۱/۱۰، ۱۳/۸، ۱۶/۱۳، ۱۸/۱۷، ۲۳/۱۱، ۲۶/۱۰ نَفْعٌ یا نَفِیْعَۃٌ و مَنْفَعَۃٌ فائدہ (دیکھو منافع)

نَفَعَتْ: واحد مؤنث غائب نَفْعٌ مصدر (فتح) اصل میں تا ساکن تھی بعد کو آنے والے لفظ کے ساتھ ملانے کی وجہ سے متحرک ہو گئی۔ (اگر) مفید ہو (ماضی شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہے۔ (دیکھو منافع)

نَفْعَلُ: جمع متکلم مضارع مرفوع فِعْلٌ مصدر (فتح) ہم کریں گے ۲۳/۴ ہم کرتے ہیں کریں گے۔ ۲۹/۲۔

نَفْعَلَ: جمع متکلم مضارع منصوب فِعْلٌ مصدر (فتح) کہ ہم کریں۔ کہ ہم تصرف کریں۔ ۱۲/۸

نَفْعِهٖ: اسم مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ اوس کے فائدہ سے) ۲/۱۹ یعنی خیالی اور مفروضہ فائدہ سے۔ (دیکھو منافع)

نَفَعَهَا: ماضی واحد مذکر غائب نَفْعٌ سے ھا ضمیر مفعول کہ اوسکو نفع دیا ہوتا۔ مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے۔ اوسکو نفع ہوتا۔ ۱۱/۱۵

نَفْعِهِمَا: اسم مجرور مضاف هما مضاف الیہ (ان دونوں کے منافع سے) ۲/۲ (دیکھو منافع)

نَفَقًا: اسم منصوب مفعول۔ سرنگ، ۷/۷ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَةً: اسم منصوب خرچ یعنی اللہ کی راہ میں ۱۱/۳ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَةٍ: اسم مجرور خرچ یعنی صدقہ خیرات زکوٰۃ ۳/۲۔ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَاتُهُمْ: جمع مضاف نَفَقَةٌ واحد هم مضاف الیہ۔ اونکی خیر خیرات۔ ۱۰/۱۳ (دیکھو المنافقات)

نَفْقِدُ: جمع متکلم مضارع فَقْدٌ و فُقْدَانٌ مصدر (ضرب) ہم گم پاتے ہیں۔ ہم کو نہیں ملتا۔ ۱۳/۳

فَاقِدٌ وہ عورت جس کا شوہر یا بچہ مرگیا ہو یا گم ہوگیا ہو۔ ہر مادہ جس کا بچہ ضائع ہوگیا ہو۔

فَقِیْدٌ اور مَفْقُوْدٌ گم شدہ کھویا ہوا محاورہ ہے مَاتَ غَیْرَ فَقِیْدٍ یا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ۔ یعنی وہ مر گیا اور کسی نے اوس کے نہ ہونے کی پرواہ بھی کی۔

فَقْدٌ، فُقْدَانٌ و فِقْدَانٌ مصادر (ضرب) کھو دینا۔ نہ پانا فقود بھی مصدر آیا ہے۔

اِفْقَادٌ (افعال) گم کرانا یہ دو مفعول چاہتا ہے۔ تَفَقُّدٌ (تفعل) گم شدہ کو ڈھونڈنا۔

تَفَاقُدٌ (تفاعل) باہم ایک کا دوسرے کو دینا نہ پانا۔ اِفْقَادٌ (افتعال) کھو دینا اور کھوئی ہوئی چیز کو ڈھونڈھنا۔ (قاموس و تاج)

نَفْقَهُ: جمع متکلم مضارع (فِقْهٌ مصدر (سمع) ہم (نہیں) سمجھتے۔ پ ۱۲۔

فِقْهٌ: سمجھ، دانش، علم، فِقْهٌ: دانشمند۔ دین کا عالم سمجھدار فَقِيهَةٌ: دانشمند۔ دین کی عالم عورت فَقِيهٌ: عقلمند، عالم۔ دین کا عالم۔ سمجھدار فُقَهَاءُ: جمع فَقِيهَةٌ مؤنث فُقَهَاءُ اور فَقَائِهُ جمع فِقْهٌ، مصدر (نصر) علم فقہ میں مقابل پر غالب آنا (سمع) سمجھنا، جاننا فُقَاهَةٌ: مصدر (کرم) فقیہ ہونا۔ اگر مفعول پر باء داخل کیا جائے مثلاً فَقِهَ بِالشَّيْءِ کہا جائے تو جاننے اور سمجھنے کا معنی ہوتا ہے۔ اِفْقَاهٌ (افعال) اور تَفْقِيهٌ (تفعیل) سکھانا۔ آگاہ کرنا واقف بنانا تَفَقُّهٌ (تفعل) سمجھنا۔ فقیہ ہونا مُسْتَفْقِهَةٌ: وہ عورت جو دوسری نوحہ کرنے والی عورت کے جواب میں نوحہ کرتی ہے۔

نُفُوْرٍ: مصدر مجرور (نصر و ضرب) بھاگنا۔ دور ہونا۔ مراد حق سے دور ہونا (خازن) پ ۲۹۔

نُفُوْرًا: مصدر منصوب (نصر و ضرب) دور ہونا۔ بھاگنا پ ۵ قرآن۔ اسلام اور حق سے دور ہونا پ ۱۵ ایمان سے دور ہونا پ ۲۲ ہدایت سے دور ہونا۔ (دیکھو مستنفرۃ)

اَلنُّفُوْسُ: جمع النفس واحد اشخاص لوگ پ ۳۰ (دیکھو نفس)

نُفُوْسِكُمْ: جمع مجرور مضاف کم مضاف الیہ (جو) تمہارے دلوں (میں ہے) پ ۱۵ (دیکھو نفس)

نَفِيْرًا: صفت مشبہ یا جمع یا مصدر (خازن) کنبہ یا جہادی دستہ دشمنوں سے جنگ کرنے کے لئے نکلنے والا یا نکلنا۔ پ ۱۵ لفظ نفیر یا بمعنی نافر ہے یعنی صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل ہے یعنی وہ لوگ جو ضرورت کے وقت ساتھ نکل کر جاتے ہیں قبیلہ یا کنبے کے افراد یا نَفِيرٌ، نَفَرٌ کی جمع ہے جیسے عَبِيدٌ، عَبْدٌ کی اس وقت وہ جہادی دستہ مراد ہوگا جو دشمنوں سے مقابلہ کرنے کے لئے جاتا ہے۔ یہ قول زجاج کا ہے یا نفیر مصدر ہے بمعنی خروج یا زیادہ نکلنے والے۔ لیکن اس سے زیادہ اسکی تشریح میں علامہ زمخشری نے کشاف میں کہا ہے کہ بنسبت تمہارے زیادہ نکلنے والے یعنی جو حالت تمہاری ہے اس سے زیادہ۔ حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ نے نَفِيْرًا کا ترجمہ جتھا

کیا ہے۔ (دیکھو مستنفرۃ)

فصل القاف

نُقَاتِلْ: جمع متکلم مضارع مجزوم۔ مُقَاتَلَۃٌ مصدر (مفاعلہ) ہم لڑیں ۲پ (دیکھو قاتل)

نُقَاتِلَ: جمع متکلم مضارع منصوب۔ مُقَاتَلَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم کیوں نہیں لڑینگے ۲پ۔ (دیکھو قاتَلَ)

نَقْبًا: اسم منصوب شگاف سوراخ ۱۶پ۔ نُقْبٌ۔ پہاڑی راستہ۔ پراگندہ ٹکڑے نُقُبٌ اور اَنْقَابٌ جمع۔ نِقْبَۃٌ موزہ پر نقاب ڈالنا۔ نُقْبَۃٌ رنگ۔ آواز۔ نَقِیْبٌ ترازو کی زبان۔ قوم کا سردار۔ قوم کے نسبوں کا عالم نُقَبَاء جمع۔ نَقِیْبَۃٌ نفس عقل مشورہ۔ سرشت کام۔ رائی کی تیزی نِقَابٌ عورت کے منہ اور پیٹ کو چھپانیوالا پردہ۔ نیک عقلمند تجربہ کار آدمی۔ سخت زمین کے اندر کا راستہ۔ مَنْقَبٌ پہاڑی راستہ۔ سوراخ کی جگہ۔ مَنْقَبَۃٌ پہاڑی راستہ۔ کسی کی بزرگی جو مایۂ ناز ہو۔ ہنر۔ تعریف دیوار۔ دو گھروں کے درمیان کا تنگ راستہ۔ مِنْقَبٌ نشتر

نِقَابَۃٌ مصدر (النصر) بوساطت علیٰ کسی قوم کا نقیب ہونا۔ بوساطت فی، چکر لگانا اندر گھومنا، بذریعہ عن کرید دینا، انکوائری کرنا بحث کرنا کسی بات کو کھولنا۔ اگر مفعول پر کوئی حرف جر نہ ہو تو درپے ہونے اور ذلیل و بدبخت ہونے کا معنی آتا ہے۔ نَقْبٌ مصدر (النصر) دیوار وغیرہ میں سوراخ کرنا۔ نَقَبٌ مصدر (سمع) پھٹ جانا نَقَّبَ فِی الْبِلَادِ بستیوں میں دوڑتا ہوا گیا۔ نَقَابَۃٌ مصدر (کرم وسمع) نقیب بن جانا۔ اِنْقَابٌ مصدر (افعال) زمین میں چلنا۔ دربان یا نقیب ہوجانا تَنْقِیْبٌ (تفعیل) گھومنا گشت لگانا۔ نِقَابٌ مصدر (مفاعلۃ) کسی سے اچانک ملاقات کرنا انتقابٌ مصدر (افتعال) نقاب پہننا۔ (لسان و تاج و قاموس)

نَقَّبُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف۔ تَنْقِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ گھومے ۲۶پ (دیکھو نَقْبًا)

نَقْتَبِسْ: جمع متکلم مضارع۔ اِقْتِبَاسٌ مصدر (افتعال) ہم روشنی حاصل کرلیں۔ ۲۷پ (دیکھو قبس)

نُقَتِّلُ: جمع متکلم مضارع۔ تَقْتِیْلٌ مصدر (تفعیل) مولانا تھانوی اور ڈاکٹر سرجیین نے ترجمہ کیا ہے ہم قتل

کرنا شروع کر دیں لیکن ان بزرگوں نے باب
تفعیل کا لحاظ نہیں فرمایا یہ مفہوم تو نُقَتِّلُ کا ہے تفعیل
کے مادہ میں تو مبالغہ ہونا چاہیئے اسلئے زیادہ
مناسب ترجمہ ہوگا ہم ٹکڑے ٹکڑے کر دیں
گے۔ پ۹ (دیکھو قاتل)

نَقْدِرَ: جمع متکلم مضارع منصوب قَدْرٌ
مصدر (ضرب) ہم تنگی نہیں کریں گے (راغب)
ہم دار وگیر نہیں کرینگے (تھانوی) اسجگہ نَقْدِرَ
قدرت سے مشتق نہیں کیونکہ اللہ کو عاجز تصور
کرنا علم نبوت کے منافی ہے اس لئے قَدْرٌ سے
مشتق ہے اور چونکہ اس کے بعد عَلٰی ہے اور
عَلٰی عربی کلام میں ضرر کے موقع پر بھی آتا ہے اسلئے
مطلب یہ ہوا کہ ہم یونس کے خلاف کوئی مواخذہ
نہیں کریں گے مولانا تھانوی نے حرف عَلٰی کو
سامنے رکھ کر ہی دار وگیر کرنے کا معنی بیان کیا
ہے لیکن راغب نے لفظ قدر کے استعمال کو
سامنے رکھا قَدَرْنَا عَلَيْهِ رِزْقَهٗ کا معنی ہے روزی
کو تنگ کر دیا اس لئے لَنْ نَقْدِرَ کا ترجمہ ہوا ہم
یونس پر کوئی تنگی نہیں کریں گے حاصل دونوں کا
ایک ہی ہے۔ (دیکھو قادر)

نُقَدِّسُ جمع متکلم مضارع تَقْدِيسٌ
مصدر (تفعیل) ہم تجھے پاک جانتے ہیں تیری
پاکی بیان کرتے ہیں۔ پ۱ (دیکھو القدوس)

نَقْذِفُ: جمع متکلم مضارع قَذْفٌ مصدر
(ضرب) ہم پھینک مارتے ہیں پ۱۷/۲ (دیکھو قذف
قذفنا)

نُقِرَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نَقْرٌ مصدر
(نصر) جب پھونکا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) ۲۹/۱۵
نَقْرٌ کا معنی ہے کھٹ کھٹ کرنا اور کھٹ کھٹ
کرنے سے آواز پیدا ہونا لازم ہے اور صور پھونکنے
سے بھی آواز پیدا ہوگی اس مناسبت سے نقر
کا ترجمہ پھونکنا کر لیا گیا۔ (دیکھو الناقور)

نُقِرُّ: جمع متکلم مضارع اِقْرَارٌ مصدر (افعال)
ہم ٹھیرائے رکھتے ہیں (دیکھو قرار) پ۱۷/۸ -

نَقْرَءُ: جمع متکلم مضارع قراءة مصدر (فتح)
ہم پڑھ بھی لیں۔ پ۱۵ (دیکھو قرء اور قرآن)

نُقْرِئُكَ: جمع متکلم مضارع اِقْرَاءٌ مصدر
(افعال) کَ ضمیر مفعول ہم آپ کو پڑھا دیا کریں
گے پ۳۰/۱۲ (دیکھو قرء اور قُرْءَانًا)

نَقْصٌ: (مصدر) کم کرنا (اسم) کمی (نصر)
یعنی آفات امراض اور مہلکات بھیج کر۔ پ۲/۳
پ۹۔ (دیکھو منقوص)

نَقُصُّ: جمع متکلم مضارع مرفوع قَصَصٌ مصدر (نصر) ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ پ ۹/۳، پ ۱۲/۱۔ پ ۱۲/۱۱، پ ۱۵/۱۴، پ ۱۶/۱۴۔ (دیکھو القصص اور قصصنا)

نَقْصُصْ: جمع متکلم مضارع مجزوم قَصَصٌ مصدر (نصر) (ان کا قصہ) ہم نے نہیں بیان کیا۔ پ ۶/۳، پ ۲۴/۱۲۔ (دیکھو القصص)

نَقُصَّنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ قَصَصٌ سے ہم ضرور ہی بیان کریں گے پ ۸/۶ (حوالہ مذکورہ)

نَقُصُّهٗ: جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول قَصَصٌ مصدر (نصر) ہم اس کو بیان کرتے ہیں۔ پ ۱۲/۹۔ (حوالہ مذکورہ)

نَقَضَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَقْضٌ مصدر (نصر) اس عورت نے توڑ دیا۔ بل کو کھول دیا۔ پ ۱۴/۱۹ (دیکھو انقض)

نَقْضِهِمْ: مصدر مجرور مضاف ہم مضاف الیہ (نصر) ان کو توڑ دینے کی وجہ سے۔ پ ۶/۲، ۷ (دیکھو انقض)

نَقْعًا: اسم منصوب۔ غبار۔ خاک۔ پ ۳۰/۲۵
نَقْعٌ شتر مرغ کی آواز۔ پانی پر جمع ہونے کی تنگ جگہ۔ کنوئیں میں جمع شدہ پانی۔ گرد و غبار
نِقَاعٌ و نُقُوعٌ جمع۔ نَقِیعٌ ٹھیرا ہوا خوش مزہ پانی۔ ٹھنڈا میٹھا پانی۔ شراب۔ انگور کھجور اور ہر پھل کا بھگویا ہوا عرق۔ آواز۔ فریاد۔ نَقِیعَۃٌ مسافر مہمان نُقَاعَۃٌ وہ پانی جس میں کوئی چیز بھگوئی جائے۔ اَنْقَعُ پیاس بجھانے والی چیز۔ مَنْقَعٌ اور مَنْقَعَۃٌ پانی جمع ہونے کی جگہ۔ مِنْقَعَۃٌ چھوٹا برتن جس میں دودھ اور کھجوریں ملا کر بچوں کو کھلاتے ہیں۔
نُقُوعٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو پانی میں بھگونا۔ برا کہنا۔ پیچھے چلنا۔ پیاس بجھانا۔ چیخنا۔ پیٹنا۔ گریبان پھاڑنا۔ مسافر کی مہمانی کرنا۔ شفا پانا۔ اِنْقَاعٌ (افعال) سیراب کر دینا۔ دوا یا پھل وغیرہ کو پانی میں بھگونا۔ چیخنا۔ فریاد کرنا۔ پانی کا رنگ متغیر ہو جانا۔ مردہ کو دفن کرنا۔ سجانا۔

نَقْعُدُ: جمع متکلم مضارع۔ قُعُوْدٌ مصدر (نصر) ہم بیٹھتے تھے (حکایت حال ماضی) پ ۲۹/۱۱ (دیکھو قاعدًا)

نُقَلِّبُ: جمع متکلم مضارع۔ تَقْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) ہم (حق کی طرف سے) پھیر دیتے ہیں۔ موڑ دیتے ہیں۔ پ ۷/۱۹ (دیکھو قلب)

نُقَلِّبُهُمْ: جمع متکلم مضارع تَقْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) ہُمْ ضمیر غائب مفعول۔ ہم ان کو کروٹ

دیتے تھے۔ ۱۵/۴ (دیکھو قلب)

نَقَمُوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نَقْمٌ، مصدر (ضرب) انہوں نے برا (نہ) جانا انہوں نے قابل عیب (نہ) سمجھا ۸/۹ (دیکھو منتقمون)

نَقُولُ: جمع متکلم مضارع قَوْلٌ مصدر (نصر) ہم کہیں گے۔ ۲/۲ ۱۰/۴ ۸/۱۱ ۱۱/۲۲ ۱۶/۲۲ ہم کہتے ہیں ۵/۱۲ ۷/۲۴ ۲/۲۸ ہم کہہ رہے ہیں ۲/۱۳ ۲/۱۶ ہم حکم دیں گے ۲/۱۶ (دیکھو قلل) (نوٹ ۱۱/۲۴ میں نَقُولُ ہے باقی آیات میں نَقُولُ۔

نَقُولَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ (نصر) ہم ضرور ہی کہیں گے۔ ۱۹/۱۹۔

نَقِيبًا: اسم منصوب سردار۔ قوم کی طرف سے وفاء عہد کا ذمہ دار (سیوطی) قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا۔ ہر اک کی پوچھ گچھ کرنے والا (مدارک) ۳/۶ (دیکھو نقبا)

نَقِيرًا: اسم منصوب کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا مراد حقیر ترین چیز ۸/۵ اردو میں کسی چیز کی بالکل نفی کرنی ہوتی ہے تو کہتے ہیں تل برابر بھی ایسا نہ ہوگا ذرا بھی نہیں ہے۔ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے عربی میں نقیر کہا جاتا ہے اسی لئے آیت ۸/۵ کا مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے اور نیز ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ (دیکھو النا قورا)

نُقَيِّضْ: جمع متکلم مضارع تَقْيِيضٌ مصدر (تفعیل) قَيْضٌ مادہ۔ ہم مقرر کر دیتے ہیں ہم سبب بنا دیتے ہیں (قاموس و سیوطی) ہم اوس کے اور شیطان کے درمیان تخلیہ کر دیتے ہیں (قاموس و تاج و لسان) ۲۵/۱۰

قَيْضٌ انڈے کا بیرونی چھلکا۔ ہذا قِيَاضٌ لَہٗ اور ہذا قُيَيْضٌ لَہٗ یہ اوس کے برابر ہے یہ اوس کی مثل ہے قَيْضَۃٌ ہڈی کے ریزے قَيْضٌ جمع بئرٌ مُقَيَّضَۃٌ وہ کنواں جس میں پانی بہت ہو۔

قَيْضٌ مصدر (ضرب) تبادلہ کرنا کسی چیز کے عوض اسی کی مثل لے آنا۔ پھاڑنا۔ اِقَاضَۃٌ پھاڑنا قَيَّضَ اللّٰہُ فُلَانًا بِفُلَانٍ اللہ فلاں شخص کو فلاں کی طرف لے آئے اوس کو آمادہ کر دے لیکن اگر باء کی جگہ لام ذکر کیا جائے تو مقدر کرنے مقرر کرنے سبب بنا دینے اور تخلیہ کر دینے کا معنی ہوتا ہے مثلاً قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ ہم نے اون کے لئے ساتھی مقرر کر دیئے۔ ایسا سبب کر دیا کہ وہ ان کے ساتھی ہو گئے ان کے اور ان کے ساتھیوں کے درمیان تخلیہ کر دیا۔ آیت مندرجہ عنوان کا یہی مطلب ہے۔

مُقَايَضَۃٌ باہم سامان کا تبادلہ تَقَيَّضَ اَبَاہُ (تفعل) وہ اپنے باپ کی طرح ہو گیا۔ تَقَيُّضٌ کا معنی پھٹنا پھاڑنا ویران ہونا اور دیوار گر پڑنا بھی ہے۔ اِنْقِيَاضٌ جڑ سے اکھاڑ دینا۔

نُقِيمُ: جمع متکلم مضارع اِقَامَۃٌ مصدر

(افعال) ہم قائم (نہیں) کریں گے پ۲۶ (دیکھو تمّ)

فصل الکاف

نَکُ : جمع متکلم مضارع فعل ناقص اصل میں نکون تھا۔ کَانَ ماضی۔ ہم نہیں تھے یعنی کھانا کھلایا نہیں کرتے تھے۔ پ۲۹ (دیکھو کان)

اَلنِّکَاحَ : مصدر (ضرب و فتح) پ۴ وقتِ نکاح یعنی سن بلوغ۔

اَلنِّکَاحِ : مصدر ازدواج۔ عقد نکاح۔ پ۲ پ۲۲۔

نِکَاحًا : مصدر پ۱۸ مقدور نکاح یعنی مہر نفقہ پ۱۸ ازدواج۔

نَکَحٌ شوہر۔ نُکْحٌ اور نِکْحٌ عقد اور عقد باندھنے کے الفاظ۔ مَنَاکِحُ نکاحی عورتیں۔

نَکْحٌ مصدر (نصر) غلبہ کرنا۔ نِکَاحٌ مصدر (فتح و ضرب) جماع کرنا عقد باندھنا۔ اِنْکَاحٌ کسی کا نکاح کروانا۔ اِسْتِنْکَاحٌ (استفعال) بھی نکاح کا ہم معنی ہے۔

نَکَالًا : اسم منصوب مضاف۔ ایسا عذاب جو باعثِ عبرت ہو۔ پ۳۰

نَکَالًا : اسم منصوب نکرہ پ۱ عبرت پ۶ عذاب سزا

نَکْلٌ قید سخت بندش۔ لگام لگام کا لوہا۔ آگ کی بندش نِکْلٌ وہ چیز جس سے سزا دیں۔ نُکْلَۃٌ عبرتناک سزا۔ نُکْلٌ رسی، طاقتور آدمی۔ بہادر۔ عقلمند۔ تجربہ کار۔ نَکَالٌ عبرتناک سزا۔ نَاکِلٌ ڈرپوک ضعیف القلب۔ ناقص العمل۔ عہد سے پھر جانے والا مُنَکِّلٌ سزا کا آلہ۔ نُکُولٌ مصدر (ضرب و سمع و نصر) اگر اس کے بعد عن ہو تو ڈرنے سست پڑ جانے بزدل ہو جانے اور کسی چیز سے پھر جانے کا معنی ہوتا ہے۔ نَکَلٌ مصدر (سمع) سزا کو قبول کرنا۔ اِنکال (افعال) دور کرنا ہنکانا۔ کسی کو عہد شکنی پر ابھارنا۔ تَنْکِیْلٌ (تفعیل) عبرتناک سزا دینا، رسوا کرنا۔ لوٹا دینا بھگا دینا۔ اپنے سے ایک طرف کو کر دینا۔

نَکْتُبُ : جمع متکلم مضارع کِتَابَۃٌ مصدر (نصر) ہم لکھتے ہیں لکھیں گے۔ پ۴ پ۱۶ پ۱۸ (دیکھو کاتب)

نَکْتَلْ : جمع متکلم مضارع مجزوم اکتیال مصدر (افتعال) ہم ناپ بھر غلہ لے لیں پ۱۳ (دیکھو کال)

نَکْتُمُ : جمع متکلم مضارع کتم مصدر (نصر) ہم نہیں چھپائیں گے پ۷ (دیکھو کتم)

نَکَثَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نکث مصدر (ضرب و نصر) اس نے توڑا یعنی بیعت کو (خازن) پ۲۶۔

نَكَثُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نَکْثٌ مصدر (ضرب ونصر) انہوں نے توڑا یعنی عہد کو ۔ نِکْثٌ ۔ نَکِیْثَۃٌ عہد شکنی ۔ جھوٹ ۔ ایسا دشوار کام جس میں لوگ عہد وپیمان توڑ ڈالیں ۔ خصلت قوت نفس ۔ نُکَاثَۃٌ ٹوٹا ہوا ۔ رسی کے سرے کے ٹوٹے ہوئے ریزے حَبْلٌ اَنْکَاثٌ ٹوٹی ہوئی ۔ بل کھلی ہوئی رسی ۔ نَکْثٌ مصدر (ضرب ونصر) توڑ ڈالنا ۔ رسی کے بل کو کھول دینا ۔ مُنْکِثٌ لاغر دبلا ۔ اِنْتِکَاثٌ پلٹ جانا رسی اور عہد کا فرسودہ ہو جانا (تاج ومفردات)

نَكَحَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف ۔ نکاح مصدر (فتح وضرب) اس نے نکاح کیا ۔

نَكَحْتُمْ: واحد مذکر حاضر ماضی معروف نکاح مصدر (فتح وضرب) تم نے نکاح کر لیا ۔

(حاشیہ: جمع مذکر حاضر)

نَكِدًا: اسم صفت منصوب بے فائدہ قلیل النفع (کشاف) مشکل سے (سیوطی) ۔ رَجُلٌ نَکِدٌ بدشگون منحوس آدمی ۔ اَنْکَادٌ اور مَنَاکِیْدُ جمع ۔ نُکْدٌ عطا کی کمی ۔ اَنْکَدُ منحوس مشقت سے زندگی کاٹنے والا ۔

نَکْدٌ مصدر (نصر) زور سے کھینچنا ۔ روک رکھنا ۔ سائل کو مانگنے سے روک دینا ۔ سائل کو تھوڑا دینا ۔ (سمع) زندگی کا دشوار اور ناخوش ہو جانا ۔ زندگی کی دشواری سختی ۔

نُكَذِّبُ: جمع متکلم مضارع مرفوع ومنصوب تکذیب مصدر (تفعیل) منصوب اسم تکذیب نہ کریں ۔ مرفوع ۔ ہم جھوٹ قرار دیتے تھے (دیکھو کَاذِبٌ)

نَكِرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف (سمع) بمعنی اَنْکَرَ (روح) اس نے نہیں پہچانا ۔

نُكُرٌ: اسم ۔ نامرغوب ۔ انجان چیز بمعنی مُنْکَرٌ (کشاف) مراد حساب جس کی سختی اور ہول کی وجہ سے لوگ اس کو نامرغوب جانیں گے ۔ (محلی)

نُكْرًا: اسم بمعنی مُنْکَرٌ نامرغوب شدید سخت ۔

نَكِّرُوْا: جمع مذکر حاضر امر معروف حالت کو ایسا بدل دو کہ [illegible] پہچان نہ سکے (روح المعانی)

نَكْسُوْا: جمع متکلم مضارع کَسْوٌ سے (نصر) ہم ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں (ترجمہ تھانوی) ہم ان کو چھپا دیتے ہیں گوشت سے [illegible]

کو لباس سے چھپایا جاتا ہے۔ (ابو السعود)۔ ۲۶/۵ ۔
(دیکھو کِسْوَۃٌ اور کَسَوْنَا) ہم (ان کو) پہنا دیتے ہیں
(ترجمہ فقیر)

نُكِسُوا : جمع مذکر غائب ماضی مجہول نَكْسٌ
مصدر (نصر) اپنے سروں کو جھکا لیا (تھانوی)
اونکو سرنگوں کر دیا گیا (ترجمہ فقیر) یعنی اونکو کفر
کی طرف لوٹا دیا گیا (محلی) کسی چیز کے زیریں حصہ
کو اونچا کر دینے سے باطل کیطرف لوٹنے کو تشبیہ
دی۔ (روح) ۶۵/۱۷ (دیکھو ناکسو)

نَكَصَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف
نَكْصٌ اور نُكُوصٌ مصدر (ضرب و نصر) الٹے پاؤں
بھاگا ۴۸/۸ ۔ نَكْصٌ نُكُوصٌ مُنْكَصٌ مصادر (ضرب و
نصر) الٹے پاؤں بھاگنا۔ بددل ہونا۔
مُنْكِصٌ اور مُنْكَصٌ الگ ہوجانے والا۔
بر طرف ہونیوالا نَكْصٌ کا اصل معنی ہے جس کام
کے درپے ہو اوس سے لوٹ جانا پلٹ جانا۔
خیر سے لوٹ پڑنے کے لئے اس لفظ کا استعمال
عمومی ہے اور شر سے پلٹ جانے پر اطلاق
بہت ہی کم ہوتا ہے۔ (قاموس)

نَكْفُرُ : جمع متکلم مضارع مرفوع کفر (نصر)
ہم کفر کرتے ہیں ہم انکار کرتے ہیں ہم نہیں مانتے۔
۲۶/۲ (دیکھو کافر)

نَكْفُرَ : جمع متکلم مضارع منصوب کُفْرٌ (نصر)
کہ ہم انکار کریں۔ ۱۳/۳۵ (دیکھو کافر)

نُكَفِّرْ : جمع متکلم مضارع تَكْفِيرٌ مصدر (تفعیل)
ہم دور کر دیں گے۔ ۳۱/۴ (دیکھو کافر)

نُكَفِّرَنَّ : جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ تکفیر سے ہم ضرور ہی دور کر دیں گے ۲۰/۱۲
(دیکھو کافر)

نُكَلِّفُ : جمع متکلم مضارع تکلیف مصدر
(تفعیل) ہم حکم کا بار نہیں ڈالتے۔ ہم تکلیف نہیں
دیتے ۶/۱۵۲ ۲۳/۶۲ (دیکھو تُكَلَّفُ اور المتکلفین)

نُكَلِّمُ : جمع متکلم مضارع تکلیم مصدر
(تفعیل) ہم (کیسے) بات کریں ۲۹/۱۹ (دیکھو
کلام اور کَلِّمْ)

نَكُنْ : جمع متکلم مضارع فعل ناقص
(کیا) ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ ہیں اور جہاد
ہیں) ۱۸/۲۲ (کیا) ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ
طاعت ہیں) ۱۲/۴۳ ہم (اوپچتے نہ) تھے تینوں جگہ
لم کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہے
ہوجائیں۔ نَكُنْ اصل میں نَكُوْنُ تھا (دیکھو کان

نَكُوْنَ : جمع متکلم مضارع فعل ناقص (نصر

ہم ہو جائیں پ ۵، پ ۹، پ ۱۶، پ ۱۹، پ ۲۰ (دیکھو کالی)

نَکُوْنَنَّ: جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ فعل ناقص (نصر) ہم ضرور ہی ہو جائیں گے پ ۸، پ ۹، پ ۱۰، پ ۱۱، پ ۱۱۔

نَکِیْرٍ: مصدر بمعنی انکار (افعال) باب افعال سے نکیر بروزن فعیل مصدر غیر قیاسی ہے۔ اس جگہ نفی انکار سے مراد ہے ایسے انکار کی نفی جو نجات دے سکے (کرخی) یا نکیر سے مراد ہی مددگار (مجاہد) یا نکیر بمعنی منکر ہے یعنی قیامت کے دن عذاب کا انکار کرنے والا کوئی نہ ہو گا (کلبی) و رواہ ابن حاتم قرطبی۔ پ ۲۵۔ (دیکھو منکر)

نَکِیْرِ: مصدر بمعنی انکار اصل میں نکیری تھا۔ انکار سے مراد ان آیات میں زبانی یا دلی انکار نہیں بلکہ ان کی حالت کو برعکس اور مخالف حالت سے بدل ڈالنا مراد ہے یعنی تغییر الضد بالضد مثلاً زندگی کو موت سے آبادی کو ویرانی سے بدل ڈالنا (جمل) کسی سخت دشوار ہیبت ناک مصیبت میں مبتلا کر دینا ہے۔ اللہ کی طرف سے انکار کرنے کا معنی ہے۔ (روح) (دیکھو منکر) پ ۱۷، پ ۲۲، پ ۲۹۔

فصل اللام

نُلْزِمُکُمُوْھَا: جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اول ھا مفعول دوم اِلْزَام مصدر (افعال) ہم اس کو تم سے چمٹا دیں (ترجمہ فقیر) ہم اس کو تمہارے گلے مڑھ دیں (مولانا تھانوی) پ ۱۲ (دیکھو لزاما)

نَلْعَبُ: جمع متکلم مضارع لَعْبٌ مصدر (سمع) ہم تفریح کر رہے تھے۔ ہم کھیل کرتے تھے۔ ہم خوش طبعی اور دل لگی کر رہے تھے پ ۱۳ (دیکھو لاعبین)

نَلْعَنُھُمْ: جمع متکلم مضارع لَعْنٌ مصدر (فتح) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم ان پر لعنت کریں (تھانوی) ہم ان کو بندروں کی شکل پر کر دیں (سیوطی) پ ۵ (دیکھو لاعنون)

نُلْقِیْ: جمع متکلم مضارع اِلْقَاء مصدر (افعال) ہم ڈالے دیتے ہیں ہم ڈالنے کو ہیں پ ۲۹ (دیکھو ملاقی اور یلقون)

فصل المیم

نَمَارِقُ: جمع نُمْرُقَۃٌ واحد تکیے۔ پ ۳۰

مُرْفَق اور نُمْرُوقَۃٌ چھوٹا تکیہ۔ زین۔ پالان تھوڑی بارش والا ابر (قاموس) گدّے (تھانوی) سہارا لگانے کے لئے تکیئے (املی و درج)

نُمَتِّعُهُمْ: جمع متکلم مضارع تَمْتِیْعٌ مصدر (تفعیل) هُمْ مفعول ہم ان کو فائدہ پہونچاتے ہیں یعنی دنیوی زندگی میں (سیوطی و خازن) پ۱۲ ع۲۱ (دیکھو متاع)

نُمِدُّ: جمع متکلم مضارع اِمْدَادٌ مصدر (افعال) ہم دیتے ہیں (سیوطی و مکمل) ہم مدد دیتے ہیں ہم سوت کھول دیتے ہیں۔ (دیکھو مَدّ۔ مَدًّا۔ مدد۔ مددنا)

نَمُدُّ: جمع متکلم مضارع مَدٌّ مصدر (نصر) ہم بڑھاتے چلے جائینگے (تھانوی) (دیکھو مَدًّا۔ تَمَّا مَدَّ)

نُمَكِّنْ: جمع متکلم مضارع مجزوم تَمْكِيْنٌ مصدر (تفعیل) ہم نے جماؤ عطا نہیں کیا۔ ہم نے قدرت عطا نہیں کی پ۲ ع۱ کیا ہم نے جماؤ عطا نہیں کیا۔ کیا ہم نے جگہ نہیں دی۔ (دیکھو مکان)

نُمَكِّنَ: جمع متکلم مضارع منصوب تَمْكِيْنٌ مصدر (تفعیل) ہم جماؤ عطا کریں ہم قدرت دیں پ۲ ع۱ (دیکھو مکان)

تمکین کا لغوی معنی ہے کسی کو ایسی جگہ دینا۔ کردہ اس میں جماؤ کرسکے توسیع استعمال کے بعد مجازاً حکومت اور قدرت دینے کا معنی ہو گیا (بیضاوی)

اَلنَّمْلُ: جمع مرفوع النَّمْلَةُ واحد چونٹیاں پ۱۹ ع۱۷

اَلنَّمْلِ: جمع مجرور النَّمْلَةُ واحد چیونٹیاں پ۱۹ ع۱۷۔

نَمْلَةٌ: واحد نَمْلٌ جمع۔ ایک چیونٹی۔ پ۱۹ ع۱۷۔

نَمْلَةٌ کی جمع نِمَالٌ بھی ہے۔ نَمْلَةٌ چیونٹی۔ پہلو کا زخم۔ سوجن۔ جھوٹ۔ چغل خوری نَمْلٌ چغل خور نُمْلَةٌ حرکت۔ فَرَسٌ نَمِلٌ ہر گھر دوڑش میں رہنے والا گھوڑا۔ اَرْضٌ نَمِلَةٌ چیونٹیوں والی زمین۔ نمیلۃ اور نَامِلٌ کا معنی بھی چغلخوری ہے۔

نَمَّالٌ بڑا چغل خور۔ نَامِلَةٌ عام راستہ جس پر آمد و رفت کی کثرت ہو۔ اِمْرَأَةٌ نَمِلَةٌ ایک جگہ قرار سے نہ بیٹھنے والی عورت۔ اَنْمُلَةٌ انگلی کا پورا۔ اَنامل اور انملات جمع۔ مِنْمَلٌ زبان۔ طَعَامٌ مَنْمُوْلٌ چیونٹیوں بھرا کھانا۔ نَمْلٌ مصدر (سمع و نصر) چغلی کھانا۔ نَمَلَانٌ مصدر (نصر و سمع) بشرطیکہ اسکے بعد عَلٰی ہو (قریب ہونا) بغیر عَلٰی کے انگلنا۔ نَمْلٌ مصدر (سمع) سست ہونا۔ نکلنا خواب آلود ہونا۔ ہلکا پن بچھورا پن۔ اِنْمَالٌ مصدر (افعال) چغلی کھانا۔ مُنَمَّلٌ خط نمل میں لکھا ہوا تَنَمُّلٌ (تفعّل) ہلنا بھیڑ میں گھسنا۔ (تاج و قاموس)

نُمْلِیْ: جمع متکلم مضارع اِمْلاءٌ مصدر (افعال) ہم مہلت دیتا ہمارا ڈھیل دینا ۳ (دیکھو مَلاً۔ مِلاوٌ۔ مَلِیًّا)

نَمُنُّ: جمع متکلم مضارع مَنٌّ مصدر (نصر) ہم احسان کریں۔ ۲۰ (دیکھو مَنٌّ)

نَمْنَعْکُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم مَنْعٌ مصدر (فتح) کُمْ ضمیر خطاب مفعول۔ (کیا) ہم نے تم کو (نہیں) بچایا (کیا) ہم نے تمہاری حفاظت (نہیں) کی۔ ۵ (دیکھو یَمْنَعُہُمْ اور مَنْعٌ)

نَمُوْتُ: جمع متکلم مضارع۔ مَوْتٌ مصدر (نصر) ہم مرتے ہیں یعنی ہم میں سے بعض مرتے ہیں ۱۸ ۲۵ (دیکھو مات اور مَمَات)

نُمِیْتُ: جمع متکلم مضارع اِمَاتَةٌ مصدر (افعال) ہم ہی موت بھیجتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں ۲ ۲۶ (دیکھو مات۔ مُمات اور حیٰوۃ)

نَمِیْرُ: جمع متکلم مضارع مَیْرٌ مصدر (ضرب) ہم رسد لائیں گے۔ ہم غلہ لائیں گے۔ ۱۳ ۔ مِیْرَۃٌ غلہ کی رسد۔ ایک شہر سے دوسرے شہر میں غلہ لانا۔ مَیْرٌ مصدر (ضرب) غلہ کی رسد لانا کسی چیز کو گھسنا۔ اِمْتِیَارٌ (افتعال) رسد لانا۔ اِمَارَۃٌ (افعال) غلہ کی رسد لانا۔ پگھلانا۔ زعفران کو پانی میں گھولنا۔ گھسنا۔ مُمَایَرَۃٌ (مفاعلة) کسی کے کردار کی نقل کرنا۔ تَمَایُرٌ (تفاعل) آپس میں فتنہ پیدا کرنا فساد اٹھانا۔

نَمِیْمٍ: مصدر و اسم۔ چغلی کھانا اور چغلی ۲۹ ۔

نَمٌّ اور نَمِّمٌ صیغہ صفت چغلخور (نفس۔ حرکت نَمِیْنٌ اور اَنْمَاءٌ جمع۔ نِمَّةٌ چیونٹی۔ سر کی جوں۔ نُمِّیٌ جھوٹ، مکر، عیب، دشمنی۔ نَمِیْمَةٌ چغلخوری، آہستہ کلام کی آواز لکھنے کی آواز۔ نَامَّةٌ جسم۔ حرکت زندگی۔ نُمْنُمٌ نشان نُمْنُمٌ ناخنوں پر سفید نشان جو نوجوانوں کے ہوتا ہے۔

نَمٌّ مصدر (نصر و ضرب) اچھی یا بری بو کا پھیلنا۔ چغلی کھانا، ورغلانا۔ فساد پیدا کرنے کی غرض سے کسی بات کو پھیلانا۔ بات میں جھوٹ ملانا۔ نَمْنَمَةٌ نقش کرنا (تاج و قاموس و بعض از مفردات)

فصل النون المعجمہ

نُنَبِّئُکُمْ: جمع متکلم مضارع تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم آگاہ کر دیں گے ہم تم کو جتلا دیں گے یعنی جتلانے کے بعد سزا دیں گے ۱ ۔ ہم بتائیں ۱۶ (دیکھو نَبَاءٌ)

نُنَبِّئَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید

تثقیلہ تَنْبِئَۃ مصدر (تفعیل) ہم ضرور ہی بتائیں گے ہم ضرور ہی آگاہ کر دیں گے۔ ۲۵:۶۔

نُنَبِّئُہُمْ: جمع متکلم مضارع ہُمْ مفعول ہم ان کو ضرور بتلا دیں گے جتلا دیں گے ۱۲:۱۵ (دیکھو نبأ)

نُنْجِیْ: جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال) ہم نجات دیتے ہیں ہم رہائی دیتے ہیں۔ ۴:۴۔

نُنَجِّیْ: جمع متکلم مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ۱۱:۷ ہم بچا لیتے تھے (حکایت حال ماضی) ۹:۱۹ ہم نجات دیں گے ہم بچا لیں گے۔ (دیکھو نَاجِ)

نُنَجِّیْکَ: جمع متکلم مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہم تجھ کو (یعنی تیری لاش کو) بچا لیں گے۔ (یعنی پانی میں ڈوبے رہنے سے انجات دینے کا مفہوم ہے بچا لینا اور فرعون کو غرق کر دیا گیا اس لئے فرعون کو نجات دینے سے مقصود ہے اس کی لاش کو مچھلی کی خوراک ہونے سے بچا کر خشکی میں پھینک دینا۔ ۹۲:۱۰ (دیکھو نَاجِ)

نُنَجِّیَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول ہم اس کو ضرور ہی بچا لیں گے۔ ۲

نُنْجِ: جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں نُنْجِیْ تھا۔ ہم بچا لیتے ہیں۔ ۱۰:۱۵ (دیکھو نَاجِ)

نَنْزِعَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ نَزْعٌ مصدر (ضرب) ہم ضرور کھینچ لیں گے ہم ضرور الگ کر دیں گے ۱۹:۸ (دیکھو النازعات)

نُنَزِّلُ: جمع متکلم مضارع تَنْزِیْلٌ مصدر (تفعیل) ہم اتارتے ہیں ۱۷:۸۲ ۱۵:۲۱ (دیکھو مُنَزَّلٌ اور نَزَّلَ)

نُنَزِّلُہٗ: جمع متکلم مضارع تَنْزِیْلٌ مصدر (تفعیل) ہ ضمیر مفعول ہم اس کو (یعنی رزق کو) اتارتے ہیں ۱۵:۲۱ (دیکھو مُنَزَّل اور نَزَل)

نَنْسَخْ: جمع متکلم مضارع مجزوم نَسْخٌ مصدر (فتح) جب ہم کسی آیت کی تلاوت کو یا اس کے حکم کو موقوف کر دیتے ہیں۔ مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہم کسی آیت کا حکم جو موقوف کر دیتے ہیں ۲:۱۰۶ حضرت کے ترجمہ میں صرف نسخ حکم کی صراحت ہے نسخ تلاوت کو یہ ترجمہ شامل نہیں حالانکہ آیت میں نسخ حکم یا نسخ تلاوت کی کوئی تخصیص نہیں شاید اسی لئے علامہ سیوطی نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے۔ اما مع لفظہا او لا یعنی حکم مع الفاظ کے منسوخ کر دیتے ہیں یا بغیر الفاظ کے لیکن حکم باقی ہو۔ و یا الفاظ منسوخ ہو جائیں اس شق کو

نہ سیوطی کی تفسیر شامل ہے نہ مولانا تھانوی کا ترجمہ
ہم اس کی کسی قدر تشریح کرنی چاہتے ہیں لغت
میں نسخ کا ایک معنی تو ہے نقل کرنا جیسے کتاب کا
نسخ اس معنی کے لحاظ سے تو پورا قرآن منسوخ
ہے یعنی لوح محفوظ کی نقل اور کاپی ہے آیت
میں یہ معنی مراد نہیں۔ دوسرا معنی ہے زائل کرنا
اٹھانا باطل کرنا جیسے نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ سورج
نے سایہ کو زائل کر دیا دور کر دیا اس معنی کے لحاظ
سے قرآن کا بعض حصہ منسوخ ہے اور آیت
میں بھی نسخ مراد ہے۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ الفاظ باقی حکم منسوخ جیسے اقرباء کیلئے وصیت
کو واجب قرار دینے والی آیت، ایک سال تک
عدت وفات بیان کرنیوالی آیت، سو کے مقابل دس
آدمیوں کو جہاد کا حکم دینے والی آیت۔ ان سب کا
حکم منسوخ ہوگیا، تلاوت باقی ہے دوسری آیات میں
ان سب احکام کے ناسخ احکام نازل کر دئے گئے ہیں مثلاً
آیت میراث اول کی ناسخ ہے، چار ماہ دس روز عدت
وفات بیان کرنیوالی آیت نمبر ۲ کی ناسخ ہے دوگنی تعداد
سے مقابلہ کرنے کو واجب قرار دینے والی آیت سے نمبر ۳
منسوخ ہوگئی حضرت ابن عباس نے آیت مَا نَنْسَخْ
کا یہی مطلب بیان کیا ہے اور مولانا تھانوی نے بھی
اسی مطلب کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ کیا ہے۔

۲۔ تلاوت منسوخ کر دی گئی اور حکم باقی رکھا گیا جیسے
آیت رجم۔ ۳۔ تلاوت اور حکم دونوں کو منسوخ کر دیا
گیا یہاں تک کہ صحابہ کے سینوں سے الفاظ بھی محو
کر دیئے گئے جیسے علامہ بغوی کی نقل کردہ مندرجہ
ذیل روایت سے ثابت ہے حضرت ابوامامہ بن سہل
بن حنیف راوی ہیں کہ رات کو کچھ صحابی ایک
سورت پڑھنے کے لئے نماز میں کھڑے ہوئے لیکن
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے علاوہ کسی کو سورت کا کوئی
حصہ یاد نہ ہوا لوگوں نے آکر حضور سے واقعہ عرض
کیا فرمایا وہ سورت تلاوت و احکام سمیت اٹھالی گئی
بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ سورۂ احزاب
سورۂ بقرہ کی طرح طویل تھی لیکن اس کا اکثر حصہ
تلاوت و احکام سمیت اٹھالیا گیا (بغوی فی المعالم)

نسخ حکم کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ حکم منسوخ کر
دیا گیا لیکن اس کی جگہ کوئی دوسرا حکم نازل نہیں کیا گیا
جیسے آیت ممتحنہ کا حکم منسوخ کر دیا گیا اور اس کی جگہ
کوئی دوسرا حکم نہیں اتارا گیا۔ آیت میں اس قسم کا نسخ
بھی مراد نہیں ہے۔ حاصل یہ کہ مکمل نقل بھی مراد نہیں
ہے اور بغیر قائم مقام کے حکم کو بالکل زائل کر دینا
بھی مراد نہیں ہے بلکہ نسخ حکم و

تلاوت مع بدل یا صرف نسخ حکم بدل یا صرف نسخ الفاظ مع بقاء حکم مراد ہے۔ (لفظ نسخ کی پوری تشریح کے لئے دیکھو نَنْسَخ)

نُنْسِفَنَّہٗ: جمع متکلم مضارع نَسْخٌ مصدر (ضرب) ہم ضرور ہی اوس کو بکھیر کر بہا دیں گے (مولانا تھانوی) ہم ضرور ہی سمندر کی ہوا میں اوس کو بکھیر کر اڑا دیں گے (دہلی) پ ۱۶ (دیکھو نسفاً)

نُنْسِہَا: جمع متکلم مضارع اِنْسَاءٌ مصدر (افعال) ھا مفعول اصل میں نُنْسِیُہَا تھا۔ ہم فراموش کرا دیتے ہیں یا اوسکو ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں اصل وجہ یہ ہے کہ نسیان (الجر سے) بمعنی ترک مستعمل ہے چنانچہ حضرت ابن عباس نے (نُنْسِہَا کا نسیان سے) ترجمہ کیا ہے ہم اوسکو بالکل ترک کر دیتے ہیں اوسکو منسوخ نہیں کرتے (یعنی صرف اوس کے حکم منسوخ نہیں کرتے بلکہ عبارت کو بھی ترک کر دیتے ہیں) اب مزید میں باب افعال سے ترجمہ ہوگا فراموش کرا دیتے ہیں یا ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں یا بقول بغوی یہ مطلب ہوگا کہ ہم بالکل ترک کرا دیتے ہیں فراموش کرا دیتے ہیں یا خود ترک کر دیتے ہیں یعنی منسوخ حکم کے عوض کوئی جدید حکم بھی نازل نہیں کرتے اس

تقدیر پر مَا نَنْسَخْ سے مراد ہوگا ایسا نسخ حکم جس کے عوض کوئی جدید حکم نازل کیا گیا ہو اور نسیان یا الانساء سے مراد ہوگا ایسا نسخ جسکا عوض ہی نازل نہیں کیا گیا ہو ہم نے اس مطلب سے اس لئے گریز کیا کہ اگر الانساء سے مراد نسخ بلا عوض ہو تو جواب شرط میں جو نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْہَا اَوْ مِثْلِہَا آیا ہے اس کا مطلب واضح نہ ہوگا جواب شرط تو بتا رہا ہے کہ نسخ بلا عوض ہو یا بالعوض دونوں صورتوں میں بدل آنا ضروری ہے خواہ جدید قدیم سے بہتر ہو یا اسی کی طرح۔

بعض قرأتوں میں نَنْسَأْہَا آیا ہے اس کا مادہ نَسْأٌ ہے اور نسأ کا معنی ہے تاخیر نَسَأَ اللّٰہُ فِیْ اَجَلِہٖ اللہ نے اوس کی اجل مؤخر کر دی یعنی عمر بڑھا دی اس صورت میں توضیح مطلب دو طرح سے کی ہے

(۱) نسخ سے مراد ہے الفاظ اور حکم دونوں کا اٹھا لینا اور نسأ سے مراد ہے صرف الفاظ کا اٹھا لینا اور حکم کو منسوخ نہ کرنا بلکہ مؤخر کر دینا۔

(۲) سعید بن مسیب اور عطاء کا قول ہے کہ نسخ کا معنی ہے نقل کرنا پورا قرآن لوح محفوظ کی نقل ہے اور نسأ سے مراد ہے تاخیر یعنی ترک۔ لوح محفوظ سے نقل نہ کرنا۔ یہ قول ناقابل فہم اور بعید از قیاس ہے جمہور کی توضیح کے بھی خلاف ہے کسی نے

اس جگہ نسخ یعنی نقل نہیں لکھا اور یہاں بھی لیا جائے
تو جواب شرط کا کوئی ربط اس سے نہ ہوگا۔

نُنسِکُم: جمع متکلم مضارع نِسیان مصدر (سمع)
کُم ضمیر خطاب مفعول ہم تم کو بھلا دینگے یعنی بھولے
بسرے کیطرح بالکل چھوڑ دینگے ۲۵/۲ (دیکھو نسی)

نَنسٰاھُم: جمع متکلم مضارع نسیان سے۔ ہم
اون کو چھوڑ دیں گے (یعنی بھولے ہوئے کیطرح)
یا بقول سیوطی ہم اونکو چھوڑ دیں گے دوزخ میں۔ سیوطی
کی اس تقلید کا ثبوت کسی نقلی شہادت سے نہیں ملتا
اول توضیح امام راغب نے بلکہ اکثر مفسرین نے
کی ہے۔ ۱۲/۳ (دیکھو نسی)

نُنشِزُھَا: جمع متکلم مضارع اِنشاز مصدر۔
(افعال) (کسطرح) ہم جوڑے دیتے ہیں (کسطرح)
ہم حرکت دیتے اور اٹھا دیتے ہیں (یا مجازی معنی
مراد ہے کسطرح) ہم اونکو زندہ کرتے ہیں۔ ۳/۲ ۔
(دیکھو نشوز اور انتشار)

نُنشِئَکُم: جمع متکلم مضارع اِنشاء مصدر
(افعال) کُم ضمیر مفعول۔ ہم تمکو پیدا کریں گے۔ ۲۷/۱۵
(دیکھو ناشئۃ)

نَنصُرُ: جمع متکلم مضارع نَصر مصدر (فَعَلَ
یَفعُلُ) ہم یقیناً مدد کرتے ہیں ۲۴/۱۱ (دیکھو ناصر)

لَنَنصُرَنَّکُم: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ
ہم ضرور ہی تمہاری مدد کریں گے۔ ۲۸/۵ (دیکھو ناصر)

نَنظُرَ: جمع متکلم مضارع نَظَر سے (النصر) تاکہ
(ظاہری طور پر) ہم دیکھ لیں ۱۱/۷ (ترجمہ مولانا تھانوی)

نَنظُرُ: جمع متکلم مضارع مرفوع نَظر سے نعراً ہم
دیکھیں گے۔ ۱۹/۱۸

نَنظُرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم نَظر سے۔ ہم
دیکھیں۔ ۱۹/۱۸ (دیکھو ناظرۃ)

نَنقُصُھَا: جمع متکلم مضارع نَقص مصدر (نصر)
ھَا ضمیر مفعول ہم اوس کو کم کرتے چلے جارہے ہیں ۱۳/۱۱ ۱۷/۴
یعنی اہل کفر کی زمینیں اہل ایمان کے قبضے میں
دیے رہے ہیں اسطرح کافروں کی زمینیں گھٹ رہی
ہیں (روح) حضرت ابن عباس قتادہ اور جماعت
اہل تفسیر نے یہی تشریح کی ہے مجاہد کا قول ہے کہ
اس سے مراد ہے زمین کی ویرانی اور اہل زمین کی
ہلاکت عکرمہ نے نقص زمین سے ساکنان زمین
کی ہلاکت مراد لی ہے شعبی کا بھی یہی قول ہے عطا
کا قول ہے کہ نقص ارض سے مراد ہے علماء کی
موت۔ (دیکھو منقوص)

نُنَکِّس: جمع متکلم مضارع تَنکِیس مصدر
(تفعیل) ہم الٹا کردیتے ہیں ہم کبڑا کر دیتے ہیں۔

۲۲/۱۴ (دیکھو نا کسوا)

نَنۡهَكَ: ننہ اصل میں ننھی تھا جمع متکلم مضارع نہی مصدر (فتح) کیا ہم نے تجھے منع نہیں کر دیا تھا یعنی سارے جہان کی حمایت کرنے سے یا اپنے گھر کسی کو مہمان ٹھہرانے سے۔ ۱۵/۷۰ (دیکھو المنتہون)

فصل الواو

اَلنَّوَاصِيْ: جمع النَّاصِيَةُ واحد۔ پیشانیاں پیشانیوں کے بال ۵۵/۴۱ (دیکھو الناصیۃ)

نُؤْتِهٖ: متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) ہٖ ضمیر مفعول۔ ہم اوسکو عطا کریں گے ۴۲/۲۰ ہم اوسکو (نصیب کے موافق) دیدیں گے ۳/۱۴۵ نُؤْتِ اصل میں نُؤْتِیْ تھا (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِهَا: جمع متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ھَا ضمیر مفعول ہم اس کو دیں گے ۳۳/۳۱ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِيْهِ: جمع متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ہٖ ضمیر مفعول ہم اوسکو دیں گے ۴/۱۱۴ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِيْهِمْ: جمع متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم اونکو دیں گے۔ ۴/۱۵۲ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتٰى: جمع متکلم مضارع مجہول اِیْتَاءٌ سے ہم کو دیجائے یعنی ہمارے پاس بھی وحی آ جائے (مدارک) ۶/۱۲۴ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْثِرَ: جمع متکلم مضارع اِیْثَارٌ مصدر (افعال) ہم ہرگز (مقدم قرار نہ دیں گے) ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے یعنی تیری اطاعت کو ادن دلائل سے مقدم نہ سمجھیں گے جو اللہ نے ہم کو عطا کر دی ہیں ۲۰/۷۲ (دیکھو اثر اور تُؤْثِرُوْنَ)

نُوْحٌ: اسم معرفہ مرفوع وبجر ور نوح بن مالک نینوی کے رہنے والے ایک قدیم ترین پیغمبر کا نام جن کی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی اور ان کی بددعا سے عراق میں ایسا طوفان آیا کہ اون کے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہو گیا۔ اور پھر آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے توریت کی صراحت کے موجب نوح حضرت آدم کی دسویں نسل میں تھے اسطرح آدم، شیث، انوش، قینان، مہلائیل، یارد، ادریس، متوشالح، لامک نوح۔ ۳/۳۳، ۴/۱۶۳، ۶/۸۴، ۷/۵۹، ۹/۷۰، ۱۰/۷۱، ۱۱/۲۵، ۱۴/۹، ۱۷/۳، ۱۹/۵۸، ۲۱/۷۶، ۲۲/۴۲، ۲۳/۲۳، ۲۵/۳۷، ۲۶/۱۰۵، ۲۹/۱۴، ۳۳/۷، ۳۷/۷۵، ۳۸/۱۲، ۴۰/۵، ۴۲/۱۳، ۵۰/۱۲، ۵۱/۴۶، ۵۳/۵۲، ۵۷/۲۶، ۶۶/۱۰، ۷۱/۱۔

نُوْحًا: اسم معرفہ منصوب حضرت نوح پیغمبر ۳/۳۳، ۴/۱۶۳، ۶/۸۴، ۷/۵۹، ۱۱/۲۵، ۲۱/۷۶، ۲۹/۱۴، ۳۷/۷۵، ۴۲/۱۳، ۵۷/۲۶، ۷۱/۱۔

نُوحِی : جمع متکلم مضارع۔ ایحاءٌ مصدر (افعال) وَحْیٌ مادہ ہم وحی بھیجتے ہیں ۱۳/۳ ۴/۱۲ ۱/۲۰ ۔

نُوحِیْھَا: جمع متکلم مضارع ایحاءٌ مصدر (افعال) وَحْیٌ مادہ ھَا ضمیر مفعول ہم وحی کے ذریعہ سے اوس کو بھیجتے ہیں۔ ۳/۴۴ ۔

وَحْیٌ مصدر (ضرب) اشارہ کرنا اشارہ سے بتانا (اسم) حکم۔ ایحاءٌ (افعال) اشارہ سے بتانا اشارہ سے بات کرنا دل میں بات ڈالنا بمعنی الہام سکھانا سمجھانا فرشتے کے ذریعہ سے یا غیبی آواز کے وساطت سے کسی پیغمبر کے پاس اللہ کا پیام بھیجنا۔ دل میں وسوسہ ڈالنا۔ ورغلانا۔ اگر اس کے بعد فی مذکور ہو تو ودیعت رکھنا مراد ہوتا ہے نقوشِ کتابت کو بھی وحیٌ اور وُحیٌ کہا جاتا ہے

مزید تشریح کے لئے دیکھو وَحْیًا وَحْیٌ اَلْوَحْیِ وحینا اُوْحِیَ اوحینا یُوحٰی یُوحِی وغیرہ)

نُؤَخِّرُ: جمع متکلم مضارع تاخیرٌ مصدر (تفعیل) ہم تاخیر نہیں کرتے ہیں ہم پیچھے نہیں کرتے ہیں۔ ۱۲/۱۰۴ (دیکھو المستاخرین)

نُودُوْا : جمع مذکر غائب ماضی مجہول نداءٌ مصدر (مفاعلۃ) اونکو پکارا جائیگا ماضی بمعنی مستقبل ۔ ۷/۴۳ (دیکھو المناد)

نُودِیَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نداءٌ سے اوسکو پکارا گیا ۲۰/۱۱ ۲۸/۳۰ (۱۹/۱۶ ۲/۷۶ رجب) اذان دیجائے ۶۲/۹ ماضی بمعنی مستقبل ۳۹/۶۸ (دیکھو المناد)

نُورٌ نُورًا — اسم نکرہ مرفوع ومنصوب ومجرور
نُورِ اَلنُّورَ نُورُ — و معرفہ معرف باللام مرفوع ومجرور و معرفہ مضاف مرفوع ومجرور۔ سب کا معنی روشنی لیکن مختلف آیات میں مراد مختلف ہی ۲/۱۷ اور ۲۴/۳۵ نمبر اول اور نمبر چہارم آگ کی روشنی ۔ ۳/۴ ۱۳/۱۶ ۶/۱ ۱۲/۳ ۱۵/۲۲ ۲۴/۲۷ ۲۵/۱۸ اور ۶/۱۲۲ میں دوسری جگہ ایمان کی روشنی ۵/۱۵ میں پہلی جگہ رسول اللہ کی ذات مبارک۔ ۵/۴۶ میں احکام الٰہیہ کی روشنی ۶/۹۱ میں عام روشنی ۶۴/۸ ۵/۲۵ میں قرآن مجید کی روشنی ۲۵/۱۱ میں شریعت اور براہین الٰہیہ کی روشنی ۱۸/۱۱ میں پانچویں جگہ اسلام کی روشنی ۳۹/۲۲ اور ۱۸/۱۱ میں چھٹی جگہ ہدایت کی روشنی ۳۹/۶۹ میں اللہ کی تجلی ۲۷/۱۸ اور ۲۸/۱ میں توحید و اعمال صالحہ کی روشنی مراد ہے ۱۸/۱۱ میں نور بمعنی مُنوِّر ہے روشن کرنے والا دوسروں کو روشنی عطا کرنیوالا ۔

۶/۴ میں قرآن ۵/۴ میں توریت ۴/۵ میں ایمان ۱۸/۱۱ میں ہدایت ۱۵/۴ میں سبب ہدایت ۲۷/۱۸ میں توحید و اعمال صالحہ ۲۷/۸ میں روز قیامت میں نور

جس کی وجہ سے پل صراط پر چلنا سہل ہو جائیگا ۱۲؎ ۔
اور ۲۹؎ میں نور کا معنی نور ڈالا۔ ہم نے مراد دی
معنی کی یہ توضیح اکثر تفسیروں کی ورق گردانی کے
بعد کی ہے اور بظاہر سیاق قرآنی سے بھی یہی مستفاد
ہوتا ہے بعض جگہ اہل علم کے لئے اختلاف کی گنجائش
ہے۔ (النور کی لفظی تنقیح کے لئے دیکھو نار)

نُورِثُ: جمع متکلم مضارع ایراث مصدر (افعال)
ہم وارث بنائیں گے ہم مالک بنا دیں گے ۱۹؎ (دیکھو میراث)

نُوَفِّ: جمع متکلم مضارع توفیۃ مصدر (تفعیل)
ہم پورا پورا حق دیں گے ۱۲؎ (دیکھو الموفون)
(نُوَفِّ اصل میں نُوَفِّی تھا)

نُوَلِّہٖ: جمع متکلم مضارع تولیۃ مصدر (تفعیل) ہ
ضمیر مفعول۔ اصل میں نُوَلِّی تھا۔ ہم اس کو مختار بنا دیتے
ہیں۔ علامہ سیوطی نے اسکی توضیح میں لکھا ہے نخلہ
والیا تولاہ من الظلال بان نخلی بینہ وبینہ فی الدنیا
جگمراہی کے وہ درپے ہوتا ہے ہم وہی اوسکو دیدیتے
ہیں یعنی گمراہی حاصل کرنیکی درمیانی رکاوٹ کو دور
کر کے اوس کے اور گمراہی کے درمیان تخلیہ کر دیتے ہیں
صاحب معالم نے لکھا ہے نکلہ فی الآخرۃ الی ما تولی فی الدنیا
یعنی دنیا میں جس چیز کے وہ درپے تھا ہم اوسی پر قیامت کے دن
اوسکو مکلف کرینگے بغوی کی توضیح کے موافق نُوَلِّہٖ
سے مراد ہے دنیوی گمراہی کی اخروی سزا دینا اور سیوطی
کی تشریح کے مطابق گمراہ ہو جانیکا مختار بنا دینا اور گمراہی
کی رکاوٹ کو دور کر دینا مراد ہے سیوطی کی تائید اکثر اہل
تفسیر نے کی ہے ہم نے بھی اسی کو پسند کیا ہے۔ ۱۴؎ ۔

نُوَلِّی: جمع متکلم مضارع تولیۃ مصدر (تفعیل)
ہم حاکم بنا دیتے ہیں مسلط کر دیتے ہیں۔
صاحب مدارک نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا
ہے ای نتبع بعضہم بعضا فی النار او نسلط
بعضہم علی بعض ونجعل بعضہم اولیاء
بعض۔ یعنی ہم بعض ظالموں کو بعض کے پیچھے دوزخ
میں داخل کریں گے یا بعض کو بعض پر مسلط کرتے
ہیں یا بعض کو بعض کا دوست اور مددگار بنا دیتے
ہیں۔ صاحب مدارک نے تین طور سے تشریح کی۔
۱؎ ایک کو دوسرے کے پیچھے دوزخ میں داخل
کرنا اس وقت نُوَلِّی کا ماخذ مُوالاۃ ہوگا کسی کام کا
پیہم پے درپے کرنا یہ قول قتادہ کا ہے معمر اس کے
راوی ہیں۔
۲؎ ایک ظالم کو دوسرے ظالم پر مسلط کر دینا
اس وقت نُوَلِّی کا ماخذ وِلایۃ ہوگا حکومت غلبہ
تسلط۔ یہ قول عام اہل تفسیر کا ہے۔
۳؎ ایک کو دوسرے کا دوست اور مددگار

بنا دینا اس وقت نُوَلِّی کا ماخذ وَلَایَۃٌ ہوگا دوستی
مدد مشہور روایات کے بموجب یہ قول قتادہ کا ہے،
حضرت ابن عباس کے اوس قول سے جسکو ابو صالح
نے نقل کیا ہے تشریح دوئم مستفاد ہوتی ہے بمال
ترجمہ بھی اسی پر مبنی ہے۔ ۴؎۔

نُوَلِّيَنَّكَ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ
تَوْلِیَۃٌ مصدر کَ ضمیر مفعول ہم آپ کو ضرور پھیر
دیں گے ۲؎ اس آیت میں تَوْلِیَۃ سے مراد تحویل قبلہ
ہے جو بدر کی لڑائی سے دو ماہ پہلے ماہ رجب میں
بروایت براء بن عازب زوال آفتاب کے بعد عصر کی
نماز میں ہوئی اس سے پہلے سولہ یا سترہ مہینے تک رسول
اللہ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی
تھی مجاہد کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس وقت
رسول اللہ صحابہ کو ظہر کی نماز بنی سلمہ کی مسجد میں پڑھا
رہے تھے اور دو رکعتیں پڑھ چکے تھے۔ تینوں
الفاظ کیلئے دیکھو تَوَلّٰیکُم اور مُوَلِّیْہَا)

نَوْمٌ: اسم۔ نیند ۳؎۔

اَلنَّوْمَ: اسم نیند یا مصدر سونا ۹؎۔

نَوْمُكُمْ: نَوْمَ اسم منصوب مضاف کُمْ مضاف
الیہ تمہاری نیند کو ۳۰؎۔ (دیکھو المنام)

نُؤْمِنُ: جمع متکلم مضارع مرفوع ایمانٌ مصدر
۱؎ (کیا) ہم ایمان لے آئیں ۲؎ ہم ایمان رکھتے ہیں۔
۳؎ ہم رکھتے ہیں تصدیق کرتے ہیں ۴؎ ہم ایمان
رکھ۔ لائیں ۵؎ ۶؎ ہم تصدیق کریں۔ ہم مان
لیں۔

نُؤْمِنَ:۔ جمع متکلم مضارع منصوب ایمان سے
۱؎ ۲؎ ۳؎ ہم ہرگز تصدیق نہیں کریں گے ۴؎
ہم ایمان نہ لائیں۔ ۵؎ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

نُؤْمِنَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ
ایمانٌ سے ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ۶؎۔

نوٹ: ترجمہ میں جس جگہ لفظ ایمان آیا ہے اوس
سے مراد ہے ایمان شرعی اور جہاں لفظ تصدیق آیا
ہے وہاں مراد ہے ایمان لغوی یعنی یقین اور جہاں
دونوں لفظ مذکور ہیں وہاں دونوں معنی کا احتمال
ہے۔ (دیکھو مؤمن)

اَلنُّوْنَ: مچھلی کا نام۔ ذوالنون۔ حضرت
یونس پیغمبر علیہ السلام کا لقب تھا کیونکہ آپکو مچھلی نے
نگل لیا تھا اور پھر کنارہ پر لاکر اگل دیا تھا۔ ۴؎۔

اَلنَّوٰی: جمع النَّوَاۃُ واحد کھجور کی گٹھلیاں
۱۸؎۔ نَوٰی (اسم مفرد) وہ سمت جدھر کو رخ ہو۔
دوری۔ جدائی۔ نَیٌّ اصل میں نَوْیٌ تھا جمع بی
نِیٌّ فر تھی نِیَّۃٌ ارادہ دوری۔ حاجتمندی۔ وہ

سمت جدھر مسافر کا رخ ہو۔ نَوِیٌّ ہم ارادہ، مشترک قصد رکھنے والا آدمی۔ نَاوِی موٹا اونٹ۔

نِیَّۃٌ اور نَوَاۃٌ مصدر (ضرب) ارادہ کرنا حفاظت کرنا۔ مالک ہونا۔ پھینکنا۔ نَیٌّ اور نَوَایَۃٌ (ضرب) فربہ ہونا۔ پھیر دینا۔ پھرنا۔ اِنْوَاءٌ (افعال) دور ہونا۔ بہت سفر کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔ کھجور میں گٹھلی پڑ جانا۔ تَنْوِیَۃٌ (تفعیل) حاجت پوری کرنا۔ کسی کی نیت پر کام کو چھوڑ دینا۔ مُنَاوَاۃٌ (اصل میں مُنَاوَءَۃٌ تھا) باہم دشمنی کرنا۔ تَنَوِّی (تفعل) نیت کرنا۔ اِنْتِوَاءٌ (افتعال) ارادہ کرنا۔ قیام کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔

فصل الھاء

اَلنَّھَارِ: اسم جنس مجرور معرفہ۔ دن۔ بعض اہل لغت نے نہار کی جمع اَنْھُرٌ اور نُھُرٌ لکھی ہے شاید اس محقق کی نظر میں نَھَار اسم مفرد ہے۔ پ۲/۴ پ۳/۶، ۱۱، ۱۶ پ۴/۱۱ پ۷/۹، ۱۲ پ۷/۶، ۱۰ پ۱۲/۱۰ پ۱۳/۷ پ۱۵/۲ پ۱۶/۱۷ پ۱۷/۱۳، ۱۵ پ۱۸/۵ پ۲۱/۶، ۱۲ پ۲۲/۱۰، ۱۳ پ۲۳/۲، ۱۵ پ۲۴/۱۹ پ۲۵/۱۷ پ۲۷/۱۷ پ۲۹/۱۳ پ۳۰/۶، ۱۷۔

اَلنَّھَارَ: اسم جنس منصوب معرفہ۔ دن پ۳/۱۱ پ۹/۱۳ پ۱۱/۱۲ پ۱۳/۸، ۱۷ پ۱۴/۸ پ۱۵/۲ پ۱۷/۲، ۳، ۱۵ پ۱۹/۴ پ۲۰/۱۰، ۲۰ پ۲۱/۱۲ پ۲۲/۱۴ پ۲۳/۱۵ پ۲۴/۱۲ پ۲۹/۱۴ پ۳۰/۱۔

نَھَارٍ: اسم جنس نکرہ مجرور۔ کوئی دن۔ کسی دن پ۲۶/۴

نَھَارًا: اسم جنس نکرہ منصوب۔ دن پ۱۱/۷، ۱۰

نَھَارٌ، نَاھِرٌ، نَھَارٌ، نُھُرٌ، نَھَارٌ، اَنْھُرٌ سب کا معنی ہے بہت زیادہ روشن دن۔ رَجُلٌ نَھِرٌ دن دھاڑے لوٹ مار کرنے والا آدمی نَھْرٌ اور نَھَرٌ دریا اَنْھَارٌ نُھُوْرٌ اَنْھُرٌ جمع۔ نُھْرَۃٌ لیجانا۔ خواندگی۔ نَھَرٌ فراخی، کشادگی نَھِرٌ سفید انگور نَھِیْرٌ بہت۔ زیادہ۔ نَھَارٌ بیرانی کا پھیل جانا۔ منتشر ہو جانا۔ مُوْرٌ اَبْرَہٌ مُنْھَرٌ وہ زمین جس میں پانی بہہ کر گڑھا بنا نَھْرٌ مصدر (فتح) نہر کا پانی جاری کرنا۔ پانی کا زمین پر چلنا۔ جھڑکنا۔ اِنْھَارٌ (افعال) پانی خون وغیرہ کا جاری کرنا جاری ہونا۔ نہر کو چوڑا کرنا۔ زخم کو کشادہ کرنا۔ عورت کا فربہ ہونا۔ آہستہ دوڑنا دن میں لوٹ مار کرنا۔ اِنْتِھَارٌ (افتعال) جھڑکنا خون نہ رکنا اسہال جاری ہونا (تاج المصادر وغیرہ)

نَھَرٍ: اسم مفرد مجرور نکرہ دریا (اردن اور فلسطین کے درمیان کوئی دریا تھا وہی مراد ہے پ۲/۱۶ کوئی نہر پ۲۷/۱۰ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ اس جگہ نہر سے مراد دریا نہیں بلکہ فضا اور وسعت مراد ہے (مدارک) یہ بھی ہو سکتا ہے کہ نَھَرٌ نہار کی جمع ہو اور مراد یہ ہو کہ جنت میں دن ہی دن

سے رات اور تاریکی نہیں ہے۔ (کرخی)

نَهَرًا: اسم مفرد منصوب نکرہ۔ دریا ۱۵ ۔ (دیکھو بھار)

نَهْتَدِيَ: جمع متکلم مضارع اِهْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) ہماری کبھی رسائی (یہاں تک) نہ ہوتی (تھانوی) ۸ (دیکھو مہتدین)

نَهْدِيْ: جمع متکلم مضارع ہُدًى ہدایۃ مصدر (ضرب) ہم ہدایت کرتے ہیں ہم راستہ دکھا دیتے ہیں۔ ۲۵۔

نَهْدِيَنَّهُمْ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ ہدایۃ سے ہُمْ ضمیر مفعول ہم ان کو ضرور بتا دیں گے ۲۱ (دیکھو یہتدین)

نُهْلِكَ: جمع متکلم مضارع منصوب اہلاک مصدر (افعال) کہ ہم تباہ کر دیں۔ ۱۵

نُهْلِكْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اہلاک مصدر (افعال) (کیا) ہم تباہ نہیں کر چکے ۱۸

نُهْلِكَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ اہلاک سے۔ ہم ضرور ہی ہلاک کر دیں گے ۱۳۔

نُهُوْا: جمع مذکر غائب ماضی مجہول نہی سے وہ روکے گئے ان کو منع کیا گیا ۲ ۹ ۲۸

(دیکھو منتہون)

نَهٰى: واحد مذکر غائب ماضی معروف نہی سے اوس نے روکا۔ باز داشت کی۔ ۳۰۔ (دیکھو منتہون)

اَلنُّهٰى: جمع اَلنُّهْيَةُ واحد بری باتوں سے روکنے والی عقلیں۔ ۱۶

نُهِيْتُ: واحد متکلم ماضی مجہول نہی سے مجھے روکا گیا ہے مجھے ممانعت کر دی گئی ہے ۷ ۲۴

نَهَاكُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نہی مصدر۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اس نے تم کو منع کر دیا روک دیا۔ ۲۸

نَهَاكُمَا: واحد مذکر غائب ماضی معروف کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب مفعول تم دونوں کو (اس نے) منع کیا نہیں روکا۔ ۸ (دیکھو منتہون)

فصل الیاء المثناۃ

نُيَسِّرُ: جمع متکلم مضارع تَيْسِيْرٌ مصدر (تفعیل) یُسر مادہ۔ ہم آسان کر دیتے ہیں ہم سہولت پیدا کر دیتے ہیں ۳۰

یُسر، ضد عُسر۔ آسانی سہولت۔ یُسریٰ۔ یَسِیْرٌ، مَیْسُوْرٌ سہل۔ یَسِیْرٌ تھوڑا قلیل

یُسْرٰی بائیں جہت بَلِیسَرَۃٍ آسانی فراخی حال مَیْسَرَۃٌ وِیَسَارٌ فراخ حالی آسانی۔ فراخ دستی یَسَارٌ الٹا ہاتھ بائیں سمت بعض اہل لغت کا خیال ہے کہ بائیں جہت کے لئے یسارٌ بولا جاتا ہے مَیْسِرٌ جوا جس میں آسانی سے مال ہاتھ آجاتا ہے۔ یَسَرَاتٌ ہلکی ٹانگیں سبک پاؤں۔

تَیَسَّرٌ (تفعل) اِسْتِیْسَارٌ (استفعال) آسان اور سہل ہونا تَیْسِیْرٌ (تفعیل) آسانی کر دینا۔ سہل کر دینا۔ اِیْسَارٌ (افعال) مال دار ہو جانا فراخ دست ہو جانا۔ (المفردات)

نَیْلًا: مصدر منصوب (سمع) پانا کامیاب ہونا مراد کو پہونچنا۔ یہاں مراد ہے دشمن پر کامیابی خواہ قتل کر کے ہو یا قید کر کے یا اوس کا مال لوٹ کے ہو (مدارک)

نَیْلٌ اور نَیْلَۃٌ عطیہ بخشش۔ نَائِلٌ عطیہ نَالَۃُ الدَّارِ مکان کا کشادہ صحن۔ نَیْلٌ نَالٌ نَالَۃٌ مصادر (سمع وضرب) پانا پہونچنا کامیاب ہونا نَالَ مِنْہُ اس پر قابو پایا یا اس کو ضرر پہونچایا نَالَ مِنْ عِرْضِہٖ اوس کی آبرو ریزی کی اوسکو گالی دی نِلْتُہٗ میں نے اوسکو پایا میں نے اوس کو دیا۔ اَنَالَہٗ (افعال) دینا۔ (متعدی بنفسہٖ بھی ہے اور باللام بھی) (راغب وقاموس)

بابُ الواو

فصل الالف

وَ: واؤ عطف دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لئے آتا ہے خواہ اول چیز دوسری چیز کی ہم زمانہ اور ساتھی ہو جیسے فَاَنْجَیْنٰہُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ: یا دوسری چیز پہلی چیز سے پہلے ہو جیسے كَذٰلِكَ يُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ یا دوسری چیز پہلی چیز کے بعد ہو جیسے اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ اول مثال میں معطوف اور معطوف علیہ ایک زمانہ میں باہم ساتھی تھے یعنی

حضرت نوح اور دوسرے اہلِ کشتی اور سب کو ساتھ ساتھ ایک وقت میں اللہ نے طوفان سے بچایا تھا۔ دوسری مثال میں معطوف کا زمانہ معطوف علیہ سے مقدم ہے یعنی رسول اللہؐ سے دوسرے انبیاء سابق تھے اور ان کے پاس وحی آنے کا زمانہ بھی پہلے تھا تیسری مثال میں معطوف علیہ کا زمانہ معطوف سے پہلے تھا یعنی حضرت نوحؑ حضرت ابراہیمؑ سے پہلے تھے ابن مالک کا قول ہے کہ واؤ کا معیت (جمعیت زمانیہ) کیلئے ہونا راجح ہے۔ ترتیب یعنی تعقدم و تاخر زمانی کے لئے ہونا بہت زیادہ ہے اور عدم ترتیب کے لئے ہونا بالکل نادر۔ انتہی۔

اگر معطوف و معطوف علیہ میں ترتیب ہو تو کبھی تقارب زمانی ہوتا ہے یعنی معطوف علیہ کے بعد فوراً ہی معطوف کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے یا دونوں میں فصل زمانی اور تراخی ہوتی ہے اول سے دوسرا بہت بعد ہوتا ہے اول کی مثال کے لئے آیت فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ سے بعض ائمہ فقہ کے نزدیک وضو کے ارکان میں فوری ترتیب مستفاد ہوتی ہے دوسرے کی مثال کیلئے آیت اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پر غور کرو حضرت موسیٰ کا دریا سے نکل کر ان کے پاس پہنچنا اور نبوت عطا ہونا دونوں میں چالیس سال کا فصل ہے

سیرافی نے لکھا ہے کہ اہلِ نحو اور اہلِ لغت کا اتفاق ہے اس امر پر کہ واؤ عطف ترتیب کیلئے نہیں آتا مگر ابنِ ہشام نے مغنی اللبیب میں صراحت کی ہے سیرافی کا یہ قول غلط ہے کیونکہ قطرب ربعی، فراء، ثعلب ابو عمر و ہشام اور امام شافعی واؤ کو مفید ترتیب کہتے ہیں۔

امام الحرمین ضیاء الدین نے برہان میں صراحت کی ہے کہ بعض حنفیہ کے نزدیک واؤ معیت کے لئے آتا ہے یعنی معطوف و معطوف علیہ میں ترتیب نہیں ہوتی۔

مجازاً واؤ مندرجۂ ذیل معانی کے لئے بھی مستعمل ہے۔

۱۔ اَوْ کا ہم معنی۔ اس کی تین صورتیں ہیں اول یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح تقسیم کا فائدہ دیتا ہے جیسے الکلمۃ اسم وفعل وحرف یا جیسے آیت فَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ (ذکرہ ابن مالک فی التحفۃ) عام اہل نحو اس واؤ کو تقسیم کا واؤ نہیں کہتے بلکہ جمعیت کے لئے ہی کہتے ہیں اور عام مفہوم جلنسی تینوں خاص انواع کو مجتمع قرار دیتے ہیں۔ دوم یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح اباحت کا فائدہ دیتا ہے

جالس الحسن او ابن سیرین کا معنی ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ مجالست مباح ہے اسی لئے قرآن مجید میں ثلاثۃ ایام و سبعۃ کے بعد تلک عشرۃ کاملۃ فرمایا تاکہ ثلاثۃ۔ و سبعۃ سے جو یہ مفہوم مستفاد ہوتا تھا کہ تین اور سات روزوں میں سے صرف ایک شق کافی ہے تین یا سات اس خیال کا ازالہ ہو جائے اور یہ سمجھ لیا جائے کہ ثلاثۃ۔ اور سبعۃ کے درمیان واؤ بمعنی او نہیں ہے بلکہ اصلی معنی کے لئے ہے یعنی پورے دس روزے (تین اور سات) رکھنے ضروری ہیں یہ قول زمخشری کا ہے عام اہل نحو اس کے قائل نہیں۔

تیسری صورت یہ ہے کہ واؤ او کی طرح تخییر کا فائدہ دیتا ہے یہ قول بھی حسب صراحت ابو ہشام بعض اہل نحو کا ہے جمہور علماء تخییر کے قائل نہیں۔ قرآن مجید میں اسکی کوئی مثال نہیں۔

۸۔ بار حرف جر کا ہم معنی۔ جیسے انت اعلم و مالک اے بمالک یعنی تو ہی اپنے مال کی حالت خوب جانتا ہے۔ یا جیسے اشتریت الشاۃ شاۃ و درہما میں نے بکریاں خریدیں ایک بکری ایک درہم یعنی فی بکری ایک درہم کو۔ قرآن میں اس کی مثال نہیں۔

۹۔ لام تعلیل کا ہم معنی۔ فعل مضارع منصوب پر جو واؤ آتا ہے وہ لام تعلیل ہی کے معنی میں ہوتا ہے جیسے وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ یا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ یا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ (بقرأت نصب) ابن ہشام کے نزدیک یہ واؤ معیت کے لئے ہے۔

۱۰۔ واؤ استیناف جس کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے جیسے لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ، یا مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ (بقرأت رفع) یا وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ۔

۱۱۔ واؤ حال جس کو واؤ ابتدا بھی کہا جاتا ہے۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے سیبویہ اور متقدمین اہل نحو اس واؤ کو مع اس کے مابعد کے اذ کے ظرف فعل سابق کی قید قرار دیتے ہیں۔ جیسے اِهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ابو البقاء نے کہا آیت وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ

میں بھی واؤ حال ہے۔

ے واؤ مفعول معہ۔ صرف امام عبدالقاہر جرجانی قائل ہیں کہ مفعول معہ پر نصب اس واؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اسکی کوئی یقینی مثال نہیں۔ ہاں آیت اَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ میں (بروایت سبعہ بہمزۂ قطعیہ ونصب شرکاء) شرکاء منصوب ہے ممکن ہے کہ یہ نصب مفعول معہ ہونے کی بنا پر ہوا ور ہو سکتا ہے کہ یہ فعل محذوف کا مفعول ہو اس لئے یقینی طور پر اس کو مفعول معہ نہیں کہا جا سکتا۔

ے واؤ قسم حرف جر ہے صرف اسم ظاہر پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ محذوف ہوتا ہے جیسے وَالتِّيْنِ۔ وَالْقَلَمِ۔ وَالضُّحٰى لیکن اس کے بعد دوبارہ واؤ آئے تو دوسرا واؤ عاطفہ ہوگا جیسے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ میں اول واؤ قسمیہ اور دوسرا عاطفہ ہے۔

۸ واؤ بمعنی رُبَّ۔ صرف نکرہ پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ بعد کو آتا ہے (علماء کوفہ و مبرد) قرآن مجید میں اس کی مثال نہیں۔

۹ واؤ زائدہ نہ ذکر سے خاص فائدہ نہ حذف سے نقصان۔ (علماء کوفہ و اخفش وغیرہ) جیسے حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا میں اول یا دوسرا واؤ زائدہ ہے یا آیت فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ وَنَادَيْنٰهُ میں دونوں میں کوئی واؤ زائدہ ہے۔

ے واؤ ثمانیہ۔ علماء ادب میں سے حریری وغیرہ علماء نحو میں سے ابن خالویہ وغیرہ اور مفسرین میں سے ثعلبی وغیرہ اس کے قائل ہیں جب سات چیزیں بہم بغیر عطف کے ذکر کر دی جائیں تو آٹھویں چیز پر واؤ آجاتا ہے یا عدد سبعہ کے ذکر کے ثامن (آٹھویں) پر واؤ آجاتا ہے مؤخرالذکر کی مثال میں اس آیت کو پیش کیا گیا ہے سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ دیکھو ثلاثۃ اور رابعہم کے درمیان حرف عطف نہیں اسی طرح خمسۃ اور سادسہم کے درمیان بھی نہیں۔ لیکن سبعۃ اور ثامنہم کے درمیان واؤ ہے اس لئے کہ اہل عرب ایک سے لیکر سات تک کسی کو عدد کامل نہیں کہتے صرف سات کو عدد تام کہتے ہیں اسی کو ظاہر کرنے کے لئے آٹھویں معدود یا عدد پر واؤ لاتے ہیں۔

بعض لوگ اس کو واؤ حال کہتے ہیں۔

اول الذکر کی شمل کے لئے وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
پر غور کرو اس سے پہلے سات صفات مذکور
ہیں کسی پر واؤ نہیں یہ آٹھویں صفت ہے اس
لئے اس پر واؤ ہے۔

ثعلبی اور قاضی عبد الرحمن عسقلانی مصری
نے آیت ثَيِّبَاتٍ وَّاَبْكَارًا کے واؤ کو بھی واؤ
ثمانیہ کہا ہے کیونکہ یہ بھی آٹھویں صفت (اگر خیراً
کو صفت اول نہ کہا جائے) پر آیا ہے ابن ہشام
نے اس کی تغلیط کی ہے کیونکہ یہ واؤ بمعنی اَوْ ہے
جو محض ثَيِّبَاتٍ کے مقابلہ کے لئے آیا ہے اس کے
علاوہ اَبْكَارًا آٹھویں صفت بھی نہیں ہے نویں
ہے (اگر خیراً کو صفت اول کہا جائے)

۱۱ علامہ زمخشری اور اون کے مقلد کہتے
ہیں کہ اگر کوئی جملہ ماقبل کی صفت ہو تو اس کے
جملہ کی وصفیت کو پختہ اور مؤکد کرنے کیلئے اس
پر واؤ لے آتے ہیں جیسے وَعَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا
شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ یا اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى
قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا یا وَ
مَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ
عام علمائے نحو اس واؤ کو واؤ حال کہتے ہیں۔

۱۲۔ واؤ ضمیر جمع مذکر جیسے اَلرِّجَالُ قَامُوْا
یہ واؤ اسم ہے اور فاعل پر دلالت کرتا ہے اخفش
اور زمانی کے نزدیک حرف ہے فاعل ضمیر مستتر ہے
قرآن مجید میں اس کی مثالیں بکثرت ہیں۔

۱۳ واؤ علامت مذکر (صرف بنی طے یا قبائل
ازدشنوءہ کے محاورہ میں) سیبویہ کا قول ہے کہ جس
طرح قَالَتْ میں تا حرف تانیث ہے اسیطرح یہ
واؤ حرف تذکیر ہے جو جمعیت پر دلالت کرتا ہے
جیسے وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَسَرُّوْا
میں واؤ جمع مذکر کی علامت حرفیہ ہے اور اَلَّذِيْنَ
فاعل ہے یا ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ میں
كَثِيْرٌ فاعل ہے اور عَمُوْا اور صَمُّوْا کا واؤ حرف تذکیر
جمع۔ جمہور اہل نحو کے نزدیک اَلَّذِيْنَ اور كَثِيْرٌ فاعل
نہیں۔ فاعل کی ضمیر سے بدل ہیں۔ فاعل ضمیر
مستتر ہے۔

۱۴ واؤ قوافی اشباعی شعر کے آخر میں صرف
آواز کو بڑھانے کیلئے آتا ہے جیسے ع
سُقِيْتِ الْغَيْثَ اَيَّتُهَا الْخِيَامُوْ
اے خیمو تم کو بارش سے سیرابی حاصل ہو۔
قرآن شعر نہیں اس لئے یہ واؤ بھی قرآن
میں نہیں۔

۱۵ واؤ تذکر۔ مثلاً کوئی شخص يَقُوْمُ زَيْدٌ

کہنا چاہتا ہے اور لِعُوْمُ کہتے کہتے زید کو بھول جاتا ہے اس لئے زید کو یاد کرنے کے لئے لِعُوْمُ زَیْدٌ میم کو کھینچ کر کہتا ہے کہ واؤ کا تلفظ پیدا ہو جاتا ہے یہ واؤ بھی قرآن میں نہیں کیونکہ اللہ بھولتا نہیں ہے اس کے علاوہ یہ واؤ محض عارضی طور پر اوقت امتداد تلفظ پیدا ہو جاتا ہے مستقل حیثیت نہیں رکھتا اسی لئے کتابت میں نہیں آتا۔

۱۶ اگر ہمزۂ استفہام کا ماقبل مضموم ہو تو استفہامی ہمزہ کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے قنبل کی قرأت میں ہے قَالَ فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ بہ اور اِلَیْہِ النُّشُوْرُ وَاَمِنْتُمْ اصل میں ءَاٰمَنْتُمْ اور ءَاَمِنْتُمْ تھا۔ ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔

وَابِلٌ: اسم۔ سخت بارش۔ موسلا دھار بارش ۲۶۴/۲۔ وَبْلٌ بڑے بڑے قطروں کی بارش۔ وَبْلَۃٌ اور اُبْلَۃٌ کھانے کی ناخوشگواری۔ وَبِیْلٌ سخت اور دشوار کام۔ ناگوار امر۔ سخت لٹھ۔ نرم شاخ۔ ناخوش گوار چراگاہ۔ وُبُلٌ جمع۔ وبیلۃ: ایندھن کا گٹھا۔ مضبوط لاٹھی۔ اَرْضٌ وَبِیْلَۃٌ ناخوشگوار چراگاہ والی زمین وُبُلٌ جمع۔ وابلۃ: بازو۔ زانو کی نوک موبِلٌ سخت لاٹھی مِیْبَلَۃٌ۔ دُرّہ۔ کوڑہ مِیْبَلٌ مضبوط لاٹھی۔

وَبْلٌ وُبَالَۃٌ وُبَالٌ وُبُوْلٌ مصادر ہیں۔ (کرم) کسی چیز کا ناگوار اور گراں ہونا۔ وَبْلٌ مصدر (ضرب) موٹے قطروں کی بارش ہونا۔ سخت ہانکنا، مارنا۔ مُوَابَلَۃٌ (مفاعلۃ) مداومت۔ اِسْتِیْبَالٌ (استفعال) کسی چیز کو ناگوار سمجھنا۔

وَاثَقَکُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف۔ مُوَاثَقَۃٌ اور وِثَاقٌ مصدر (مفاعلۃ) کُمْ مفعول تم سے مضبوط عہد لیا تھا ۷/۵ (دیکھو مُوْثِقُھُمْ)

وَاجِفَۃٌ: اسم فاعل واحد مؤنث وَجْفٌ مصدر (ضرب) ترساں لرزاں (محلی) ۳۰/۴۔

وَجْفٌ وَجِیْفٌ وُجُوْفٌ مصادر ہیں (ضرب) اونٹ یا گھوڑے کا قدم قدم چلنا۔ کسی کا بے قرار ہونا اِیْجَافٌ (افعال) قدم قدم چلانا۔ اِسْتِیْجَافٌ (استفعال) دل کو محبت میں وارفتہ بنا دینا۔

وَاحِدٌ: اسم فاعل واحد مذکر مرفوع نکرہ۔ وَحْدٌ اور وَحْدَۃٌ مصدر (سمع و کرم) اکیلا یگانہ ۳/۲ ۔ ۶/۳ و ۱۴۷، ۷/۸، ۱۳/۱۹، ۱۴/۹، ۱۶/۳، ۱۷/۷ و ۱۲، ۲۱/۱، ۲۳/۵، ۲۴/۱۵۔

وَاحِدٍ: اسم گنتی کا سب سے پہلا عدد یعنی ایک ۳/۱۴، ۱۲/۲، ۱۸/۴ ایک قسم ۱/۷، ۱۳/۷۔

وَاحِدًا: اسم فاعل واحد مذکر منصوب نکرہ اکیلا ۶/۱۴ ۱۱/۱۴ ۳۰/۱۴ ایک ۲۷/۹ ایک اور ایک طرح ۱۹/۲۱ ۔

اَلْوَاحِدُ: اسم فاعل واحد مذکر مرفوع معرفہ اکیلا ۔ یگانہ ۔ ۱۲/۱۵ ۱۳/۸ ۲۳/۱۴ و ۱۵ ۔

اَلْوَاحِدِ: اسم فاعل واحد مذکر مجرور معرفہ اکیلا ۔ یگانہ ۲۴/۷ ۔

وَاحِدَةً: اسم فاعل واحد مؤنث منصوب نکرہ ایک ۔ اکیلی ۲/۱ ۴/۱۲ و ۱۳ ۶/۱۱ ۱۱/۷ ۱۲/۱۰ ۱۴/۱۹ ۱۷/۱ ۱۸/۴ ۲۳/۱ و ۲ و ۳ و ۱۱ ۲۵/۹ و ۱۲ ۲۷/۹ ایک دم ۵/۱۲ ۱۹/۱ ۲۹/۵ ۔

وَاحِدَةٍ: اسم فاعل واحد مؤنث مجرور نکرہ ایک اکیلی ۴/۱۲ ۷/۱۸ ۹/۱۴ ۱۲/۱۳ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۲ ۲۳/۱۵ ۔

وَاحِدَةٌ: اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع نکرہ ایک اکیلی ۲۳/۵ ۲۹/۵ ۳۰/۳ ایک بار یا ایک بات ۲۷/۱ ۔ اس جگہ موصوف محذوف ہے یعنی مَرَّةٌ وَاحِدَةٌ یا کَلِمَةٌ وَاحِدَةٌ (معالم)

اَلْوَادِ: اسم مفرد اَلْاَوْدِيَةُ جمع اصل میں اَلْوَادِيُ تھا دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان مراد وادی طور ۱۶/۱۰ ۲۰/۱۲ ۳۰/۱۲ یہ تینوں معرف باللام ہیں ہاں ۱۹/۱۲ میں مجرور مضاف ہے جس سے مراد کعب کے نزدیک طائف ہے اور قتادہ کے نزدیک شام کی ایک وادی ۳۰/۱۴ میں وادی القریٰ مراد ہے جو مدینہ کے قریب بجانب شام ہے یا وہ پہاڑی وادی مراد ہے جہاں پتھروں کو تراش کر مکان نما غار بنا کر قوم ثمود رہتی تھی ۔ (قرطبی)

وَادٍ: اسم مفرد نکرہ دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان مراد مکہ ۱۳/۱۸ البتہ ۱۹/۱۵ میں وہ خیالی وادی مراد ہے جس میں شعراء دوڑ لگاتے پھرتے ہیں اور ہر گفتار تخیل پر غور و خوض کرتے ہیں جیسے جنگل میں کوئی حیران پریشان ٹکریں مارتا پھرتا ہو واقعیت سے اس کا دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا زمین کو سات اور آسمان کو آٹھ بنا دینا ان بھٹکے ہوئے سرگرداں لوگوں کا شیوہ ہوتا ہے (ملخص از تفسیر قرطبی)

وَادِيًا: اسم منصوب نکرہ ۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان ۱۱/۳ ۔

دِيَةٌ خون بہا ۔ دیاتٌ جمع ودی ہلاک ۔ وادی دو پہاڑوں کے درمیان کا نالہ یا میدان

دِيَةٌ مصدر اصل میں وَدْیٌ تھا (ضرب) خون بہا دینا ۔ کام کو ترتیب کر دینا ۔ اِیدَاءٌ (افعال) ہلاک ہونا ۔ ہلاکت کے قریب پہنچ جانا ۔ مُودِی شیر ۔ اور ہلاک ہونے والا ۔

اَلْوَارِثِ: اسم فاعل واحد مذکر مجرور

وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اوس کے ترکہ
کا حصہ دار ہوتا ہے ۲/۲۳ (دیکھو میراث)

اَلْوَارِثُوْنَ : اسم فاعل جمع مذکر مرفوع
الوارث واحد ۱۵/۲۳ باقی رہنے والے ۲۸/۵۸ مالک
(دیکھو میراث)

اَلْوَارِثِیْنَ : اسم فاعل جمع مذکر منصوب
ومجرور۔ الوارث واحد۔ باقی رہنے والے ۲۱/۸۹ ۲۸/۵
مالک جانشین ۲۸/۵ (دیکھو میراث)

وَارِدُ : اسم فاعل واحد مذکر مرفوع مضاف
وُرُوْدٌ مصدر (ضرب) سامنے پہونچ جانیوالا
یا اترنے والا ۱۹/۷۱۔

" اکثر قدماء مفسرین کے نزدیک اس جگہ وُرُوْدٌ
مراد ہے پلصراط سے گذرنا۔ علامہ نووی شارح
صحیح مسلم نے اسی کو ترجیح دی ہے حضرت انس
حضرت ابوہریرہ حضرت جابر حضرت ابوسعید کی روایات
اسکی تائید کرتی ہیں لیکن ابن ابی حاتم نے حضرت ابن مسعود
کا قول نقل کیا ہی کہ اس جگہ ورود سے مراد ہے
جہنم کے پاس کھڑا ہونا۔

وَارِدُهُمْ : اسم فاعل منصوب مضاف۔ ہُمْ
مضاف الیہ۔ (اونہوں نے بھیجا) اپنے وارد کو
یعنی پانی پر اترنیوالے کو تاکہ کنوئیں (یا چشمہ وغیرہ)
سے پانی لیکر آئے ۱۲/۱۹ (دیکھو المورود)

وَارِدُوْنَ : اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔
وارِدٌ واحد تم (اوس پر) اترنے والے ہو یا اس میں
داخل ہونیوالے ہو ۲۱/۹۸ (دیکھو المورود)

وَازِرَةٌ : اسم فاعل واحد مؤنث وِزْرٌ مصدر
(ضرب) پشت پر بوجھ اٹھانے والا نفس یعنی شخص
۶/۱۶۴ ۱۷/۱۵ ۳۵/۱۸ ۳۹/۷ ۵۳/۳۸ یعنی کوئی شخص دوسرے
کا گناہ اپنے اوپر نہ اٹھا سکے گا۔

وِزْرٌ بوجھ۔ کپڑوں کا بقچہ۔ ہتھیار۔ ساز۔ اَوْزَارٌ
جمع وَزَرٌ بلند پہاڑ۔ پناہ گاہ۔ وَزِیْرٌ مشیر سلطنت
بادشاہ کا مددگار۔ حکومت کا بوجھ اٹھانے والا
بادشاہ کی پشت کو مضبوط کرنے والا۔ مَوْزُوْرٌ
وہ شخص جسکی پشت پر بوجھ لدا ہو۔ وَزْرٌ وِزْرٌ
اور وِزَارَةٌ مصادر ہیں (ضرب وسمع) بوجھل ہونا
بوجھ اٹھانا۔ اِیْزَارٌ (افعال) پناہ میں لانا۔ مضبوط
کرنا۔ لیجانا۔ کسی پر بوجھ لاد دینا چھپانا مُوَازَرَةٌ
(مفاعلہ) باہم امداد۔ تَوَزُّرٌ (تفعل) وزیر ہونا۔ اِتِّزَارٌ
(افتعال) گناہ کرنا۔ گناہ کا بوجھ اٹھانا۔ (تاج)

وَاسِعٌ : اسم فاعل واحد مذکر نکرہ مرفوع سَعَةٌ
مصدر (سمع) وسیع فضل والا۔ کشادہ بخشش والا
۲/۱۴ ۲/۱۶ ۳/۱۵،۱۶ ۶/۱۲ ۱۸/۱۰ ۔

وَاسِعٌ : اسم فاعل واحد مذکر معرفہ مضاف
وسیع مغفرت والا جس کے گناہ معاف کرنا چاہیگا
بغیر توبہ کے معاف کردیگا (رازی) ۲۷ ۔

وَاسِعًا : اسم فاعل واحد مذکر منصوب نکرہ
وسیع الفضل کثیر العطاء ۵/۱۹ ۔

وَاسِعَۃٍ : اسم فاعل واحد مؤنث مجرور۔
وسیع (رحمت) بڑی (مہربانی) ۸/۵ ۔

وَاسِعَۃً : اسم فاعل واحد مؤنث منصوب
فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی ۵/۱۱ ۔

وَاسِعَۃٌ : اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع
فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی ۱۲ ۲۳/۱۹ (دیکھو
الموسع)

وَاصِبٌ : اسم فاعل واحد مذکر مرفوع
وُصُوبٌ مصدر (ضرب) جم جانے والا۔ قائم
رہنے والا جاودانی، لازوال ۳۳ ۔

وَصَبٌ بیماری اوصاب جمع وَصِبٌ بیمار
وِصَابٌ اور وَصَابیٰ جمع مَفَازَۃٌ وَاصِبَۃٌ دور دراز
لمبا چوڑا صحرا، وصوبٌ مصدر (ضرب)
جم جانا۔ زائل نہ ہونا۔ ہمیشہ رہنا۔ (بذریعہ علی)
وَصَبٌ مصدر (سمع) بیمار ہونا۔ ایصابٌ
(افعال) بیمار ہونا۔ بیمار کردینا کسی چیز پر ہمیشہ
جما رہنا قائم رہنا (بذریعہ علی) توصیبٌ (تفعیل)
بیمار کرنا۔ توصّبٌ بیمار ہونا۔

وَاصِبًا : اسم فاعل واحد مذکر منصوب
دوامی ہمیشہ۔ ۱۴/۵۲ ۔

وَاعَدْنَا : جمع متکلم ماضی معروف مُوَاعَدَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) ہم نے میعاد مقرر کر دی
۱۶/۱۲ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَاعِظِیْنَ : اسم فاعل جمع مذکر مجرور
وَعْظٌ مصدر (ضرب) نصیحت کرنے والا ۱۹/۱۱ ۔
(دیکھو الموعظۃ)

وَاعِیَۃٌ : اسم فاعل واحد مؤنث۔ وَعْیٌ
مصدر (ضرب) یاد رکھنے والے۔ ۲۹/۵ ۔

وَعْیٌ اور وَعًی شور وغل فریاد خصوصاً کتے
کی آواز۔ مالی عنہ وعی مجھے اس کے بغیر کوئی
چارہ نہیں۔ فرس وعی مضبوط گھوڑا۔ وِعَاءٌ
اور اِعَاءٌ برتن اَوْعِیَۃٌ اور اَوْعَاءٌ جمع ۔
واعی الیتیم۔ یتیم کی دیکھ بھال رکھنے والا سرپرست
مَوْعِیٌّ مضبوط۔ وَعْیٌ مصدر (ضرب)
یاد رکھنا۔ ایعاءٌ (افعال) برتن میں بھرنا۔
یاد رکھنا۔ اکٹھا کر لینا خرچ کو تنگ رکھنا ۔
درخت کو جڑ سے اکھاڑنا۔

وَاقٍ: ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں واقی تھا وَقْیٌ اور وِقَایَۃٌ مصدر (ضرب) بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا ۱۳/۱۱ ۲۴/۸ ۔

تَقَی تُقَاۃ تَقِیَّۃٌ پرہیزگاری تَقِیَّۃٌ بچاؤ وُقِیَّ بچاؤ وُقِیَّ بچاؤ حفاظت نگاہداشت وِقَایَۃٌ وہ چیز جس سے حفاظت کی جائے۔ وِقَایَۃٌ وَقَایَۃٌ بچاؤ کا ذریعہ وقایۃ اور یہی تقویٰ پرہیزگاری اَوْقِیَۃٌ ایک باٹ جس کا وزن سات مثقال ہوتا ہے وَقِیَّۃٌ بمعنی اَوْقِیَۃٌ چالیس درہم کو بھی وَقِیَّۃٌ کہتے ہیں۔

وَقْیٌ وِقَایَۃٌ اور وَاقِیَۃٌ مصادر ہیں (ضرب) بچانا حفاظت کرنا تُقًی تَقِیَّۃٌ تِقَاءٌ مصادر (ضرب) پرہیزگاری کرنا تَوْقِیَۃٌ (تفعیل) بچانا حفاظت کرنا تَوَقِّیْ (تفعل) بچنا اِتِّقَاءٌ (افتعال) پرہیزگاری کرنا ڈر کر بچنا (دیکھو متقون اور متقین)

وَاقِعٌ ۔ اسم فاعل واحد مذکر وَقْعٌ مصدر (فتح) ۹/۱۱ (ان پر) گر پڑنے والا ۲۶/۲ اترنے والا نازل ہونیوالا۔ ۲۵/۴ ۲۶/۱۸ ۲۹/۷،۲۱ ہونیوالا۔ لازمی ہو جانیوالا (دیکھو مواقع)

اَلْوَاقِعَۃُ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث وُقُوْعٌ مصدر (فتح) لازمی ہونیوالی مراد قیامت ۲۷/۱۴ ۲۹/۵ (دیکھو مواقع)

وَاصِبًا ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں وَالِیٌ تھا وَلَایَۃٌ مصدر (ضرب) مددگار۔ حامی، مددپر قادر ۱۳/۸ ۔ (دیکھو موالیکم)

وَالِدٍ: ۔ اسم فاعل واحد مذکر مرفوع مجرور وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) جننے والا۔ باپ ۲۱/۱۳ ۳۰/۱۵ موخر الذکر آیت میں حضرت آدم یا حضرت ابراہیم مراد ہیں۔

اَلْوَالِدَاتُ: اسم فاعل جمع مؤنث اَلْوَالِدَۃُ واحد وِلَادَۃٌ سے۔ مائیں ۲/۱۴ یعنی وہ عورتیں جن کو طلاق ہو چکی ہو اور طلاق دینے والے شوہروں کے بچے ان کے پیٹ کے ان کے پاس ہوں تو اپنی رضامندی سے زیادہ سے زیادہ دو سال تک ان بچوں کو دودھ پلا سکتی ہیں لیکن رضاعت کی یہ حدبندی ان بچوں کیلئے جو چھ ماہ میں پیدا ہوئے ہوں اگر سات ماہ میں پیدا ہوئے ہوں تو ۲۳ ماہ اور مدت حمل ۹ ماہ ہو تو ۲۱ ماہ اور مدت حمل دس ماہ ہو تو مدت رضاعت ۲۰ ماہ ہوگی بروایت عکرمہ حضرت ابن عباس کا یہی قول ہے بہرحال حمل اور رضاعت کی مدت ملاکر ۳۰ ماہ ہوجانی چاہیے۔ ابن جریج اور سفیان ثوری کا قول ہے

کہ جب تک والدین کا اتفاق رائے سے ہو جائے دو سال
سے کم کسی بچہ کو دودھ نہ پلایا جائے یہ روایت والبی حضرت
ابن عباس کا یہی قول ہے۔ قتادہ نے کہا اول دو
سال دودھ پلانے کا حکم نازل ہوا اس کے بعد
تخفیف کردی گئی اور لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُتِمَّ
الرَّضَاعَةَ سے اتمام رضاعت کے ارادہ کو دو
سال تک دودھ پلانے کے لیے شرط کر دیا گیا
اس کا مطلب یہ نکلا کہ دو سال انتہائی مدت
رضاعت ہے اور کم کی کوئی حد بندی نہیں جب والدین
بچہ کی مصلحت کو دیکھتے ہوئے متفق ہوں دودھ
چھڑا دیں (بغوی فی المعالم) چونکہ اس آیت سے
پہلے اور پیچھے دونوں جگہ مطلقہ عورتوں کا ہی بیان
ہے اس لئے سیاق و سباق کا لحاظ کرتے ہوئے والدات
سے مراد مطلقہ عورتیں ہی ہیں اور انہی کیلئے رضاعت
کی یہ مدت بیان کی گئی ہے۔ عمومی رضاعت کا اس
میں ذکر نہیں۔ اس کے لیے حملہ وفصالہ ثلثون
شہرا والی آیت ہے۔

اَلْوَالِدَانِ: تثنیہ مرفوع۔ ماں باپ ۴/۱۲، ۵/۲

وَالِدَتِكَ۔ اسم فاعل واحد مؤنث مضاف
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ تیری ماں (دیکھ) ۷/۵

وَالِدَتِي۔ اسم فاعل واحد مؤنث مضاف
يِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میری ماں۔ ۱۶/۵

وَالِدَةٌ۔ اسم فاعل واحد مؤنث نکرہ جننے
والی ماں۔ ۲/۱۴

وَالِدَيَّ۔ وَالِدَيْنِ تثنیہ۔ یؔ متکلم مضاف الیہ
اضافت کی وجہ سے نون گرا کر یا کو یا میں ادغام
کرکے وَالِدَيَّ کر دیا گیا میرے ماں باپ۔ ۱۳/۱۸
میں حضرت ابراہیم کے والدین ۱۹/۱۴ میں حضرت سلیمان
کے والدین ۲۹/۱۰ میں حضرت نوح کے والدین مراد
ہیں کیوں کہ ان آیات میں انہی بزرگوں کے قول کی
نقل کی گئی ہے ۲۶/۴ میں کسی کی تخصیص نہیں لیکن سدی
اور ضحاک نے آیت کا نزول حضرت سعد بن ابی
وقاص کے متعلق بیان کیا ہے اس لیے حضرت
سعد کے والدین مراد ہوں گے لیکن دوسرے اہل
روایت نے مورد نزول حضرت ابوبکر صدیق کو
قرار دیا ہے اس لیے آپ کے باپ ابوقحافہ عثمان بن عمرو
اور آپ کی ماں ام الخیر بنت صخر بن عمرو مراد ہوں گے
حضرت علی نے بھی حضرت ابوبکر ہی کے متعلق آیت
کا نزول مانا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ ابوبکر اور ان کے
والدین سب اسلام لائے تھے کسی مہاجر کو یہ فضیلت
حاصل نہیں ہوئی جب حضرت ابوبکر کی عمر
۱۸ سال تھی اس [illegible] ت سے سفر شام میں

حضور کے ساتھ رہے اس وقت سرکار دوالا کی عمر ۲۰ سال تھی اور چالیس سال کی عمر میں جب رسول اللہ کو نبوت ملی تو حضرت ابوبکر ایمان لے آئے (معالم)

وَالِدَیْکَ - اسم فاعل تثنیہ مضاف. کَ ضمیر مضاف الیہ۔ نون تثنیہ کو اضافت کی وجہ سے ساقط کر دیا گیا تیرے والدین ۲۱/۱۱

اَلْوَالِدَیْنِ : - اسم فاعل تثنیہ مجرور الوالد واحد ماں باپ ۔ ۱/۸۰ ۲/۱۰۰ ۵/۱۸۰ ۸/۹ ۱۵/۲

وَالِدَیْہِ :۔ اسم فاعل تثنیہ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اس کے ماں باپ ۱۶/۴ ۲۰/۱۳ ۲۱/۱۱ ۲۶/۲ (تمام الفاظ کے لیے دیکھو المولود)

وَاھِیَۃٌ : - اسم فاعل واحد مؤنث وَھْیٌ مصدر (فتح۔ سمع) کمزور - بوسیدہ پھٹا ہوا۔ ۲۹/۵ فرّار نے کہا وَھْیُھَا لِتَشَقُّقِھَا آسمان کی بوسیدگی اس کا پھٹنا ہے اس قول کا معنی دو طرح سے ہو سکتا ہے ایک یہ کہ آسمان کی بوسیدگی سے مراد ہے اس کا پھٹنا دوسرا یہ کہ بوسیدہ ہونے کی وجہ سے ہی آسمان پھٹے گا اول معنی زیادہ صحیح ہے وَھْیٌ ، شگاف وَھْیَۃٌ چمڑے کی پھٹن وَھِیَّۃٌ موتی وَھْیٌ مصدر (فتح۔ سمع) مشک پھٹ جانا رسی کا بند کمزور اور ڈھیلا پڑ جانا۔ ابر کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا گر پڑنا کمزور ہو جانا۔ دیوار گرنے کے قریب ہو جانا اِیْھَاءٌ (افعال) پھاڑ دینا توڑ دینا۔ (تاج و بعض از قاموس)

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَۃِ

وَبَالَ :۔ اسم منصوب مضاف (کَرُمَ) سختی ناگواری (کبیر) بوجہ گرانی (تفسیر زاہدی) ثقل شدت (قاموس) بہر حال مراد۔ بد اعمالی کی سخت سزا۔ ۵/۳ ۲۸/۱۸۱۵۱۵

وَبِیْلًا : اسم فاعل منصوب وَبْلٌ اور وَبُوْلٌ مصدر (کرم) سخت۔ ناخوش گوار ۲۹/۱۳ (دیکھو وابل)

فَصْلُ التَّاءِ الْمُثَنَّاۃِ

اَلْوَتْرِ - اسم۔ طاق۔ جفت کا مقابل۔ ۳۰/۱۴ وتر سے مراد کیا ہے تعیین مختلف فیہ ہے۔

۱ تمام مخلوق شفع (جوڑا۔ جوڑا) ہے جیسے کفر و ایمان ہدایت و گمراہی سعادت و شقاوت۔ رات و دن آسمان و زمین۔ بر و بحر شمس و قمر جن و انس اور وتر تنہا اللہ ہے۔ (ابو سعید خدری۔ عطیہ۔ مجاہد۔ مسروق)

۲ شفع و وتر سب مخلوق ہی ہے کوئی جوڑ جوڑا

ہے کوئی طاق۔ (حسن اور ابن زید)

۳ قتادہ نے حسن بصری کا قول نقل کیا ہے کہ

جفت و طاق دونوں سے مراد عدد ہے۔

۴ قتادہ کا قول ہے کہ اس سے مراد جفت اور

طاق نمازیں ہیں حضرت عمران بن حصین سے بھی یہ

قول مرفوعاً مروی ہے۔

۵ شفع فجر کی نماز اور وتر مغرب کی نماز (قول

ابن عباس بروایت عطیہ)

۶ مقاتل بن حیان نے کہا دنیا کے تمام دن

رات شفع ہیں لیکن قیامت کا دن وتر ہو گا جس کے

بعد رات نہ ہو گی۔

۷ حسین بن فضل نے کہا درجاتِ جنت آٹھ ہیں

اور طبقاتِ دوزخ سات اول شفع اور دوم وتر ہیں

۸ ابو بکر وراق نے کہا مخلوق کی صفات میں

تضاد ہے عزت ذلت، قدرت عجز۔ قوت ضعف

علم جہالت۔ بینائی نابینائی۔ زندگی اور موت یہ سب

شفع ہیں لیکن اللہ کی صفات وتر ہیں۔ عزت بغیر ذلت

کے قدرت بغیر عجز کے قوت بغیر ضعف کے علم

بغیر جہالت کے اور زندگی بغیر موت کے اللہ

اعلم۔

اَلْوَتِیْنَ - اسم منصوب۔ زندگی کی رگ۔ دل

کی ڈوری۔ محلی نے لکھا ہے دل سے کنکشن رکھنے والی

ایک رگ ہے اگر کٹ جائے تو آدمی مر جاتا ہے مجاہد

نے کہا پشت میں ایک رگ ہے لغت میں وتین

کا ترجمہ دل کی رگ کیا گیا ہے وُتُنٌ اور اَوْتِنَۃٌ

جمع۔ $\frac{۲۹}{۴}$

وَتْنَۃٌ خلاف ورزی وَاتِنٌ اپنی جگہ پر ثابت

اور قائم رہنے والا۔ بہنے والا پانی وُتُنٌ اور تِنَۃٌ

مصدر (ضرب)، دل کی رگ پر مارنا۔ پیہم جاری

رہنا مسلسل منقطع نہ ہونا۔ مُوَاتَنَۃٌ (مفاعلۃ)

کسی کام کی مداومت۔

فصل الثاء المثلثۃ

اَلْوَثَاقَ :- اسم۔ بندھن۔ بندش۔ $\frac{۲۶}{۵}$

وَثَاقَہٗ :- اسم منصوب مضاف مفعول مطلق

ہٗ ضمیر مضاف الیہ اس کی ایسی بندش، جکڑ۔ $\frac{۳۰}{۱۴}$

اَلْوُثْقٰی :- اسم تفضیل مؤنث اَلْاَوْثَقُ مذکر

وَثِیْقٌ اسم فاعل وَثَاقَۃٌ مصدر (کرم)، بہت

مضبوط۔ مراد محکم عقد ایمان۔ یا ایسا مضبوط وسیلہ

جو ناقابل شکست ہو اور اس کے ذریعہ سے

اللہ کی رضامندی حاصل ہو جاتی (بغوی)

$\frac{۳}{۲}$ $\frac{۲۱}{۱۲}$ (دیکھو مَوْثِقَھُمْ)

فصل الجیم المعجمہ

وَجَبَتْ : - واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَجْبَۃٌ مصدر (ضرب) جب گر پڑیں یعنی نحر کے بعد جب زمین پر گر پڑیں (محلی) اگر دیوار گر پڑے تو وَجَبَ الحائط کہا جاتا یَجِبُ مضارع اور وَجْبَۃٌ مصدر ہے (روح) وجوب جنوب سے زمین پہ گر پڑنا مراد ہے کیونکہ یہ لفظ وجب الحائط وَجْبَۃٌ سے ماخوذ ہے وجب الحائط کا معنی ہے دیوار گر پڑی (کبیر) ۱۷/۱۲

وَجَدَ : - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَجْدٌ اور وُجُودٌ مصدر (ضرب) اس نے پایا۔ ۳/۱۲ ۱۶/۲ ۱۸/۱۱ ۲۰/۵،۶ ۳۰/۱۸ (دیکھو نَجِدُ)

وُجِدَ : - واحد مذکر غائب ماضی مجہول وُجُودٌ سے وہ پایا گیا یعنی پایا جاتا ہے۔ ۱۳/۳

وُجْدِ : - اسم مجرور مضاف۔ تمہاری وسعت تمہاری طاقت۔ ۲۸/۱۷

وَجَدَا : - تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف ان دونوں نے پایا ۱۵/۲۱ ۱۶/۱

وَجَدْتُ : - واحد متکلم ماضی معروف میں نے پایا۔ ۱۹/۱۷

وَجَدْتُّمْ : - جمع مذکر حاضر ماضی معروف ۹/۱۲ (کیا) تم نے پالیا ۲۵/۸ تم نے پایا۔

وَجَدْتُّمُوْهُمْ : جمع مذکر حاضر ماضی معروف ہُمْ ضمیر مفعول ان کو (جہاں) پاؤ۔ ۵/۹ ۱۰/۷

وَجَدْتُّهَا : - واحد متکلم ماضی معروف ھا ضمیر مفعول میں نے اس کو پایا۔ ۱۹/۱۷

وَجَدْنَا : - جمع متکلم ماضی معروف ہم نے پایا ہم نے پالیا ۶/۴ ۸/۱۰،۱۲ ۹/۳ ۱۱/۱۳ ۱۳/۳ ۱۷/۵ ۱۹/۹ ۲۱/۱۲ ۲۳/۱۲ ۲۵/۸ ۲۷/۱ ۲۹/۱۱

وَجَدُوْهَا : - جمع مذکر غائب ماضی معروف انہوں نے پایا ۵/۶،۷،۸ ۱۳/۲ ۱۵/۱۸ (دیکھو نَجِدُ)

وَجِلَتْ : - واحد مؤنث غائب وَجَلٌ مصدر (سمع) ڈر جاتے ہیں (ان کے دل) ۹/۵ ۱۷/۱۲

وَجِلٌ نشیبی گڑھا۔ مَوْجِلٌ نشیبی گڑھا اور خوف کی جگہ۔ وُجُولٌ بوڑھے لوگ وَجَلٌ مصدر (نصر) ڈر کے مقابلہ میں جیت جانا وَجَلٌ اور مَوْجِلٌ (سمع) ڈرا، ڈر گیا اس سے مضارع چار طرح آتا ہے یَاجَلُ یَوْجَلُ یِیْجَلُ یَیْجَلُ وَجَالَۃٌ (کسر) بوڑھا ہو جانا مُوَاجَلَۃٌ مقابلۂ خوف۔

وَجِلُوْنَ : صفت مشبہ جمع مذکر وَجِلٌ واحد وَجَلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ۔ ڈرنے والا ۱۴/۴

وَجِلَةٌ - صفت مشبہ واحد مؤنث وَجِلٌ مذکر وَجَلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ۔ ڈرنے والے۔ ڈرتے رہتے ہیں۔ ١٨/٤

وُجُوْهٌ : - جمع مرفوع نکرہ وَجْهٌ واحد چہرے ٢/٢ ٢٩/١٤ ٣٠/١٣، ٥

وُجُوْهٌ : - جمع مرفوع مضاف وَجْهٌ واحد چہرے ٢٩/٢

وُجُوْهِ : - جمع مجرور مضاف وَجْهٌ واحد چہرے ١٤/١٢

اَلْوُجُوْهُ : - جمع مرفوع معرف باللام چہرے ١٦/١٥

اَلْوُجُوْهَ : - جمع منصوب معرف باللام چہروں کو ١٥/١٦

وُجُوْهًا : - جمع منصوب نکرہ۔ چہرے ٥/٤

وُجُوْهَكُمْ : - جمع منصوب مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ تم اپنے منہ اپنے چہرے اپنے رخ ٢/١، ٢، ٦ ٦/٦ ٨/١٠ تمہارے چہروں کو۔ ١٥/١

وُجُوْهِكُمْ : - جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تم اپنے چہروں پر۔ ٥/٢

وُجُوْهَهُمْ - جمع منصوب مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ ان کے چہروں پر ١٠/٣ ١١/٨ ١٣/١٩ ٢٦/٧ ان کے چہروں کو ١٨/٩

وُجُوْهُهُمْ : - جمع مرفوع مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے چہرے ٤/٢ ٢٠/٣ ٢٢/٥ ٢٤/٣، ٣ -

وُجُوْهِهِمْ : - جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے منہ کے بل ١٥/١١ ١٩/١ ٢٧/١٠ وہ اپنے چہروں سے ١٤/٣ ان کے چہروں میں ٢٦/١٢ ٣٠/٨ -

وَجْهُ : - اسم مفرد مضاف مرفوع وُجُوْهٌ جمع ١/١٤ اللہ کا پسندیدہ قبلہ ١٢/١٢ رخ۔ توجہ۔ ٢٧/١٢ اللہ کی ذات -

وَجْهَ : - اسم مفرد مضاف منصوب ٣/١٦ دن کا شروع حصہ ٢١/٤ اللہ کی رضا۔ اللہ کا ثواب -

وَجْهِ : - اسم مفرد مضاف مجرور اللہ کی خوشنودی ثواب۔ ٣/٥ ١٣/٩ ٢٩/١٩ ٣٠/١٤ -

وَجَّهْتُ - واحد متکلم ماضی معروف تَوْجِيْهٌ مصدر (تفعیل) میں نے اپنا منہ پھیر لیا میں نے اپنی عبادت کا رخ کر دیا -

وَجْهَكَ : - اسم منصوب مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ تو اپنا منہ اپنا رخ ٢/١، ٢ ١١/١٦ ٢١/٧، ٨

وَجْهِكَ : - اسم مجرور مضاف۔ كَ ضمیر مضاف الیہ۔ تیرے چہرہ (کے لوٹانے کو) تیرے منہ (پھیرنے کو) ٢/١

وِجْهَةٌ : - مصدر بمعنی قبلہ یا اسم مکان یعنی وہ سمت جس کی طرف رخ کیا جائے اول صورت میں واو کا موجود ہونا غیر قیاسی ہے۔ قیاس کا تقاضا ہے کہ اس کو حذف کر دیا جائے صرف اصل پر تنبیہ کرنے کے لیے باقی

رکھا گیا ہے دوسری صورت میں واؤ کا لقاء قیاسی ہے مراد دونوں صورتوں میں وہ سمت ہے جس کی طرف رُخ کیا جاتا ہے ۲/۲

وَجْهَهُ: اسم منصوب مضاف ہٗ ضمیر واحد غائب مضاف الیہ اپنا رخ ۱/۱۳، ۵/۱۵، ۲۱/۱۲ اللہ کی خوشنودی اللہ کا دیا ہوا ثواب ۷/۱۲، ۱۵/۱۶ اللہ کی ذات ۲۰/۱۲

وَجْهُهُ: اسم مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ اس کا چہرہ اس کا منہ ۱۴/۱۳، ۲۵/۸

وَجْهِهٖ: اسم مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ ۱۲/۵ اس کے منہ پر ۱۱/۹ اپنا منہ پھیر کر ۲۳/۱۸ اپنے رخ سے ۲۹/۲ اوندھے منہ۔

وَجْهَهَا: اسم مفرد منصوب مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب اس نے اپنے منہ پر اپنے منہ کو ۲۶/۱۹

وَجْهِيَ: اسم مفرد مضاف۔ ی ساکن ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میں نے اپنا رخ اپنی عبادت کا رُخ ۳/۲۰، ۷/۱۵۔

وَجِيْهًا: صیغہ صفت منصوب وَجَاهَةٌ مصدر (کرم) وجاہت والا۔ قدر و منزلت والا ۳/۱۲، ۲۲/۶

فَصْلُ الْحَاءِ الْمُهْمَلَہ

وَحْدَهٗ: مصدر منصوب مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ یعنی ذات و صفات میں یگانہ تنہا بے ہمتا وَحْدَہٗ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے یا فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے ۱۵/۵، ۳/۱۶، ۲۴/۱۴،۲۲،۱۸، ۲۸/۲۔

اَلْوُحُوْشُ: جمع اَلْوَحْشُ واحد صحرائی جانور (الوالسعود) ۳۰/۲

وَحْشٌ صحرائی جانور وحوش اور وُحْشَانٌ جمع وَحْشِیٌّ جنگلی جانور۔ ہر چیز کی دائیں جانب لیکن بقول اصمعی ہر چیز کی بائیں جانب وُحْشَۃٌ غم، غم کرنا۔ ڈر۔ تنہائی۔ خشک زمین وَحْشِیَّۃٌ وہ ہوا جو تیزی کی وجہ سے کپڑوں میں گھس جائے وَحْشٌ جنگلی جانور وَحْشَانٌ غم آگیں وَحَاشِی جمع اَرْضٌ مَوْحُوْشَۃٌ وہ زمین جہاں وحشی جانور بہت ہوں اِیْحَاشٌ (افعال) زمین میں سبزہ نہ ہونا۔ شہر ویران اور گھر اجاڑ ہونا۔ غم کرنا۔ بھوکا ہونا خورد و نوش کا سامان نہ ہونا۔ تَوْحِیْشٌ (تفعیل) بھاگتے میں اپنے ہتھیار اور کپڑے پھینک دینا۔

تَوَحُّشٌ (تفعل) گھر کا ویران اور اجاڑ ہو جانا۔ پیٹ خالی ہونا۔ پیٹ خالی کرنا اِسْتِیْحَاشٌ (استفعال) غمگین ہونا۔ وحشت محسوس کرنا۔ اَرْضٌ مُسْتَوْحِشَۃٌ وحشت سے بھری ہوئی زمین۔

وَحِيْدًا ۔ صفت مشبہ وَحْدٌ سے۔ تنہا منفرد ۷۴/۱۱ ۲۹

اَلْوَحْيِ ۔ مصدر مجرور معرفہ وحی وہ کلام خفی ہے جو فوراً سمجھ لیا جاتا ہے (بیضاوی) وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء اور اولیاء کو ہوتا ہے وحی ہے (راغب) بیضاوی کی لکھی ہوئی تعریف اگرچہ وحی شیطانی کو شامل ہے لیکن اس جگہ وحیِ الٰہی مراد ہے بیضاوی نے لفظ وحی کی توضیح کی ہے مرادی معنی نہیں بیان کیے ہیں اسی لیے اہلِ تفسیر نے بالوحی کی تشریح میں من اللہ لا من قبل نفسی کے الفاظ بصورت قید زیادہ کیے ہیں۔ امام راغب نے وحی اصطلاحی کی توضیح کی ہے لغوی معنی نہیں بیان کیا ۴/۱۱ (لفظ وحی کی مفصل توضیح کے لیے دیکھو نُوحِيهَا)

وَحْيٌ : ۔ مصدر مرفوع نکرہ مراد کلام الٰہی جو بصورت القاء یا تعلیم جبرئیل کے ذریعہ سے حاصل ہو ۵/۲۷

وَحْيًا : ۔ مصدر منصوب نکرہ القاء قلبی یا تعلیم جبرئیل ۔ ۲۵/۱ ۔

وَحْيِنَا : ۔ مصدر مجرور مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ہمارے حکم سے ۔ ۱۲/۴ ۱۸/۲

وَحْيُهُ : ۔ مصدر مرفوع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کا القاء یا تعلیم جبرئیل ۱۶/۱۵ ۔

فصل الدّال المہملہ

وَدَّ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی وُدٌّ مَوَدَّةٌ مصدر (سمع) اس نے دل سے چاہا۔ دل سے خواہش کی ۱/۱۳ ۵/۱۲ (دیکھو المَوَدَّةُ اور تَوَدُّ)

وَدًّا : ۔ عَلَم معرفہ حضرت نوح کی قوم کے ایک بت کا نام۔ ۲۹/۱۰

وُدًّا : (اسم) محبت ، چاہت۔ دوستی یعنی اللہ بھی ان سے محبت کرے گا اور وہ آپس میں بھی محبت کریں گے ۔ ۱۶/۹

وَدَّتْ : ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وُدٌّ مَوَدَّةٌ مصدر (سمع) اس نے دل سے چاہا دل سے رغبت کی ۳/۱۵ ۔

وَدَّعَكَ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْدِيْعٌ مصدر (تفعیل) كَ ضمیر خطاب مفعول اس نے تجھکو (نہیں) چھوڑ دیا ۳۰/۱۸ (دیکھو مستودع)

اَلْوَدْقَ : ۔ اسم۔ بارش سخت بارش ۱۸/۲ ۲۱/۸

وَدْقٌ ۔ بارش سخت بارش وَدِيْقَةٌ گرمی کی شدت ۔ تر و تازہ مقام ۔ سبزہ کی جگہ ۔

وَادِقٌ تیز تلوار ۔ مَوْدِقٌ بارش کی جگہ وَدْقٌ مصدر (ضرب) (بذریعہ الیٰ) قریب ہونا ، تادر

ہونا اور بذریعہ بار، آرام پانا کسی سے مانوس ہونا اگر اس کے بعد کوئی حرف جار نہ ہو تو معنی ہوگا ٹپکنا برسانا، جاری ہونا، فراخ ہونا، تلوار کا تیز ہونا اِیْدَاقٌ (افعال) بمعنٰی برسانا۔

وَدُّوْا :۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وُدٌّ اور مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) انہوں نے تمنا کی انہوں نے دل سے چاہا ۱/۱۴ ۵/۹ ۲۸/۱۴ ۲۹/۳ (دیکھو

وَدُوْدٌ :۔ صیغہ مبالغہ نکرہ محبت کرنے والا یعنی ثواب دینے والا ۱۲/۸

اَلْوَدُوْدُ :۔ صیغہ مبالغہ معرفہ محبت کرنے والا یعنی ثواب دینے والا ۳۰/۱۰

فصل الراء المہملہ

وَرَآءَ :۔ ۱/۱۱،۱۲ ۴/۱۰ ۵/۱ ۷/۱۷ ۱۲/۸ ۱۶/۱ ۱۸/۱ ۲۷/۱۸ ۲۹/۱۷،۲۰ ۳۰/۹

وَرَآئِ :۔ ۱۲/۷ ۲۲/۴ ۲۵/۶ ۲۶/۱۳ ۲۸/۵

علامہ بیضاوی نے ذکر کیا ہے کہ وراء اصل میں مصدر ہے جس کو بطور ظرف استعمال کیا جاتا ہے اس کی اضافت فاعل کی طرف بھی ہوتی ہے اور مفعول کی طرف بھی اول صورت میں مراد ہوتی ہے چھپانے والی چیز یعنی ایسی چیز جس کی آڑ میں کوئی ہو جائے ظاہر ہے کہ اس وقت وہ چیز آگے ہوگی اور چھپنے والا شخص پیچھے اور صورت ثانی اسکے برعکس ہی آدمی اس چیز سے آگے ہوگا اور وہ چیز پیچھے اسلئے وراء کا معنی آگے پیچھے دونوں ہی لیکن قاضی صاحب نے اسکی توجیہ نہیں بیان کی کہ وراء کا معنی علاوہ اور سوا کیوں آتا ہے ممکن ہے ضعیف توجیہ کر لی جائے کہ جو چیز کسی کے علاوہ ہوتی ہے وہ آگے ہوتی ہے یا پیچھے۔

اصل وجہ یہ ہے کہ وراء مصدر ہے لیکن اس کا معنی ہے آڑ حد فاصل۔ کسی چیز کا آگے ہونا پیچھے ہونا علاوہ اور سوا ہونا۔ فصل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے اس لیے سب معنی میں مستعمل ہے اسی لیے باب فَتَحَ سے دَرَءَ کا معنی ہے اس کو دور کر دیا وَرَأَ مِنَ الطَّعَامِ کھانے سے سیر ہو گیا۔

مَا وَرُثَ اور مَا وُرِثَتْ میں نہیں سمجھا تَوَرَّاتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ اس پر زمین تنگ ہو گئی۔ (حکاہ ابن جنی۔ لسان العرب) وراء کا استعمال معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل تفصیل پڑھو ۱/۱۱ ۵/۱ ۱۸/۱۷ ۲۹/۱۸ علاوہ۔ سوا ۱/۱۲ ۴/۱۰ پس پشت ڈال دیا یعنی اس پر عمل نہیں کیا ۱۲/۷ اس کو ناقابل لحاظ

خیال کیا اعتنار کے ناقابل، پ ۷/۱۶، پ ۱۲/۴، پ ۲۲/۴، پ ۲۵/۹، پ ۲۶/۱۳
پ ۲۷/۱۸، پ ۲۸/۵، پ ۳۰/۹ پیچھے پ ۱۶/۱، پ ۲۹/۲۰ آگے (دیکھو الموریات)

وَرَاءَكُمْ: تمہارے پیچھے پ ۵/۱۲

وَرَاءَ: اس کے علاوہ یا اس کے بعد پ ۱۳/۱۵

وَرَاءِهِمْ: ان کے آگے ان کے سامنے پ ۱۸/۶، پ ۲۵/۱۷
ان کے آگے پیچھے ہر طرف سے پ ۳۰/۱۰

وَرَائِي: میرے بعد میرے مرنے کے پیچھے پ ۱۶/۴

وَرِثَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف (حسب)
قائم مقام ہوا علم کا وارث ہوا۔ پ ۱۹/۱۷

وَرِثُوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف وِرَاثَةٌ
اور میراث مصدر (حسب) انہوں نے بطور نیابت
کتاب حاصل کی۔ ۹/۱۱

وَرِثَهُ: واحد مذکر غائب ماضی معروف ہ ضمیر
مفعول اس کے وارث ہوتے پ ۴/۱۳

وَارِثٌ: اسم فاعل جمع مذکر مجرور مضاف۔ وارث
واحد۔ مالک حصہ دار۔ پ ۱۹/۹ (دیکھو میراث)

الْوِرْدُ: اسم۔ گھاٹ۔ گھاٹ کا پانی۔ اترنے کی
جگہ۔ اس جگہ آخری معنی مراد ہے پ ۱۲/۹

وِرْدًا: جمع وارد واحد۔ پیاسے وارد پانی پر
پہنچنے والے کو کہتے ہیں اور پانی لینے یا پینے کے
لیے پانی پر پہنچنے والا پیاسا ہوتا ہے اس لیے
وارد کا ترجمہ ہوگیا پیاسا پ ۱۶/۹

وَرَدُوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف وُرُوْدٌ
مصدر (ضرب) وہ (نہیں) اترے (نہیں) داخل
ہوتے پ ۱۷/۷

وَرْدَةً: اسم جنس۔ گلاب کا پھول یعنی سرخ
(دیکھو مَوْرُوْد) پ ۲۷/۱۲

وَرَقٍ: اسم جنس مضاف اَوْرَاقٌ جمع پتے
پ ۱۶/۱۶، پ ۸/۹۔

وَرِقِكُمْ: اسم جنس مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ
تمہارا چاندی کا سکہ۔ ۱۵/۱۵

وَرَقَةٍ: اسم مفرد نکرہ تا وحدت کوئی ایک
پتہ پ ۷/۱۳

وَرَقَةٌ عیب وُرْقَةٌ خاکستری رنگ وَرِقَةٌ
وَرَقٌ وَرِقٌ چاندی کا سکہ وَرَقٌ پتہ کتابوں کا
کاغذ وَرَقَةٌ ایک پتہ۔ جانوروں کے بالوں سے
روندا ہوا ریزہ ریزہ چورا۔ ہر زندہ جانور۔ ہر قسم
کا مال۔ قوم کے نوجوان، لوگوں کی نیکیاں اور خوبیاں
دنیا کی رونق اور خوشی۔ کمینہ اور نالائق آدمی۔ باعزت
اور جوانمرد (اضداد) وَرَاقٌ زمین کی سبزی،
وِرَاقٌ درختوں کی پتیاں نکلنے کا وقت وِرَاقَةٌ
کاغذ تراشی۔ کتاب نویسی وَرْقَاءُ بھیڑیا۔ کبوتری

فاختہ۔ وَرَّاقٌ بہت روپیہ والا۔ کاغذ پھاڑنے والا ورق ساز۔ لکھنے والا۔

وَرَقٌ مصدر (ضرب) درخت کا سبز ہو جانا

اِیْرَاقٌ درخت کا باورق ہو جانا۔ کسی کا مالدار ہو جانا حسب مرضا مقصد کا ناکام واپس ہونا۔ تَوْرِیْقٌ درخت کا پتی دار ہو جانا تَوَرُّقٌ جانور کا پتے کھانا۔

وُوْرِیَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مُوَارَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ چھپایا گیا۔ وہ چھپا رہا۔ ۹/۵

(دیکھو الموریات)

اَلْوَرِیْدِ۔ گردن کی رگ۔ شہ رگ اَوْرِدَۃٌ جمع۔ ۲۶/۱۶

فصل الزاء المعجمۃ

وَزَرَ :۔ اسم منصوب۔ پناہ گاہ۔ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کل ما التجات الیہ من جبل وغیرہ وتخلصت فیہ فھو وزر واشتقاق من الوزر وھو الثقل یعنی لفظ وَزَرَ کا ماخذ وِزْرٌ ہے وِزْرٌ کا معنی بوجھ بھاری ہو یا کچھ اور جس چیز کی پناہ لی جائے وہ وَزَرٌ ہے۔ ۲۹/۱۲ دیکھو وازرۃ)

وِزْرَ :۔ اسم مفرد منصوب مضاف گناہ کا بوجھ اَوْزَارٌ جمع ۸/۷ ۱۵/۲ ۲۲/۱۵ ۲۳/۱۵ ۲۷/۷ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

وِزْرَكَ :۔ اسم مفرد منصوب مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ تیرا بوجھ ۳۰/۱۹ وِزر سے مراد اس جگہ وہ لغزشیں ہیں جو نبوت سے پہلے رسول اللہ سے ہوئی تھیں مطلب یہ کہ دور جاہلیت کی لغزشیں ہم نے معاف کر دیں (حسن، مجاہد، قتادہ، ضحاک یا سہو وخطا (حسین بن فضل) نبوت کا بار ہم نے تمہارے لیے ہلکا کر دیا (ابو عبیدہ اور عبد العزیز بن یحییٰ

وِزْرًا :۔ اسم مفرد نکرہ۔ گناہوں کا بھاری بوجھ ۱۶/۱۴ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

اَلْوَزْنُ :۔ مصدر (ضرب) تولنا۔ جانچنا اندازہ کرنا مراد وزن اعمال ۸/۸

اَلْوَزْنُ :۔ مصدر (ضرب) تولنا۔ جانچنا۔ مراد غلہ وغیرہ کی وزن کشی ۲۷/۱۱ (دیکھو الموازین)

وَزْنًا :۔ اسم مصدر۔ قدر و منزلت ۱۶/۱۲ علامہ ابو السعود نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے ولا نجعل لھم مقدارا واعتبارا لان مدارہ الاعمال الصالحۃ وقد حبطت بالمرۃ یعنی ہم انکی کوئی قدر و منزلت نہیں کریں گے کیونکہ قدر و منزلت کا مدار اعمال صالحہ پر ہے اور ان کے اعمال صالحہ نابود ہوں گے (دیکھو الموازین)

وَزَنُوْا :۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَزْنٌ اور زِنَۃٌ مصدر (ضرب) انہوں نے تول کر دیا۔

پ ۸/۳۰ (دیکھو الموازین)

وَزِیْرًا :۔ صیغہ صفت وَزْرٌ سے مددگار ناصر معین پ ۱۱/۱۶ ، پ ۲/۱۹ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

فصل السّین المہملہ

وَسَطًا :۔ صیغہ صفت وَسْطٌ مصدر (ضرَ) ٹھیک درمیانی یعنی برگزیدہ عادل پ ۱/۲ (مدارک وبیضاوی)

وَسْطٌ ہر چیز کا ٹھیک درمیانی حصہ بالکل درست وَسِیْطٌ وہ شخص جو نسبی اعتبار سے درمیانی اور مرتبہ کے اعتبار سے بہت بڑا ہو وَسَاطَۃٌ درمیانی ذریعہ وَسُوْطٌ کمبل کی جھولداری وَاسِطٌ دانت اَوْسَطٌ درمیانی وُسْطٰی : بیچ والی : بیچ کی انگلی وَسْطٌ اور سِطَۃٌ مصدر (ضرب) بیچ میں ہونا ۔ بیچ میں بیٹھنا تَوَسِیْطٌ کسی چیز کو بیچ میں لانا ۔ کسی چیز کو دو برابر کے حصوں میں بانٹ دینا تَوَسُّطٌ درمیان میں واقع ہونا درمیانی چیز لینا جو نہ سب سے اعلیٰ ہو نہ ادنیٰ بیچ میں بیٹھنا ۔

وَسَطْنَ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف سِطَۃٌ اور وَسْطٌ مصدر (ضرب) درمیان میں گھس پڑے ۔ بیچ میں آگئے ۔ پ ۲۵/۳۰

اَلْوُسْطٰی ۔ اسم تفضیل مؤنث اَلْاَوْسَطُ مذکر درمیانی نماز پ ۱۵/۲ مراد نماز فجر (عمر ۔ عبداللہ بن عمر ۔ ابن عباس ۔ معاذ بن جبل ۔ جابر ۔ عطاء ۔ عکرمہ ۔ مجاہد مالک ، شافعی) نماز ظہر (زید بن ثابت ابوسعید خدری اسامہ بن زید) نماز عصر (ابن مسعود ابو ایوب انصاری ابوہریرہ ، عائشہ ۔ قتادہ حسن بصری ۔ ابراہیم نخعی) نماز مغرب (قبیصہ بن ذویب ولم ینقل عن احد من السلف بعض متاخرین نے بغیر کسی روایتی ثبوت کے نماز عشاء کہا ہے بعض علماء کا فیصلہ ہے پانچوں میں سے کوئی نماز مراد ہے اللہ نے مبہم رکھا تاکہ سب کی پابندی کی جائے ۔

وَسِعَ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْعٌ مصدر (سمع) اس نے سما لیا یعنی اس کا علم یا اقتدار ہر چیز کو محیط ہے پ ۲/۳ اس کے علم نے ہر چیز کو اپنے اندر سما لیا ہے ۔ پ ۱۵/۷ ، پ ۱۴/۱۶ ۔

وَسِعَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف سِعَۃٌ سے اس نے سما لیا ہے یعنی ہر چیز کو عام ہے پ ۹/۹

وَسِعْتَ ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف سِعَۃٌ سے تو نے سما لیا ہے یعنی تیری رحمت اور علم ہر چیز کو محیط ہے پ ۲۴/۶

وُسْعَهَا ۔ اسم مضاف ھَا مضاف الیہ اسکی

طاقت اس کی سمائی اس کی قدرت کے بقدر ۲/۱۴ ، ۳/۸ ، ۸/۱۲ ، ۳/۲۶ ، ۱۵/۴ (دیکھو موسعون)

وَسَقَ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْقٌ مصدر (ضرب) سمیٹ کر جمع کر لیا یعنی سمیٹ کر جمع کرتی ہے جو پاتی ہے۔ آدمی پرند سب کو رات سمیٹ کر ہر ایک کے ٹھکانے پر پہنچا دیتی ہے (محلی) ۳۰/۹ ۔ (دیکھو اِتَّسَقَ)

اَلْوَسْوَاسِ : ۔ مصدر وَسْوَسَۃٌ بھی مصدر ہے (رباعی مجرد) کسی بری چیز کا دل میں پیدا کرنا۔ اندرونی اغواء۔ وِسْوَاس کا بھی یہی معنی ہے وسواس شیطان کو بھی کہتے ہیں کتے اور شکاری کی ہلکی آواز۔ ہوا کے جھونکے سے درخت کی خفیف سرسراہٹ ۳۰/۲۹

وَسْوَسَ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْوَسَۃٌ مصدر (فَعْلَلَۃٌ) دل میں برا خیال پیدا کیا اغواء قلبی کیا۔ ۹/۸ ، ۱۶/۱۶

اَلْوَسِیْلَۃَ : ۔ اسم قرب۔ نزدیکی۔ قرب کا ذریعہ (خطیب فی السراج) یعنی طاعت (سیوطی)

امام رازی نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے الوسیلۃ فعیلۃ من وسل الیہ اذا تقرب الیہ ۔ یعنی وسیلہ صفت کا صیغہ بروزن فعیلہ ہے وسل الیہ سے ماخوذ ہے وَسَلَ کا معنی ہے تَقَرَّبَ قریب ہو گیا۔ سیوطی نے آیت ۶/۱۰ کی تفسیر میں الوسیلۃ کی تشریح کی ہے ما یقربکم الیہ من الطاعۃ وسیلہ وہ چیز ہے جو اللہ کے قریب تم کو پہنچاوے یعنی طاعت۔ اور آیت ۱۵/۴ کی تفسیر میں الوسیلۃ کی تشریح کی ہے القربۃ بالطاعۃ طاعت کے ذریعہ سے قرب۔ حاصل اختلاف یہ نکلا کہ خطیب اور رازی کے نزدیک وسیلہ بروزن فعیلہ صفت کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے قرب کا ذریعہ۔ قریب کر دینے والا۔ اور سیوطی نے وسیلہ کو صیغہ صفت بھی قرار دیا ہے اور مصدر بھی۔ ذریعہ قرب کو بھی وسیلہ کہتے ہیں یعنی طاعت کو اور قرب کو بھی جو طاعت کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔ وجہ جامع یہ ہو سکتی ہے کہ وسیلۃ اصل میں مصدر ہے لیکن صفتی معنی میں مستعمل ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے وَسِیْلَۃٌ سبب دستاویز۔ نزدیکی مرتبہ بادشاہ کے نزدیک منزلت وَسِیْلٌ اور وَسَائِل جمع وَاسِلٌ لازم اللہ کی طرف راغب وَاسِلَۃٌ بمعنی وَسِیْلَۃٌ، تَوْسِیْلٌ (تفعیل) قرب ڈھونڈھنا وہ کام کرنا جس سے قربت حاصل ہو تَوَسُّلٌ بمعنی تَوْسِیْلٌ تَوَسُّلٌ چوری کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ ۶/۱۰ ، ۱۵/۴

فصل الصاد المهملة

وَصْفُهُمْ : ۔ مصدر مضاف هُمْ مضاف الیہ

ان کے بیان (کی) ۳۰/۲ بیان سے مراد ہے بیان کی غلطی (مولانا تھانوی)

وَصْفٌ اور صِفَةٌ کسی حالت کا بیان۔

وَصَافَةٌ خدمت گاری وَصَّافٌ وصف شناس

وَصْفٌ اور صِفَةٌ حالت کو بیان کرنا (ضرب)

وَصَافَةٌ مصدر (کرم) خدمت گار ہو جانا۔ خدمتگاری کرنا اِیْصَافٌ (اِفعال) خدمتگاری کرنا اور خدمتگاری اِتِّصَافٌ (افتعال) کسی حالت کا حامل ہونا آپس میں کسی چیز کی تعریف کرنا۔ اِسْتِیْصَافٌ (استفعال) طبیب سے علاج معلوم کرنا۔

وَصَّلْنَا: - جمع متکلم ماضی معروف تَوْصِیْلٌ مصدر (تفعیل) ہم نے پے در پے بھیجا۔ ہم نے کھول کر بیان کر دیا۔ ۲۰/۹

وَصْلٌ جوڑ۔ بند وِصْلٌ اور وُصْلٌ وہ ہڈی جو دوسری ہڈی سے وابستہ نہ ہو اَوْصَالٌ جمع وُصْلَةٌ ملاپ وَاصِلَةٌ اصلی بالوں میں دوسرے اصلی یا مصنوعی بال جوڑنے والی عورت مُسْتَوْصِلَةٌ اصلی بالوں میں دوسرے بال جڑوانے والی عورت مَوْصِلٌ جائے اتصال۔ جوڑ کی جگہ۔

وَصْلٌ اور صِلَةٌ مصدر (ضرب) جوڑنا جڑنا پہنچنا۔ خالص دوستی کرنا عطیہ دینا ایصال مصدر (افعال) پہنچانا جوڑ دینا۔ اِتِّصَالٌ (افتعال) پہونچنا جڑنا کسی کام کا مسلسل ہوتے رہنا تَوَاصُلٌ (تفاعل) وِصَالٌ اور مُوَاصَلَةٌ (مفاعلۃ) کسی کام پر دوام اور تسلسل۔

وَصّٰی: - واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْصِیَةٌ مصدر (تفعیل) حکم دیا ۱/۱۶ ۲۵/۲ - دیکھو مُوْصٍ)

اَلْوَصِیْدِ: - اسم۔ گھر کی دہلیز گھر کا صحن۔ مراد غار کی دہلیز۔ ۱۵/۱۵ وَصِیْدٌ بننا وَصَّادٌ بننے والا وَصْدٌ مصدر (ضرب) قائم رہنا (باقی تنقیح کے لیے دیکھو مُؤْصَدَةٌ اور کَهْفٌ)

وَصّٰكُمْ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْصِیَةٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ اس نے تم کو حکم دیا ۸/۶،۴ (دیکھو مُوْصٍ)۔

وَصِیْلَةٍ: - وہ نوخیز اونٹنی جس کے سب سے پہلے حمل میں مادہ بچہ ہو اور دوسری مرتبہ گابھن ہو تب بھی مادہ بچہ ہو چونکہ دونوں مرتبہ کے گابھ میں مسلسل مادہ بچہ پیدا ہوتا تھا بیچ میں کوئی نر بچہ فاصل نہ ہوتا تھا اس لیے اس کو وصیلۃ کہا جاتا تھا ایسی اونٹنی کو عرب کے مشرک بتوں کے نام پر سانڈھ کی طرح چھوڑ دیتے تھے اسکا دودھ نہیں دوہتے

تھے (آٹا مونس اسان) ۴/۲

وَصَّيْنَا: ۔ جمع متکلم ماضی معروف تَوْصِیَۃٌ سے ہم نے حکم دیا (ترجمہ تھانوی) ۸/۱۶ ۵/۱۳ ۱۱/۲۰ ۱۱/۲۱ ۳/۲۵ ۲/۲۶

وَصِيَّةً: ۔ وصیتٌ مصدر ہے (سمع) یعنی مردے کا وہ حکم جو مرنے سے پہلے بعض لوگوں کے متعلق وہ دے کر مرتا ہے کہ میرے ترکہ میں سے اتنا مال فلاں فلاں شخص کو دینا زیادہ سے زیادہ کل مال کے ایک تہائی حصہ میں وصیت میت واجب النفاذ ہے تفصیل فقہ میں مذکور ہے ۲/۱۵ ۴/۱۲ ۔

جاہلیت کے زمانہ میں مردہ شوہر کی عدت کی میعاد ایک سال تھی اسی لیے ابتدا اسلام میں فرض کر دیا گیا تھا کہ ایک سال تک بیوہ کو شوہر کے مکان سے نہ نکالا جائے اور اس کے نان نفقہ کی خبرگیری کی جائے لیکن پھر چار ماہ دس دن کی عدت مقرر کر دی گئی اور یہ حکم منسوخ ہو گیا ۔

وَصِيَّةٍ: ۔ مصدر (سمع) وصیت (کے بعد) ۴/۱۲

اَلْوَصِيَّةُ: ۔ مصدر (سمع) وصیت ابتدا اسلام میں والدین اور دوسرے اقربا کے لیے مال دینے کی وصیت کرنی فرض تھی آیت میراث سے اس حکم کا نسخ ہو گیا ۲/۲

اَلْوَصِيَّةِ: ۔ مصدر (سمع) وصیت کرنا ۴/۱۲

فَصْلُ الضَّادِ الْمُعْجَمَةِ

وَضَعَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَضْعٌ مصدر (فتح) اس نے قائم کیا اس نے رکھا ۲۷/۱۱ (دیکھو مواضعہ)

وُضِعَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ۴/۲ بنایا گیا یعنی عبادت خانہ بنایا گیا ۱۵/۸ دیا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل یقینی) ۴/۲۴ (کھول کر) رکھی جائیگی) دیکھو مواضعہ)

وَضَعَتْ: ۔ واحد مونث غائب ماضی وَضْعٌ سے اس نے جنا ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعَتْهُ: ۔ واحد مونث غائب ماضی سے ہٗ ضمیر مذکر مفعول ۔ اس نے اس کو جنا ۲/۲۶ (مواضعہ)

وَضَعَتْهَا: ۔ واحد مونث غائب ماضی وَضْعٌ سے ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول اس نے اس (لڑکی) کو جنا ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعْتُهَا: ۔ واحد متکلم ماضی وَضْعٌ سے ۔ میں نے اس کو جنا ۔ ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعْنَا: ۔ جمع متکلم ماضی معروف وَضْعٌ سے

ہم نے اتار دیا۔ ہم نے ہلکا کر دیا ۱۹/۳۰ (دیکھو وِزرَکَ اور ہو اضعہ)

وَضَعَہَا: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس کو بنایا۔ اس کو اس کی جگہ رکھا ۲۷/۱۱ (دیکھو مَوَاضِعِہٖ)

فصل الطاء المہملہ

وَطْأً: ۔ اسم تکلیف مشقت دشواری۔ ایک قرأت میں وِطَاءً ہے وِطَاءً مصدر ہے بمعنی مُوَاطَاۃً (مفاعلۃ) موافقت یعنی سننے کی سمجھنے سے موافقت کانوں کی دل کے ساتھ موافقت مراد یہ ہے کہ قرآن سنکر سمجھنا بہت دشوار ہے۔ ۲۹/۱۲ (دیکھو یُوَطِئُ)

وَطَرًا: ۔ اسم مفرد، حاجت۔ ضرورت اَوْطَارٌ جمع ۲۲/۲ وَطَرٌ کے معنی نیاز مند اور قابل توجہ ضرورت کے بھی ہیں۔ اس سے فعل مشتق نہیں ہوتا۔

فصل العین المہملہ

وِعَاءِ: ۔ اسم مفرد مضاف اَوْعِیَۃٌ جمع۔ برتن تھیلا۔ ۱۳/۳ (دیکھو اَوْعِیَۃٌ)

وَعَدَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَعْدٌ مصدر (ضرب) اس نے وعدہ کیا ۵/۱۰ ۶/۶ ۸/۱۲ ۱۰/۱۵ ۱۳/۱۶ ۱۶/۷ ۱۷/۱۶ ۱۸/۱۳ ۲۳/۳ ۲۶/۱۱، ۱۲ ۲۸/۱۴ (دیکھو مَوْعِدَۃٍ)

وُعِدَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وَعْدٌ سے۔ وعدہ کیا گیا ۱۳/۱۱ ۱۸/۱۶ ۲۶/۹ (مَوْعِدَۃٍ)

وَعْدَ: ۔ اسم اور مصدر منصوب مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا (ضرب) ۴/۷ ۱۵/۷، ۱۵ ۱۱/۱۱، ۱۲ ۱۲/۴ ۱۳/۱۶ ۱۵/۱۵ ۱۶/۱۳ ۲۰/۴ ۲۱/۴، ۹، ۱۰، ۱۲ ۲۲/۱۳ ۲۳/۱۶ ۲۴/۵، ۱۱، ۱۳ ۲۵/۲۰ ۲۶/۲ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدُ: ۔ اسم اور مصدر مرفوع مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۳/۱۰ ۱۵/۱، ۱۲ ۱۶/۲، ۷ ۲۹/۱۳ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدِ: ۔ اسم و مصدر مجرور مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۳/۱۹ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدُ: ۔ اسم و مصدر مرفوع معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا راحت کا یا تکلیف دینے کا اکثر جگہ روز قیامت مراد ہوتا ہے۔ ۱۱/۱۰ ۱۷/۳، ۷ ۲۰/۲ ۲۲/۹ ۲۳/۲ ۲۹/۲ ۔ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدَ: ۔ اسم و مصدر منصوب معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۷/۱ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدِ: ۔ اسم و مصدر مجرور معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۶/۷ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدٌ: ۔ اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ

اور وعدہ کرنا۔ ۱۶/۴

وَعْدٌ: ۔ اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۲/۹ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدًا: ۔ اسم و مصدر منصوب نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۱/۳، ۱۴/۱۱، ۱۵/۱، ۱۶/۱۳، ۱۷/۷، ۱۸/۱۶، ۲۰/۱۰ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتُكُمْ: ۔ واحد متکلم ماضی معروف وَعْدٌ مصدر (ضرب)، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول میں نے تم سے وعدہ کیا۔ ۱۳/۱۶ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتَنَا: ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدٌ سے نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۴/۱۱ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتَهُمْ: ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدٌ سے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب تو نے ان سے وعدہ کیا۔ ۲۴/۹ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْنَا: ۔ جمع متکلم ماضی معروف وَعْدٌ سے۔ ہم نے وعدہ کیا ۲۰/۱۰، ۲۷/۱۰ (دیکھو موعدۃ)

وُعِدْنَا: ۔ جمع متکلم ماضی مجہول وَعْدٌ سے۔ ہم سے وعدہ کیا گیا ۱۸/۵، ۲۰/۲ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدَنَا: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نا ضمیر جمع متکلم مفعول اس نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۲۱/۱۸، ۱۹ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدُوا: ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَعْدٌ سے۔ انہوں نے وعدہ کیا۔ ۱۰/۱۶ (دیکھو موعدۃ)

وَعِيْدِ: ۔ مصدر مضاف مجرور اصل میں وعیدی تھا میرا وعدہ عذاب۔ میری طرف سے ڈراوا ۱۳/۱۵، ۲۶/۱۷، ۵/۱۷ ۔ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعِيْدُ: ۔ مصدر معرف باللام۔ وعدہ عذاب ڈراوا۔ ۱۹/۵، ۲۶/۱۲ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعَظْتَ: واحد مذکر حاضر۔ ماضی معروف وَعْظٌ مصدر (ضرب) (خواہ) تو نصیحت کرے ۱۹/۱۱ (دیکھو اَلْمَوْعِظَۃ)

فصل الفاء

وِفَاقًا: ۔ مصدر (مفاعلۃ) بمعنی موافق یعنی مصدر بمعنی اسم فاعل۔ جتنا جرم اتنی ہی سزا۔ ۳۰/۱

وَفْقٌ موافق پسند وَفِيْقٌ ہمراہ وِفْقٌ مصدر (حسب) موافق پانا اِتِّفَاقٌ (افتعال) نزدیک ہونا۔ موافق ہونا ملاقات ہونا۔ اَوْفَقَ السَّهْمَ اور بالسَّهْمِ تیر کو کمان پر چڑھا لیا۔ تَوْفِيْقٌ (تفعیل) کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔ مُوَافَقَةٌ اور وِفَاقٌ موافق پانا اور موافقت کرنا۔ تَوَفُّقٌ (تفعل) کسی کام پر قابو پانا۔ تَوَافُقٌ

(تفاعل) باہم مدد کرنا ایک رائے ہونا۔ اِتِّفَاقٌ (افتعال) باہم ایک رائے ہونا موافقت کرنا۔ آپس میں نزدیک ہونا۔ (قاموس وصحاح)

وَفْدًا۔ مصدر۔ مہمانی۔ جمع وَافِدٌ واحد مہمان یا کسی قوم کا نمائندہ یا قاصد۔ اس آیت میں مہمان کا معنی ہے۔ ۱۶/۹

وَفْدٌ پہاڑ کی بلندی۔ ریت کا اونچا ٹیلہ آنے والا۔ قاصد یا نمائندہ بن کر آنے والا آنیوالا مہمان وُفُودٌ، وَفْدٌ اوفاد وُفَّدٌ جمع وَفْدٌ وُفُودٌ وِفَادَةٌ اور افادۃ مصادر (ضرب) اگر مفعول پر الیٰ یا علیٰ ہو تو نمائندہ یا مہمان بنکر آنے کو کہتے ہیں اِيفَادٌ (افعال) کسی کو نمائندہ یا قاصد بنا کر بھیجنا تَوْفِيدٌ (تفعیل) کا بھی یہی معنی ہے۔

وَفَّى۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِيَةٌ مصدر (تفعیل) اس نے پورا کیا۔ ۲۷/۷

وُفِّيَتْ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔ تَوْفِيَةٌ مصدر (تفعیل) پورا پورا دیا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) ۳/۲۴، ۱۱/۴۰۔

وَفَّاهُ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِيَةٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس کو پورا دے دیا۔ ۲۴/۳۹ (دیکھو الموفون)

فَصْلُ الْقَافِ

وَقَارًا:۔ اسم و مصدر (کرم) عزت عظمت ۲۹/۹ ابن عباس، مجاہد، کلبی اور سعید بن جبیر نے اس آیت میں وقار کا ترجمہ عظمت ہی کیا ہے توقیر کا اسم وقار ہے (لغوی) یعنی تم اللہ کی عظمت سے نہیں ڈرتے اللہ کی عزت و برتری کا لحاظ نہیں کرتے۔

وَقْرٌ کان کی گرانی۔ سنائی جاتی رہنا۔ کینہ قِرَةٌ بکریوں کا گلہ۔ آدمیوں کا کنبہ۔ کان کی گرانی۔ بوڑھا وِقْرٌ بوجھ وَقَرَاتٌ آثار نشانیاں وُقُرٌ بُردبار بھاری بھرکم وَقَارٌ بردباری عزت عظمت وُقُورٌ بردبار سنجیدہ وَقْرٌ مصدر (ضرب) گراں گوش ہونا قِرَةٌ مصدر (ضرب) بردبار ہونا وُقُورَةٌ اور وَقْرَةٌ (ضرب) پنڈلی کی ہڈی پھٹ جانا وَقْرٌ مصدر (ضرب وسمع) بہرا ہو جانا وَقَارَةٌ اور وَقَارٌ (کرم) بردبار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا۔ اِيقَارٌ (افعال) لادنا۔ بوجھل ہو جانا تَوْقِيرٌ (تفعیل) تعظیم تکریم کرنا۔ آزمانا۔ بھاری کر دینا۔ نشان اور علامت بنا دینا تَوَقُّرٌ (تفعل) بردبار ہونا باعزت

ہونا (تاج وصحاح وقاموس)

وَقَبَ :- واحد مذکر غائب ماضی معروف۔
وُقُوبٌ مصدر (ضرب) (جب داخل ہو جائے چھا جائے غائب ہو جائے۔ $\frac{30}{28}$

محلی نے لکھا ہے اللیل اذا اظلم او القمر اذا غاب یعنی غاسق سے مراد رات ہو تو وَقَبَ کا معنی ہو گا تاریک ہو جانا۔ اندھیری ہو جانا اور غاسق سے مراد چاند ہو تو وَقَبَ کا معنی ہو گا ڈوب جانا غائب ہو جانا۔

غسق کا معنی ہے تاریکی اور وقوب کا معنی ہے داخل ہونا اور رات کے داخل ہونے سے مراد ہے سورج کا ڈوب جانا۔ (بغوی) گویا بغوی کے نزدیک غاسق سے مراد اندھیری رات ہے اور اندھیری کے داخل ہونے کا مطلب ہے سورج کا ڈوب جانا۔ لیکن ترمذی کی صحیح روایت ہے حضور اقدس صلعم نے ارشاد فرمایا تھا استعیذ باللہ من القمر فانہ الغاسق اذا وقب ای غاب الخ یعنی میں چاند سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جب وہ غائب ہو جائے چاند ہی غاسق ہے۔ اس حدیث میں وَقَبَ کا ترجمہ غاب ہے۔

خفاجی نے لکھا ہے وَقْبٌ کا اصل معنی ہے گڑھا معنی مناسبت کی وجہ سے غائب ہونے اور اندھیرا ہو جانے کے لیے مستعمل ہے۔ قاموس میں ہے الوقب نقرۃ یجتمع فیہا الماء یعنی پتھر میں جو گڑھا ہوتا ہے اور اس میں پانی جمع ہو جاتا ہے اس کو وقب کہا جاتا ہے۔

اَوْقَابٌ احمق لوگ وَقْبِیٌّ بیوقوفوں کی صحبت کا دلدادہ مِیْقَابٌ بہت پانی پینے والا بے وقوف عورت وقب الظلام اور وُقُوبُ الظلام تاریکی چھا جانا وَقْبٌ سورج ڈوب جانا چاند چھپ جانا۔ چاند گرہن ہونا داخل ہونا ایقاب (افعال) بھوکا ہونا۔

اَلْوَقْتِ - اسم جنس۔ اوقات اور وُقُوتٌ جمع $\frac{14}{3}$ $\frac{23}{14}$ (دیکھو مواقیت)

وَقْتِهَا اسم مجرور مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کے وقت (میں) $\frac{9}{12}$ (دیکھو مواقیت)

وَقْرٌ :- اسم مصدر مرفوع۔ ثقل گرانی بہرہ پن $\frac{24}{15 ، 19}$

وَقْرًا :- اسم مصدر منصوب بمعنی مذکور $\frac{7}{9}$ $\frac{15}{5 ، 20}$ (دیکھو وقارًا)

وِقْرًا: ۔ اسم مفرد اوقار جمع بوجھ یعنی پانی کا ۲۶/۱۸ (دیکھو وَقَارًا)

وَقَعَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَقْعٌ اور وُقُوْعٌ مصدر (فتح) ۵/۱۱ ثابت ہوگیا اللہ کے ذمے میں ہوگیا ۵/۴ واجب ہوگیا لازم ہوگیا ۹/۴ ثابت ہوگیا۔ ظاہر ہوگیا ۹/۹ اور ۱۱/۱۰ نازل ہوگیا ۲۰/۲ درسم محقق ہوگیا ثابت ہوگیا۔ عذاب نازل ہونے کا حق ہوگیا۔ (دیکھو واقع۔ اور ہو اقع)

وَقَعَتْ: ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وُقُوْعٌ سے (حسب) بپا ہو جائے گی۔ قائم ہو جائے گی (ماضی بمعنی مستقبل) اصل میں تاء ساکن تھی ما بعد کے ساتھ ملانے کی وجہ سے مکسور ہوگئی ۲۷/۱۴ ۲۹/۵

وُقُوْعِهَا: ۔ مصدر مجرور مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ اس کے واقع ہونے میں ۲۷/۱۴ (دیکھو مواقع)

وُقِفُوْا: ۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول وَقْفٌ اور وُقُوْفٌ مصدر (ضرب) جب ان کو روک کر کھڑا کیا جائے گا (ماضی بمعنی مستقبل) ۷/۶ (دیکھو موقوفون)

وَقُوْدُ: ۔ اسم مرفوع مضاف۔ ایندھن جس سے آگ جلائی جاتی ہے ۱/۲ ۳/۱۰ ۲۸/۱۹ (دیکھو الموقدۃ)

الْوَقُوْدِ: ۔ اسم مجرور معرف باللام یا مصدر ایندھن۔ بھڑکنا۔ ۳۰/۱ (دیکھو الموقدۃ)

وَقَانَا: ۔ واحد مذکر غائب وِقَایَۃٌ مصدر (ضرب) نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ اس نے ہم کو بچا لیا۔ ۲۷/۳

وَقَاهُ: ۔ واحد مذکر غائب وقایۃ مصدر (ضرب) ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۲۴/۱۰

وَقَاهُمْ: ۔ واحد مذکر غائب وِقَایَۃٌ مصدر (ضرب) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بچائے گا محفوظ رکھے گا۔ ۲۵/۱۶ ۲۷/۳ ۲۹/۱۹ (دیکھو واق)

فصل الکاف

وَكَزَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَكْزٌ مصدر (ضرب) گھونسا مارا۔ مکا مارا۔ ۲۰/۵

وَكْزٌ (ضرب) دور کرنا مکا مارنا، نیزہ مارنا چبھونا۔ بھرنا۔ دوڑنا۔ مؤخر الذکر معنی میں فعل لازم ہے باقی تمام معانی میں متعدی تَوَكُّزٌ (تفعل) بدی پہ آمادہ ہونا۔ تکیہ لگانا۔ بھر جانا۔

وُكِّلَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَوْكِيْلٌ مصدر (تفعیل) مقرر کیا گیا۔ ذمہ دار بنا دیا گیا ۲۱/۱۱

وَكَّلْنَا: ۔ جمع متکلم ماضی معروف تَوْكِيْلٌ مصدر

غلمان - ۲۷/۱۴ ، ۲۹/۱۳ -

وَلِدْتُ : - واحد متکلم ماضی مجہول وِلَادَۃٌ سے - مجھے جنا گیا میں پیدا ہوا - ۱۶/۵

وَلَدْنَهُمْ - جمع مؤنث غائب ماضی معروف وِلَادَۃٌ سے هُمْ ضمیر مفعول جنھوں نے انکو جنا ۲۸/۱ (دیکھو مَوْلُوْد)

وَلّٰی : - واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) منہ موڑ کر پیٹھ دے کر بھاگا - ۱۹/۱۶ ، ۲۰/۷ ، ۲۱/۱۰ - (دیکھو موالیکم)

وَلَّوْا - جمع مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے وہ منہ پھیر کر پیٹھ دیکر بھاگ جائیں ۱۰/۱۳ ، ۱۵/۵ منہ موڑ کر پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ۲۰/۲ ، ۲۱/۸ منہ موڑ کر چلے جائیں ۲۶/۴ لوٹے - رخ کیا -

وَلُّوْا - جمع مذکر حاضر امر معروف تَوْلِیَۃٌ سے منہ پھیرو - رُخ کرو - ۲/۲،۱۱

وَلِیٌّ : - صیغہ صفت مشابہ بروزن فعیل وَلَایَۃٌ سے (ضرب) ۳/۲،۱۵ ، ۲۵/۱۸ مددگار -

اَلْوَلِیُّ - صیغہ صفت معرف باللام بروزن فعیلٌ وِلَایَۃٌ سے (ضرب) ۲۵/۴ کارساز -

وَلِیٌّ : - صیغہ صفت مشبہ مرفوع نکرہ بروزن فعیل ولایۃ سے ۴/۱۲،۱۴ ، ۱۵/۱۲ ، ۲۴/۱۹ موخر الذکر میں دوست اور باقی تینوں آیات میں مددگار -

وَلِیٍّ : صفت مشبہ مجرور نکرہ بتفصیل مذکور ۱/۱۲،۱۴ ، ۱۰/۱۲ ، ۱۱/۳ ، ۲۰/۱۴ ، ۲۵/۲،۵ محافظ - نگہبان بچانے والا - ۱۳/۱۱ ، ۱۵/۱۲ ، ۲۱/۱۴ مددگار -

وَلِیًّا صفت مشبہ منصوب نکرہ بتفصیل مذکور ۵/۴،۷،۱۵ ، ۶/۴ ، ۲۲/۵ ، ۲۶/۱۱ ، ۲۱/۱۸ محافظ حامی، بچانے والا ۱۵/۱۴ کارساز - مددگار ۵/۹ دوست رفیق ۸/۸ کارساز ۱۶/۴ ساتھی مراد بیٹا ۱۶/۶ ساتھی رفیق -

وَلَّیْتَ : واحد مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے تو منہ پھیر کر بھاگتا - ۱۵/۱۵

وَلَّیْتُمْ - جمع مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلے ۱۰/۱ (دیکھو وَلَّوْا سے وَلَّیْتُمْ تک مَوَالِیْکُمْ)

وَلِیْجَۃٌ وُلُوْجٌ بمعنی دخول سے بنا گیا - (صاوی) گھر کے دوست اندرونی دوست - (معالم و کبیر) ۱۰/۸ (دیکھو تُوْلِجُ)

وَلِیْدًا - صیغہ صفت وِلَادَۃٌ سے نوزائیدہ بچہ بچہ - بقول محلی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کے بعد ہوتا ہے کیونکہ اس لفظ کی تشریح میں انہوں نے لکھا ہے صغیرا قریبا من الولادۃ بعد فطامہ یعنی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کی -

تفعیل ہم نے مقرر کر دیا ہے (دیکھو المتوکلون)

اَلْوَكِيْلُ ۔ صفت مشبہ معرف باللام وَكْلٌ مصدر (ضرب) کارساز ہے (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٌ ۔ صفت مشبہ نکرہ مرفوع وَكْلٌ سے ہے نگراں ہے نگراں نگہبان ہے ضامن۔ گواہ۔ (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٍ : صفت مشبہ نکرہ مجرور وَكْلٌ سے ہے ہے ہے ہے ذمہ دار۔

وَكِيْلًا ۔ صفت مشبہ نکرہ منصوب وَكْلٌ سے ہے ہے ہے ہے ہے ہے کارساز۔ ہے کارساز۔ ذمہ دار۔ ہے ذمہ دار ہے حمایتی مددگار۔ ہے نگہبان۔ (دیکھو المتوکلون)

فصل اللام

وَلِّ ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف اصل میں وَلِّيْ تھا تَوْلِيَةٌ مصدر (تفعیل) موڑ دو پھیر دو

وَلَايَتِهِمْ :۔ مصدر مضاف (سمع) هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ انکی مدد (زمخشری) اور بقول اکثر مفسرین، میراث۔ زمخشری نے لکھا ہو وِلَايَة حکومت اقتدار ملک اور وَلَايت نصرت، مدد (کشاف)

اَلْوَلَايَةُ :۔ مصدر (سمع) نصرت۔ مدد۔ (دیکھو موالیکم)

وَلَدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وِلَادَةٌ مصدر (ضرب) وہ جنا۔ باپ ہوا۔

وُلِدَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وِلَادَةٌ سے وہ جنا گیا۔ پیدا کیا گیا۔

وَلَدٌ ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع کوئی بچہ ایک ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔

وَلَدٍ :۔ اسم جنس نکرہ مجرور کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔

وَلَدًا ۔ اسم جنس نکرہ منصوب کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔

وَلَدِ ۔ اسم مضاف مجرور (اس کا) بچہ یا اولاد جمع

وَلَدُهُ :۔ اسم مضاف مرفوع۔ اس کا بچہ

اَلْوِلْدَانِ ۔ جمع مجرور معرفہ بچے۔ لڑکے لڑکیاں۔

اَلْوِلْدَانَ ۔ جمع منصوب معرفہ بچے

وِلْدَانٌ ۔ جمع مرفوع نکرہ جنت کے

بعد ہوتا ہے لیکن چونکہ زمانہ ولادت سے اسکو قرب حاصل ہوتا ہے اس لیے اس کو ولید کہا جاتا ہے امام رازی نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے الولید الصبی تقرب عہد من الولادۃ یعنی ولید کا ترجمہ ہے صبی (بچہ) چونکہ زمانہ ولادت سے اس کو قرب ہوتا ہے اس لیے ولید کہا جاتا ہے۔ 19/9 (دیکھو مولود)

وَلِيُّكُمْ : صیغہ صفت مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ تمہارا دوست 6/12۔

وَلِيُّنَا : صیغہ صفت مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ہمارا حامی خبرگیراں۔ 9/9 ہمارا دوست کارساز 22/11۔ (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُ : ۔صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَايَةٌ سے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کا سرپرست۔ نمائندہ۔ وکیل 3/2۔ (دیکھو موالیکم)

وَلِيِّهٖ : ۔صیغہ صفت مضاف مجرور وَلَايَةٌ سے ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اس کے وارث۔ 15/4 19/19 ۔ (دیکھو موالیکم)

وَلَّاهُمْ : ۔واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِيَةٌ سے هُمْ ضمیر مفعول (کس نے) پھیر دیا۔ موڑ دیا ان کو۔ 2/1 (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُمْ ۔ صیغہ صفت مضاف مرفوع سے هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ 8/1 ان سے محبت کرنے والا ان کا دوست۔ 13/14 کارساز (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُمَا ۔ صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَايَةٌ سے هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ ان دونوں کا مددگار ہے۔ 4/4 (دیکھو موالیکم)

وَلِيِّيَ : وَلِيِّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میرا کارساز 9/14 13/5 (دیکھو موالیکم)

فصل الہاءِ الہوز

اَلْوَهَّابُ ۔ صیغہ مبالغہ مرفوع وَهْبٌ اور مصدر (فتح) بہت عطا کرنے والا 3/9 23/12

اَلْوَهَّابِ ۔ صیغہ مبالغہ مجرور وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) بہت عطا کرنے والا 23/10

وَهْبٌ۔ بخشش مَوْهِبٌ اور مَوْهِبَةٌ بخشش کرنا مَوْهِبَةٌ بخشش۔ وہ ابر جو ہر جگہ برسے وَاهِبٌ بخشنے والا۔ وَهُوبٌ بخشش والا وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) بخشش کرنا وَهْبٌ مصدر فتح وہب لڑائی میں غالب آنا اِيْهَابٌ (افعال) کسی کو بخشش دیا آمادہ کرنا کسی چیز کا حاصل ہونا کسی چیز کا ہمیشہ ہونا مُوَاهَبَةٌ بخشش میں مقابلہ

وَهَّاجًا: صیغہ مبالغہ۔ بہت روشن وَهَجٌ سے (ضرب) ۳۰/۱ اہل تفسیر کی کثیر جماعت نے لکھا ہے کہ سراجاً وہاجاً سے مراد سورج ہے۔

وَهَجٌ بھڑک، بھڑکنا سو هِيْجٌ بروزن فعیل روشن وَهَجٌ اور وَهَجَان مصدر (ضرب) آگ بھڑکنا اِيْهَاجٌ (افعال) آگ روشن کرنا تَوَهُّجٌ (تفعل) آگ بھڑکنا خوشبو کا پھیلنا۔ موتی کا چمکنا

وَهَبَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اس نے بخشش کی اسنے بخشا۔ ۱۳/۱۸ ۱۹/۶

وَهَبَتْ:۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اس عورت نے بخشا۔ ۲۲/۳

وَهَبْنَا۔ جمع متکلم ماضی معروف وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) ہم نے بخشا۔ ۷/۱۶ پ ۶ و ۷ ۱۶/۷ ۱۸/۲ و ۵ ۲۰/۱۵ پ ۱۲ ۲۳/۱۲ و ۱۳

(دیکھو الوهّاب)

وَهَنَ:۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَهْنٌ مصدر (ضرب) کمزور ہوگیا۔ ۱۶/۴

وَهْنٌ:۔ اسم اور مصدر (ضرب)، کمزوری کمزور ہونا۔ ۲۱/۱۱

وَهْنًا:۔ اسم اور مصدر (ضرب) کمزور ہونا ۲۱/۱۱

وَهَنُوْا:۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَهْنٌ سے وہ کمزور نہیں پڑے یعنی انہوں نے بزدلی نہیں کی۔ ۴/۴ (دیکھو اَوْهَنَ اور تَهِنُوْا)

فصل الیاء المثناة

وَيْكَاَنَّ:۔ وَا۔ اسم ہے جو تعجب پر دلالت کرتا ہے جیسے ؎

وَا بِاَبِيْ اَنْتَ وَفُوْكِ الْاَشْنَبُ
كَاَنَّمَا ذُرَّ عَلَيْهِ الزَّرْنَبُ

ارے تجھ پر اور تیرے چمکدار دانتوں والے مونہ پر میرا باپ واری ایسا معلوم ہوتا ہے کہ منہ میں زرنب چھڑکا گیا ہے۔

اس وا کے بعد کبھی ها بڑھا دیتے ہیں مگر معنی تعجب کا ہی رہتا ہے جیسے واها لسلمٰی ثم واها واها (واہ سلمیٰ واہ واہ)

کبھی اسی کا کو وُسے پڑھتے ہیں اور اس کے بعد کَاَنَّ ذکر کرتے ہیں جیسے:۔

وَيْكَاَنْ مَنْ يَّكُنْ لَهٗ نَشَبٌ
يُحْبَبْ وَمَنْ يَفْتَقِرْ يَعِشْ عَيْشَ ضُرٍّ

ارے جس کے پاس کثیر مال ہوتا ہے اس سے

محبت کی جاتی ہے اور جو محتاج ہوتا ہے وہ دکھ کی زندگی سے جلتا ہے۔

اسی لیے خلیل نے کہا کہ وَیْکَأَنَّ مرکب ہے وَیْ اور کَأَنَّ سے وَیْ اسم تعجبی ہے جیسے وَیْ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ ارے! تو نے ایسا کیوں کیا اور کَأَنَّ متکلم کے ظن خیال اور اندازہ کو ظاہر کرتا ہے لیکن قرآنی استعمال اس قول کی شہادت نہیں دیتا قرآن نے دونوں آیتوں میں وَیْکَأَنَّ کو مقام یقین میں استعمال کیا ہے۔ (مؤلف)

ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے قول خلیل کی ترجمانی کرتے ہوئے کَأَنَّ کو حرف تحقیق کہا ہے جیسے ؎

كَأَنَّنِي حِيْنَ أُمْسِي لَا تُكَلِّمُنِي
مُتَيَّمٌ يَشْتَهِي مَا لَيْسَ مَوْجُوْدًا

جب شام تک وہ مجھ سے بات نہیں کرتی تو بلاشبہ میں ایسا سرگرداں ہوتا ہوں جو کھوئی ہوئی چیز یا غیر موجود چیز کا طلب گار ہو۔

قطرب نے کہا وَیْکَأَنَّ دو لفظوں سے مرکب ہے وَیْكَ اور أَنَّ، وَیْكَ بمعنی وَیْلَكَ مستقل کلمہ ہے جیسے

وَلَقَدْ شَفَا نَفْسِي وَأَبْرَأَ سُقْمَهَا
قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ أَقْدِمِ (حماسی)

سواروں نے جب یہ کہا کہ ارے عنترہ آگے بڑھ تو اس بات نے میرے دل کو تندرست کر دیا اور اس کی بیماری کو دور کر دیا اور (بقول قطرب) أَنَّ سے پہلے اِعْلَمْ محذوف ہے ابن ہشام نے لام کو محذوف قرار دیا ہے لیکن بیشتر علماء وَیْکَأَنَّ کو ایک لفظ کہتے ہیں جس کا معنی بقول مجاہد أَلَمْ يَعْلَمْ (کیا وہ نہیں جانتا ہے) اور بقول قتادہ أَلَمْ يَرَوْا (کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

فراہی نے کہا یہ کلمہ تقریر ہے أَمَا تَرَى کی طرح اس کی معنوی حیثیت ہے ایک اعرابی عورت سے اس کے شوہر نے پوچھا تیرا بیٹا کہاں ہے اس نے جواب دیا وَیْکَأَنَّهُ وَرَاءَ الْبَيْتِ کیا تم نے نہیں دیکھا وہ تو گھر کے ادھر موجود ہے۔

حسن بصری نے کہا وَیْکَأَنَّ إِنَّ کی طرح کلمہ ابتداء ہے وَیْکَأَنَّ اللّٰهَ کا معنی ہے إِنَّ اللّٰهَ

بعض لوگوں نے اس کو أَلَا کی طرح کلمہ تنبیہ قرار دیا ہے۔

جو علماء وَیْکَأَنَّ کو کلمہ تنبیہ یا کلمہ ابتداء یا کلمہ تقریر کہتے ہیں ان میں سے کسی نے اس کی وجہ

نہیں بیان کی کہ اس کے بعد ذکر ہونے والا اسم
منصوب کیوں ہوتا ہے۔ ۲۰/۱۱

وَيْلٌ ۔ اسم مرفوع۔ ہلاکت۔ عذاب دوزخ
کی ایک وادی۔ عذاب کی شدت ۱/۹ ۱۳/۱۳
۱۶/۵ ۱۷/۲ ۲۳/۱۰، ۱۲ ۲۴/۱۵ ۲۵/۱۲، ۱۷ ۲۷/۲، ۳ ۲۹/۲۱، ۲۲
۳۰/۸، ۲۹، ۳۲ ۔

ویل کے مختلف معانی ہیں۔ شر اور بدی میں
داخل ہونا۔ دردمند کرنا۔ مصیبت زدہ بنانا
ان معانی میں وَیْلٌ مصدر ہے (افسوس سختی
کلمۂ وعید وزجر کلمۂ عذاب۔ عذاب۔ شدت۔
عذاب جہنم کی ایک وادی کا نام۔ جہنم کے ایک
کنویں کا نام۔ جہنم کے ایک دروازہ کا نام کلمۂ
حسرت وندامت۔ وَیْلَۃٌ رسوائی تباہی
وَیْلٌ اور وَیْلَۃٌ کی اضافت اگر ضمیر کی جانب ہو
تو غیبت خطاب اور تکلم کی علامات بدلتی رہتی ہیں
اور ویل پر ہمیشہ نصب رہتا ہے ہاں یاء
متکلم کی جانب اضافت ہو تو یاء کی وجہ سے
مجبوراً ویل کے لام کو کسرہ دیا جاتا ہے نصب
کی وجہ علماء ادب نے یہ فرض کی ہے کہ ویل اور
ویلۃ بصورت اضافت فعل محذوف کے
مصدر (یعنی مفعول مطلق) ہوتے ہیں اور اگر
حرف ندا ہو تو منادیٰ ہوتے ہیں۔

وَيْلَتَنَا: مضاف و مضاف الیہ۔ ہائے ہماری
ہلاکت۔ وَیْلَتَنَا اس جگہ کلمۂ حسرت وندامت ہے
۱۵/۱۸ ۔

وَيْلَتٰى مضاف و مضاف الیہ اصل میں
وَیْلَتِیْ تھا افسوس و حسرت کی آواز کھینچنے کیلئے
یاء کو الف سے بدل کر وَیْلَتِیْ کو ویلتا کر دیا۔ ہائے
افسوس۔ ۶/۹ ۱۲/۲ ۱۹/۱ ۔

وَيْلَكَ: مضاف و مضاف الیہ تو
مرے۔ ارے۔ ۲۶/۲

وَيْلَكُمْ: کلمۂ زجر و عذاب۔ ارے کیوں تم برد
۱۷/۱۲ ۔ ۲۰/۱۱

وَيْلَنَا: کلمۂ تحسر و ندامت۔ ہائے
ہماری موت۔ ۱۷/۲، ۴، ۱۰ ۲۳/۳، ۵
۲۹/۳ ۔

بَابُ الھَاء

فصلُ الالف

ہ ۔ ہُ ہٗ ہِ اور ہٖ ضمیر غائب واحد مذکر ہے جو مجرور یا منصوب متصل آتی ہے جیسے قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ میں ہٗ لام کی وجہ سے مجرور ہے صَاحِبُہٗ میں ہٗ مضاف الیہ ہونے کے سبب مجرور ہے یُحَاوِرُہٗ میں ہٗ مفعول ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔

ہُ حرف حَاشَا۔ عَدَا۔ خَلَا۔ مِنْ اور عَنْ کے بعد آتی ہے ہِ حرف عَلٰی۔ فِیْ اور اِلٰی کے بعد آتی ہے (ابو العباس مبرد) ابن کثیر نے فِیہِمَا نًا میں ہٗ کو اشباع کے ساتھ پڑھا ہے

۲ ہ صرف حرف غیبت ہے جو ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ آتی ہے جیسے اِیَّاہُ باوجود اختلاف اہل نحو کے بقول ابن ہشام صحیح رائے یہی ہے کہ اِیَّا ضمیر منصوب منفصل ہے اور ہٗ علامت غیبت اسی لیے حالتِ خطاب میں اِیَّاکَ اور حالت تکلم میں اِیَّایَ اور اِیَّانَا آتا ہے تثنیہ کے لیے اِیَّاھُمَا جمع مؤنث کے لیے اِیَّاھُنَّ اور اِیَّاکُنَّ جمع مذکر کے لیے اِیَّاھُمْ اور اِیَّاکُمْ کہا جاتا ہے یعنی ضمیر بہر حال قائم رہتی ہے اور خطاب غیبت تکلم تذکیر تانیث اور تثنیہ جمع کی علامات بدلتی رہتی ہیں۔

۳ ھا سکتہ ساکنہ جو عموماً حالت وقف میں ماقبل کی حرکت کے اظہار کے لیے آتی ہے جیسے مَاھِیَہْ۔ حِسَابِیَہْ۔ کِتَابِیَہْ۔

۴ ہمزہ کے عوض ھا جیسے اَتوا کو ھاتوا کہا جاتا ہے یا جیسے مندرجہ ذیل شعر میں اِذا کی جگہ ھذا آیا ہے ؎

وَاَتٰی صَوَاحِبُہَا فَقُلْنَ ھٰذَا الَّذِیْ
مَنَحَ الْمَوَدَّۃَ غَیْرَنَا وَجَفَانَا

وہ اس کی ساتھ والیوں کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کیا یہ وہی شخص ہے جو ہم سے الگ الگ رہتا اور دوسروں کو محبت بخشتا ہے۔

۵ ھاء تانیث جیسے حالتِ وقف میں

ہَمْہَمَۃٌ کو رَحمَۃٌ کہا جاتا ہے۔ علماء کوفہ کے نزدیک یہ ھَاء اصلی ہے جو وصل کی حالت میں تا سے بدل جاتی ہے اہل بصرہ کہتے ہیں کہ تاء اصلی ہے جو حالت وقف میں ھَا سے بدل جاتی ہے۔ صاحب مغنی اللبیب نے کہا کہ یہ ھَاء مستقل کلمہ نہیں بلکہ جزء کلمہ ہے اس لیے اہل کوفہ کے قول پر بھی ھاء کے مستقل اقسام میں اس کا شمار نہیں ہو سکتا۔

شیخ رضی نے صراحت کی ہے کہ یائے نسبت کی طرح یہ ھَاء مستقل کلمہ تھی لیکن امتزاج اور انضمام کے بعد اس کی حیثیت جزء کلمہ کی ہو گئی اس لیے اس کو اقسام خمسہ میں سے ایک مستقل قسم قرار دینا ہی مناسب ہے۔

ھَا: تین طرح آتا ہے ۱۔ اسم فعل امر بمعنی فعل امر۔ لے۔ لو۔ اس وقت الف کو ممدود ہ پڑھنا بھی جائز ہے اور دونوں شکلوں میں اس کے بعد کبھی کاف خطاب تمام حالات میں آتا ہے جیسے ھَاكَ۔ ھَاكِ۔ ھَاكُمَا۔ ھَاكُمْ۔ ھَاكُنَّ کبھی نہیں آتا۔ اگر ممدودہ کے بعد کاف خطاب نہ ہو تو ہمزہ کے اعراب کو تذکیر یا تانیث افراد تثنیہ اور جمع کے مختلف احوال کو ظاہر کرنے کے لیے بدلتے رہتے ہیں مثلاً واحد مذکر میں ھَاءَ واحد مؤنث میں ھَاءِ تثنیہ مشترک میں ھَاؤُمَا جمع مؤنث میں ھَاؤُنَّ اور جمع مذکر میں ھَاؤُمْ کہا جاتا ہے آخری لفظ قرآن میں آیا ہے جیسے ھَاؤُمُ اقْرَءُوا کِتَابِیَهْ لو میرا اعمالنامہ پڑھو۔ ۲۔ ضمیر واحد مؤنث غائب متصل بحالت نصب و جر جیسے فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا اول ضمیر منصوب اور آخری دونوں مجرور ہیں۔

۳۔ ھَاءِ تنبیہ کے لیے یہ ھَا چار طرح مستعمل ہے ۱۔ اسم اشارہ قریب پر آتی ہے جیسے ھٰذَا ھٰذَانِ ھَاتِیْ ھَاتَانِ ھٰؤُلَاءِ ۲۔ اس ضمیر مرفوع پہ آتی ہے جس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے ھَا اَنْتُمْ اُولَاءِ، انتم ضمیر مرفوع مبتدا اور اُولَاءِ خبر ہے ۳۔ نداء کی صورت میں اَیُّ کی لغت پر قول ابن ہشام اہوتی ہے جیسے یَا اَیُّھَا الرَّجُلُ۔ یَا اَیُّھَا النَّاسُ۔ اَیُّھَا السَّاحِرُ اَیُّھَا الثَّقَلَانِ ۴۔ اگر حرف قسم حذف کر دیا گیا ہو اور اللہ کی قسم کھانا ہو تو لفظ اللہ پر ھا کو لے آتے ہیں اور اللہ کی ہمزہ کو باقی رکھتے ہیں یا حذف کر دیتے ہیں جیسے ھَا اَللّٰہِ اور ھَا اللّٰہِ اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔ استعمال نمبر ۴ قرآن مجید میں نہیں ہے۔ یا میں نے کہیں نہیں پایا۔

ھَا اَنْتُمْ ھٰٓؤُلَاءِ ۔ ھا حرف تنبیہ انتم ضمیر جمع مذکر

حاضر مرفوع مبتدا ہ۔ آگاہ ہو جاؤ۔ تم۔ ۳/۱۵ ۲/۳ ۵/۱۳
۲۶/۳ (دیکھو ھا)

ھَاتُوْا ۔ اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر (لاؤ)
اصل میں اٰتُوا تھا اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) سے جمع
مذکر حاضر امر معروف کا صیغہ اٰتُوا ہے اٰتِ
واحد مذکر امر حاضر اٰتِی واحد مؤنث حاضر امر اٰتِیَا
تثنیہ حاضر مشترک اٰتِیْنَ جمع مؤنث حاضر امر
ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتِ ھَاتِی ھَاتِیَا
ھَاتُوا ھَاتِیْنَ کر لیا گیا مُھَاتَاۃٌ کوئی چیز کسی کو
دینا۔ ۱/۱۳ ۱۷/۲ ۲۰/۱۰،۱ ۔

ھَاتَیْنِ : ھَا حرف تنبیہ تَیْنِ اسم اشارہ
تثنیہ مؤنث مجرور یہ دونوں عورتیں۔ ۲۰/۳ (دیکھو)

ھَاجَرْنَ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف
مُھَاجَرَۃٌ مصدر (مُفَاعَلَۃٌ) ان عورتوں نے
ہجرت کی۔ ۲۲/۳ ۔
ھَجْرٌ اور ھِجْرَانٌ (نصر) چھوڑ دینا۔ جُدا
ہو جانا۔ جسمانی طور پر یا زبانی یا دل سے مُھَاجَرَۃٌ
قطع تعلق۔ دار الکفر چھوڑ دینا اخلاق ذمیمہ کو
چھوڑ دینا۔ (دیکھو مُھَاجِرٌ)

ھَاجَرُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف
مُھَاجَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) اللہ کی خوشنودی
حاصل کرنے کے لیے وطن چھوڑا۔ انہوں نے
دار الکفر سے ہجرت کی۔ ۲/۱۱ ۴/۱۱ ۱۰/۶،۹ ۱۴/۱۱۲،۲۰ ۱۷/۱۵
(دیکھو مُھَاجِرٌ اور ھَاجَرْنَ)

ھَادٍ : اسم فاعل واحد مذکر ھِدَایَۃٌ مصدر
(ضرب) اصل میں ھَادِیٌ تھا۔ ۱۳/۷ راستہ بتانے والا
ہدایت کرنے والا پیغمبر ۱۳/۱ ۲۳/۱۱ ۲۴/۱،۹ ہدایت یاب
کرنے والا۔ (دیکھو المھتدین)

ھَادُوْا : جمع مذکر غائب ماضی معروف ھَوْدٌ
مصدر (نصر) یہودی ہوئے۔ مراد یہودی ہیں بچھڑے
کی پوجا سے انہوں نے توبہ کی تھی اس لئے یہود کہلائے
(صاوی و معالم) ۱/۸ ۵/۴ ۶/۱۰۰۳،۱۱،۱۴ ۸/۵ ۱۴/۲۱
۱۱/۹ ۲۸/۱۱ ۔
ھَوْدٌ مصدر (نصر) پشیمان ہونا حق کی طرف
لوٹنا یہودی ہونا۔ ھُوْدٌ یہودیوں کی جماعت
ھَوْدَۃٌ کوہان ھَوَادَۃٌ نرمی۔ نرم رفتار۔ وہ
چیز جس سے بھلائی اور نیکی کی امید ہے رخصت
اجازت۔ صلح کرنا۔ میل کرنا۔ ھَائِدٌ توبہ کرنیوالا
حق کی طرف لوٹنے والا۔ ھُوْدٌ جمع تَھْوِیْدٌ
(تفعیل) یہودی بنانا۔ نرمی سے آواز نکالنا۔ گانا
سننے میں مشغول ہونا۔ شراب کے نشہ میں مست
کر دینا۔ تَھَوُّدٌ (تفعل) بات میں نرمی کرنا۔

یہودی ہوجانا۔ توبہ کرنا۔ نیک کام کرنا۔ مُهَاوَدَةٌ (مفاعلہ) باہم صلح کرنا۔ باہم وعدہ کرنا۔ (تاج و قاموس)

هَادٍ ۔ اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع۔ هدایۃ باب کرنیوالا ۲۱/۸ ۱۷/۱۴ ۔

هَادِيَ ۔ اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع ہدایت باب کرنیوالا۔ سیدھا راستہ دکھانیوالا ۹/۱۳

هَادِيًا ۔ اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع ہدایت باب کرنیوالا ۱۹/۱ (دیکھو المهتدین)

هَارٍ : ۔ اسم فاعل مجرور۔ هَوْرٌ مادہ گرنے کے قریب۔ قریب السقوط ۱۱/۲

هَارٍ کی اصل هَاوِرٌ یا هَائِرٌ تھی اوّل هاوِر کے واؤ یا هائر کے ہمزہ کو قلب مکانی کر کے راء سے آخر میں کر دیا یعنی راء کو مقدم کر دیا اور واؤ یا ہمزہ کو مؤخر کر دیا هَارِوٌ اور هَارِئٌ ہوگیا پھر واؤ یا ہمزہ کو یا سے بدل کر هاری کر دیا اور حالت جر کی وجہ سے یاء کو ساقط کر دیا اس طرح هارٍ ہوگیا یہ بھی کہا گیا ہے کہ هَاوِرٌ کے واؤ اور هَائِرٌ کے ہمزہ کو بغیر قلب مکانی کے تخفیفاً حذف کر دیا اس صورت میں راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آسکتے ہیں بعض اہل لغت نے کہا ہے کہ هارٍ اسم فاعل کا صیغہ نہیں ہے نہ کوئی حرف محذوف ہے بلکہ اس کی اصل هَوِرٌ یا هَيِرٌ تھی واؤ اور یاء کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا گیا اس صورت میں بھی راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آئینگے۔ (لغوی تنقیح کے لیے دیکھو نِهَارًا اور اِنْهَارَ)

هَارُوتَ ۔ فرشتے یا شہزادے یا کسی جادوگر کا نام۔ (دیکھو ماروت) ۱/۱۲

هَارُوْنَ ۔ حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی جو حضرت موسیٰ کی دعاء سے آپکی مدد کرنے کے لیے پیغمبر بنائے گئے ۲/۱۲ ۶/۳ ۱۷/۱۶ ۹/۲،۴ ۱۱/۱۳ ۱۶/۳،۱۳،۱۱،۲ ۱۶/۱۴ ۱۷/۴ ۱۸/۳ ۱۹/۲،۴،۲ ۲۰/۷ ۲۳/۸ آیت ۱۶/۵ میں سدی کے نزدیک ہارون پیغمبر ہی مراد ہیں اور مریم کو اخت هرون کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مریم ہارون کی نسل سے تھیں اہل عرب خاندان کے مورث اعلیٰ کی طرف نسبت کرنے کے لیے جس طرح یاء نسبتی لگاتے ہیں اسی طرح مورث اعلیٰ پر لفظ اَخ یا اُخْت لاکر خاندانی نسبت کو ظاہر کرتے ہیں جیسے تمیم کی نسل والوں کو تمیمی بھی کہا جاتا ہے اور اخا تمیم بھی (موخر الذکر صورت میں تمیم سے مورث اعلیٰ مراد نہیں ہوتا بلکہ خاندان اور قبیلہ مراد ہوتا ہے اور چونکہ ہر تمیمی دوسرے کا برادر ہوتا

ہے اس لیے ہر فرد قبیلہ کو اخاتمیم کہا جاتا ہے موٴلف، کلبی نے کہا حضرت مریم کا ایک علاّتی بھائی تھا جسکا نام ہارون تھا وہ بڑا نیک آدمی تھا وہی مراد ہے۔ قتادہ نے کہا بنی اسرائیل میں ایک نیک آدمی ہارون تھا جو نیکی میں ضرب المثل تھا وہی مراد ہے۔ اس قول کی تائید حضرت مغیرہ بن شعبہ کی اس روایت سے ہوتی ہے جس کو بغوی نے معالم میں نقل کیا ہے کہ حضور اقدس نے مغیرہ کے استفسار کے جواب میں فرمایا وہ لوگ اپنے انبیاء اور صالحین کے ناموں پر اپنے نام رکھتے تھے مراد یہ کہ آیت میں ہارون پیغمبر مراد نہیں ہیں بلکہ کوئی دوسرا شخص مراد ہے جس کا نام ہارون تھا۔ ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ ہارون ایک بڑا بدچلن آدمی تھا حضرت مریم کو اس کی طرف نسبت کرنے سے مراد ہے بدچلنی میں تشبیہ دینا۔ عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ اخت ہارون کہنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ حضرت مریم پاکدامنی اور نیکی میں مشہور تھیں اس لیے ان کو ہارون کی بہن قرار دیا یعنی نیکی میں ہارون کی طرح۔

هَالِكٌ: اسم فاعل واحد مذکر هَلَكٌ تہلکۃ، هَلَاكٌ مصادر (ضرب۔ سمع۔ فتح) ہلاک ہونے والا۔ فنا ہونے والا (۲۰/۴) (دیکھو مُهْلِكٌ)

اَلْهَالِكِيْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ اَلْهَالِكُ واحد (ضرب سمع فتح) ہلاک ہونیوالے مرنیوالے۔ ۱۳/۴ (مُهْلِكٌ)

هَامَانَ:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کے فرعونِ مصر کا وزیرِ اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت ترین دشمن تھا۔ اور فرعون کا بڑا معتمد۔ ۲۰/۴، ۷، ۱۶ ۲۴/۸، ۹۔

هَامِدَةً:۔ اسم فاعل واحد مؤنث هُمُودٌ مصدر خشک جس میں سبزہ نہ ہو ۱۷/۸ هَامِدَةً کا لفظ هَمَدَتِ النَّارُ سے ماخوذ ہے۔

هَاؤُمُ۔ اسم فعل جمع مذکر حاضر بمعنی امر هَاءَ واحد مذکر۔ لو۔ ۲۹/۵ (دیکھو هَا)

هَاوِيَةٌ:۔ دوزخ کے ایک درجہ کا نام ۳۰/۲۹ هُوَّةٌ گڑھا۔ نشیبی زمین۔ آسمان و زمین کا درمیانی خلا هَوَاءٌ خلا۔ ہر خالی چیز هَاوِئٌ مٹّی۔ هَوًى۔ خواہش، میلان، عشق هَيَّا هَيَّا کلمہ زجر هَيَاةٌ کام هُوِيَّةٌ بہت گہرا کنواں هُوَّاءَةٌ غار۔ نشیبی زمین هَوَاهِيٌ جھوٹی بیہودہ باتیں۔ مَهْوَاةٌ اور مَهْوًى زمین اور آسمان کا درمیانی خلا

هُوِیٌّ اور هَوِیٌّ مصدر (ضرب) منہ کھولنا۔ اُتر آنا۔ گر پڑنا هَوِیٌّ مصدر (ضرب) اوپر کو اُبھر آنا هُوَّةٌ اوپر کو اُٹھ جانا۔

هَوًی مصدر (سمع) خواہش کرنا مائل ہونا محبت کرنا۔ اِهْوَاءٌ مصدر (افعال) گر پڑنا کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ سے اشارہ کرنا مُهَاوَاةٌ (مفاعلة) باہم مصالحت اِسْتِهَارَةٌ (استفعال) بے عقل اور سرگرداں ہونا۔ مدہوش کر دینا۔

فصل الباء الموحدة

هَبْ :۔ واحد مذکر امر حاضر معروف وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) عطا کر۔ بخشش کر $\frac{3}{12}$، $\frac{9}{12}$، $\frac{16}{4}$، $\frac{19}{4}$، $\frac{9}{4}$، $\frac{23}{12}$ (دیکھو الوهاب)

هَبَاءٌ :۔ اسم مفرد۔ باریک خاک۔ گرد غبار باریک ذرات خاک جو سورج کے رُخ پر کیواڑ کے سوراخوں میں سے دکھتے ہیں۔ اَهْبَاءٌ جمع $\frac{19}{1}$، $\frac{26}{14}$ هَبْوَةٌ تاریکی۔ ریت مٹی هَابِی قبر کی مٹی وہ مٹی جو غبار کی طرح ہو نجُوم هَبِّی چھپے ہوئے ستارے۔ هُبُوٌّ مصدر (نصر) غبار اُٹھنا۔ بھاگنا مرنا اِهْبَاءٌ (افعال) غبار اُٹھنا۔ تَهَبِّیٌ (تفعل) ہاتھ جھاڑنا کسی کام سے فارغ ہونا۔

فصل الجيم المعجمة

هَجْرًا :۔ مصدر منصوب (نصر) چھوڑ دینا الگ ہو جانا $\frac{29}{12}$ (دیکھو مُهَاجِرٌ اور هَاجِرٌ)

فصل الدال المهملة

هَدًّا :۔ مصدر بمعنی اسم مفعول منہدم ڈھیا ہوا (لغوی و محلی) ابو جعفر نے کہا مصدر اپنی اصل پر ہے۔ مفعول مطلق ہے تَخِرُّ اس کا فعل، عامل ہے۔ لفظ دونوں الگ الگ ہیں معنی دونوں کے ایک ہیں۔ $\frac{16}{9}$

هَدٌّ اور هُدُودٌ مصدر (ضرب و سمع) گر جانا ڈھانا۔ بڈھا پا۔ بوڑھا ہونا۔ کمزور ہو جانا۔ هَدَّةٌ اور هَدٌّ ڈھینے کی آواز هَدِيدٌ دراز قد آدمی دیوار وغیرہ کے گرنے کی آواز (ضرب) هَادَّةٌ ترش رو۔ ابر کے برسنے کی آواز رَجُلٌ هَدٌّ کچا سی آدمی هَدْهَدَةٌ کبوتر کی آواز شتر مرغ کی آواز۔ بچہ کو سلانے کے لیے تھپکی دینا۔ کسی چیز کو بلند جگہ سے نیچے کی طرف دھکیلنا هُدْهُدٌ مشہور پرندہ۔ ہر وہ پرندہ جس کی آواز قریا دی کی طرح ہو هَدَاهِدُ اور هَدَاهِيدُ جمع

هِدٌّ بمعنی مہدود ضعیف۔ بزدل تَہْدِیْدٌ
(تفعیل) دھمکانا۔ گائے کو ذبح کے لیے زمین
پر گرانا۔ اِهْدَادٌ (افعال) قوی ہونا۔ تَہَدُّدٌ
(تفعل) ڈرانا اِنْہِدَادٌ (انفعال) شکستہ ہونا۔
ڈھے جانا۔

هَدَانِ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف
نِ اصل میں نِیْ تھا۔ ضمیر واحد متکلم هِدَايَةٌ
مصدر (ضرب) اس نے مجھے ہدایت کی اس
نے مجھے ہدایت یافتہ کیا ۱۵/۲ (دیکھو مھتدین)

هُدَایَ: مصدر مضاف (ضرب)
یَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میری ہدایت۔
یعنی انبیاء اور اللہ کی کتابیں۔ ۱/۴ ۱۶/۱۲ (دیکھو
مھتدین)

هُدِّمَتْ۔ واحد مؤنث غائب ماضی
مجہول تَہْدِیْمٌ مصدر (تفعیل) منہدم کر دیئے
جاتے۔ ۱۷/۱۲۔

هَدَمٌ رائیگاں۔ وہ خون جس کا نہ قصاص
نہ دیت۔ بیکار هَدَمَۃٌ ہلکی بارش هِدْمٌ
پرانے بوسیدہ کپڑے۔ بہت بوڑھا اَهْدَامٌ
جمع هَدَمٌ رائگاں خون هَدِمٌ مخنث ہیجڑا
هُدَامٌ جہاز وغیرہ کی سواری سے پیدا ہونے والا
دوران سر۔ هَدْمٌ (ضرب) ڈھانا۔ پیٹھ توڑنا
تَہْدِیْمٌ (تفعیل) ڈھانا تَہَدُّمٌ (تفعل) ڈھے
جانا ویران ہونا غصہ زیادہ ہونا۔ ڈرانا اِنْہِدَامٌ
(انفعال) ویران ہونا۔ ڈھے جانا (تاج و مفردات)

هُدْنَا: جمع متکلم ماضی معروف هَوْدٌ مصدر
(نصر) ہم نے توبہ کی ہم نے تیری طرف رجوع کیا
۹/۹ (دیکھو هَادُوْا)

هُدُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول هدایۃ
مصدر (ضرب) انکو ہدایت کی گئی ان کو راستہ
بتایا گیا ۱/۱۰ (مھتدین)

هُدًی اور **اَلْهُدٰی** } اسم و مصدر (ضرب) ہدایت۔
ہدایت کرنا۔ انبیاء۔ اللہ کی
کتابیں اور صحیفے۔ دلائل فطریہ۔ براہین عقلیہ۔ ایمان
یہ سب چیزیں بجائے خود ہدایت بھی ہیں اور ہادی
بھی مختلف قرائن سے مختلف معانی کی تعیین
کی جا سکتی ہے۔ ۱/(۱ و ۲ و ۴ و ۱۲ و ۱۴) ۲/(۳ و ۵ و ۷) ۳/(۹ و ۱۶)
۴/(۱ و ۵) ۵/۱۴ ۶/۱۱ ۷/(۵ (۲ و) ۱۷) ۸/(۶ و ۷ و ۱۳) ۹/(۹ و ۱۴)
۱۰/۱۱ ۱۱/۱۱ ۱۳/۶ ۱۴/(۴ و ۱۸ و ۲۰) ۱۵/(۱ و ۱۱ و ۱۴ و ۲۰) ۱۶/(۸ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۶)
۱۷/(۸ و ۱۲) ۱۹/۱۶ ۲۰/(۲ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۲) ۲۱/(۱۰ و ۱۳ و ۱۶)
۲۲/(۹ و ۱۰) ۲۳/۱۷ ۲۴/(۱۱ و ۱۲ و ۱۹) ۲۵/(۱۷ و ۱۸) ۲۶/(۶ و ۷ و ۸ و ۱۲)
۲۷/۵ ۲۸/۹ ۲۹/۱۱ ۳۰/(۱۷ و ۲)۔

اَلْهُدْهُدُ: مشہور پرندہ اہل تفسیر کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان کا قاصد تھا اسم مفرد ہے۔ ھداھد بھی مفرد ہے (مفردات)، ھَدَاھِدُ جمع ہے ۱۹/۲۰ علماء اسرائیلیات نے لکھا ہے کہ بیت المقدس کی تعمیر کے بعد حضرت سلیمان مع خیل و خدم اور لاؤ لشکر کے حجاز کو گئے مکہ میں قیام کیا اور جو مناسک ضروری سمجھے ادا کئے واپسی میں یمن کی طرف رخ کیا وقت زوال تک صنعا کے قریب پہنچ گئے ایک جگہ اتر پڑے سب ساتھیوں نے بھی قیام کیا ھُدْھُد جو منجملہ دوسرے پرندوں کے ہمرکاب تھا غائب ہو گیا اور ملکہ سبا کی جا کر خبر لایا کہا جاتا ہے کہ اس ہدہد کا نام یعفور تھا لیکن واجب الوثوق نفسہ قرآن مجید میں موجود ہے بعض فلسفہ زدہ کور دانش لوگوں نے کہا ہے کہ ہدہد حضرت سلیمان کے کسی جاسوس کا نام تھا یہ محض بے دانشی ہے اور معجزات نبوت کے انکار پر مبنی ہے۔ روایات صحیحہ میں کہیں بھی کسی جاسوس کا نام ہدہد منقول نہیں۔

هَدٰی: واحد مذکر غائب ماضی معروف (ضرب) ہدایت یاب کیا۔ راستہ بتادیا ہدایت کی ۲/۱۰ ۶/۱۶ ۹/۱۰ ۱۴/۱۱ ۱۶/۱۳ ۳۰/۱۸ ہدایت یاب کر دیتا ہے ۱۳/۱۱ طبعی حوائج اور ان کے حصول کے طریقے بتلائے ۱۶/۱۱ مقدرہ بھلائی برائی کے حصول کے فطری راستے بتادیئے ۳۰/۱۲ (مہتدین)

اَلْهَدْیَ: اسم معرفہ۔ باللام قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لیے بھیجا جاتا ہے ۲/۱۱ ۹۷/۵ (دیکھو مہتدین)

اَلْهَدْیِ: اسم معرفہ باللام قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ ۲/۸ (دیکھو مہتدین)

هَدْیًا: اسم نکرہ منصوب۔ قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ ۷/۳ (دیکھو مہتدین)

هَدِيَّتِكُمْ: ھدیۃ بروزن فعیلۃ صیغہ صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول تمہارا بھیجا ہوا یعنی تمہارا تحفہ۔ ۱۹/۱۸ (دیکھو مہتدین)

هَدَيْتَنَا: واحد مذکر حاضر ماضی معروف ہدایۃ (ضرب) نا ضمیر جمع متکلم مفعول تو نے ہم کو ہدایت کی۔ صحیح راستہ دکھایا ہدایت یاب کیا ۳/۹ (دیکھو مہتدین)

هَدٰىكُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف ہدایۃ سے کُمْ ضمیر جمع مذکر (دیکھو مہتدین)

حاضر۔ $\frac{۲}{۹}$ $\frac{۱۷}{۱۲}$ ہم کو اس نے راستہ بتادیا۔ بتادے $\frac{۲۶}{۱۴}$ ہدایت کی۔ ایمان لانے کی توفیق دی $\frac{۵}{۵}$ $\frac{۱۴}{۷}$ تو تم کو ہدایت یاب بنا دیتا۔ دیکھو مہتدین)

هَدَيْنَا :۔ جمع متکلم ماضی معروف ہِدَایَۃٌ سے $\frac{۲}{۱۲}$ $\frac{۱۶}{۷}$ ہم نے ہدایت یاب بنا دیا $\frac{۱۳}{۱۵}$ تو ہم تم کو صحیح راستہ دکھا دیتے $\frac{۲۳}{۸}$ ہم نے چلایا $\frac{۲۴}{۱۶}$ $\frac{۲۹}{۱۹}$ ہم نے حق کا راستہ بتا دیا $\frac{۳۰}{۱۵}$ ہم نے حق و باطل دونوں کے راستے دکھادیئے (دیکھو مہتدین)

هَدَانَا :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ہِدَایَۃٌ سے $\frac{۷}{۵}$ ہم کو ہدایت یاب کر دیا $\frac{۵}{۱۲}$ (اگر) ہم کو ہدایت نہ کرتا ہدایت یاب ہونے کی توفیق نہ دیتا۔ $\frac{۱۴}{۱۴}$ اس نے ہم کو حق کے راستے بتادیئے $\frac{۱۳}{۱۵}$ (اگر) وہ ہم کو ہدایت یاب کرتا۔ (دیکھو مہتدین)

هَدَانِیْ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ہِدَایَۃٌ سے $\frac{۸}{۷}$ اس نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا۔ یعنی راہ حق پر ڈال دیا $\frac{۲۴}{۳}$ (اگر) وہ مجھے صحیح راستہ بتادیتا۔ (دیکھو مہتدین)

هَدَاهُ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف اس نے اس کو صحیح راستہ دکھایا یعنی حق کے راستہ پر چلایا $\frac{۱۴}{۲۲}$ (دیکھو مہتدین)

هَدِيَّةٌ :۔ صفت مشبہ بمعنی مَهْدِيَّةٌ (اسم مفعول) تحفہ۔ $\frac{۱۹}{۱۸}$ (دیکھو مہتدین)

هُدَاهَا :۔ اسم مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کی ہدایت یابی۔ $\frac{۲۱}{۱۵}$ (دیکھو مہتدین)

هُدَاهُمْ :۔ اسم مضاف هُمْ ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کی ہدایت یابی $\frac{۲}{۵}$ (د ۔)

هَدَاهُمْ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هُمْ ضمیر مفعول۔ اس نے ان کو ہدایت یاب بنا دیا $\frac{۱۱}{۳}$ $\frac{۲۳}{۱۶}$ ان کے طریقے اور رفتار تبلیغ کی $\frac{۷}{۱۶}$ (دیکھو مہتدین)

فَصْلُ الذَّالِ الْمُعْجَمَةِ

هٰذَا :۔ هَا حرف تنبیہ ذَا اسم اشارہ قریب واحد مذکر۔ یہ (دیکھو هَا) $\frac{۱}{۳،۹،۱۵}$ $\frac{۳}{۱۲،۱۳،۱۴،۱۵}$ $\frac{۴}{۴،۵،۸،۱۱}$ $\frac{۶}{۹،۱۰،۱۵}$ $\frac{۷}{۲،۷،۸،۹،۱۵،۱۷}$ $\frac{۸}{۲،۳،۴،۵،۲۰،۲۷،۱۲،۱۳}$ $\frac{۹}{۴،۱۱،۱۲}$ $\frac{۹}{۴،۱۸}$ $\frac{۱۰}{۱۰،۱۱}$ $\frac{۱۱}{۶،۷،۹،۱۰،۱۲،۱۳}$ $\frac{۱۲}{۱،۴،۶،۷،۱۱،۱۲}$ $\frac{۱۲}{۱۳،۱۴}$ $\frac{۱۳}{۴،۵،۱۸،۱۹}$ $\frac{۱۴}{۳،۲۰،۲۱}$ $\frac{۱۵}{۱،۵،۶،۷،۱۰،۱۳،۱۴،۱۵}$ $\frac{۱۵}{۲۰،۲۲}$ $\frac{۱۶}{۱،۲،۳،۵،۱۳،۱۶}$ $\frac{۱۷}{۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۱۶}$ $\frac{۱۸}{۲،۳،۴}$ $\frac{۱۸}{۵،۸،۱۹}$ $\frac{۱۹}{۱،۲،۳}$

۱۹/۳ و ۷ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۸ ، ۲۰/۲ و ۵ و ۷ ، ۲۱/۹ و ۱۰ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۹ ، ۲۲/۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۳
۲۳/۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۷ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۷ ، ۲۴/۵ و ۱۸ ، ۲۵/۱ و ۷ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و
۲۵/۱۴ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ ، ۲۶/۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸
۲۷/۳ و ۴ و ۷ و ۸ و ۱۵ و ۱۶ ، ۲۸/۶ و ۹ و ۱۹ ، ۲۹/۲ و ۴ و ۱۵ و ۱۹ و ۲۱
۳۰/۸ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۰ و ۳۱ ۔

هٰذَانِ :۔ ھا حرف تنبیہ ذان اسم اشارہ قریب تثنیہ مذکر مرفوع ۔ یہ دونوں ۱۶/۱۲ ، ۱۷/۹ (دیکھو ھا)

هٰذِهٖ ۔ ھا حرف تنبیہ ذِہٖ اسم اشارہ قریب واحد مؤنث حاضر ۔ یہ (دیکھو ھا) ۱/۵ و ۶ ، ۳/۳ ، ۴/۳ ، ۵/۷ و ۸ ، ۷/۱۴ ، ۸/۳ و ۹ و ۱۶ ، ۹/۶ و ۹ و ۱۰ ، ۱۱/۵ و ۸ ، ۱۲/۵ و ۶ و ۹ و ۱۰ ، ۱۳/۲ و ۶ ، ۱۴/۱۰ ، ۱۵/۸ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ ، ۱۶/۱۲ ، ۱۷/۵ و ۶ ، ۱۸/۴ ، ۱۹/۱۲ ، ۲۰/۳ و ۷ و ۱۶ ، ۲۱/۳ ، ۲۳/۳ و ۱۶ ، ۲۴/۱۰ ، ۲۵/۱۱ ، ۲۶/۱۱ ، ۲۷/۳ و ۱۲ ، ۲۹/۱۳ و ۲۰ ۔

فصل الرّاء المہملہ

هَرَبًا :۔ مصدر (نصر) یا بمعنی مصدر رمی یا بمعنی فاعلی یعنی بھاگ کر ۲۹/۱۱

هُرْبٌ آنت کے اوپر کی چربی هَرَبٌ مَهْرَبٌ هَرَبَانٌ مصادر ہیں (نصر) بھاگنا ۔ هَارِبٌ بھاگنے والا هَرِبٌ (سمع) بہت زیادہ بوڑھا ہونا ۔ اِهْرَابٌ (افعال) کسی کام میں مستغرق ہو جانا ۔ ڈرتے بھاگتے کوشش کرنا ۔ ہوا کا خاک اڑا لیجانا ۔ کسی کو بھاگنے پر مجبور یا آمادہ کرنا ۔ تَهْرِيبٌ (تفعیل) بھگانا ۔

فصل الزّاء المعجمہ

اَلْهَزْلِ : کھیل ، باطل ۳۰/۱۱ هَزْلٌ بیہودگی هَزِلٌ بیہودہ کام هُزَالٌ لاغری هُزَالٌ اچھی عادت ، عقلمندی هَازِلٌ بیہودہ ، کھیل کرنے والا غیر سنجیدہ هَيْزَلَةٌ چوپائے مَهَازِلُ قحط سالیاں مَهْزُوْلٌ لاغر ۔

هُزْلٌ هُزَالٌ مصدر (نصر) لاغر ہونا هَزْلٌ مصدر (سمع و ضرب) بیہودگی کرنا ۔ کھیل کرنا هَزْلٌ مصدر (ضرب) لاغر کر دینا اِهْزَالٌ (افعال) دبلے جانوروں کا مالک ہونا ۔ کسی کو بیہودہ قرار دینا تَهْزِيلٌ (تفعیل) دبلا کر دینا ۔ مُهَازَلَةٌ (مفاعلۃ) بیہودگی اور کھیل کرنا ۔

هَزَمُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف هَزْمٌ (ضرب) انہوں نے شکست دی ۲/۳۳ (دیکھو مَهْزُوْمٌ)

هُزُوًا ۔ مصدر (فتح) بمعنی اسم مفعول مسخرا

وہ جس کا مذاق اڑایا جائے چھچھورا ہلکا (دیکھو مستھزئون)

۱/۸ ۲/۱۳ ۲/۱۳ ۶/۱۳ ۱۵/۲۰ ۱۶/۳ ۱۷/۳ ۱۹/۲ ۲۱/۱۰ ۲۱/۱۷ ۲۵/۲۰

هُزِّی ۔ واحد مؤنث حاضر امر معروف هَزٌّ
مصدر (نصر) تو ہلا۔ ۱۶/۵

هِزَّةٌ خوشی، خوش مزاجی۔ دل کی شگفتگی۔
ہانڈی کے ابال کی آواز هَزِیزٌ آواز هُزْهُزٌ
اور هَزْهَازٌ خوب جاری پانی هَزٌّ مصدر (نصر)
متعدی بنفسہ اور بالباء۔ ہلانا هَزَّهٗ اور هَزَّ بِهٖ
اس کو ہلایا هَزِیزٌ مصدر (نصر) کسی کو ایسا خوش
کرنا کہ وہ خوش ہو کر جھومنے لگے شعر ہے۔

آهُزُّ بِهٖ فِی نَدْوَةِ الْحَیِّ عِطْفَهٗ
کَمَا هَزَّ عِطْفِیْ بِالْهِجَانِ الْاَوَارِکِ

هَزْهَزَةٌ فتنہ بپا کرنا لوگوں میں شورش اور
لڑائی پیدا کرنا۔ ذلیل کر دینا تَهْزِیْزٌ ہلانا تَهَزُّزٌ
ہلنا اِهْتِزَازٌ ہلنا جھومنا۔ (تاج و صحاح)

فصل الشین المعجمہ

هَشِیْمٌ : صفت مشبہ مضاف مجرور بمعنی
اسم مفعول سوکھے جھانکڑ اور کانٹے ٹوٹے ہوئے
ریزہ ریزہ۔ ۲۷/۹ ۔

هَشِیْمًا : صفت مشبہ منصوب بمعنی اسم
مفعول شکستہ ریزہ ریزہ۔ بھوسہ۔ ۱۵/۱۸ ۔

هَشْمٌ مصدر (ضرب) ہڈی، سوکھی روٹی، سر
منہ، ناک اور ہر خشک چیز کو ریزہ ریزہ کر دینا کسی
کی عزت و تعظیم کرنا۔ ہوا کا درخت کے سوکھے
پتوں کو توڑنا هَشِمَةٌ جنگلی بکری هَیْشَمٌ جوان
مرد هَشِیْمٌ شکستہ ریزہ ریزہ۔ چورا تَهْشِیْمٌ
(تفعیل) تعظیم کرنا۔

تَهَشُّمٌ (تفعل) ٹوٹنا توڑنا مہربان ہونا کسی
کو مہربان بنانے کی خواہش کرنا۔ ذلیل ہو جانا
اِهْتِشَامٌ (افتعال) خوار ذلیل کر دینا اِنْهِشَامٌ
(انفعال) شکستہ ہونا۔

فصل الضاد المعجمہ

هَضْمًا ۔ مصدر (ضرب) کم کرنا توڑنا یعنی
شکست حق نیکیوں کی کمی۔ ۱۶/۱۵

هَضْمٌ اور هَضَمٌ پست اور ہموار زمین۔
هَضِیْمٌ مظلوم ستم رسیدہ۔ پتلی کمر پتلے پیٹ
کا آدمی غنچہ سربستہ هَضِیْمَةٌ ستم غصہ
هَضُوْمٌ بکسرہ آسانی سے ہضم ہونے والی دوا خوشگوار
بہت خرچ کرنے والا۔ شیر اَهْضَمُ پتلی کمر
پتلے پیٹ کا آدمی۔

هَضْمٌ مصدر (ضرب) ہبیر کرنا۔ اترنا۔ معدہ
میں غذا کی توڑ پھوڑ۔ ظلم کرنا۔ غصہ کرنا کسی
حق میں سے کچھ کم کرنا۔ هَضَمٌ اسم، کمر اور
پیٹ کا تپلا ہونا۔ تَهَضُّمٌ (تفعل) ظلم کرنا غصہ
کرنا مطیع ہونا۔ اِهْتِضَامٌ بمعنی تَهَضُّمٌ۔ اِنْهِضَامٌ
ہضم ہو جانا۔

فصل الکاف

هٰكَذَا۔ ھا حرف تنبیہ کاف حرف تشبیہ ذا
اسم اشارہ قریب مذکر۔ ایسا ہی۔ اس کی طرح ہے۔

فصل اللام

هَلْ حرف ہے تصدیق ایجابی کی طلب کے
لیے اس کی وضع ہے دوسرے تمام اسماء استفہام
اور ام منصلہ کی وضع طلب تصور کے لیے ہے۔

هل اور همزہ کا فرق

ہل اور ہمزہ کے درمیان وجوہ ممیزہ مندرجہ ذیل ہیں
۱۔ هل صرف تصدیق کی طلب کے لیے آتا
ہے اور ہمزہ طلب تصور کے لیے بھی اور طلب
تصدیق کے لیے بھی۔
۲۔ ہل تصدیق ایجابی کے ساتھ خاص ہے
یعنی جملہ موجبہ پر آتا ہے اور ہمزہ تصدیق ایجابی و سلبی
دونوں کے لیے آتی ہے جیسے هَلْ عِنْدَكُمْ
مِنْ عِلْمٍ۔ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ۔ هَلْ وَجَدْتُمْ
مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ۔ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ۔ آللَّهُ خَيْرٌ۔
أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ۔ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ۔
۳۔ هل مضارع پر آتا ہے تو اس کو مستقبل کے
معنی کے لیے مخصوص کر دیتا ہے۔ ابن سیدہ نے
شرح الجمل میں لکھا ہے کہ هَل فعل مستقبل کے
ساتھ مخصوص ہے مگر یہ غلط ہے هَل ماضی پر بھی
آتا ہے۔ جیسے فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ زہیر کا
شعر ہے ؎

فَمَنْ مُبْلِغُ الْأَحْلَافِ عَنِّي رِسَالَةً
وَذُبْيَانَ هَلْ أَقْسَمْتُمُ كُلَّ مُقْسَمِ

میری جانب سے تمام اہل معاہدہ اور بنی ذبیان
کو یہ پیام کوئی پہنچا دے کہ کیا تم نے بڑی پختہ قسمیں
کھائی تھیں۔
۴۔ هل شرط پر نہیں آتا ہمزہ شرط پر آتا ہے۔
أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ۔ أَفَإِنْ مِتَّ۔
۵۔ هَل إِنَّ پر نہیں آتا ہمزہ إِنَّ پر آتا ہے
أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ۔
۶۔ هل ایسے اسم پر نہیں آتا جس کے بعد

فعل اختیار ہو ہمزہ آتا ہے أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ -

۷ ہمزہ حرفِ عطف سے پہلے آتی ہے جیسے أَفَإِن مَّاتَ - أَوَلَمْ يَأْنِ اور هَلْ حرفِ عطف کے بعد جیسے فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ رسول اللہ نے فرمایا تھا وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ کیا عقیل نے کوئی مکان ہمارے لیے چھوڑا ہے۔ ایک شعر ہے ؎

لَيْتَ شِعْرِي هَلْ ثُمَّ هَلْ آتِيَنَّهُمْ
أَوْ يَحُولَنَّ دُونَ ذَاكَ حِمَامُ

کاش مجھے معلوم ہوتا کہ کیا میں اذن تک پہنچ جاؤنگا یا اس میں موت حائل ہو جائیگی یعنی پہنچنے سے پہلے مر جاؤں گا۔

۸ ہمزہ اَمْ کے بعد نہیں آتی هَلْ آتا ہے جیسے أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ

۹ هَلْ میں استفہام سے مقصود ہی کبھی نفی ہوتی ہے سی لیے اس کی خبر پر إِلَّا بھی آسکتا ہے جیسے هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ اور با بھی آسکتی ہے هَلْ أَخُو عَيْشٍ لَذِيذٍ بِدَائِمٍ کیا مزے کی زندگی والا ہمیشہ رہتا ہے اور باوجود استفہامی ہونے کے حالانکہ استفہام انشاء کی قسم ہے، خبر پر اس کا عطف جائز ہوتا ہے کیونکہ جب استفہام سے مقصود ہی نفی ہوتی ہے تو جملہ انشائیہ نہیں رہتا خبر کا معنی ہو جاتا ہے جیسے ؎

وَإِنَّ شِفَائِي عَبْرَةٌ مُهْرَاقَةٌ
فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ

میرے لیے باعثِ شفا بہتے ہوئے آنسو ہیں تو کیا فرسودہ کھنڈروں کے پاس کوئی رونے کی جگہ ہے ہمزہ سے استفہام کا مقصود نفی نہیں ہوتی بلکہ استفہام انکاری سے نفی لازم آتی ہے۔

۱۰ هَلْ کبھی بمعنی قَدْ (بیشک) ہوتا ہے هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ بیشک انسان پر ایک وقت آیا ہے (ابن عباس کسائی اور فراء سے یہی تفسیر منقول ہے) مبرد نے مقتضب میں کہا ہے هَلْ للاستفهام نحو هَلْ جَاءَ زَيْدٌ وقد تكون بمنزلة قَدْ نحو قوله جل اسمه هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ هَلْ استفہام کے لیے آتا ہے جیسے هَلْ جَاءَ زَيد اور کبھی قد کی بجائے ہوتا ہے جیسے هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ - میں۔

زمخشری نے تو مفصل میں یہاں تک لکھا ہے کہ هَلْ ہمیشہ بمعنی قد ہوتا ہے اور استفہام جو هَلْ سے

مستفاد ہوتا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمزہ صرف استفہام کے لئے آتی ہے اور ھل بمعنی قد بھی، ھل سے پہلے ہمزہ کا استعمال بھی وارد ہے جیسے اس شعر میں

سائل فوارس یربوع بشدتنا
اھل رأونا بسفح القاع ذی الاکم

بنی یربوع کے سواروں سے ہمارے حملہ کی حالت پوچھو کہ کیا ٹیلوں والے میدانوں کے دامن میں انہوں نے ہم کو قطعی طور پر دیکھا تھا لیکن علامہ زمخشری کو غلط فہمی ہوئی سیبویہ نے اپنی کتاب میں ام متصلہ کے باب میں بلاشبہ مذکورہ بالا صراحت کی ہے لیکن اس کا مطلب وہی ہے جو ہم نے بین القوسین جملہ بڑھا کر ظاہر کر دیا ہے کہ ھل بمعنی قد بھی آتا ہے کیونکہ اسی کتاب کے باب عدۃ ما یکون علیہ الکلم میں سیبویہ نے یہ بھی لکھا ہے وھل وھی للاستفہام معلوم ہوا کہ سیبویہ کے نزدیک ھل استفہام کیلئے بھی آتا ہے اور بمعنی قد بھی۔ اس لیے زمخشری کا اس سے یہ استنباط کرنا کہ ھل ہمیشہ بمعنی قد آتا ہے غلط ہے زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کہ آیت ھل اتی علی الانسان میں ھل بمعنی قد تحقیق اور تقریب دونوں مفہوموں پر دلالت کر رہا ہے ترجمہ یہ ہے

"بلاشبہ قریب ہی ایک طویل زمانہ گذرا کہ آدمی قابل ذکر چیز نہ تھا"

عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ اس آیت میں ھل صرف تحقیق کیلئے ہے تقریب کیلئے نہیں ہے۔ ابن مالک نے تسہیل میں لکھا ہے کہ اگر ھل پر ہمزۂ استفہام داخل ہو تو ھل کا مرادف قد ہونا متعین ہے جس طرح شعر اھل رأونا بسفح القاع ذی الاکم میں ہے۔ اس قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر ھل پر ہمزہ نہ ہو تو یقینی طور پر ہر جگہ قد کے معنی میں نہیں آتا کبھی آتا ہے جیسے آیت ھل اتی علی الانسان میں کبھی نہیں آتا جیسے ھل عندکم من علم میں۔

بعض اہل علم قائل ہیں کہ ھل قد کے معنی میں آتا ہی نہیں ہے ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب کا یہی پسندیدہ مسلک ہے حضرت ابن عباس کسائی فراء اور مبرد وغیرہم نے آیت ھل اتی علی الانسان میں ھل کو جو بمعنی قد کہا ہے تو ان بزرگوں کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ ھل استفہام حقیقی کے لیے نہیں ہے بلکہ استفہام تقریری کے لیے ہے جس سے تحقیق کا معنی پیدا ہو گیا ہے رہا شعر تو وہ ضرور قابل توجہ ہے کیوں کہ ھل

بھی جب استفہام کے لیے ہو تو اس پر ہمزہ استفہام
کس طرح داخل ہوا کوئی حرف اپنے مثل پر کس طرح
داخل ہو سکتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ سیرافی
کی روایت میں اَهَلْ رَاَوْنَا کی بجائے اَمْ هَلْ
رَاَوْنَا منقول ہے ہمزہ هل پر داخل ہی نہیں ہے
اور بر تقدیر صحت روایت مشہور شعر شاذ ہے
هل ہمزہ کی تاکید کے لیے آیا ہے جیسے
وَلَا لِلِمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءُ میں لام جارہ کی
تاکید دوسرے لام سے کردی گئی اصل عبارت ہے
وَلَا لِمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءُ جو مرض ان میں ہے
اس کا علاج کبھی نہیں ہو سکتا یا جیسے اس
شعر میں ہے فَاَصْبَحَ لَا يَسْاَلْنَهُ عَنْ بِمَابِهٖ
عَنْ کے بعد ب زائد ہے اصل میں عَنْ مَا
(عَمَّا) تھا یعنی اس نے ایسی حالت میں صبح
کی کہ وہ عورتیں اس کی کیفیت پوچھتی ہی نہیں۔
پ ۲/۹ ، ۴/۷ ، ۸/۵،۱۳ ، ۹/۷ ، ۱۲/۲ ، ۱۳/۸ ، ۱۴/۱۶ ، ۱۵/۱۰ ، ۱۶/۹ ، ۱۹/۹
۲۱/۷ ، ۲۲/۱۰،۱۶ ، ۲۳/۱۵،۱۶ ، ۲۴/۱ ، ۲۵/۱۲ ، ۲۶/۲ ، ۲۷/۳ ، ۲۹/۱،۵
استفہام بمعنی نفی۔ پ ۲/۹ استفہام شکی بمعنی شاید
پ ۶/۱۳ ، ۸/۱۲ ، ۱۶/۳،۱۱،۱۶ ، ۱۹/۷ ، ۲۲/۷ ، ۲۷/۸،۹،۱۰
استفہام تقریری۔ پ ۷/۵ ، ۱۱/۵ ، ۱۵/۲۱ ، ۲۴/۱۰ استفہام
حقیقی یعنی سوال محض۔ پ ۱۹/۱۵ تمنا پ ۱۶/۲ ، ۲۳/۱۱

پ ۳۰/۱ بمعنی قد۔ تحقیق۔

هَلَكَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی هَلْكٌ اور
تَهْلُكَةٌ مصدر (ضرب) وہ مرگیا پ ۲۴/۹ گیا گزرا
جاتا رہا۔ پ ۲۹/۵ (دیکھو مُهْلِكٌ)

هَلُمَّ :۔ اسم فعل بمعنی امر۔ واحد تثنیہ جمع سب کے
لیے آتا ہے (لغوی) اسم فعل ہے اس کی گردان
اہلِ حجاز کے نزدیک نہیں آتی تذکیر تانیث واحد
جمع ہر حالت میں هَلُمَّ ہی آتا ہے لیکن بنی تمیم
کے محاورہ میں فعل ہے مذکر مؤنث اور واحد جمع
کے لیے فعل کی طرح الگ الگ صیغے آتے
ہیں (بیضاوی) لازم بھی ہے اور متعدی بھی لاؤ
حاضر کرو پ ۸/۵ آؤ پ ۲۱/۱۸

هُلْمٌ پہاڑی ہرن هِلْمٌ لٹکا ہوا ڈھیلا
سست۔ هَلِيمٌ ہر چمٹنے والی چیز هَلْمَةٌ اور
اِهْلَامٌ هَلُمَّ کہہ کر بلانا اِهْتِلَامٌ لیجانا (تاج و صحاح)

هَلُوْعًا :۔ صیغہ مبالغہ هَلَعٌ مصدر (سمع)
بہت بے صبرا تھوڑدلا۔ پ ۲۹/۷
هَلِعٌ بے صبری سے شور کرنیوالا هُلَعٌ
بہت عاجز هُلَعَةٌ بے صبرا جلد بھوکا ہونیوالا هَلُوعٌ
بہت بے صبرا۔ ڈرپوک۔ عاجز بخیل مصیبت پر
صبر نہ کرنے والا تھوڑدلا۔ رو پڑنے والا هَالِعٌ

ڈر کر بھاگنے والا۔ ہَیْلَعٌ ڈر کر بھاگنے والا ھُلَاعٌ
تھوڑدلاپن۔ بدلی۔ ھَلُوْعَۃٌ ڈر کر بھاگنا
ھَیْلَعٌ کمزور سست ہِلْیَاعٌ درندہ ہِلْوَاعَۃٌ
عاجز آدمی۔ بھاگنے والا، تیز اور بہت چلنے
والی اونٹنی۔

فصلُ المیم

ھَمَّ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف ھَمٌّ
مصدر (نصر) اس نے ارادہ کیا [۶] اس نے
ارادہ کر ہی لیا تھا [۱۲] ۔

ھَمٌّ غم ھُمُوْمٌ جمع۔ ارادہ۔ وہ چیز جس کا
ارادہ کیا جائے یعنی مراد ہِمٌّ اور ہِمَّۃٌ پر خانی
اَھْمَامٌ جمع ہِمَمٌ اور ھَمَّۃٌ ارادہ۔ مرادِ مقصود
ہِمَمٌ جمع ھَمِیْمٌ ہلکی بارش ھُمَامٌ سردار
بہادر۔ بلند ہمت۔ پگھلے ہوئے برف کا پانی
شیر لا ھَمَام اس لفظ میں ھَمَامٌ اسم فعل ہے
یعنی میرا ارادہ نہیں ہے ھُمُوْمٌ خوش رفتار
اونٹنی۔ برسنے والا ابر ھَامَّۃٌ گھسنے والا
درندہ۔ چوپایہ ھَمَّامٌ چغل خور۔ ھَامُوْمٌ
پگھلی ہوئی چربی ھَمْھَامٌ اور ھُمْھُوْمٌ بہادر
آدمی۔ شیر۔

ھَمْزٌ مصدر (ضرب) نرم رفتار سے چلنا۔ گھس
جانا ھُمُوْمَۃٌ اور ھَمَامَۃٌ مصدر۔ بوڑھا ہونا
ھَمٌّ مصدر (نصر) غمگین کرنا پگھلانا۔ دبلا کرنا
آواز نکالنا۔ ارادہ کرنا۔ بیمار کر دینا۔ مُھِمٌّ دشوار
کام اِھْمَامٌ (افعال) غمگین کرنا بے آرام کر دینا
بہت بوڑھا ہونا۔ تَھَمُّمٌ (تفعل) کسی چیز کو
ڈھونڈنا۔ اِھْتِمَامٌ (افتعال) غمگین ہونا۔ غمخواری
کرنا۔

ھُمْ : ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ سب ھُمْ
ھُمَا ھُوَ اور باقی ضمائر مرفوعہ منفصلہ اسماء ہیں
لیکن اگر بصورت ضمیر فصل کے مستعمل ہوں جیسے
زَیْدٌ ھُوَ الْفَاضِلُ یا اَلرِّجَالُ ھُمُ الْقَائِمُوْنَ
تو ان کو حرف کہا گیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں۔
اس صورت میں بھی اسم ہیں لیکن ان کا کوئی محل اعرابی
نہیں ہے بعض کا قول ہے کہ ماقبل اور مابعد کا
لحاظ کرتے ہوئے ان کا محل اعرابی متعین ہوتا
ہے۔

[۱] ا، ۲، ۳، ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶
[۲] ا، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۷
[۳] ا، ۲، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۶، ۱۷ ۔
[۴] ا، ۲، ۳، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، [۵] ۳، ۴، ۵

۵، ۶، ۸، ۹، ۱۲، ۱۵، ۱۷، ۲۰، پ ۶: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۱۰، ۱۱

۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، پ ۷: ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵

۱۶، ۱۷، ۱۹۔ پ ۸: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲

۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، پ ۹: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰

۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، پ ۱۰: ۱، ۲

۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۸، پ ۱۱: ۲، ۵

۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۷، پ ۱۲: ۲، ۳

۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۲، ۱۵، پ ۱۳: ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷

۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۷، ۱۹، پ ۱۴: ۱

۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷

۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، پ ۱۵: ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲

۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰۔ پ ۱۶: ۱، ۲، ۳، ۵، ۷

۸، ۹، ۱۲، ۱۳، ۱۷، پ ۱۷: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷

۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، پ ۱۸: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷

۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، پ ۱۹

۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷

۱۸، ۱۹۔ پ ۲۰: ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۴

۱۶، پ ۲۱: ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۷

۱۹، پ ۲۲: ۲، ۸، ۱۱، ۱۴، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، پ ۲۳

۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۵

۱۶، ۱۷، پ ۲۴: ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱

۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۹۔ پ ۲۵: ۳، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۰

۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰۔ پ ۲۶: ۱، ۲، ۳

۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۷، ۱۸

پ ۲۷: ۱، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۸، ۲۰ پ ۲۸

۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۰

پ ۲۹: ۳، ۴، ۵، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۹، ۲۰۔

پ ۳۰: ۱، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۵، ۲۳، ۳۰۔

هُمَا ۔ ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وہ دو (نول)

۴/۴ ۶/۹ ۸/۵ ۱۰/۱۲ ۱۲/۱۵ ۱۴/۱۶ ۱۵/۳، ۱۷، ۲۱ ۱۶/۱ ۱۷/۳

۱۸/۸ ۲۰/۴ ۲۲/۱۹ ۲۳/۸ ۲۵/۱۵ ۲۶/۲ ۲۸/۲۰

هَمَّازٍ ۔ صیغہ مبالغہ هَمْزٌ مصدر (نصر و ضرب) بڑا عیب گو۔ طعن کرنے والا (مدارک) ۲۹/۲

هَمْزٌ (نصر و ضرب) بطور طعن آنکھ سے اشارہ کرنا۔ نچوڑنا۔ چھونا۔ عیب گوئی کرنا۔ دور کرنا۔ مارنا۔ کاٹنا۔ توڑنا (صرف نصر سے) زمین میں ٹپکنا

هَمْزُ الشَّيْطَانِ۔ شیطانی وسوسہ۔ دیوانگی۔

هَمَزَات ۔ جمع هُمَزَةٌ لوگوں کے عیب ڈھونڈنے والا چغل خور ریح هَمَزَى سخت آواز والی ہوا قَوْسٌ هَمَزَى سخت کمان هَامِزٌ عیب چین چغل خور مُهْمِزٌ اور مِهْمَازٌ سوار کے جوتے کی ایڑی پر جو لوہا نکلا ہوتا ہے اور اس سے

گھوڑے کے پہلو پر مارتا ہے۔

مِهْمَز کوڑا، کوبہ، سندان، لاٹھی وہ لکڑی جس کے سرے پر کیل لگی ہوتی ہے اور اس سے جانور کے آر چبھوئی جاتی ہے اِنْهِمَاز (انفعال) کچوڑا جانا۔

هَمَّتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) اس نے ارادہ کیا۔ ارادہ کرلیا۔ ۴/۴ ۵/۱۴ ۱۲/۱۳ ۲۴/۶ ۲ (دیکھو هَمٌّ)

هَمَزَاتِ ۔ جمع مجرور مضاف واحد شیطانی وسوسے خطرات نفسانی وہ بُرے خیالات جو شیطان دل کے اندر چبھوتا ہے هَمْز کا معنی چبھونا۔ ۱۸/۶ (دیکھو هَمَّاز)

هُمَزَةٍ : صیغہ مبالغہ۔ بڑا عیب گو۔ کثیر الغیبۃ۔ ۳۰/۲۹ (دیکھو هَمَّاز)

هَمْسًا : ۔ اسم مصدر منصوب (ضرب) قدم کی چاپ۔ آہٹ ۱۶/۱۵

هَمْسٌ آہٹ۔ قدم کی چاپ، پوشیدہ چیز منہ سے نکلنے والی ایسی ہلکی آواز جس میں سینہ کی آواز شامل نہ ہو۔ نچوڑنا۔ توڑنا۔ کھانے کو ہونٹ بند کرکے چبانا هَمِيسٌ اونٹ کے پاؤں کی چاپ هَمَّاسٌ شیر درندہ هُمُوسٌ رات

کو چلنے والا مُهَامَسَةٌ (مفاعلۃ) باہم چپکے چپکے بات کہنی۔

هَمُّوا : ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) انہوں نے ارادہ کرلیا تھا۔ انہوں نے قصد کیا۔ ۱۰/۸ ۶۱/۱ ۔ (دیکھو هَمٌّ)

فَصْلُ النُّوْنِ الْمُعْجَمَه

هُنَّ : ۔ ضمیر جمع مؤنث غائب هِيَ واحد هُمَا تثنیہ۔ وہ سب عورتیں۔ (دیکھو هُم)

۲/۱۲،۱۳،۱۴،۱۵ ۳/۹،۲۳ ۴/۱۴ ۵/۱۲،۲۳،۱ ۶/۵ ۱۲/۱۶،۱۴،۲ ۱۷/۵ ۱۸/۱۴،۱۰ ۲۲/۲۳،۴ ۲۴/۱ ۲۷/۱۴ ۲۸/۱۶،۸،۱ ۔

هُنَالِكَ ۔ اسم ظرف مکان وزمان۔ وہاں اس جگہ۔ اس وقت۔ ۳/۱۲ ۹/۴ ۱۱/۸ ۱۵/۱۶ ۱۸/۱۶ ۲۱/۱۸ ۲۳/۱۰،۱۳ ۲۴/۱۴،۱

هَنِيْئًا ۔ صیغہ صفت مشبہ هَنَاءٌ مصدر (فتح و نصر و ضرب) خوش مزہ۔ پاکیزہ چونکہ وزن فعیل واحد جمع سب کے لیے آتا ہے اس لیے ۴/۱۲ میں ضمیر واحد غائب سے حال ہے اور ۲۷/۳ اور ۲۹/۲۲،۵ میں فاعل کی ضمیر جمع سے حال ہے (محلی)

هِنًا عطا بخشش . رات کا ایک حصہ

هَنِیْئٌ خوشگوار ، مبارک ۔ وہ چیز جو بغیر محنت کے مل جائے هُنَیْئَۃٌ تھوڑی چیز هَانِیٌ نوکر خادم هَنَأَ مصدر (فتح ونصر وضرب) خوشگوار ہونا مدد کرنا ۔ هَنَأَ مصدر (فتح وضرب) خوشگوار کھانا کھلانا خوشگوار کھانا دینا هَنَأَ اور هِنًا اور هَنًا (فتح) کسی سے کہنا کہ تم کو یہ چیز خوشگوار ہو مبارک ہو هَنَارَۃٌ هَنَأَ هَنَأَ (کرم) ناگواری کے بعد گوارا ہو جانا هَنُؤَ اور هَنَاءٌ (سمع) کسی بات کا گوارا ہو جانا خوش ہو جانا ۔ هَنَارَۃٌ (فتح سمع کرم) بغیر مشقت کے کسی چیز کا حاصل ہو جانا ۔ اِهْنَاءٌ (افعال) خوشگوار کھانا کھلانا خوشگوار کھانا دینا تَهْنِئَۃٌ (تفعیل) اور تَهْنِیْءٌ (تفعل) مبارک باد دینا ، تَهَنُّؤٌ (تفعل) گوارا ہونا ۔ اِسْتِهْنَاءٌ (استفعال) مدد چاہنا بخشش چاہنا ۔

فصل الواو

هُوَ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ وہ (دیکھو هُمْ)

پ۱ ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ پ۲ ۲ و ۳ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ پ۳ ۲ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ و پ۴ ۷ و ۸ و ۹ و پ۵ ۸ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۸ ۔

پ۶ ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۱۴ پ۷ ۶ و ۷ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ پ۸ ۲ و ۴ و ۷ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۸ پ۹ ۶ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۸ پ۱۰ ۴ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ پ۱۱ ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ پ۱۲ ۱ و ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ پ۱۳ ۲ و ۴ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۹ پ۱۴ ۲ و ۴ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۲ ۔ پ۱۵ ۱ و ۲ و ۵ و ۹ و ۱۷ پ۱۶ ۴ و ۵ و ۸ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ پ۱۷ ۱ و ۲ و ۳ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ پ۱۸ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ پ۱۹ ۳ و ۴ و ۹ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ ۔ پ۲۰ ۲ و ۵ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ پ۲۱ ۱ و ۲ و ۴ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ ۔ پ۲۲ ۳ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ ۔ پ۲۳ ۴ و ۹ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ پ۲۴ ۳ و ۴ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ پ۲۵ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۲۰ پ۲۶ ۱ و ۳ و ۶ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۹ پ۲۷ ۱ و ۲ و ۵ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ ۔ پ۲۸ ۲ و ۴ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۱ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۹ پ۲۹ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۳ و ۴ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ پ۳۰ ۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۳۳ و ۳۷ ۔

هَوَاءٌ ۔ اسم ۔ خالی پ۱۳/۱۹ خوف کے سبب سمجھ سے خالی (سیوطی) گھبراہٹ کی وجہ سے ہر

بھلائی سے خالی۔ اصل میں ھواء اس فضا اور
خلاء کو کہتے ہیں جو آسمان و زمین کے درمیان ہے
لیکن محاورہ میں قلب کی صفت واقع ہوتی
ہے اور جو دل ڈرپوک ہو جرأت مند نہ ہو اس کو
قلبٌ ہواءٌ کہتے ہیں۔ (مدارک) (دیکھو ھاویۃ)

هُودٌ ۔ عَلَم مرفوع ۱۹/۱۱ ۔ ھود بن عبداللہ بن
هُودٍ ۔ عَلَم مجرور ۱۲/۱۵، ۸ } رباح بن خلود بن عاد
بن عوض (لغوی) عوض بن شالح بن ارفخشند
بن سام بن نوح مشہور پیغمبر تھے جن کو قوم
عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح کی
ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا حضرت ھود
کی قوم عاد کو ہی عادِ اولیٰ کہا جاتا
ہے۔ (لغوی)

تورات میں عاد بن عوض بن آرام بن سام
بن نوح کہا گیا ہے تورات اور اسلامی تاریخوں
میں اگرچہ مسلسل نسب نامہ بتایا گیا ہے لیکن قابل
یقین نہیں غالباً یہ نام صرف مشاہیر کے ہیں مسلسل
نسب نامہ نہیں دو مشہور آدمیوں کے درمیان غیر
مشہور لوگوں کے نام ذکر نہیں کیے گئے۔ عادِ
اولیٰ یا عاد ارم یا عاد ثمینوں سے مراد قرآنی الفاظ
میں ایک ہی قوم ہے یعنی Adramitai

یا Hadramotai اس کی مختلف شاخوں کا تذکرہ
روایات عرب میں عمالقہ کے مشترک نام سے
اور بقول علامہ سید سلیمان ندوی یونانی اور رومی
تاریخوں میں سامیوں کے مشترک نام سے یا
اغادیوں، عموریوں، اشوریوں، خالدیوں، آرامیوں
اور فینیقیوں کے مختلف ناموں سے آتا ہے یہ تمام
عاد اولیٰ ہی کی شاخیں ہیں۔

عاد کی حکومت متوسط ایشیا کے مختلف حصوں
میں ۴۰۰۰ سنہ قبل مسیح سے قائم ہوئی یا شاید اس
سے بھی پہلے بہر حال عراق یا ارخ یا ارک میں سمیریوں
کو عاد کی ایک شاخ آغاد نے ۳۰۰۰ سنہ ق م میں شکست
دیکر حکومت کی بنیاد رکھی اور شہر آغاد بن شرغون
اول ۳۸۰۰ سنہ ق م میں اور پھر اس کا بیٹا نرام سنکر
۳۷۵۰ سنہ میں برسر اقتدار تھا آغادی حکومت کا اقتدار
ایران تک میں تھا جو وہاں ایک ہزار برس
تک رہنے کے بعد ۲۷۵۰ سنہ ق م میں ختم ہوا یہی وہ زمانہ
ہے جب عاد کی دوسری شاخ یعنی عاد ارم جنوبی
مشرقی عرب کے علاقہ احقاف (بشمول یمن
حضرموت اور عربی سواحل خلیج فارس) میں مدت
دراز تک برسر اقتدار رہنے کے بعد حضرت ہود
کی نافرمانی کی بنا پر ایسی تباہ ہوئی کہ نافرمانوں

کی نسل بھی باقی نہیں رہی -

حضرت ہود ۲/۵ قوم میں نزول عذاب سے پہلے عاد کی آبادی سے نکلکر حجاز چلے گئے تھے اس کے بعد حضرموت آکر آپ نے وفات پائی آپ کے خلفاء مدت دراز تک آپ کی شریعت کو چلاتے رہے۔ حضرت لقمان جو لقمان حکیم کے نام سے مشہور ہیں آپ ہی کے خلفاء میں سے ایک تھے، حضرموت کے قریب حصن غراب کے کھنڈروں سے ۱۸۳۴ء میں عادِ ثانیہ کا ایک کتبہ برآمد ہوا تھا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عاد ثانیہ حضرت ہود کی شریعت پر تھی (ارض القرآن جلد اوّل ص ۱۸۳)

هُوْدًا - ۱/۱۲،۱۶ یہودی ۸/۱۶، ۱۲/۵ حضرت ہود پیغمبر (لفظ ھود کی لغوی تنقیح کے لئے (دیکھو هَادُوْا)

هٰٓؤُلَآءِ - اسم اشارہ جمع یہ سب ۱/۱۰۲،۴ ۳/۱۵ ۵/۳ و ۵ و ۸ و ۱۳،۱۸ ۶/۱۲ ۷/۱۲،۱۶ ۸/۱۱،۱۳ ۹/۴ ۱۰/۳ ۱۱/۷ ۱۲/۲ و ۷ و ۹ ۱۴/۵ و ۱۸ ۱۵/۲ و ۱۲،۱۳ ۱۶/۴ و ۵ و ۷ ۱۸/۱۶ ۱۹/۸ ۲۰/۱۰ ۲۱/۱ ۲۲/۱۱ ۲۳/۱۱ ۲۴/۲ ۲۵/۹ و ۱۳ و ۱۴،۱۵ ۲۶/۸ ۲۹/۲۰ ۳۰/۸

اَلْهُوْنِ - اسم ذلت - رسوائی - خواری ۷/۱۶ ۲۴/۱۶ ۲۶/۲ -

هُوْنِ - اسم - ذلت - رسوائی - خواری ۱۴/۱۲

هَوْنًا - اسم اور مصدر - نرم چال - نرم چال سے چلنا یعنی اکڑ کر شیخی کے ساتھ نہ چلنا ۱۹/۴ هَیْنٌ - هَیِّنٌ اَهْوَنُ آسان نرم -

(دیکھو مُهَانًا)

هَوٰی - ماضی واحد مذکر غائب هَوِیٌّ مصدر (ضرب) ۱۶/۱۲ گر پڑا یعنی دوزخ میں ۲۷/۵ غائب ہو گیا یعنی جب غائب ہو جائے -

اَلْهَوٰی - اسم (مصدر سمع) ناجائز نفسانی خواہش - ناجائز رغبت ۵/۱۶ ۲۳/۱۱ ۳۰/۴ -

(دیکھو هَاوِیَة)

هَوَاهُ : اسم مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - اس کی ناجائز خواہش - اپنی ناجائز خواہش ۹/۱۴ ۱۵/۱۶ ۱۶/۱۰ ۱۹/۲ ۲۰/۸ ۲۵/۱۹ تمام آیات میں هَوٰی بمعنی مَهْوِی ہے یعنی وہ چیز جس کی خواہش نفس ناجائز طور پر کرتا ہے -

هٰهُنَا - هَا - حرف تنبیہ هُنَا اسم ظرف قریب کے لیے یہاں - اس جگہ - ۴ ۶/۸ ۱۹/۱۲ ۲۹/۵ -

فصل الیاء المثناة

هِیَ ۔ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع وہ (دیکھو ھُمْ) ۱/۸، ۲/۸، ۳/(۳، ۵)، ۶/۹، ۸/۹، ۹/(۳، ۶، ۹)، ۱۰/(۱۲، ۱۵)، ۱۲/(۶، ۷، ۹، ۱۳)، ۱۴/(۱۹، ۲۲)، ۱۵/(۱، ۴، ۶، ۱۷)، ۱۶/۱۰، ۱۷/(۷، ۱۳)، ۱۸/(۳، ۶)، ۱۹/(۶، ۷)، ۲۰/۳، ۲۱/(۱، ۱۸)، ۲۳/(۴، ۵)، ۲۴/(۲، ۱۰، ۱۲، ۱۹)، ۲۵/(۱۱، ۱۵، ۱۹)، ۲۷/(۵، ۱۸)، ۲۹/(۱، ۲، ۳، ۱۳، ۱۵)، ۳۰/(۳، ۴، ۲۲) ۔

هَیْتَ لَکَ ۔ دو لفظوں سے مرکب ہے هَیْتَ اور لَکَ ۔ هَیْتَ اسم فعل بمعنی امر ۔ آ ۔ لَکَ میں لام جار ۔ لَکَ مجرور محذوف سے متعلق ہے یعنی لَکَ اَقُوْلُ میں تجھ سے کہتی ہوں جلدا آ (روح) تفسیر سراج میں خطیب نے لکھا ہے واحدی کا قول ہے کہ هَیْتَ لَکَ پورا اسم فعل ہے جیسے رُوَیْدَ ۔ صہ ۔ مہ ، اس کا معنی ہے هَلُمَّ آ اور لا ۔ ۱۲/۱۳

هِیْتٌ پست زمین ۔ هَاتِ اسم فعل لاتَہْیِیْتٌ آواز دینا ۔ بلانا ۔

اَلْهِیْمِ : ۔ جمع اَهْیَمُ واحد مذکر هَیْمَاءُ واحد مؤنث هُیَامٌ اونٹ کا مرض استسقا پیاسے اونٹ (عکرمہ قتادہ) یا نرم ریتلی زمین جس میں جتنا پانی ڈالا جائے سما جائے (ضحاک اور ابن عُیَیْنَہ) ۲۷/۱۵ ۔ (بغوی)

هَیْمُ اللّٰہِ یعنی اَیْمُ اللّٰہِ اللہ کی قسم

هَامَۃٌ سر ۔ سردار ۔ گھوڑا هَامٌ اور هَامَاتٌ جمع هَیَامٌ ریگ رواں خشک ریگستان هُیَمٌ جمع هُیَامٌ شوریدگی عشق شیفتگی ۔ وارفتگی سخت پیاس ۔ هُیُوْمٌ سرگرداں ۔ پیاسا ۔ هُیَّامٌ عاشق سرگرداں ۔ وسوسہ زدہ هَیْمَانٌ پیاسا ۔ شیفتہ سرگشتہ ۔ هَیْمٰی مؤنث هَیْمَاءُ صحرا بے آب بیابان بے راہ و نشان ۔ اونٹ کا ایک خاص مرض هَیْمٌ اور هَیَمَانٌ مصدر (ضرب) سرگرداں شیفتہ فریفتہ ہونا مُسْتَهَامٌ عشق کی وجہ سے حیران سرگرداں ۔ بیمار عشق لَا یَهْتَامُ لِنَفْسِہٖ وہ حیلے نہیں کرتا اپنے نفس کو فریب نہیں دیتا ۔

هَیِّنٌ : صفت مشبہ مرفوع هَوْنٌ سے (نصر) آسان ۱۶/(۴، ۵) (دیکھو مُهَانًا اور هَوْنًا)

هَیِّنًا : صفت مشبہ منصوب هَوْنٌ سے (نصر) آسان ۱۸/۸ (دیکھو مُهَانًا اور هَوْنًا)

هِیَہْ : ۔ هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب ہا سکتہ ۔ وہ ۔ ۳۰/۲۶

هَیْهَاتَ ۔ کلمہ بعد ہے یعنی بُعْدٌ بَعِیْدٌ

بہت دور ہے (ابن عباس) محلی نے لکھا ہے کہ ھیہات اسم فعل بمعنی ماضی بھی ہے یعنی بَعُدَ اور بمعنی مصدر بھی یعنی لِبُعْدٍ۔ ابو جعفر نے اَمْسِ اور ھٰؤلاءِ کی طرح ھَیْھَاتِ پڑھا ہے۔ نصر بن عاصم نے مُنْذُ قَطُّ اور حَیْثُ کی طرح ھَیْھَاتُ کہا ہے اکثر اہل علم اَیْنَ اور کَیْفَ کی طرح ھَیْھَاتَ کہتے ہیں۔ ۱۸/۳

ھِیَۃٌ وہ شخص جس کو لوگ میلے کچیلے کپڑے ہونے کی وجہ سے دور دور رکھیں۔

ھِیْہٖ ھِیْہٖ اور اور یہ کلمہ زیادتی طلب پر دلالت کرتا ہے کسی کو دور دور رکھنے کے لیے بھی یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

ھَیِّئْ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف۔ تَھْیِئَۃٌ اور تَھْیِیْئٌ مصدر (تفعیل) درست کر۔ ۱۵/۱۲ -

ھَیْئَۃِ :- اسم مضاف صورت شکل ۳/۱۲ ۵/۶ -

ھَیْئَ اور ھِیْئَ کھانے پینے کیلئے بلانا

ھَیْئَۃٌ صورت شکل حالت کیفیت۔

رَجُلٌ ھَیِّیْئٌ اور ھَیِّئٌ خوبصورت آدمی

ھَاءَ لَہٗ (فتح و ضرب) اس کام کے لیے وہ آمادہ ہوگیا۔ اس کی صورت بنادی۔

ھَاءَ الیہ ھَیْأَۃً (فتح) اس چیز کا آرزومند ہوا ھَاءَ (فتح کرم ضرب) خوبصورت ہوگیا

مُھَایَأَۃٌ (مفاعلہ) کسی چیز پر باہم موافقت کرنی

تَھَیَّأَ لَہٗ (تفعل) اس کے لیے وہ آمادہ ہوگیا

تَھَایُؤٌ (تفاعل) باہم موافقت۔

بَابُ الیاء

فصل الالف

ی : تمہاری) حرف ضمیر مؤنث ہے جیسے تَقُولِیْنَ اور قُولِیْ اخفش اور مازنی کا قول ہے کہ واحد مؤنث حاضر مضارع اور امر میں یاء حرف تانیث ہے اسم ضمیر نہیں ہے فاعل ضمیر مستتر ہے۔ کچھ اہل لسان نے یاء کے مختلف اقسام بیان کئے ہیں۔ مثلاً حرف انکار۔ حرف تذکار یاء تصغیر یا علامت مضارع۔ یا اطلاق یا اشباع وغیرہ لیکن صحیح یہ ہے کہ سوائے ضمیر مؤنث کے یاء کی کوئی اور قسم نہیں ہے۔ مندرجہ بالا ہر یاء مستقل کلمہ نہیں بلکہ ایک کلمہ جز ہے (کبھی یاء ساکن اور مفتوح جو مجرور متکلم کی علامت ہے بحالت جر آتی ہے جیسے بِیْ اور قَوْلِیْ)

یَا حرفِ نداء ہے جو بقول صاحب مغنی اللبیب نداء بعید کے لیے آتا ہے خواہ بعید حقیقۃً ہو یا حکماً لیکن نحویوں کا مشہور قول یہ ہے کہ یا حرفِ نداء ہے جو قریب و بعید اور متوسط سب کی نداء کے لیے موضوع ہے منادیٰ کا بعید ہونا ضروری نہیں۔

عربی میں نداء کے لیے سب سے زیادہ کثیر الاستعمال یہی حرف ہے۔

لفظ اللہ۔ اسم مستغاث۔ اور لفظ اَیُّھَا اور اَیَّتُھَا پر تو سوائے اس کے کوئی دوسرا حرف نداء آتا ہی نہیں ہے ہاں اسم مندوب پر یا بھی آتا ہے اور وَا بھی۔

اگر منادیٰ مذکور ہو اور حرفِ نداء محذوف تو سوائے یاء کے کوئی دوسرا حرف نداء حذف نہیں کیا جاسکتا جیسے یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا

یا ہمیشہ اسم پر آتا ہے یعنی منادیٰ ہمیشہ اسم ہوتا ہے لیکن۔

اگر کہیں فعل پر داخل ہو جیسے اَلَا یَا اسْجُدُوْا اَلَا یَا اسقِیَانِی یا، یا حرف پر داخل ہو جیسے یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ۔ یَالَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْاَقْوَامِ کُلِّھِمْ وَالصَّالِحِیْنَ عَلٰی سِمْعَانَ مِنْ جَارٍ اور یَا رُبَّ کَاسِیَۃٍ فِی الدُّنْیَا۔ تو ان سب صورتوں میں منادی فعل یا حرف نہیں ہوتا ہے بلکہ منادی محذوف ہوتا ہے بعض لوگوں کا قول ہے کہ ان صورتوں میں یا تنبیہ کے لیے ہوتا ہے نداء کے لیے ہوتا ہے نہیں ہے۔ ابن مالک نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر یا کے بعد فعل دعا یا امر ہو تو منادی محذوف ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی فعل ہو یا حرف ہو تو صرف تنبیہ کے لیے ہوتا ہے۔

یَأْبَ۔ واحد مذکر غائب نہی معروف اِبَاءٌ مصدر (فتح) اصل میں یَابٰی تھا نہی میں یاء کو ساقط کر دیا۔ نہ انکار کرے نہ باز رہے ۳/۲ (دیکھو اَبٰی)

یَاْبٰی۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی اِبَاءٌ مصدر (فتح) (نہیں) مانے گا ۱۱/۱ (دیکھو اَبٰی)

یَابِسٌ۔ اسم فاعل واحد مذکر یُبْسٌ مصدر (سمع) یَیْبَسُ اور یَابِسُ مضارع خشک چیز ۱۲/۱ یُبُوْسَۃٌ خشکی یَبْسٌ تری کے بعد خشکی یَبَسٌ اصلاً خشک چیز جو کبھی تر نہ ہوئی ہو اِمْرَاۃٌ یَبَسٌ بے ہنری عورت شَاۃٌ یُبْسٌ بے دودھ کی بکری یَبِیْسٌ اور یَابِسٌ خشک چیز یَبِیْسٌ خشک گھاس یُبْسٌ مصدر خشک ہونا (سمع) سے کثیر الاستعمال اور حَسِبَ سے نادر اِیْبَاسٌ (افعال) زمین کا سبزہ خشک ہو جانا۔ کسی چیز کو خشک کر دینا، پیدل چلنا۔ اَیْبِسْ (امر) جب (تَیْبِیْسٌ (تفعیل) خشک کر دینا۔ اِتِّبَاسٌ (افتعال) خشک ہونا۔

یَابِسَاتٌ۔ اسم فاعل جمع مؤنث یَابِسَۃٌ واحد مؤنث یُبْسٌ سے (سمع) سوکھی ہوئی جو سبز اور تر و تازہ نہ ہوں ۱۲/۱۶ (دیکھو یَابِسٌ)

یَاْتِ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَاْتِیْ تھا جزا یا شرط کے مقام میں واقع ہونے یا مجزوم ہونے کی بنا پر یا کو حذف کر دیا گیا۔ اگر اس سے پہلے لَمْ یا لَمَّا نافیہ ہو تو ماضی منفی کا معنی نہیں آیا اگر اس کے بعد مفعول پر باء نہ ہو تو لازم ہوگا۔ آئیگا۔ آتا ہے اگر مفعول پر باء ہو تو متعدی ہوگا۔ لائیگا۔ لاتا ہے ۲/۲ ۴/۸

پ ۵/۱۶ پ ۱۲/۹ پ ۱۳/۱۴،۱۵ پ ۱۴/۱۶ پ ۱۶/۱۲ پ ۲۸/۴ پ ۲۱/۱۱،۱۸،۲۰ پ ۲۲/۱۵ پ ۲۷/۱۴ ۔ آیت پ ۲۱/۲۰ میں لانے سے مراد ہے کہ زندہ کرنا (دیکھو آتی اور المؤتون اور زناتی)

یَأْتِكَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول اِتْیَانٌ مصدر، تیرے پاس نہیں آیا ۔ پ ۱۶/۶ ۔

یَأْتِكُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول، تمہارے پاس نہیں آیا ۔ آیت پ ۱۵/۱۲ میں امر غائب مثبت متعدی ہے وہ لے آئے ۔ پ ۲/۱۰ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۵/۱۵ پ ۲۴/۵ پ ۲۵/۱۵ پ ۲۹/۱ ۔

یَأْتَلِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتِلَاءٌ مصدر (افتعال)، اصل میں یَأْتَلِیْ تھا ۔ نہ قسم کھائیں پ ۱۸/۹ ۔

اَلْوَةٌ اور اِلْیَۃٌ قسم اَلِیٌّ بہت قسمیں کھانے والا اَلِیَّۃٌ کا معنی باز رہنا اور کمی کرنا بھی ہے محاورہ ہے اِلَّا حَظِیَّۃٌ فَلَا اَلِیَّۃٌ اگر میں کامیاب نہ بھی ہوا تب بھی اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں کمی نہیں کروں گا ۔

اَلْوٌ اُلُوٌّ اُلِیٌّ مصادر اَلَا ماضی یَأْلُوْ (نصر) تکبر کرنا، دیر کرنا، کمی کرنا ۔ اِیْلَاءٌ (افعال) قسم کھانا ۔ تَاْلِیَۃٌ (تفعیل) بمعنی اَلُوٌّ تَاَلِّیْ (تفعل) قسم کھانا ۔

یَأْتَمِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْتِمَارٌ مصدر (افتعال)، اَمْرٌ مادہ وہ باہم مشورہ کر رہے ہیں پ ۲۰/۵ ۔

اِیْتِمَارٌ کے صلے میں اگر باء مذکور ہو جیسا اس آیت میں ہے تو کسی کے متعلق باہم مشورہ کرنے اور قصد کرنے کا معنی ہوتا ہے ۔ اگر صلے میں باء نہ ہو تو فرماں برداری کرنے اور اپنی رائے سے کام کرنے کا معنی ہوتا ہے ۔ مُؤْتَمِرٌ فرمانبردار، فرماں پذیر کسی کام کا ارادہ کرنے والا، مشورہ کرنے والا ۔ تَاَمَّرَ عَلَیْهِمْ ان پر مسلط ہو گیا ۔ اِسْتِئْمَارٌ (استفعال) اور تَاٰمُرٌ (تفاعل) باہم مشورہ کرنا ۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھو امر اور تاْمرون ۔

یَأْتِیَنَا : ۔ اصل میں یَأْتِیْنَا تھا ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَا ضمیر متکلم مفعول ۔ وہ لے آئے ہمارے پاس ۔ پ ۱/۴

یَأْتُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ سے وہ آئیں آجائیں ۔ لائیں لے آئیں ۔ آجانے میں وہ (نہیں) آتے ۔ وہ (نہیں) لا سکے ۔ پ ۱/۱۰ پ ۴/۱۴ پ ۶/۱۰ پ ۷/۱۴ پ ۹/۱۴ پ ۱۵/۱۰ پ ۱۶/۱۱ پ ۱۷/۷،۱۸ پ ۱۸/۷،۱۸،۱۲ پ ۱۹/۷،۱۸ پ ۲۶/۱۴ پ ۲۹/۱۴

یَاتُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے (نہیں) آتے ہیں (نہیں) ادا کرتے ہیں (نہیں) لاتے ہیں۔ ۲/۱۳، ۱۰/۱۴، ۱۵/۱۴، ۲۱/۱۸ ۔

یَاتُوْنَکَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے ۔ کَ ضمیر مفعول ۔ وہ تیرے پاس نہیں لائینگے ۱۹/۱

یَاتُوْنَنَا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت اِتْیَان سے نَا ضمیر مفعول ۔ وہ ہمارے پاس آئیں گے ۔ ۱۶/۵

یَاْتِہٖ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہٖ ضمیر مفعول ۔ اس کے پاس آئیگا ۔ ۱۶/۱۲ ۔

یَاْتِہِمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ھِمْ ضمیر مفعول ۔ ۹/۱۱ (اگر) ان کے پاس آجائے ۱۵/۱۰ ، ۱۱/۹ ان کے پاس نہیں آیا ۔

یَاْتِیَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِتْیَانٌ سے (ضرب) آجائے ۔ لے آئے ۔ ۱/۱۳ ، ۳/۲ ، ۶/۱۲ ، ۶/۷ ، ۱۰/۹ ، ۱۰،۱۲،۱۲/۱۶ ، ۱۴/۱۰ ، ۲۱/۸ ، ۲۴/۱۳ ، ۲۵/۶ ، ۲۸/۱۴ ۔

یَاْتِیْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ سے (ضرب) لاتا ہے ۔ آئیگا ۔ آجائیگا ۔ آتا ہے ۳/۳ ، ۶/۱۳ ، ۱۲/۱۲ ، ۱/۱۹ ، ۲۴/۱۹ ، ۲۸/۹ ۔

یَاْتِیَانِہَا: تثنیہ مضارع غائب ھَا ضمیر مفعول جو دونوں (مرد و عورت) اس کو کریں ۔ ۴/۱۴

یَاْتِیَکَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَ ضمیر مفعول ۔ تجھے آجائے ۔ ۱۴/۶

یَاْتِیَکُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کُمْ ضمیر مفعول تمہارے پاس آجائیگا تم پر آجائے ۔ ۲/۱۶ ، ۲۲/۱۳ ۔

یَاْتِیْکُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کُمْ ضمیر مفعول ۔ تمہارے پاس لے آئے ۔ لے آئیگا لاتا ہے ۔ لائیگا ۔ ۷/۱۱ ، ۱۲/۳ ، ۲۰/۱۰ ، ۲۹/۲ ۔

یَاْتِیْکُمَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول ۔ تم دونوں کے پاس (نہیں) آئے گا ۔ ۱۲/۵ ۔

یَاْتِیَکُمَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول ۔ تم دونوں کے پاس آنے سے (پہلے) ۱۲/۱۵ ۔

یَاْتِیْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع (جو) عورتیں کریں ۔ آتی ہیں (زنا) لائیں ۔ ۴/۱۴ ، ۱۷/۱۱ ، ۲۵/۸، ۱۷ ۔

یَاْتِیَنَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول ۔ ہمارے پاس لائے ۔ ۳/۱۰

یَاْتِیْنَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نَا ضمیر جمع متکلم مفعول ۱۶/۸ ۔ وہ ہمارے پاس آئیگا ۱۶/۱۲ وہ ہمارے

پاس کیوں نہیں لاتا۔

یَاتِیْنَکَ: جمع مؤنث غائب مضارع کَ ضمیر مفعول۔ وہ تیرے پاس آجائینگے ۳/۳۔

یَاتِیَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول (اگر) تمہارے پاس آئے ۱/۴ ۸/۱۱ ۱۶/۱۲۔

یَاتِیَنَّهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر مفعول ان پر ضرور ہی آجائیگا ۲۱/۲

یَاتِیَنِیْ: واحد مذکر غائب منصوب مضارع نِیْ مفعول میرے پاس لے آئے گا۔ ۱۳/۴۔

یَاتِیْنِیْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نِیْ مفعول میرے پاس لے آئیگا۔ ۱۹/۱۸۔

یَاتِیَنِّیْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ نِیْ مفعول۔ وہ میرے پاس ضرور لائے۔ ۱۹/۱۷

یَاتِیْهِ: واحد مذکر غائب مضارع ہِ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس پر آتا ہے۔ آئیگا۔ ۱۲/۴ ۸/۸ ۱۳/۱۵ ۲۴/۱ اس پر (نہیں) آتا۔ ۲۴/۱۹۔

یَاتِیْهَا: واحد مذکر غائب مضارع ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اسکو پہنچے گا اس کے پاس آئیگا۔ ۱۴/۲۱۔

یَاتِیْهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ان پر آجاتے ۲/۹ ۹/۲ ۱۴/۱۲ ۱۵/۲۰ ۱۶/۱۴ ۱۹/۱۵ ۲۹/۹۔

یَاتِیْهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول انکے پاس آجائینگی ۷/۱۹/۵ ان پر آجاتے گا ۱۲/۱ ۱۳/۱۹ ان کے پاس نہیں آتا تھا (مضارع بمعنی ماضی استمراری - ابن کثیر) ۱۴/۱ ۲۳/۱۱ ان کے پاس نہیں آتا ہے ۱۷/۱ ۱۹/۵ ان کے پاس نہیں آیا (مضارع بمعنی ماضی) ۲۵/۷

(دیکھو اَتیٰ تَاْتِیْ اور المؤتون)

یَاجُوْجَ ۱۶/۲ **یَاْجُوْجُ** ۱۷/۷ } یاجوج اور ماجوج الگ الگ گروہ ہیں (مروی عن حذیفہ موقوفاً۔ معالم) دونوں لفظ غیر عربی ہیں۔ بقول ضحاک ترکوں کی نسل سے ہیں اور بقول سدی ترک ان کی ہی ایک جماعت تھی۔ تمام اہل تاریخ نے انکو یافث بن نوح کی نسل سے مانا ہے بعض لوگ کہتے ہیں یہ تاتاری ترک ہیں جو تاتار میں آباد ہیں۔ تورات کتاب پیدائش (باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے عبری زبان میں غ غلبن کا لفظ گ کی آواز سے ہوتا ہے اس لیے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں عربی میں گ کو جیم سے بدل لیتے ہیں اس لیے ماگوگ ماجوج

کہتے ہیں گویا یاجوج ماجوج اصل میں گوگ ماگوگ تھے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸: ۲) میں گوگ کا لفظ قوم اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا اطلاق دوسرے پر بھی ہوتا ہے عربی میں بھی یاجوج ماجوج ساتھ ساتھ ہی بولے جاتے ہیں یہانتک کہ بعض لوگوں کو ایک لفظ کے متبوع اور دوسرے کے تابع بے معنی ہونیکا دھوکہ ہوگیا ہے اگر کتاب حزقیل کے باب ۳۹: ۲ کے استعمال کو پیش نظر رکھا جاتے تو ممکن ہے ان اقوام پر ان الفاظ کے اطلاق کی وجہ یہ ہو کہ انہوں نے انفرادیت کو ہر صورت سے تباہ کر دیا اور اجتماعیت و اشتراکیت کو ہی اپنے فہم دانش کی آماجگاہ قرار دیا اس لیے بجائے اصحاب جوج و ماجوج اور علمبرداران قوم و ملک ہونے کے انہی کو مبالغۃً یاجوج و ماجوج یاگوگ میگوگ کہا جانے لگا۔ (مزید لفظی تنقیح کیلئے دیکھو ماجوج)

یَاخُذَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب آخَذَ مصدر (نصر) پکڑے۔ پکڑ لیگا ۸/۱۷ ۱۲/۶ ۱۴/۱۲ ۱۹/۱۲ ۷۳/۳ آیت ۷۳/۳ کا ترجمہ یہی کہ پکڑ لے کہ لیلے کر قبضہ کرلے۔

یَاخُذُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اَخَذَ سے ۱۱/۲ لے لیتا ہے قبول کرتا ہے ۱/۱ پکڑ لیتا تھا بمعنی ماضی استمراری)

یَاخُذْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اَخَذَ سے لیلے قبضہ میں لیلے ۱۶/۱۱ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذ)

یَاخُذُوْا: جمع مذکر غائب امر و مضارع مجزوم اَخَذَ سے۔ وہ لے لیں ۵/۱۲ ۹/۱۱ وہ لے لیتے ہیں ۹/۱۱ وہ پکڑ لیں قابو میں کرلیں۔ یعنی قتل کر دیں ۲۴/۶

یَاخُذُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع وہ لیتے ہیں ۹/۱۱

یَاخُذُوْنَهَا: جمع مذکر غائب مضارع ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول وہ اسکو لے لینگے ۲۶/۱۱ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذ)

یَاذَنَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دے ۱۳/۴ ۲۷/۶

یَاذَنْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی منفی اِذْنٌ سے اجازت نہیں دی ۲۵/۴ (دیکھو اُذُنٌ مُؤَذِّنٌ)

یَاکُلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِفْکٌ سے (ضرب) جس کو وہ پلٹ رہے تھے جس کو

وہ جھوٹے طور پر بنا رہے تھے۔

اِفْكٌ جھوٹ اِفْكَ اَفْكَ اَفُوْكٌ

جھوٹ بولنا (ضرب و سمع) اَفَكَ عَنْ (ضرب) اس کو لوٹا دیا۔ اَفَكَهٗ (ضرب) اس کو جھوٹ بولنے پر لوٹا دیا مقصد سے محروم کر دیا۔ اَرْضٌ مَاْفُوْكَةٌ وہ زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو ۹/۱۹ (دیکھو المؤتفکۃ اور افاک)

اَلْيَاقُوْتُ:- فارسی لفظ ہے عربی میں اسم جنس ہے یَاقُوْتَۃٌ واحد یواقیت جمع۔ ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آگ کا کوئی اثر اس پر نہیں ہوتا (خطیب فی السراج) ۲۷/۱۳

يَاْكُلُ - واحد مذکر غائب مضارع اَكْلٌ مصدر (نصر) کھاتے ہیں۔ کھاتا ہے ۱۸/۱۶،۲، ۱۱/۸

يَاْكُلْ:- واحد مذکر امر غائب اَكْلٌ سے اس کو کھا لینا چاہیے یعنی کھا لینے کی اجازت ہے۔ ۴/۱۲

يَاْكُلَ - واحد مذکر غائب مضارع اَكْلٌ سے کہ کھائے۔ ۲۶/۱۴

يَاْكُلَانِ - تثنیہ مذکر غائب مضارع اَكْلٌ سے وہ دونوں (عیسیٰ اور مریم) کھاتے تھے ۶/۱۴

يَاْكُلْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع اَكْلٌ سے کھا لینگی ۱۲/۱۶ یعنی ان میں جمع شدہ ذخیرہ کھا لیا جائے گا۔ (کبیر)

يَاْكُلُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم وہ کھاتے رہیں۔ وہ کھائیں۔ ۱۴/۱، ۲۳/۲

يَاْكُلُوْنَ:- جمع مذکر غائب مضارع وہ کھاتے ہیں ۲/۵، ۳/۶، ۴/۱۲، ۱۰/۱۱، ۱۷/۱، ۱۸/۱۷، ۲۳/۲،۴، ۲۶/۶

يَاْكُلُهٗ:- واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہ ضمیر مفعول کہ اس کو کھا لے گا۔ ۱۲/۱۲

يَاْكُلُهٗ:- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی ہ ضمیر مفعول اس کو نہیں کھائیں گے۔ ۲۹/۵

يَاْكُلُهُنَّ - واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ ان کو کھا رہی تھیں۔ ۱۲/۱۶ (دیکھو کلوا)

يَاْلَمُوْنَ:- جمع مذکر غائب مضارع اَلَمٌ مصدر (سمع) وہ دکھ پاتے ہیں۔ ۵/۱۲

اَلُوْمَةٌ بخل خست، کمینہ پن اَلِمٌ دکھ پانیوالا اَلِيْمٌ دکھ پانے والا لیکن مُبَالَغَۃً درد رسان اور دکھ دینے والی چیز کو الیم کہہ دیا جاتا ہے۔

اِيْلَامٌ (افعال) دکھ پہنچانا تَاَلُّمٌ (تفعل) دکھ پانا (دیکھو اَلِيْمٌ اور تَاْلَمُوْنَ)

يَاْلُوْنَكُمْ:- جمع مذکر غائب مضارع اَلْوٌ اور اُلُوٌّ اور اُلِيٌّ مصادر (نصر) وہ تمہارے لیے

کمی نہیں کریں گے پ ۴/۳ ۔ (دیکھو یَاتَلِ)

یَأْمُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَمْرٌ مصدر (نصر) وہ حکم دیتا ہے۔ پ ۱/۸،۱۱ پ ۲/۵ پ ۳/۵،۱۶ پ ۵/۵ پ ۸/۱۰ پ ۹/۹ پ ۱۴/۱۶،۱۹ پ ۱۶/۷ پ ۱۸/۹ ۔

یَاْمُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَمْرٌ سے وہ حکم دیتے ہیں پ ۳/۱۱ پ ۴/۲،۳ پ ۵/۳ پ ۱۰/۱۵ پ ۲۷/۹

اَمْرٌ کام اُمور جمع حکم اَوَامِر جمع

اِمْرٌ عجیب اور برا۔ اَمْرَۃٌ ایک بار حکم دینا

اِمْرَۃٌ حکومت فرمانروائی۔ اَمِرٌ کوئی شخص

مَا فِی الدَّارِ اَمِرٌ گھر میں کوئی شخص نہیں ہے،

اَمِرٌ بڑا مالدار اَمِرٌ کامل۔ پورا۔ حاکم اُمَرَۃٌ

حکم اَوَامِر جمع اِمَارٌ اور اِیْمَارٌ حکم اِمَارَۃٌ

حکومت۔ اَمَارَۃٌ وعدہ کی جگہ۔ وقت

علامت۔ اَمَارٌ علامت۔ رَجُلٌ

اِمَّرٌ اور اِمَّرَۃٌ وہ شخص جس کی خود کچھ سوجھ بوجھ

نہ ہو دوسروں کے کہنے پر چلے۔

اَمَرَہٗ (نصر) اس کو حکم دیا۔ اس کو اولاد

و مال میں برکت عطا کی۔ صاحب قاموس نے

لکھا ہے یہ لغت غیر فصیح ہے کثیر الاستعمال اَمَرَہٗ

ہی ہے اَمَرَ عَلَیْنَا (نصر۔ سمع۔ کرم) وہ ہم پر حاکم

ہو گیا۔ اَمَرٌ اور اَمَرَۃٌ مصدر (سمع) بہت

ہو جانا۔ اَمِرَ الرَّجُلُ وہ آدمی بڑا مالدار اور

بہت کنبہ والا ہو گیا۔ اَمِرَ الْاَمْرُ

کام سخت ہو گیا۔

اٰمَرَہٗ (افعال) اس کو حکم دیا۔ اسکو مال و اولاد

میں برکت عطا کی۔ ایک حدیث میں آیا ہے۔

خَیْرُ الْمَالِ مُهْرَۃٌ مَاْمُوْرَۃٌ بہترین مال وہ

بچھیری ہے جس کی نسل بہت ہو مبرد نے کامل

میں لکھا ہے کہ قیاساً مامورۃ کی جگہ مُؤْمَرَۃٌ

(باب افعال سے) ہونا چاہیئے لیکن اس سے

آگے فقرہ ہے وَسِکَّۃٌ مَاْبُوْرَۃٌ لفظ مَاْبُوْرَۃٌ کی

مناسبت سے مُؤْمَرَۃٌ کی جگہ مَاْمُوْرَۃٌ فرمایا

لیکن ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ باب نصر سے بھی اس

معنی میں آتا ہے اس لیے حدیث کے لفظ کو

غیر قیاسی قرار دیکر پھر اس کی تاویل کرنے کی ضرورت

ہی کیا ہے (باقی تنقیح کے لیے دیکھو یَاْتَمِرُوْنَ)

یَاْمَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی

اَمْنٌ مصدر (سمع) نہیں بے خوف ہوتا ہے۔

پ ۹/۲ (دیکھو مومنین اور تُؤْمِنُ)

یَاْمَنُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب

اَمْنٌ سے بیخوف ہو جانا۔ وہ بیخوف ہو جائیں پ ۵/۹

یَاْنِ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی

اصل میں یَأْنِی تھا اَنیٰ۔ اِنیٰ۔ اِنیً مصادر (ضرب) کیا وقت نہیں آیا۔

اَنیٰ الرحیل کوچ کا وقت آگیا۔ انی الحمیم گرم پانی اپنی آخری حد حرارت پر پہنچ گیا یعنی کھولنے اور اُبلنے لگا اسی ریسے آنٍ کا معنی ہے کھولتا پانی۔

اُنِیٌّ اور اِنیٌ مصدر (ضرب وسمع) آستی کرنا دیر کرنا۔ اَنِیَ الرجُل (صرف سمع سے) برد بار ہو گیا اس باب سے آنٍ (اسم فاعل) کا معنی ہوگا بردبار۔

اِیْنَاءٌ (افعال) باز رکھنا مہلت دینا تَانِیَۃٌ (تفعیل) سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ تَاَنِّی (تفعّل) دیر کرنا۔ سستی کرنا۔ آہستگی کرنا۔ انتظار کرنا تَانَیْتُکَ حَتّٰی لَا اَنَاۃَ بِی میں نے تیرا انتظار اس حد تک کیا کہ مجھ میں تحمل نہیں رہا۔

اِسْتِینَاءٌ (استفعال) دیر کرنا۔ انتظار کرنا۔

اَنیٌ اور اِنیٌ رات کی ساعت۔ اِنیٰ اور اَنیٰ پورا دن۔ وقت۔ کسی چیز کی انتہا کسی پھل کے پختہ ہونے کا وقت۔

فصل الباء الموحدۃ

یُبَایِعْنَ : ۔ جمع مؤنث غائب۔ مضارع مُبَایَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ عورتیں عہد وپیمان کریں، بیعت کریں۔ [۲۸/۸]

یُبَایِعُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُبَایَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جو بیعت کر رہے تھے [۲۶/۱۱ و]

بَیْعَۃٌ عہد۔ پیمان۔ بِیْعَۃٌ گرجا۔ بَیَاعَۃٌ بیچنے کا سامان۔ بَائِعٌ خریدنے والا۔ بیچنے والا۔ چغلخور بَیِّعٌ بیچنے والا۔ خریدنے والا۔ بھاؤ کرنے والا بَیَّاعٌ خرید وفروخت کا دلال۔

بَیْعٌ بَیْعَۃٌ مَبِیْعٌ مصادر ہیں (ضرب) بیچنا۔ خریدنا۔ مُبَایَعَۃٌ باہم خرید۔ فروخت کرنا بیعت کرنا۔

اِبْتِیَاعٌ (افتعال) خریدنا (دیکھو بَیْعٌ اور بَیْعِکُمْ)

یَبْتَغِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یَبْتَغِی تھا اِبْتِغَاءٌ مصدر (افتعال) چاہے طلب کرے ڈھونڈے [۳/۱۷] (دیکھو اِبْتِغَاءٌ اور بِغَاءٌ بَغَتْ۔ بَغَوْا بَغِیٌّ وغیرہ)

یَبْتَغُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِبْتِغَاءٌ سے طلب کرتے ہیں۔ ڈھونڈتے ہیں چاہتے ہیں [۵/۱] [۶/۵] [۱۵/۶] [۱۸/۱۰] [۲۶/۱۲] [۲۸/۴] [۲۹/۱۴] (دیکھو حوالہ مذکورہ اور تَبْتَغِی اور تبتغون اور نَبْتَغِ)

یُبَتِّکُنَّ :- جمع مذکر غائب مضارع بالون تاکید ثقیلہ۔ تَبْتِیْكٌ مصدر (تفعیل) بَتْكٌ مادہ وہ خوب کاٹا کریں گے۔ ۵/۱۵

بِتْکَةٌ کسی چیز کا کٹا ہوا ٹکڑا۔ بَاتِكٌ اور بَتُوْكٌ قاطع۔ بَتْكٌ مصدر (ضرب وسمع) کاٹنا، تراشنا۔ جانور وغیرہ کے مٹھی بھر کر بال پر اکھاڑنا۔ تَبْتِیْكٌ (تفعیل) خوب کاٹنا۔ کاٹ کر ٹکڑے کر دینا۔

یَبْتَلِیَ :- واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِبْتِلَاءٌ مصدر (افتعال) تاکہ وہ جانچے آزمائش کرے۔ ۳/۴

بِلْوَۃٌ کسی چیز کی دریافت۔ آزمائش بَلْوٰی بمعنی بَلْوٰی بمعنی بِلْوَۃٌ اِبْتَلَیْتُہٗ متعدی بنفسہٖ ہیں نے اس کی آزمائش کی اس کی حقیقت جانچی۔ اس کی خبر لوچھی۔ اِبْتِلَاءٌ کا معنی اختیار کرنا بھی ہے۔ حضرت حذیفہ کی روایت کردہ حدیث میں ہے لَتَبْتَلُنَّ لَهَا اِمَامًا تم ضرور اس کے لیے امام انتخاب کرو گے ورنہ اکیلے اکیلے نمازیں پڑھو گے۔ (دیکھو مُبْتَلِیْکُمْ)

یَبُثُّ :- واحد مذکر غائب مضارع بَثٌّ مصدر (نصر) پھیلاتا ہے متفرق اور منتشر کرتا ہے۔ ۲/۴۵ (دیکھو المبثوث)

یَبْحَثُ :- واحد مذکر غائب مضارع بَحْثٌ مصدر (فتح) کریدتا تھا پنجوں سے زمین اکھاڑ کر دوسرے کوے پر ڈالتا تھا۔ ۶/۹ بَحْثٌ کریدنا کھودنا اس مادہ سے باب فتح اور تفعل اور انفعال اور استفعال سب ہم معنی ہیں اگر ان کے بعد عَنْ مذکور ہوتا ہے۔ جیسے بَحَثَ عَنْهُ یا تَبَحَّثَ عَنْهُ تو تفتیش تحقیق اور چھان بین کرنے کا معنی ہوتا ہے مُبَاحَثَۃٌ (مفاعلة) باہم کسی مسئلہ کی تنقیح کرنی۔ آپس میں بحث کرنا۔ بَاحِثٌ اسم فاعل بَحَّاثٌ اور بَحُوْثٌ مبالغہ کے صیغے ہیں

یَبْخَسْ :- واحد مذکر غائب نہی بَخْسٌ مصدر (فتح) وہ کم نہ کرے۔ ۳/۲

یُبْخَسُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی بَخْسٌ سے ان کے اعمال کے عوض میں کمی نہیں کی جاتی ہے۔ ۱۲/۲

بَخْسٌ کم، تھوڑا۔ وہ زمین جس میں بغیر پانی دیئے کھیتی پیدا ہو جائے اسی لیے بے پانی کی کھیتی کو بَخْسِیْ کہا جاتا ہے۔ تہ بازاری کا محصول زکوٰۃ وصول کرنے والے۔ وصول زکوٰۃ کے بعد جو اپنی مزدوری کے بہانہ سے صاحب زکوٰۃ سے

وصول کرے اس کو بھی نحس کہا جاتا ایک حدیث ہے یاتی علی الناس زمان یستحل فیہ الربوا بالبیع والخمر بالنبیذ والبخس بالزکوٰۃ ایک زمانہ ایسا آئیگا جس میں بیع کے نام سے سود اور نبیذ کے نام سے شراب اور زکوٰۃ کے نام سے اُبھران کو حلال سمجھا جائیگا۔ بَاخِسٌ دوسروں کے حق میں کمی کر دینے والا اگر کوئی شخص کسی کے حق میں کچھ خورد برد کرے تو بولا جاتا ہے تحسبہا حمقاء وھی باخس تم اسے بیوقوف سمجھتے ہو وہ چالاکی سے دوسروں کا حق کاٹتا ہے۔ اگر لاغری کی وجہ سے ہڈیوں کی مینگ بھی کھلجاتے تو کہا جاتا ہے بخس المخ۔ باب تفعل کا استعمال بھی اسی معنی میں ہے۔

يَبْخَلُ اور } واحد مذکر غائب مضارع (سمع)
يَبْخَلْ } بخل کرتا ہے بخل کریگا۔ بخل کرے ۲۶/۸

بَخِلَ بُخْلٌ بَخَلٌ کنجوسی بَخَّالٌ بڑا کنجوس بَاخِلٌ کنجوس بَاخِلٌ، کنجوس بَخَلٌ جمع بخیل کنجوس بُخَلَاءُ جمع مبلخلۃ سبب بخل بَخِلَ اور بَخُلَ (سمع اور کرم) کے مفعول اول پر عَلٰی یا عَنْ آتا ہے (سلوطی) اور دوسرے مفعول پر (اگر مذکور ہو) تو با آتی ہے جیسے بَخِلَ عَلَیْہِ بِہٖ اس کو وہ چیز دینے میں کنجوسی کی (قاموس)

إِبْخَالٌ (افعال) کسی کو بخیل پانا۔ تَبْخِیْلٌ (تفعیل) کسی کی طرف بخیل ہونے کی نسبت کرنا۔

يُبْدِ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ معنی ماضی منفی اصل میں یبدی تھا إِبْدَاءٌ مصدر (افعال) اس نے ظاہر نہیں کیا ۱۲/۳ (دیکھو مُبْدِیْہِ)

يُبَدِّلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَبْدِیْلٌ مصدر (تفعیل) (جو) بدل ڈالے یعنی بجائے شکر کے کفر کرے ۲/۱

يُبَدِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع معروف تَبْدِیْلٌ سے بدل ڈالیگا۔ ۱۹/۴

يُبَدِّلَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب معروف تَبْدِیْلٌ سے۔ کہ بدل ڈالے گا یعنی بگاڑ دے گا ۲۴/۸ (دیکھو مُبَدِّلَ)

يُبَدَّلُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَبْدِیْلٌ سے۔ بدلی نہیں جاتی۔ ۲۶/۱۶

يُبْدِلَنَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نَا ضمیر مفعول اول إِبْدَالٌ مصدر (افعال) وہ ہم کو بدلہ میں دے دے۔ ۲۹/۳

يُبَدِّلَنَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ تَبْدِیْلٌ مصدر (تفعیل) هُمْ ضمیر مفعول اول انکو ضرور ہی بدلہ میں دیگا ۱۸/۱۳

يُبَدِّلُوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَبْدِيلٌ سے کہ وہ بدل ڈالیں۔ پ ۲۶/۱

يُبَدِّلُونَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع تَبْدِيلٌ سے۔ ہٗ ضمیر مفعول (جو) اس کو تبدیل کریں گے پ ۲/۶

يُبْدِلَہٗ: واحد مذکر غائب مضارع اِبْدَالٌ سے اس کو (تمہارے) بدلہ میں دے دیگا۔ پ ۲۸/۱۹

يُبْدِلَهُمَا: واحد مذکر غائب مضارع اِبْدَالٌ سے هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول اول کہ اُن دونوں کو بدلہ میں دیدے پ ۱۶/۱ (دیکھو مُبَدِّلَ)

يَبْدَؤُ: واحد مذکر غائب مضارع بَدْءٌ مصدر (فتح) پ ۱۱/۹ (مضارع بمعنی ماضی) تخلیق اول جس نے کی پ ۱۱/۹ پ ۲۰/۱ پ ۲۱/۵،۶ ابتدائی تخلیق کرتا ہے یعنی عدم سے وجود میں لاتا ہے نیست سے ہست کرتا ہے (دیکھو مُبْدِيءٌ)

يُبْدُونَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی اِبْدَاءٌ مصدر (افعال) وہ چیز جس کو وہ ظاہر نہیں کرتے ہیں۔ پ ۴/۴

يُبْدِي: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِبْدَاءٌ سے کہ ظاہر کر دے، کھول دے نمایاں کر دے۔ پ ۶/۴

يُبْدِئُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی مثبت پ ۲۰/۱۴ پ ۳۰/۱۰ وہ ایجاد کرتا ہے تخلیق اول کرتا ہے پ ۲۲/۱۲ مضارع منفی ایجاد نہیں کرتا۔

يُبْدِيْنَ: جمع مؤنث غائب نہی اِبْدَاءٌ سے نہ نمودار کریں نہ ظاہر کریں پ ۱۸/۱۰ (دیکھو مُبْدِيهِ)

يَبَسًا: مصدر بمعنی اسم فاعل خشک (تفسیر زاہدی) پ ۱۶/۲ (دیکھو یابس)

يَبْسُطُ: واحد مذکر غائب مضارع بَسْطٌ مصدر (نصر) کشادہ کرتا ہے فراخ کرتا ہے وسیع کرتا ہے پ ۲/۱۶ پ ۱۳/۹ پ ۱۵/۳ پ ۲۰/۱۱ پ ۲۱/۷،۲ پ ۲۲/۱۰،۱۱ پ ۲۴/۲ پ ۲۵/۳

بَسْطَۃٌ اور بُسْطَۃٌ فضیلت۔ قدرت۔ جسم کی لمبائی۔ علم کی وسعت۔ کمال کی افزونی بِسَاطٌ فرش بَسَاطٌ کشادہ ہموار زمین۔ بڑی دیگ۔ بَسِيْطٌ بچھا ہوا فرش۔ خالص بلا آمیزش چیز۔ فراخ زمین۔ تیز زبان آدمی بَسِيْطُ الْجِسْمِ بَسِيْطُ الْبَاعِ تنادر۔ طاقتور بَسِيْطُ الْوَجْہِ خوشی کی وجہ شگفتہ رو بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ کشادہ دست یعنی سخی۔ بَسِيْطَۃٌ فراخ ہموار زمین مُنْبَسَطٌ فراخ جگہ بَسَطَہٗ (نصر) اس کو بچھایا۔ اس کے اتنے کوڑے مارے کہ بچھا دیا بَسَطَ يَدَہٗ اپنا ہاتھ پھیلایا بَسَطَ نَہْيَدًا زید کو خوش

کیا۔ حدیث میں ہے فَاطِمَۃُ یَبْسُطُنِی مَا یَبْسُطُہَا جو چیز فاطمہ کو خوش کرتی ہے مجھے بھی خوش کرتی ہے بَسَطَہٗ عَلَیَّ اسکو مجھ پر فضیلت دی بَسَطَ مِنْہُ اس سے گستاخی کی بَسَطَ الْعُذْر عذر کو قبول کیا بُسِطَتْ یَدُہٗ وہ مجھ پر مسلط ہو گیا۔ بَسُطَ (کرم) تیز زبان ہو گیا تَبَسَّطَ (تفعل) بچھایا پھیلایا۔ تَبَسَّطَ فِی الْبِلَادِ ملک میں ہر طرف پھرا اِنْبَسَطَ بچھ گیا۔ اِنْبَسَطَ النَّہَارُ دن لمبا ہو گیا اِنْبَسَطَ زَیْدٌ۔ زید کشادہ رو۔

یَبْسُطُوْا: جمع مذکر غائب مضارع (نصر) کر بڑھائیں (یعنی بارادہ قتل بعوی) ۶/۲ بڑھائینگے (بارادہ ضرب و قتل) ۲/۶۰ (دیکھو یَبْسُطُ اور مَبْسُوْطَتَانِ اور بَسَطْتَ)

یَبْسُطُ: واحد مذکر غائب مضارع ہ ضمیر مفعول۔ اس کو پھیلانا ہے۔ ۲۱/۸

یُبَشِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَبْشِیْر مصدر (تفعیل) وہ خوشخبری دیتا ہے ۳/۱۲،۱۳ ۱۰/۹ ۱۵/۱۳،۱ ۲۵/۴ (دیکھو مُبَشِّرًا اور مُبَشِّرَاتٍ)

یُبْصِرُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِبْصَارٌ مصدر (افعال) نہیں دیکھتا ۱۶/۲ (دیکھو مُبْصِرًا اور مُبْصِرَۃً)

یُبْصِرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی۔ بَصُرَ مصدر (کرم) انہوں نے نہیں دیکھا۔ ۱۶/۱۴

یُبْصِرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِبْصَار سے ۱/۲ ۹/۱۲ وہ نہیں دیکھتے ۱۱/۱ نہیں دیکھتے ہوں ۱۲/۲ نہیں دیکھتے تھے ۲۱/۱۱ کیا وہ نہیں دیکھتے ۲۲/۱۸ وہ کچھ نہیں دیکھتے ان سب آیات میں مضارع منفی ہے۔ ۹/۱۴ وہ دیکھتے ہوں۔ ۲۳/۲ دیکھیے دیکھیں ۲۳/۹ ۲۹/۲ وہ دیکھیں گے۔ ان سب آیات میں مضارع مثبت ہے۔

یُبَصَّرُوْنَہُمْ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَبْصِیْرٌ مصدر (تفعیل) ہُمْ ضمیر مفعول وہ انکو دکھائے جائینگے ۲۹/۷ (دیکھو بَصُرَتْ لَصِیْرٌ مُبْصِرًا اور مُبْصِرَۃً)

یَبْطِشُ: واحد مذکر غائب مضارع بَطْشٌ مصدر (ضرب) کہ پکڑ لے ۲۰/۵ (دیکھو بَطَشْ اور بَطَشْتُمْ)

یُبْطِلَ: واحد مذکر غائب مضارع اِبْطَالٌ مصدر (افعال) وہ بے حقیقت قرار دے مٹادے۔ ۹/۱۵

يُبْطِلُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع ابطال سے
ہٗ ضمیر مفعول اس کو مٹا دیگا (سیوطی) اس کے جھوٹ
کو ظاہر کردیگا (مدارک) پ۱۱/۱۳ بَطْلَاتٌ بے ہودہ
باتیں۔ بُطُولَۃٌ بہادری بطالۃ دلیری بیکاری
بیہودگی بَطَّال بیکار آدمی۔ ناکارہ۔ بہادر۔ باطل
بے حقیقت۔ جھوٹ۔ خلاف حق بُطْل بُطْلَان
بُطُولٌ (نصر) ناچیز ہونا بَطَالَۃٌ (نصر) مذاق
کرنا بَطَالَۃٌ و بُطُولَۃٌ (کرم) دلیر ہونا ابطال
(افعال) بغیر مفعول جھوٹ کہنا۔ مفعول کے ساتھ
جھوٹ قرار دینا بے حقیقت بنا دینا۔ بواسطہ
فِيْ: مذاق کرنا جیسے اَبْطَلَ فِيْ حَدِیْثِہٖ اس
نے اپنی بات میں مذاق کیا۔ (دیکھو مبطلون)

يُبَطِّئَنَّ ۔واحد مذکر غائب مضارع بالون تاکید
ثقیلہ تَبْطِئَۃٌ مصدر (تفعیل) بُطُوءٌ مادہ۔ ضرور
دیر لگاتا ہے۔ پ۵

بُطْأٌ دیر۔ آہستگی۔ بُطْآنَ اسم فعل بمعنی
ماضی اس نے دیر کی بَطِيْءٌ سست رو۔
بُطْأٌ مصدر (کرم) دیر لگانا آہستگی کرنا۔
اِبْطَاءٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے تَبْطِئَۃٌ
(تفعیل) پیچھے کر دینا مؤخر کر دینا ایک حدیث
میں ہے مَنْ بَطَّأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ يَنْفَعْہُ نَسَبُہٗ
جس کو عمل پیچھے کر دے اس کو نسب مفید نہیں ہوتا

يَبْعَثُ ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف
بَعْثٌ مصدر (فتح) پ۱۴/۱۱ مضارع منفی
نہیں اٹھائیگا پ۱۴/۶ مضارع مثبت اٹھائیگا۔

يَبْعَثَ : ۔واحد مذکر غائب مضارع منصوب
بَعْثٌ سے۔ پ۱۴ کہ بھیجدے پ۲۰/۹ یہاں تک کہ بھیجدے
پ۲۲/۹ ہرگز نہیں بھیجیگا پ۲۹/۱۱ ہرگز نہیں اٹھائیگا۔

يُبْعَثُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول
بَعْثٌ سے (فتح) اٹھایا جائیگا۔ پ۱۶/۶

يَبْعَثَكَ : ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف
منصوب۔ كَ ضمیر مفعول تم کو قائم کریگا۔ پ۱۵/۹

يَبْعَثُكُمْ ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
کُمْ ضمیر مفعول تم کو اٹھائیگا تم کو زندہ کرے گا۔ پ۷/۱۳

يَبْعَثَنَّ : ۔واحد مذکر غائب مضارع بالون تاکید
ثقیلہ بعث سے۔ وہ ضرور ہی بھیجے گا۔ پ۹/۱۱

يُبْعَثُوْا ۔جمع مذکر غائب مضارع مجہول
منصوب منفی انکو ہرگز نہیں اٹھایا جائیگا۔ پ۲۸/۱۵

يُبْعَثُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع مجہول
مثبت۔ بعث سے۔ وہ اٹھائے جائیں گے پ۵/۹
پ۱۴/۳، ۸ پ۱۸/۲ پ۱۹/۹ پ۲۰/۱ پ۲۳/۹، ۱۴

يَبْعَثُهُمْ ۔واحد مذکر غائب مضارع بُعْثٌ

مصدر۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ ان کو اٹھائیگا پ ۷/۱۰
پ ۲۸/۳،۱ (دیکھو مُنْبَعُوْثُوْن)

یَبْغُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
بَغْیٌ مصدر (ضرب) وہ چاہتے ہیں وہ طلب
کرتے ہیں پ ۳/۱۷ پ ۶/۱۱ مضارع منفی۔ وہ نہیں چاہینگے
پ ۱۶/۳ وہ زیادتی کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں۔ حد سے
تجاوز کرتے ہیں پ ۱۱/۸ پ ۲۵/۵ (دیکھو نَبْغِ بَغَتْ بَغَوْا
بَغْیٌ۔)

یَبْغُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بَغْیٌ
سے کُمْ ضمیر منصوب بنزع خافض یعنی لَکُمْ
(مدارک کبیر) وہ تمہارے لیے چاہتے ہیں پ ۱۰/۱۳

یَبْغُوْنَهَا :۔ جمع مذکر غائب مضارع بُغْیٌ
سے ھَا ضمیر مفعول وہ اسکو چاہتے ہیں (سیوطی)
پ ۸/۱۲ پ ۱۲/۲ پ ۱۳/۳ ۔

یَبْغِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع بَغْیٌ مصدر
وہ ظلم کرتا ہے زیادتی کرتا ہے پ ۲۳/۱۱ (دیکھو حوالہ جات
مذکورہ)

یَبْغِیَانِ :۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع۔ وہ
دونوں اپنی حدود سے آگے نہیں بڑھتے پ ۲۷/۱۱
(دیکھو حوالہ جات مذکورہ)

یَبْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَقَاءٌ
مصدر (سمع) باقی رہے گا۔ فنا نہ ہوگا۔ پ ۲۷/۱۲
بَقْوٰی زندگانی رحمت۔ بُقْیًا بھی بُقْوٰی
کا ہم معنی ہے بَقِیَّۃٌ کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ
زندگانی۔ رحمت۔ اصلاحِ قوم فہم۔ دانشمندی
اطاعت۔ انتظار ثواب بَقَاءٌ بَقْیٌ بَقْیٌ مصادر
(سمع) زندہ رہنا۔ باقی رہنا ضد فنا۔ بَقْیٌ (ضرب)
انتظار کرنا کسی کی طرف تکنا حدیث میں ہے
بَقَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ ہم نے رسول اللہ صلعم کا انتظار
کیا۔ اِبْقَاءٌ (افعال) باقی اور زندہ رکھنا متعدی
بَعَلٰی۔ رحم کرنا۔ اگر اس کے بعد مَا بَیْنَ ہو تو صلح
کرانا مراد ہوتا ہے جیسے اَبْقَیْتُ مَا بَیْنَنَا میں نے
آپس میں صلح کرا دی۔ اپنے باہم اصلاح کی
تَبْقِیَۃٌ (تفعیل) باقی چھوڑنا۔ حفاظت کرنا جیسے
بَقِّ نَعْلَیْکَ وَابْذُلْ قَدَمَیْکَ اپنے جوتے
بچاؤ اور پاؤں کو کام میں لاؤ۔ یعنی مال کی حفاظت
میں نفس کو قربان کردو۔
تَبَقِّیْ (تفعل) زندہ اور باقی چھوڑنا۔ (دیکھو
باقی اور باقیۃ)

یَبْکُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر بُکَاءٌ مصدر
(ضرب) انکو رونا چاہیے۔ پ ۱۰/۱۷
بُکَاءٌ اور بُکِیٌّ رونا اور رلانا۔ اگر متعدی بنفسہ

ہو یا مفعول پہ عَلٰی ہو تو اوصاف بیان کر کے نوحہ کرنے کا معنی ہوتا ہے جیسے بَكَاهُ اسکو رویا بَكَا عَلَيْهِ اس پہ نوحہ کیا۔ باکی اسم فاعل بَكَاةٌ اور بُكِيٌّ جمع تَبْكَاءٌ اور تِبْكَاءٌ خوب رونا۔ اِبْكَاءٌ (افعال) رلانا۔ تَبْكِيَةٌ (تفعیل متعدی بنفسہ اور متعدی بہ عَلٰی) نوحہ کرنا تعریف کر کر کے رونا۔

يَبْكُونَ: جمع مذکر غائب مضارع بُكَاءٌ سے ۱۲/۱۲ روتے ہوئے ۱۵/۱۲ وہ روتے ہیں۔

يُبْلِسُ: واحد مذکر غائب مضارع ابلاس مصدر (افعال) ناامید ہوں گے (قتادہ وکلبی) چپ ہوں گے (فراء) رسوا ہوں گے (مجاہد) ۲۱/۵ (دیکھو مُبْلِسُونَ)

يَبْلُغَ: واحد مذکر غائب مضارع بلوغ مصدر (نصر) پہنچ جائے ۲/۸ ۲۶/۱۱ قربانی کا جانور اپنے محل تک ۲/۱۴ عدت ختم مدت تک ۸/۶ ۱۵/۴ یتیم جوانی کی عمر کو ۱۵/۴ پانی منہ تک۔ (دیکھو مَبْلَغُهُمْ)

يَبْلُغَا: تثنیہ مذکر مضارع بلوغ سے وہ دونوں پہنچ جائیں۔ بالغ ہو جائیں ۱۶/۱۔

يَبْلُغَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ بلوغ سے (اگر) پہنچ جائے ۱۵/۳۔

يَبْلُغُوا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی بلوغ سے۔ نہیں پہنچے۔ بالغ نہیں ہوئے ۱۸/۱۴

يُبَلِّغُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تبلیغ مصدر (تفعیل) وہ پہنچاتے ہیں ۲۲/۲۔ (دیکھو مَبْلَغُهُمْ اور اَلْبَلَاغ اور بَلَغَ اور بَالِغِهِ)

يَبْلُو: واحد مذکر غائب مضارع بلاءٌ سے (نصر) وہ آزمائش کرتا ہے ۱۴/۱۹۔

يَبْلُوَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب بَلَاءٌ ہے کہ وہ آزمائش کرے الگ الگ چھانٹ دے ۶/۱۱ ۸/۷ ۱۲/۱ ۱۹/۱۸ ۲۶/۵ ۱۹/۱۔

يَبْلُوَنَّكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول وہ ضرور ہی تمہاری جانچ کریگا ۷/۳

يَبْلٰى: واحد مذکر غائب مضارع منفی بِلًى مصدر (سمع) فنا نہیں ہو گا ۱۶/۱۶ (دیکھو بَلَاءٌ۔ نَبْلُو نَبْلُوَنَّ) بِلْوُ اَسْفَارٍ سفر آزمودہ سفر میں عمر گزارے ہوئے بِلْوُ شَرٍّ بدی آزمودہ۔ شریر غالب بِلْيُ مَالٍ مالی تجربہ رکھنے والا۔ مالی مصالح کو خوب جاننے والا۔ بَلِيَّةٌ سختی مصیبت بَلَايَا جمع۔ بِلًى اور بَلَاءٌ مصدر (سمع) پرانا ہونا گھس جانا فنا ہو جانا۔ اِبْلَاءٌ (افعال) بلی مادہ۔ پرانا کرنا فرسودہ کرنا۔

یُبْلِیَ: واحد مذکر غائب مضارع اِبْلَاءٌ مصدر
(افعال) بلو مادہ نعمت دیکر جانچے ایک حدیث میں
آیا ہے مَنْ اُبْلِیَ فَذَکَرَ فَقَدْ شَکَرَ جس کو نعمت دیکر
جانچا گیا اور اس نے یاد رکھا تو بلا شبہ اس نے
شکر ادا کیا اِبْلَاءٌ کا معنی خبر دینا اور ظاہر کرنا بھی ہے
جیسے اَبْلَاہُ عُذْرًا اس نے اس کے سامنے
عذر ظاہر کیا قسم کھانا اور قسم دینا بھی معنی ہے
جیسے اَبْلَی الرَّجُلَ اس کو قسم دی اس کے لئے قسم کھائی

یَبُوْرُ: واحد مذکر غائب مضارع بَوْرٌ اور بَوَارٌ
مصدر (نصر) ہلاک ہو جائے گا تباہ ہو جائیگا پ۲۲ ۱۴
(دیکھو اَلْبَوَارِ اور بُوْرًا)

یُبَیِّتُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَبْیِیْتٌ
مصدر (تفعیل) پ۵ ۸ رات کو سوچتے ہیں پ۵ ۱۴
چھپاتے ہیں (سیوطی) باتیں بناتے ہیں (معالم)
تَبْیِیْتٌ کا معنی ہے رات گذارنا۔ کسی کام کا ارادہ
رات سے کرنا۔ رات کو سوچنا۔ تدبیر کرنا۔ یہاں
مؤخر الذکر معنی مراد ہے اول معنی کے لئے حدیث
میں آیا ہے اِنَّہٗ کَانَ لَا یُبَیِّتُ مَالًا وَلَا
یُقَیِّلُہٗ یعنی پچھلے دن میں جو مال آتا تھا حضور
والا اس پر رات نہیں گزرنے دیتے تھے اور
اول دن میں آئے ہوئے مال پر دوپہر نہیں
گذرنے دیتے تھے رات اور دوپہر آنے سے
پہلے ہی تقسیم کر دیتے تھے تَبْیِیْتٌ رات میں دشمن
پر حملہ کرنے کو بھی کہتے ہیں بَیَّتَ الْعَدُوَّ
اس نے دشمن پر شبخون مارا۔

یَبِیْتُوْنَ: جمع مذکر فعل مضارع بَاتَ ماضی
بَیْتُوْتَۃٌ مصدر (ضرب) رات گذارتے ہیں پ۱۹ ۴
بَیْتٌ بَیَاتٌ مَبِیْتٌ بَیْتُوْتَۃٌ مصادر
(ضرب وسمع) رات میں کسی کام کو کرنا۔ بَاتَ
ظَلَّ کی ضد ہے دونوں افعال ناقصہ میں سے
ہیں۔

یُبَیِّنُ: واحد مذکر غائب مضارع تبیینٌ
مصدر (تفعیل) کھول کر بیان کرتا ہے پ۲ ۱۱،۵
پ۳ ۴ پ۴ ۲ پ۶ ۴،۷ پ۷ ۲ پ۱۸ ۸،۱۴ (دیکھو مُبَیِّنًا اور نُبَیِّنُ)

یُبَیِّنَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تبیینٌ سے پ۱۱ ۴ یہاں تک کہ کھول کر بیان کر دے
پ۵ ۲ پ۱۳ ۱۳ پ۱۴ ۱۱ تاکہ کھول کر بیان کر دے

یُبَیِّنْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
تبیین سے کھول کر بیان کر دے پ۱ ۸
(دیکھو نُبَیِّنُ)

یُبِیْنُ: واحد مذکر غائب مضارع اِبَانَۃٌ
مصدر (افعال) پ۲۵ ۱۱ ظاہر نہیں کر سکتا بیان

نہیں کر سکتا (دیکھو مبیناً اور مبین)

یُبَیِّنَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَبْیِیْنٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہے کھول کر بیان کریگا۔ پ ۱۴/۱۹۔

یُبَیِّنُهَا: واحد مذکر غائب مضارع سے ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول وہ اس کو کھولکر بیان کرتا ہے پ ۲/۱۲

فصل التاء المثناة

یَتَأَخَّرَ: واحد مذکر غائب مضارع تَأَخُّرٌ مصدر (تفعل) اَن ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہو گیا۔ پیچھے رہنا پ ۲۹/۱۶ (دیکھو مستأخرین)

اَلْیَتٰمٰی: جمع معرف باللام اَلْیَتِیْم واحد وہ بچے جن کے باپ مر گئے ہوں لڑکیاں ہوں یا لڑکے۔ پ ۱/۱۰ پ ۳/۶، ۱۰، ۱۱ پ ۴/۱۲ پ ۵/۳ پ ۱۰، ۲۸/۱، ۴

یَتْمٌ، یُتْمٌ، یَتَمٌ نابالغ بچوں کا بن باپ کے رہ جانا۔ جانور کے چھوٹے بچوں کا بن ماں کے رہ جانا یَتْمٌ کوتاہ ہونا۔ سست ہونا عاجز ہونا آہستگی اور دیر کرنا (سمع) یُتْمٌ اکیلا ہو جانا، یتیم ہو جانا (ضرب و سمع) اَلْیَتِیْم صیغہ صفت بن باپ کا آدمی کا بچہ بن ماں کا جانور کا بچہ۔ گوہر بے مثال یکتا۔ اکیلا۔ ہر بے نظیر چیز اَیْتَامٌ یَتَامٰی یَتَمَةٌ جمع یَتِمَانِ یَتِیْمٌ مُوْتِمٌ وہ عورت جس کے بچے یتیم ہوں۔ اِیْتَامٌ (افعال) یتیموں والی ہونا۔ تَیْتِیْمٌ (تفعیل) یتیم کر دینا۔

یَتَامٰی: جمع معرفہ مضاف یَتِیْمَةٌ واحد یتیم لڑکیاں۔ پ ۵/۱۶۔

یَتُبْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اصل میں یَتُوْبُ تھا۔ تَابَ ماضی تَوْبٌ مصدر (نصر) (جو) نہیں لوٹا (جس نے) توبہ نہیں کی پ ۲۶/۱۴ (دیکھو متاب)

یَتَبَدَّلِ: واحد مذکر غائب مضارع شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہو گیا اور وصل کی وجہ سے مجزوم کو مکسور کر دیا تَبَدُّلٌ مصدر (تفعل) (جو) بدلہ میں لیگا ایمان کے کفر کو جو ایمان چھوڑ کر کفر لے گا پ ۱/۱۳ (دیکھو مُبَدِّل)

یُتَبِّرُوْا: جمع مذکر غائب تَتْبِیْرٌ مصدر (تفعیل) تباہ کر دیں۔ پ ۱۵/۱

تَبْرٌ توڑنا۔ ہلاک کرنا (ضرب) ہلاک ہونا (سمع) تِبْرٌ سونے چاندی کے ذرے اور ڈلے اور بلور زجاج۔ ہر معدنی دھات (مغرب) (باقی تتمہ کیلئے)

مُتَبَّرٌ اور تَبَارًا۔

يَتَّبِعْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِتِّبَاعٌ مصدر افتعال (جو) پیچھے چلیگا۔ پیروی کریگا۔ اتباع کرے گا۔ پ ۵/۱۴ پ ۱۸/۹۔

يَتَّبِعُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِتِّبَاعٌ مصدر (افتعال) پیچھے چلتا ہے پیروی کرتا ہے اتباع کرتا ہے۔ پ ۲/۱ پ ۸ مضارع منفی نہیں پیروی کرتا ہے۔ پ ۱۱/۱۲،۹۔

يُتَّبَعُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِتِّبَاعٌ سے اتباع کیا جاتا ہے اس کی پیروی کیجاتی ہے پ ۱۱/۹۔

يَتَّبِعُوا: جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اِتِّبَاعٌ وہ اتباع نہیں کریں گے۔ پ ۹/۱۴۔

يَتَّبِعُونَ جمع مذکر غائب مضارع مثبت اتباع سے پیروی کرتے ہیں اتباع کرتے ہیں پ ۳/۹ پ ۵/۲ پ ۹/۶ پ ۳۰/۸ پ ۲۳/۱۶ پیچھے چلینگے پ ۱۶/۱۵ مضارع منفی۔ نہیں اتباع کرتے ہیں پ ۱ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۷/۴،۵۔ (دیکھو مُتَّبَعُونَ اور نَتَّبِعُ)۔

يَتَّبِعُونَ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ اِتِّبَاعٌ مصدر افعال (نہیں پیچھے کرتے پ ۳/۱۴ (دیکھو نُتْبِعُهُمْ)۔

يَتْبَعُهَا: واحد مذکر غائب مضارع۔ تَبَعٌ مصدر (سمع) ھا ضمیر مفعول اس کے پیچھے پ ۳/۴ (دیکھو نَتْبَعُ تَبِعَ اور تَبِعُوا)

يَتَّبِعُهُمْ: واحد مذکر غائب اتباع سے ھُمْ ضمیر مفعول۔ ان کا اتباع کرتے ہیں ان کے پیچھے چلتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۵

يَتَبَوَّءُ: واحد مذکر غائب مضارع تَبَوُّءٌ مصدر (تفعل) اترے۔ رہے۔ جگہ پکڑے پ ۱۳/۱ دیکھو مُبَوَّءَ اور تَبَوَّءُوا۔

يَتَبَيَّنَ: واحد مذکر غائب مضارع تَبَيُّنٌ مصدر (تفعل) ظاہر ہوجائے کھل جائے پ ۱۰/۱۳ پ ۷ پ ۲۵/۱ (دیکھو تَبَيَّنَ اور نُبَيِّنَ)

يَتَجَرَّعُهُ: واحد مذکر غائب مضارع تَجَرُّعٌ مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول اسکو گھونٹ گھونٹ کرکے پیئے گا۔ پ ۱۳/۱۵۔

جَرَعٌ مصدر (سمع) گھونٹ گھونٹ پینا

جَرْعٌ مصدر (نصر وسمع) غٹ غٹ پانی پینا جُرْعَةٌ گھونٹ تَجْرِيعٌ (تفعیل) کسی کو غصہ یا کوئی چیز پلانا تَجَرُّعٌ (تفعل) غصہ یا کوئی چیز گھونٹ گھونٹ کرکے پینا اِجْتِرَاعٌ (افتعال) کسی چیز کو پانی میں غرق کرنا۔

يَتَجَنَّبُهَا: واحد مذکر غائب مضارع تَجَنُّبٌ

مصدر (تفعل) ھا ضمیر مفعول۔ اس کو ترک کرتا ہے اس سے دور ہوتا ہے یعنی اس کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ پ ۳۰ ۱۲ ۔

جَنْبٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو کسی سے دور کرنا دفع کرنا کسی کے پہلو پر مارنا۔ گھوڑے کو کوتل بنانا۔ جَنَابَةٌ مصدر (نصر) آرزو مند ہونا غریب الوطن ہونا۔ (الضرکرم سمع) جنب ہونا دور رہنا جَنَبَ اِلَیْہِ (نصر سمع) کسی کے لئے بے قرار ہوا اَجْنَبَہٗ اِیَّاہُ (افعال) اسکو اس سے دور رکھا جَنَّبَ (تفعیل) اس سے دور ہوا اور دور کیا تَجَنَّبَ (تفعل) اسکو دور کیا اس سے دور ہوا یا اِجْتَنَبَ (افتعال) دور ہوا پرہیز کیا۔ کنارہ پر ہو گیا مُجَانَبَۃٌ (مفاعلۃ) ہم پہلو ہونا اور دور ہونا۔

یَتَحَاجُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَحَاجُجٌ مصدر (تفاعل) باہم جھگڑا کریں گے پ ۲۴ ۱۰ (دیکھو تُحَاجُّوْنَ اور حَاجَجْتُمْ)

یَتَحَاکَمُوْا: جمع مذکر غائب مضارع تَحَاکُمٌ مصدر (تفاعل) فیصلہ کرانے کے لئے وہ باہمی جھگڑے لے جائیں پ ۵ (دیکھو حَکَمْتُمْ حُکْمُ تَحْکُمُوْا)

یَتَخَافَتُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَخَافُتٌ مصدر (تفاعل) چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے پ ۱۶ ۱۴ پ ۲۹ ۳ چپکے چپکے کہیں گے۔

خَفْتٌ مصدر (نصر) چپکے چپکے خفیہ بات کرنی خُفُوْتٌ (نصر) آرام کرنا اور چپ ہو جانا خُفَاتٌ (نصر) اچانک مرجانا۔ مُخَافَتَۃٌ (مفاعلۃ) اور تَخَافُتٌ (تفاعل) خفیہ چپکے چپکے بات کہنا خَافِتٌ بغیر پانی کا ابر خَفُوْتٌ لاغر عورت تنہائی پسند عورت۔

یَتَخَبَّطُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع تَخَبُّطٌ مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکو پاگل بنا دیتا ہے پ ۳ خَبْطَۃٌ زکام۔ تھوڑی چیز۔ ٹکڑا اَخْبَاطٌ خَبَطَۃٌ ٹکڑے ٹکڑے گروہ گروہ خباط غبار خُبَاطٌ خبطی ہونے کی بیماری یعنی ایک قسم کا پاگل پن مَخْبُوْطٌ زکام زدہ۔

خَبَطَ الشَّجَرَۃَ (ضرب) لاٹھی سے درخت کے پتے توڑے خَبَطَہٗ اس کو خوب مارا خَبَطَ الْقَوْمَ بِسَیْفِہٖ تلوار سے قوم کو کاٹ دیا۔ خَبَطَ الشَّیْطَانُ جن نے اسکو پاگل کر دیا خَبَطَ زَیْدٌ زید کھڑا ہو گیا خَبَطَ زَیْدًا زید کیساتھ احسان کیا۔ خبط کے معنی کسی کام کو اندھا دھند کرنیکے

بھی ہیں تَخَبُّطٌ (تفعل) پاگل کی طرح بنا دینا کہ اٹھنے کا ارادہ کرے پھر گر پڑے پھر اٹھے پھر گر پڑے آیت میں یہی معنی مراد ہے۔

يَتَّخِذْ: واحد مذکر غائب مجزوم مضارع اِتِّخَاذٌ مصدر (افتعال) ۵/۱۵ مثبت، بنا رکھا ۱۵/۱۲ ۱۸/۱۶ منفی نہیں بنا لیا۔

يَتَّخِذِ: واحد مذکر غائب نہی اِتِّخَاذٌ مصدر (افتعال) ۳/۱۱ نہ بنائیں اصل میں لَا يَتَّخِذْ تھا وصل کی وجہ سے ذال کو مکسور کر دیا۔

يَتَّخِذَ: واحد مذکر غائب منصوب مضارع اِتِّخَاذٌ (افتعال) ۳/۱۵ منفی نہیں بنائینگے ۵ بنائے ۱۶/۹،۵ کہ بنالے ۱۹/۳ کہ اختیار کرے ۲۱/۱۰ بنائے ۲۳/۱۵ ۵/۹ کہ بنالے ان تمام آیات میں مثبت ہے

يَتَّخِذُ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِتِّخَاذٌ سے۔ ۲/۴ ۱۱/۱ بناتا ہے قرار دیتا ہے۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

يَتَّخِذُوا جمع مذکر غائب مضارع مجزوم و منصوب اِتِّخَاذٌ سے۔ ۶/۴ کہ بنالیں اور اختیار کر لیں ۹/۴ منفی نہیں بنالیتے ہیں ۲/۷ بنا لیتے ہیں ۱۰/۸ بنایا ۱۶/۳ کہ بنالیں گے۔

يَتَّخِذُونَ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ اِتِّخَاذٌ سے ۵ وہ بناتے ہیں۔

يَتَّخِذُونَكَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی كَ ضمیر مفعول ۱۷/۲ ۱۹/۳ وہ تجھے نہیں بناتے ہیں۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

يَتَخَطَّفُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) جھپٹ لئے جاتے ہیں اچک لئے جاتے ہیں۔ ۲۱/۲۔

يَتَخَطَّفُكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) کُمْ ضمیر مفعول کہ تم کو اچک لیں جھپٹ لیں۔ ۹/۱۷۔

خُطْفٌ بیماری کا زوال مَا مِنْ مَرَضٍ اِلَّا وَلَهُ خُطْفٌ ہر بیماری کی شفا ہے بَرْقٌ خَاطِفٌ نگاہ کو خیرہ کر دینے والی بجلی رَجُلٌ مَخْطُوفُ الْحَشَا اور اَخْطَفُ الحشا لگے ہوئے پیٹ والا آدمی خَطْفٌ مصدر متعدی (سمع سے زیادہ ضرب سے کم یا غیر فصیح) جھپٹ لینا بجلی کا نظر کو خیرہ کر دینا خَطَفَانٌ مصدر لازم (سمع) تیز جانا تَخَطُّفٌ (تفعل) اِخْتِطَافٌ (افتعال) جھپٹ لینا اچک لینا اِخْتَطَفَتْهُ الْحُمّٰى اسکو بخار نے چھوڑ دیا (دیکھو خَطِفَ خَطْفَةً تَخَطَّفَ)

يَتَخَلَّفُوا: جمع مذکر غائب مضارع تَخَلُّفٌ

مصدر (تفعل) کہ پیچھے رہ جاتے پ۱۱/۴ (دیکھو مُخَلَّف)

یَتَخَیَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَخَیُّرٌ
مصدر (تفعل) وہ پسند کریں گے پ۲۷/۱۴ ۔

تَخَیُّرٌ (تفعل) پسند کرنا۔ انتخاب کر لینا۔

تَخْیِیْرٌ (تفعیل) اختیار دینا فضیلت دینا

اِخْتِیَارٌ (افتعال) پسند کرنا انتخاب کرنا اپنی مرضی
سے کسی چیز کو لے لینا۔

خَارَ الشَّیْءَ (ضرب) اس چیز کو اختیار کیا۔
اگر دوسرے مفعول پر عَلٰی ہو تو فضیلت دینے کا
معنی ہوتا ہے جیسے خَارَ الرَّجُلَ عَلٰی غَیْرِہٖ
اس آدمی کو دوسروں پر فضیلت دی۔

خِیَرَۃٌ خِیْرَۃٌ ---- اور خَیْرٌ مصدر ہیں
(باقی دیکھو خَیْرٌ، اَلْخِیَرَۃُ، یَخْتَارُ)

یَتَدَبَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی
تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل)، (کیا) وہ غور نہیں
کرتے پ۵/۸ پ۲۶/۷ (دیکھو مدبرٌ اور المدبرات)

یَتَذَکَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَذَکُّرٌ مصدر
(تفعل) نصیحت پکڑتا ہے پ۱۳/۹ پ۱۶/۱۱ پ۲۲/۱۶ پ۲۳/۱۵،۱۲
پ۲۴/۷ پ۳۰/۱۴،۴ (دیکھو ذکر، ذکری، مُذَکِّرٌ، مذکورًا)

یَتَذَکَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
تَذَکُّرٌ مصدر۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں پ۲/۱۱ پ۱۳/۱۶
پ۲۰/۹،۸ پ۲۳/۱۷ پ۲۵/۱۶ ۔

یَتِرَ: واحد مذکر مضارع منصوب منفی وَتْرٌ
مصدر (ضرب) وہ ہرگز کم نہ دیگا کمی نہیں
کریگا نہیں کاٹے گا۔ پ۲۶/۸ (دیکھو اَلْوِتْرِ)

یَتَرَاجَعَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع تَرَاجُعٌ
مصدر (تفاعل) کہ عدت کے بعد نکاح کی طرف
لوٹ جائیں پ۲/۱۴ (دیکھو مَرْجِعُکُمْ)

یَتَرَبَّصُ: واحد مذکر غائب مضارع
تَرَبُّصٌ مصدر (تفعل) وہ انتظار کرتا ہے وہ
راہ دیکھتا ہے پ۱۱/۱ (دیکھو مُتَرَبِّص)

یَتَرَبَّصْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع
بمعنی امر غائب تَرَبُّصٌ سے (نکاح سے) رکے
رہیں، منتظر رہیں پ۲/۱۲،۱۴ ۔

یَتَرَبَّصُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَرَبُّصٌ
سے منتظر رہتے ہیں۔ پ۵/۱۷ ۔

یَتَرَدَّدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَرَدُّدٌ
مصدر (تفعل) ڈانواڈول ہوتے ہیں پ۱۰/۱۳
(دیکھو مَرَدٌّ)

یَتَرَقَّبُ: واحد مذکر غائب مضارع
تَرَقُّبٌ مصدر (تفعل) خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا
پ۲۰/۵ (دیکھو مُرْتَقِبُوْنَ)

یُتْرَکُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَرْکٌ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیا جائیگا ۲۹/۱۸ (دیکھو تَتْرُکُ)

یُتْرَکُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَرْکٌ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیے جائینگے۔

۲۰/۱۲ - (دیکھو مَتْرُوْکٌ)

یَتَزَکّٰی : واحد مذکر غائب مضارع تَزَکِّیْ مصدر (تفعل) پاک ہوتا ہے ۲۲/۱۵ پاک ہوجائے ۳۰/۱۷ (دیکھو تَزَکّٰی اور زَکّٰھَا)

یَتَسَآءَلُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَسَاؤُلٌ مصدر (تفعل) کہ باہم پوچھ گچھ کریں ۱۵/۱۵ (دیکھو مَسْئُوْلًا اور تَسَاءَلُ)

یَتَسَآءَلُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَسَاؤُلٌ مصدر (تفعل) ۱۸/۹ ۲۰/۱۰ باہم پریشان حال ہونگے ۲۳/۶ ۲۷/۳ ۲۹/۱۶ ۳۰/۱ باہم ایک دوسرے سے پوچھیگا (دیکھو مَسْئُوْلًا اور تَسَاءَلُ)

یَتَسَلَّلُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَسَلُّلٌ مصدر (تفعل) وہ کھسک جاتے ہیں ۱۸/۱۵ (نصر) اِسْتِلَالٌ (افعال) تلوار سونتنا اِنْسِلَالٌ (انفعال) اور تَسَلُّلٌ (تفعل) چپکے سے کھسک جانا سرک جانا۔ سلیل بچہ سلیلۃ لڑکی سُلَالَۃٌ نسل - خلاصہ۔

یَتَسَنَّہْ : واحد مذکر غائب مضارع باب (تفعل) باوجود برسیں گذر جانے کے وہ خراب نہیں ہوا ۳/۳ حمزہ، کسائی اور یعقوب نے یَتَسَنَّہْ کی ھَا کو ھاء سکتہ قرار دیتے ہوئے وصل کی حالت میں حذف کرنا ضروری قرار دیا ہے ان علماء کے نزدیک اصل لفظ یَتَسَنَّ ہے جسکی اصل یَتَسَنّٰی تھی حالت جزم میں یَتَسَنَّ ہوگیا اس قول پر یہ لفظ سَنَۃٌ سے ماخوذ ہوگا جس کی اصل سَنْوَۃٌ تھی۔ ابوعمرو نے کہا تَسَنّٰی (تفعل) کی اصل تَسَنُّنٌ تھی اور تَسَنُّنٌ کا معنی ہے تغیر اسی مادہ سے مَسْنُوْنٌ آیا ہے۔ آیت میں ہے حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ دوسرے علماء قائل ہیں کہ ھا اصلی ہے وقف اور وصل ہر حالت میں باقی رہتی ہے اس قول پر بھی یہ لفظ سنت سے ماخوذ ہوگا لیکن سَنَۃٌ کی اصل سَنْھَۃٌ تھی کیونکہ تصغیر میں سُنَیْھَۃٌ کہا جاتا ہے اسی مادہ سے سَنِہَ (ماضی سمع) اور سَانَہَ (ماضی مفاعلۃ) آتی ہے (معالم و روح) (باقی تشریح کے لئے مَسْنُوْنٍ)

یَتَضَرَّعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَضَرُّعٌ مصدر (تفعل) ۷/۱۱ عاجزی کرتے ہیں

گڑگڑاتے ہیں ۔ پ۱۸ (دیکھو تضرعوا اور تضرعا)

يَتَطَهَّرُوا : جمع مذکر غائب مضارع تطهر مصدر (تفعل) ان ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہوگیا. پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں پ۱۱/۲ (دیکھو

يَتَطَهَّرُونَ : جمع مذکر غائب مضارع تطهر مصدر پ۸/۱۷ پ۱۹/۱۹ پاک صاف بنتے ہیں

يَتَعَارَفُونَ : جمع مذکر غائب مضارع تعارف مصدر (تفاعل) باہم ایک دوسرے کو پہچانے گا پ۱۱/۱۰ ۔

(دیکھو معروف تعرف عرفها)

يَتَعَدَّ : واحد مذکر غائب مضارع اصل میں يتعدى تھا (جو) حدود (الہیہ) سے تجاوز کریگا پ۲/۱۲ پ۴/۱۳ پ۲۸/۱۷ (دیکھو عدوان)

يَتَعَلَّمُونَ : جمع مذکر غائب مضارع تعلم مصدر (تفعل) وہ سیکھتے تھے پ۱/۱۲ (دیکھو علم علم معلم معلوم تعلم)

يَتَغَامَزُونَ : جمع مذکر غائب مضارع تغامز مصدر (تفعل) آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں ۔ پ۳۰/۸ ۔

يَتَغَيَّرُ : واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی منفی تغیر مصدر (تفعل) نہیں بگڑا ہو گا پ۲۶/۶ (دیکھو مغيرا اور غيرا)

يَتَفَجَّرُ : واحد مذکر غائب مضارع تفجر مصدر (تفعل) پھوٹ کر نکلتی ہیں پ۱/۹ ۔

(دیکھو فاجرا ۔ الفجر)

يَتَفَرَّقَا : تثنیہ مذکر غائب مضارع تفرق مصدر (تفعل) دونوں الگ الگ ہو جائیں گے پ۵/۱۶ ۔

يَتَفَرَّقُونَ : جمع مذکر غائب مضارع تفرق مصدر (تفعل) وہ الگ الگ ہو جائیں گے (مومن الگ کافر الگ) پ۲۱/۵ (دیکھو متفرقون نفرق اور مادہ فرق)

يَتَفَضَّلَ : واحد مذکر غائب مضارع ان کی وجہ سے بمعنی مصدر (تفعل) وہ (تم سے) بڑا ہونا چاہتا ہے) پ۲۸/۲ (دیکھو فضل فضلنا)

يَتَفَطَّرْنَ : جمع مؤنث غائب مضارع تفطر مصدر پھٹ جائیں (ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں پ۱۶/۹ پ۲۵/۲ (دیکھو فاطر اور منفطر)

يَتَفَقَّهُوا : جمع مذکر غائب مضارع منصوب تفقه مصدر (تفعل) تاکہ سمجھ حاصل کرتے رہیں یعنی دین کے مسائل سیکھتے رہیں پ۱۱/۴ (دیکھو نفقه

یَتَفَکَّرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی مصدر ہی تَفَکُّرٌ مصدر (کیا) انھوں نے غور نہیں کیا پ ۹/۱۳، پ ۲۱/۲ (دیکھو فَکَّرَ)

یَتَفَکَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَفَکُّرٌ سے وہ غور کرتے ہیں۔ پ ۴/۱۱، پ ۹/۱۱، پ ۱۱/۸، پ ۱۳/۸، پ ۱۴/۸، ۱۲، ۱۵، پ ۲۱/۶، پ ۲۴/۲، پ ۲۵/۱۸، پ ۲۸/۶۔

یَتَفَیَّؤُ: واحد مذکر غائب مضارع تَفَیُّؤٌ مصدر (تفعل) فَیْئٌ مادہ جھکے جاتے ہیں (تھانوی) پ ۱۴/۱۲۔ (دیکھو اَفَاءَ)

یَتَّقِ: اصل میں یَتَّقِیْ تھا اِتِّقَاءٌ مصدر (افتعال) پ ۳/۷ امر غائب واحد مذکر۔ وہ ڈرے پ ۱۳/۴، پ ۲۸/۷ واحد مذکر غائب مضارع (جو) ڈریگا۔ (دیکھو مُتَّقُوْنَ)

یَتَقَبَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف تَقَبُّلٌ مصدر (تفعل) قبول کرتا ہے۔ پ ۶/۹

یُتَقَبَّلْ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم تَقَبُّلٌ سے قبول نہیں کیا گیا۔ پ ۶/۹

یُتَقَبَّلَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب۔ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا پ ۱۰/۱۴ (دیکھو تَقَبَّلْهَا۔ تُقُبِّلَ۔ قَابِلٌ)

یَتَّقُوْا: جمع مذکر غائب، امر اِتِّقَاءٌ سے وہ ڈرتے رہیں، پ ۴/۱۴ (دیکھو متقون)

یَتَّقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے وہ بچتے ہیں پرہیز رکھتے ہیں (یعنی کفر و معصیت سے) پ ۲/۷، پ ۱۶/۱۵، پ ۱۹/۱۹، پ ۲۳/۱۷ بچتے ہیں (یعنی سنیچر کے دن شکار کھیلنے سے) پ ۱۹/۱۶ ڈرتے ہیں اللہ سے پ ۷/۱۲، ۱۴، پ ۹/۹، ۱۱، پ ۱۱/۳، ۶، ۱۲، پ ۳/۱، پ ۲۴/۱۶ نہیں ڈرتے نہیں بچتے پ ۱۰/۳۔ (دیکھو متقون)

یَتَّقْهِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِتِّقَاءٌ سے ہٖ ضمیر مفعول! اللہ سے ڈرتا ہے ڈریگا پ ۱۸/۱۳

یَتَّقِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے (کیا جو) کفر و معصیت سے بچتا ہے پ ۲۳/۱۷ (دیکھو متقون)

یَتَکَبَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَکَبُّرٌ سے تکبر کرتے ہیں پ ۹/۷ (دیکھو متکبر)

یَتَکَلَّمُ: واحد مذکر غائب مضارع تَکَلُّمٌ سے وہ بولتا ہے یعنی تعلیم دیتا ہے کہہ رہا ہے پ ۲۱/۱۷۔ (دیکھو تَکَلَّمُ)

یَتَکَلَّمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی تَکَلُّمٌ سے وہ بات نہیں کرینگے۔ پ ۳۰/۲ (دیکھو مُکَلِّمُ)

یَتَّکِـُٔوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِتِّکَاءٌ سے (افتعال) وہ تکیہ لگائینگے پ ۲۵/۹ (دیکھو

مُتَنَكِّبُوْنَ)

يَتَلَاوَمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَلَاوُمٌ مصدر (تفاعل) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے اور بقول مولانا تھانویؒ الزام دینے لگے پ۲۹/۳ (دیکھو لائم لومًا لومۃ)

يَتَلَطَّفْ: واحد مذکر غائب امر غائب تَلَطُّفٌ مصدر (تفعل) حسن تدبیر سے کام کرے مخفی دانش سے کام لے۔ پ۱۵/۱۵ (دیکھو لطیف)

يَتَلَقّٰى: واحد مذکر غائب مضارع تَلَقِّيْ مصدر (تفعل) لے لیتے ہیں پ۲۶/۱۶ (دیکھو لاقیہ اور المتلقیان)

يَتْلُوْا: واحد مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَةٌ مصدر (نصر) تلاوت کرے پڑھے پ۱/۱۵ پ۲۰/۹ پ۳۰/۲۳ تلاوت کرتا ہے پڑھتا ہے پ۲/۲ پ۱۲/۸ تِلْوٌ مصدر (نصر) پیچھے چلتا ہے ساتھ ساتھ رہتا ہے بیضاوی۔ پ۱۲/۹ اگر شاہد سے مراد جبرئیل ہوں جیسا کہ حضرت ابن عباسؓ علقمہؒ ابراہیم نخعیؒ۔ مجاہدؒ عکرمہؒ ضحاکؒ۔ وغیرہم کا قول ہے تو یَتْلُو کا مصدر تِلْوٌ ہوگا پیچھے چلنے یا ساتھ ساتھ چلنے کا ترجمہ ہوگا اور اگر شاہد سے مراد رسول اللہ کی زبان مبارک ہو جیسا کہ حسن بصریؒ اور قتادہ کا قول ہے تو اس جگہ بھی یتلو کا مصدر تِلَاوَةٌ اور ترجمہ دوسری آیات کی طرح پڑھنے کا ہوگا۔ (معالم مع بعض زیادات)

يَتْلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَةٌ سے وہ پڑھتے ہیں پ۱/۱۳ پ۳/۳ پ۱۷/۱۶ پ۲۲/۱۶ پ۲۴/۵

يُتْلٰى: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تِلَاوَةٌ سے پڑھا جاتا ہے اسکی تلاوت کی جاتی ہے پ۵/۱۶ پ۶/۵ پ۱۵/۱۲ پ۱۷/۱۱ پ۲۰/۹ پ۲۱/۱ پ۲۶/۱ تینوں الفاظ کی تنقیح کے لئے دیکھو نَتْلُوْا)

يُتِمَّ: واحد مذکر غائب مضارع اِتْمَامٌ مصدر (افعال) اَنْ مصدری کی وجہ سے بمعنی مصدر کی پورا کرنا۔ انتہا کو پہنچا دینا پ۲/۱۳ پ۶/۶ پ۱۰/۱۱ پ۱۲/۱۱ پ۱۳/۱۷ پ۲۶/۹ (دیکھو مُتِمٌّ)

يَتَمَاسَّا: تثنیہ مذکر غائب مضارع ان کی وجہ سے بتاویل مصدر تَمَاسٌّ مصدر (تفاعل) مَسٌّ مادہ دونوں کے مس کرنے سے (پہلے) دونوں کے ملنے یا چھونے سے (پہلے) امام شافعیؒ کے نزدیک مَسّ کرنے سے مراد ہے جماع کرنا امام اعظمؒ کے نزدیک ہر قسم کا لگاؤ مراد ہے، جماع ہو یا صرف ہاتھ سے چھونا یا باشتہار صنفی شرمگاہ کو دیکھنا (مدارک) پ۲۸/۱ ۔

يَتَمَنَّوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم

تمتعٌ مصدر (تفعل) مزہ اڑاتے رہیں (دنیا
میں) فائدہ حاصل کرتے رہیں۔ ۲۱ ۲ ۱ (دیکھو
تمتعٌ اور متعنا اور متاعٌ)

یتمتعون: جمع مذکر غائب مضارع
تمتعٌ سے (تفعل) فائدہ حاصل کرتے ہیں (دنیا
میں) مزہ اڑاتے ہیں ۲۶/۲ (دیکھو تمتعٌ متلعٌ متعنا)

یتمطی: واحد مذکر غائب مضارع
تمطی مصدر (تفعل) غرور سے اکڑتا ہوا۔
ناز سے مٹکتا ہوا۔ ۲۹/۱۸۔

مطایشت امطاءٌ جمع مطیتٌ سواری
بوجھ مطایا اور مطیٌ اور انطاءٌ جمع مطوٌ ا ر
تناو۔ اکڑ مطوٌ اور مطاءٌ مصدر (نصر) تناو
کرنا۔ زور سے چلنا۔ جلد چلنا۔ آنکھ کھولنا
ٹہلنا۔ آہستہ خرامی کرنا امطاءٌ جانور پہ بوجھ
لادھنا تمطی اکڑنا۔ اینٹھ کر چلنا۔ کھیلنا۔
ٹہلنا امتطاءٌ (افتعال) جانور پہ بوجھ لادھنا

یتمنوا: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
منصوب تمنی مصدر (تفعل) وہ ہرگز آرزو
نہیں کرینگے ۱/۲ (دیکھو تمنی تمنوا)

یتمنونہ: جمع مذکر غائب مضارع منفی
تمنی مصدر (تفعل) ہ ضمیر مفعول وہ اسکی
تمنا نہیں کرینگے وہ اسکو دل سے نہیں
چاہیں گے (حوالہ مذکورہ) ۲۸/۱۱

یتناجون: جمع مذکر غائب مضارع تناجی
مصدر (تفاعل) وہ آپس میں سرگوشی کرتے
ہیں ۲۸/۲ (دیکھو تناجی)

یتنازعون: جمع مذکر غائب مضارع
تنازعَ مصدر (تفاعل) ۱۵/۱۵ باہم اختلاف کر رہے
تھے یعنی انکے کہ دا اگر یہ عمارت بنانے کے سلسلہ
میں کافروں اور مومنوں کی رائے میں اختلاف تھا
مومن اس جگہ مسجد بنانا چاہتے تھے اور کافر
کوئی دوسری عمارت (ابن عباس) عکرمہ کے نزدیک
یہ مطلب ہے کہ وہ لوگ مرنے کے بعد حشر اور بعث
کے متعلق مختلف رائے رکھتے تھے کوئی کہتا تھا
بعث صرف روحانی ہوگا دوبارہ جسم نہیں دیا جائیگا
کوئی حشر جسمانی کا بھی قائل تھا اللہ نے انکو
آنکھوں سے دکھادیا کہ حشر جسمانی ہوگا۔
ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ تنازع سے
مراد ہے غار میں سوتے رہنے کی مدت میں اختلاف
(البغوی وبعض انمدارک وروح) ۲۳/۲ باہم (بطور
تفریح) چھین جھپٹ کرینگے ایک ایک دوسرا
دیگا۔ (دیکھو النازعات نزعٌ نزعٌ نزاعۃ)

يَتَنَافَسِ : واحد مذکر غائب امر غائب وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ تَنَافُسٌ مصدر (تفاعل) ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں ۳۰/۸۔ (دیکھو اَلْمُتَنَافِسُوْنَ)

يَتَنَاهَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی تَنَاهِي مصدر (تفاعل) آپس میں ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے ۶/۱۵۔ دیکھو اَلنَّاهُوْنَ اور نَهَوْا)

يَتَنَزَّلُ : واحد مذکر غائب مضارع تَنَزُّلٌ مصدر (تفعل) اترتا ہے نازل ہوتا ہے ۲۸/۱۸ (دیکھو نَزَلَ اور مُنَزَّلٌ اور تَنَزَّلَ)

يَتَوَارَىٰ : واحد مذکر غائب مضارع تَوَارِي مصدر (تفاعل) چھپتا ہے، چھپا جاتا ہے۔ ۱۴/۱۴۔ (دیکھو الموریات اور ورا)

يَتُوبَ اور يَتُوبُ } واحد مذکر غائب مضارع تَوْبٌ مصدر (نصر) ۴/۱۴ ۲/۸ ۴/۱۰ ۱۱/۲ اللہ اپنی طرف لوٹنے کی توفیق دیدے ۴/۱۴ ۶/۱۰ ۲۱/۱۹ ۲۲/۶ توبہ قبول فرماتا ہے، بندہ کے حال پر رحمت کیساتھ رجوع فرماتا ہے ۵/۲ تم پدھم کرے یعنی گناہ سے طاعت کی طرف لوٹا دے ۱۹/۴ لوٹتا ہے رجوع کرتا ہے (دیکھو مَتَاب)

يَتُوبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع تَوْبٌ سے (اگر) وہ توبہ کرلیں ۱/۱۶ کہ وہ توبہ کرلیں ۱۱/۲ توبہ نہیں کی ۳۰/۱۰۔

يَتُوبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع۔ تَوْبٌ سے توبہ کرلیں ۶/۱۴ وہ کیوں توبہ نہیں کرتے ۱۳/۱۱ توبہ نہیں کرتے۔ (دیکھو مَتَاب)

يَتَوَفَّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَوَفِّي مصدر (تفعل) مرجائیں۔ وفات پائیں ۲/۱۴،۱۵ (دیکھو الموفون متوفیك)

يَتَوَفَّاهُمُ : جمع مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّي مصدر (تفعل) هُمْ ضمیر مفعول انکی جان لینے کے لئے۔ ۳/۱۱۔

يَتَوَفَّى : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّي مصدر (تفعل) اپ جان نکالتے ہیں ۲۴/۲ لے لیتا ہے۔ قبضہ کر لیتا ہے۔

يُتَوَفَّى : واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوَفِّي مصدر (تفعل) مرجاتا ہے یعنی جوانی سے پہلے وفات پاجاتا ہے۔ ۱۷/۸ ۲۴/۱۲۔

يَتَوَفَّاكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّي مصدر (تفعل) كُمْ ضمیر مفعول۔ تمہاری جان کو لے لیتا ہے لے لیگا ۱۱/۱۳ ۱۱/۱۶ ۱۴/۱۵ ۲۱/۱۴ (دیکھو

الموفون اور متوفیک)

یَتَوَفّٰهُنَّ: واحد مذکر غائب مضارع معروف توفی مصدر (تفعل) ھُنَّ ضمیر مفعول انکی جانوں کو موت کے فرشتے لے لیں۔ ۴/۱۲ ۔ (دیکھو الموفون اور متوفیک)

یَتَوَکَّلْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم توکّلٌ سے جو بھروسہ کرتا ہے ۱۰/۳ ۔ ۲۸/۱۷ امر غائب بھروسہ کرے ۴/۸۴ ۔ ۶/۶ ۔ ۱۰/۱۳ ۔ ۱۳/۱۴۰۲ ۔ ۲۸/۱۶۰۲۔

یَتَوَکَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع بھروسہ کرتا ہے ۲۴/۱ ۔ (دیکھو المتوکلون)

یَتَوَکَّلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع توکل سے بھروسہ کرتے ہیں، توکل کرتے ہیں ۹/۱۵ ۔ ۱۴/۱۹،۱۲ ۔ ۲۱/۲ ۔ ۲۵/۵ (دیکھو المتوکلون)

یَتَوَلَّ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تولّی سے (تفعل) اصل میں یتولّی تھا۔ ۶/۱۲ جو محبت کرتا ہے دوستی کرتا ہے ۲۶/۱۰ ۔ ۲۷/۱۹ ۔ ۲۸/۷ جو منہ موڑیگا اعراض کریگا، پیٹھ پھیریگا۔

یَتَوَلَّوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تولّی سے منہ موڑتے ہیں۔ پیٹھ پھیر لیتے ہیں ۱/۱۳

یَتَوَلَّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تولّی سے ۶ منہ موڑ لیتے ہیں (رجم کے حکم سے اعراض کرتے ہیں) ۶/۱۵ دوستی رکھتے ہیں (یعنی مکہ کے کافروں سے)

یَتَوَلَّوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع تولّی سے ہٗ ضمیر مفعول اس سے دوستی رکھتے ہیں ۱۴/۱۹ (دیکھو تولّی، تُوَلِّهٖ، مُوَلِّیْہا)

یَتَوَلَّهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ھُمْ ضمیر مفعول جو ان سے دوستی کریگا ۶/۱۲ ۔ ۱۰/۹ ۔ ۲۸/۸

یَتَوَلّٰی: واحد مذکر غائب مضارع تولّی سے پیٹھ پھیر لیتا ہے ۳/۱۱ ۔ ۱۸/۱۲ پسند کرتا ہے۔ دوست رکھتا ہے۔ ۹/۱۴ ۔ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

اَلْیَتِیْمُ: صیغہ صفت منصوب معرفہ واحد۔ الیتامٰی جمع وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو ۳۰/۳۲،۱۸،۱۴

اَلْیَتِیْمِ: صیغہ صفت مجرور معرفہ واحد الیتامٰی جمع۔ وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مر گیا ہو ۸/۶ ۔ ۱۵/۴

یَتِیْمًا: صیغہ صفت منصوب نکرہ یتامٰی جمع وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مر گیا ہو ۳۰/۱۸،۱۵

یَتِیْمَیْنِ: صیغہ صفت تثنیہ مجرور یتامٰی جمع دو یتیم (لڑکے) ۱۶/۱ (دیکھو الیتامی)

یَتِیْهُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَیْہٌ مصدر (ضرب) سرگرداں گھومتے رہینگے ۶/۸

تیہٌ شیخی۔ بلندی حوصلہ۔ شرافت طبع۔ لق
دق بیاباں۔ گمراہی اَتْیَاہٌ اور اَتَاوِیْہُ جمع اَرض
تَیِہٌ وہ زمین جس میں مسافر گم ہو جائے تَیْہَاءُ
مَتِیْھَۃٌ اور مَتْیَھَۃٌ کا بھی یہی معنی ہے تاہ قصرہٗ
اس کا محل اونچا ہو گیا۔ تَیْہٌ مصدر (ضرب) شیخی
مارنا تَایِہٌ تَیَّہَانٌ تَیَّاہٌ شیخی مار نیوالا تَیْہٌ
تِیْہٌ تَیْہَانٌ مصادر (ضرب) راستہ بھول جانا
سرگرداں گھومنا تَیَّاہٌ تَیْہَانٌ سرگردان
تَتْیِیْہٌ (تفعیل) سرگردان کر دینا۔

فصل الثاء المثلثۃ

یُثَبِّتْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
تَثْبِیْت مصدر (تفعیل) جمائے رکھیگا پ ۲۶/۵
یُثَبِّتُ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
تَثْبِیْتٌ سے جمائے رکھتا ہے مضبوط
رکھتا ہے پ ۱۳/۱۶
یُثَبِّتَ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تَثْبِیْتٌ سے جما وے پ ۹/۱۶ ثابت قدم رکھے ۱۴/۲
یُثْبِتُوْکَ: جمع مذکر غائب مضارع اِثْبَاتٌ
مصدر (افعال) تاکہ تم کو قید کر لیں۔ گرفتار
کر لیں باندھ لیں۔ پ ۹/۱۸

یُثْبِتُ: واحد مذکر غائب مضارع اِثْبَاتٌ
سے باقی رکھتا ہے قائم رکھتا ہے۔ برقرار
رکھتا ہے۔ پ ۱۳/۱۲ (دیکھو نُثَبِّتُ)
یُثْخِنَ: واحد مذکر غائب مضارع اِثْخَانٌ
مصدر (افعال) کثرت سے خون بہاوے پ ۱۰/۵
ثَخِیْنٌ بردبار۔ بھاری بھر کم آدمی ثَخِیْنُ
السِّلَاحِ ہتھیار بند مسلح ثَوْبٌ ثَخِیْنُ النَّسْجِ
گھنی بناوٹ کا کپڑا ثُخُوْنَۃٌ ثَخَانَۃٌ ثَخْنٌ مصادر
ہیں (کرم) موٹا سخت ہونا مُتَثَخِّنَۃٌ موٹی عورت
اِثْخَانٌ فی کسی فعل میں خوب زیادتی کرنا۔
مثلاً اِثْخَانٌ فِی الْقَتْلِ قتل میں زیادتی کرنا
اَثْخَنَتْہُ الْجِرَاحَۃُ زخم نے اس کو کمزور کر دیا
اِسْتَثْخَنَ مِنْہُ النَّوْمُ (استفعال) نیند اس پر غالب
آگئی۔ (دیکھو اَثْخَنْتُمُوْھُمْ)
یَثْقَفُوْا: جمع مذکر غائب مضارع (سمع) (اگر)
وہ تم پر کامیاب ہو جائیں۔ تم پر قابو پا لیں
پ ۲۸/۷ (دیکھو ثَقِفْتُمُ)
یَثْنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ثَنْیٌ مصدر
(ضرب) وہ دوہرا کئے دیتے ہیں۔ پ ۱۱/۱۲
(دیکھو ثَانِیَ) (مَثَانِیْ)

فَصْلُ الْجِیْمِ الْمُعْجَمَۃ

یُجَادِلُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃٌ وجِدَالٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جھگڑا کرتا ہے ۵/۱۴ ۲۵/۲۰ ۱۷/۸ ۲۱/۱۲ ۲۴/۶۔

یُجَادِلُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃٌ وجِدَالٌ مصدر (مفاعلۃ) نَا ضمیر مفعول وہ ہم سے (یعنی ہمارے فرشتوں سے) جھگڑا کرنے لگا ۱۲/۷

یُجَادِلُوکُمْ: جمع مذکر غائب مضارع منصوب مُجَادَلَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول کہ وہ تم سے جھگڑا کریں ۸/ (دیکھو جَادِلْهُمْ)

یُجَادِلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مُجَادَلَۃٌ سے وہ جھگڑا کرتے ہیں ۹/۵ ۹/۵ ۱۳/۸ ۲۴/۹، ۱۱، ۱۳ ۲۵/۵ (دیکھو جَادِلْهُمْ)

یُجَارُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی إِجَارَۃٌ مصدر (افعال) اس کے خلاف۔ پناہ نہیں دی جا سکتی ۱۸/۵۔

جَوْرٌ اور جَائِرٌ ظالم کجراہ، ٹیڑھا جَارٌ ہمسایہ، پناہ دینے والا، پناہ مانگنے والا، پناہ دیا ہوا، شریک تجارت، شوہر، معاہد، مددگار جیرانٌ أَجْوَارٌ اور جِیْرَۃٌ جمع جِوَارٌ کاشتکار جَارَ (نصر) پناہ مانگی جَارَ عَنِ الطَّرِیْقِ راستہ سے ٹیڑھا ہو گیا جَارَ عَلَیْہِ اس پر ظلم کیا۔ إِجَارَۃٌ (افعال) پناہ دینا۔ رہائی دینا (متعدی بنفسہ) موڑ دینا۔ پھیر دینا (بواسطہ عن) تَجْوِیْزٌ (تفعیل) مار کر زمین پر گرا دینا۔ کسی کو ظالم قرار دینا۔ تَجَوُّزٌ (تفعل) گر پڑنا منہدم ہو جانا۔ ایک پہلو پر لیٹ کر سو جانا۔ اِجْتِوَارٌ (افتعال) ہمسایہ ہو جانا۔ مُجَاوَرَۃٌ جُوَارٌ جِوَارٌ (مفاعلہ) ہمسایہ ہو جانا۔ کسی کی پناہ میں ہو جانا۔ جِوَارٌ پناہ۔ امان۔ کسی کو پناہ دینا مُجَاوَرَۃٌ اعتکاف میں بیٹھنا تَجَاوُرٌ ہمسایہ ہو جانا۔ باہم ایک دوسرے کی پناہ پکڑنا۔ اِسْتِجَارَۃٌ (استفعال) پناہ چاہنا

یَجْئَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جَئْرٌ اور جُؤَارٌ مصدر (فتح) بے قرار ہو کر فریاد کرنا گائے بیل کا چلانا (سمع) غمگین اور دل گرفتہ ہو جانا جَئِیْرٌ کبیدگی قلب۔ حلق بند ہونا۔ خراش گلو

یُجَاوِرُوْنَكَ: جمع مذکر مضارع منفی مُجَاوَرَۃٌ مصدر (مفاعلہ) كَ مفعول۔ وہ تمہارے پڑوس میں (یعنی) (مدینہ میں) نہ رہ سکیں گے ۲۲/۵۔

یُجَاهِدُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَاهَدَۃٌ اور جِهَادٌ مصدر (مفاعلہ) وہ کوشش کرتا ہے ۲۰/۱۴

یُجَاهِدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب

جِهَادٌ سے جہاد کرنے سے مضارع بتا ویل مصدر۔ پ ۱۰ / ۱۲، ۱۷

یُجَاهِدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جِهَادٌ سے وہ جہاد کرتے ہیں پ ۲ / ۱۲ (دیکھو المجاھدون)

یُجِبْ: واحد مذکر غائب مضارع اِجَابَۃٌ مصدر (افعال) (جو) دعوت قبول نہیں کریگا پ ۲۶ / ۴ (دیکھو مُجِیْب)

یُجْبٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول جَبیٌ جِبَایَۃٌ جَبَاوَۃٌ جَبْوَۃٌ مصادر ہیں (ضرب فتح) کھینچکر لائے مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے کھنچے چلے آتے ہیں۔ پ ۲۰ / ۹۔

جَبَاجِبیٌ جِبْوَۃٌ جِبَاوَۃٌ اونٹوں کے پینے کے لئے حوض میں جمع کیا ہوا پانی جبیٌ وصول کر کے جمع کیا ہوا مال۔ جابیۃ۔

جِبْوَۃٌ جِبَایَۃٌ جِبَاوَۃٌ جَبیٌ مصادر (ضرب وفتح) خراج وصول کرنا جبًا اور جَبیٌ (ضرب وفتح) حوض میں پانی جمع کرنا اِجْبَارٌ کچی کھیتی فروخت کرنا۔ حدیث میں آیا ہے مَنْ اَجْبٰی فَقَدْ اَرْبٰی جس نے کچی کھیتی بیچی اس نے سودی کام کیا تَجْبِیَۃٌ (تفعیل) رکوع کی شکل پر جھک کر کھڑا ہونا اِجْتِبَارٌ چن لینا۔ منتخب کر لینا مال وصول کرنا

حضرت مولانا تھانوی نے یُجْبٰی کا جو ترجمہ کیا ہے اس فقیر کی سمجھ اسکو سمجھنے سے قاصر رہی مولانا کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جبا یجبی یا جبی یجبا فعل لازم ہے لیکن مجھے لغت کی شہادت اسکے متعلق نہیں ملی شاید مولانا نے حاصل مطلب لکھا یا ترجمہ کو با محاورہ بنانے کی کوشش فرمائی۔

یَجْتَبِیْ: واحد مذکر فعل مضارع اِجْتِبَارٌ مصدر (افتعال) چن لیتا ہے انتخاب کر لیتا ہے منتخب کر کے لیجاتا ہے۔ پ ۴ / ۵ پ ۲۵ / ۳۔

یَجْتَبِیْكَ: واحد مذکر غائب مضارع اِجْتِبَارٌ سے ك ضمیر مفعول تجھے منتخب کر رہا ہے پ ۱۲ / ۱۱ (دیکھو یُجْبٰی اور اِجْتَبٰیتَهَا)

یَجْتَنِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِجْتِنَابٌ مصدر افتعال) پرہیز رکھتے ہیں بچتے ہیں پ ۲۵ / ۵ پ ۲۷ / ۶ یَتَجَنَّبُهَا)

یَجْحَدُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی جَحْدٌ وجحودٌ مصدر (فتح) نہیں انکار کرتا ہے پ ۲۱ / ۱۳، ۱

یَجْحَدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جَحْدٌ وجُحُودٌ مصدر (فتح) انکار کرتے ہیں پ ۷ پ ۸ / ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۶ پ ۲۴ / ۱۲، ۱۶، ۱۸ پ ۲۶ / ۳۔ (دیکھو جحدوا)

یَجِدْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی

ماضی اس نے نہیں پایا ب۲ ث۸ ث۵ ب۲۸ ب۳۰
مثبت جزا پائیگا ث۵ ب۲۹ (دیکھو نجد)
یَجِدُوا: جمع مذکر غائب نہی نہ پائیں ث۵ ب۱۰
امر غائب انکو پانا چاہیئے ب۱۱ مضارع منفی بمعنی
ماضی انہوں نے نہیں پایا ب۱۵ ب۲۹ مستقبل
منفی ہرگز نہیں پائینگے۔ ب۱۵ -
یَجِدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
نہیں پائینگے ث۵ ب۶ ب۲۱ ب۲۲ ب۲۶ نہیں پاتے
ہیں ب۱۰ ث۲۸ نہ پائیں ب۱۸ مثبت شرط اگر
پالیں ب۱۰ مثبت بلا شرط اسکو پاتے ہیں ب۹
(دیکھو نجد)

یُجِرْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اجارۃ
مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول تم کو بچائیگا ب۲۶ (دیکھو)
یَجُرُّہٗ: واحد مذکر غائب مضارع جَرٌّ مصدر
(نصر) ہٗ ضمیر مفعول اسکو کھینچتے ہوئے ب۹
جَرٌّ مصدر (نصر) کھینچنا۔ گھوڑے کو آہستہ
ہنکانا جَرَّ علیٰ (نصر و سمع) کسی پر جرم کھیلانا اَجَرَّہٗ
الدَّیْنَ (افعال) کسی کو ادا قرض کی مہلت دی
مُجَارَّۃٌ (مفاعلۃ) کسی کے ساتھ برابری کرنا کسی
کے حق کی ادائیگی میں تاخیر کرنا کسی پر جرم لگانا
تَجْرِیْرٌ (تفعیل) خوب کھینچنا اِجْتِرَارٌ (افتعال) کھینچنا

اِنْجِرَارٌ (انفعال) کھنچنا اِسْتِجْرَارٌ (استفعال) کسی
کو اپنے پر قابو دینا، تابعدار ہونا۔ کھنچا چلا جانا
یَجْرِمَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید
ثقیلہ جَرْمٌ مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر مفعول باعث
نہ بنجائے ب۶ ب۱۲ (دیکھو المجرم اور مجرمون)
یَجْرِیْ: واحد مذکر غائب مضارع جَرْیٌ جَرَیَانٌ
مصدر (ضرب) چلتا ہے ب۱۳ ب۲۱ ب۲۲ ب۲۳ -
(دیکھو مجریھا)
یُجْزَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول جَزَاءٌ مصدر
(ضرب) اصل میں یُجْزٰی تھا۔ اسکو سزا دیجائیگی ب۵
یُجْزَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول جزاء
سے انکو بدلہ دیا جائیگا ث۵ انکو جزا دیجائیگی
گی ب۱۹ انکو بدلہ نہیں دیا جائے گا مضارع
منفی ب۹ ب۲۲ -
یَجْزِیْ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت جزا سے
وہ بدلہ دیگا ب۶ ب۱۳ ب۲۴ مضارع منفی نہیں بدلہ دیگا
یَجْزِیَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تاکہ بدلہ دے ب۱۳ ب۱۱ ب۲۱ ب۲۲ ب۲۵ -
یُجْزٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
نہیں بدلہ دیا جائیگا ب۲ ب۲۳
یُجْزَاہُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ ہ

ضمیر منصوب ۔ بحذف حرف جر یعنی بہ مراد بستغیہ
یجزی کی ضمیر نائب فاعل الجزاء الاوفیٰ مفعول
اسکو اسکی کوشش کی پوری پوری جزا دی جائیگی پ ۲۷/۷
یُجْزِیَهُمْ : واحد مذکر غائب مجزوم ھُم مفعول
انکو جزا دیگا پ ۳ ۔
یُجْزِیَهُمْ : واحد مذکر غائب منصوب ھُم
مفعول تاکہ ان کو بدلہ دے پ ۱۱/۱۴ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۴/۱ ۔
(تمام الفاظ کے لئے دیکھو یُجازی)
یَجْعَلَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب
مثبت جَعْل مصدر (فتح) پ ۲/۸ پ ۱۷/۱۴ تاکہ کردے پ ۶
کہ کردے پ ۴/۱۴ کردے پ ۹/۲ مضارع منفی کہ نہ کرے پ ۵/۱۷
ہرگز نہیں کریگا پ ۸/۲ کہ کردے ۔ بتاویل مصدر
یَجْعَلُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت جَعْل سے پ ۲ مقرر کرتا ہے پ ۱۱/۱۵ پ ۲۵/۶
پ ۲۹/۱۱ کرتا ہے پ ۲۹/۱۴ کردیگا پ ۶/۹ عنقریب کردیگا
یَجْعَلْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مثبت پ ۹/۱۸ پ ۲۷/۲۰ پ ۲۸/۷ کردیگا پ ۱۸/۱۷ مقرر کردے بنادے
منفی بمعنی ماضی پ ۱۵/۱۳ پ ۱۸/۱۱ پ ۳۰/۲ نہیں کیا
یَجْعَلْکُمْ : واحد مذکر غائب مضارع جَعْل سے
کُم ضمیر مفعول وہ تم کو بنائیگا ۔ کریگا ۔ پ ۲۰/۱
یَجْعَلْنِیْ : واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی نِیْ ضمیر مفعول اس نے مجھے نہیں کیا پ ۱۶/۵ ۔
یَجْعَلُوْهُ : جمع مذکر غائب مضارع منصوب
ہٗ ضمیر مفعول کہ اس کو ڈالدیں ۔ پ ۱۲/۱۲ ۔
یَجْعَلُوْنَ : جمع مذکر غائب ۔ مضارع مرفوع
کرتے ہیں قرار دیتے ہیں ٹھیراتے ہیں پ ۱/۲ پ ۱۴
یَجْعَلْهُ : واحد مذکر مضارع مجزوم ہٗ ضمیر
مفعول اس کو کردے ۔ پ ۷/۱۰ ۔
یَجْعَلَهٗ : واحد مذکر مضارع منصوب ہٗ ضمیر
مفعول اس کو کردے ۔ پ ۹/۱۸ ۔
یَجْعَلُهٗ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ہٗ
ضمیر مفعول اسکو کرتا ہے کردیتا ہے پ ۱۸/۱۲ پ ۲۱/۸
پ ۲۳/۱۶ ۔ (دیکھو یجعلہما جعل ۔ تجعلون)
یُجَلِّیْهَا : واحد مذکر غائب مضارع منفی
تَجْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ھا ضمیر مفعول اسکو نہیں
کھولیگا نہیں نمودار کریگا پ ۹/۱۲ (دیکھو جلّٰہا)
یَجْمَحُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع (فتح)
سرپٹ دوڑتے ہوئے بھاگتے ہوئے پ ۱۰/۱۴ ۔
جَمْحٌ جِمَاحٌ جُمُوْحٌ مصدر (فتح) گھوڑے کا
سرکشی کرنا جَمُوْحٌ منہ زور گھوڑا جَمَحَتِ الْمَرْاَۃُ
من زَوْجِہَا شوہر کی اجازت کے بغیر عورت اسکے گھر
سے نکل کر کہیں چلی گئی جَمَحَ الرَّجُلُ وہ آدمی

غود رائے ہوگیا۔ سرپٹ قوت کیساتھ دوڑا آیت میں آخرالذکر معنی مراد ہے۔

یَجْمَعُ: واحد مذکر غائب مضارع جمع مصدر (فتح) وہ جمع کریگا اکٹھا کریگا۔ ۲۸:۵ ۲۵:۹ ۳:۱۹ ۵:۱۵

یَجْمَعَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو ضرور ہی جمع کریگا۔ ۸:۵

یَجْمَعُونَ: جمع مذکر غائب مضارع جَمْعٌ سے جمع کرتے ہیں ۸:۳ ۱۱:۱۰ ۹:۴۳۔ (دیکھو مجتمعون تجمع۔ جمع۔ جامع)

یُجَنَّبُهَا: واحد مذکر غائب مضارع مجہول ھا ضمیر مفعول تَجْنِیْبٌ مصدر (تفعیل) اس سے بچایا جائیگا۔ اس سے محفوظ رکھا جائیگا ۱۷:۹۲۔ (دیکھو یتجنبها)

یَجْهَلُونَ: جمع مذکر غائب مضارع جہل اور جہالۃ مصدر (سمع) وہ نہیں جانتے وہ جاہل ہیں وہ جہالت کرتے ہیں ۱:۶ (دیکھو جہالۃ جاہلون۔ تجہلون)

یُجِیْبُ: واحد مذکر غائب اِجَابَۃٌ مصدر (افعال) دعا قبول کرے۔ دعا قبول کریگا ۱:۲ (دیکھو مُجِیْبٌ)

یُجِیْرُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِجَارَۃٌ سے وہ پناہ دیتا ہے ۲:۲۳ ۵:۲۹ (دیکھو یجار)

یُجِیْرَ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِجَارَۃٌ سے مجھے ہرگز پناہ نہیں دیگا ۱:۲۲ (دیکھو یجار)

فصل الحاء المهملة

یُحَاجُّوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب حِجَاجٌ اور مُحَاجَّۃٌ مصدر (مفاعلہ) ۳:۱ تاکہ وہ تم سے جھگڑا دلیل میں تم پر غالب آجائیں ۱۶:۳۔ (دیکھو حَجَّتُنَا یُحَاجُّونَ۔ حَاجَّكَ۔ حَاجَجْتُمْ)

یُحَاجُّونَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَاجَّۃٌ سے وہ جھگڑا کرتے ہیں بحث کرتے ہیں ۲۵:۴ (دیکھو حوالۂ مذکورۂ بالا)

یُحَادِدِ: واحد مذکر مضارع مجزوم۔ دال کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا مُحَادَّۃٌ مصدر (مفاعلہ) مخالفت کرتا ہے ۱۴:۲۔

حَدٌّ ہر چیز کی انتہا۔ حد فاصل۔ تیزی، دربہای اللہ کا قائم کردہ ضابطہ کبھی حد بمعنی گناہ اور سزا گناہ کے بھی آتا ہے جیسے حدیث میں ہے اِنِّی اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَیَّ میں نے ایک حد کو پالیا تو وہ حد مجھ پر قائم کر دیجئے یعنی مجھ سے گناہ ہوگیا اسکی سزا دیجئے حَدٌّ ہر خیر و سعادت سے

محروم بدنصیب حُدَّۃٌ ہر چیز کا ٹکڑا اِحِدَّۃٌ تیزی حَدَدٌ چارہ کار، روک دعوۃ حَدَدٌ دعوت باطلہ اَمْرٌ حَدٌّ امر حرام حَدَّادٌ منتہا حِدَادٌ سوگ کے سیاہ کپڑے حَدَادَۃٌ بیوی حُدَادٌ تیز چھری، تیز فہم، چرب زبان، سریع الغضب آدمی حَدَّادٌ لوہار، جیل کا محافظ دربان حَدِیْدٌ لوہا، تیز تلوار، تیز چھری، تیز فہم، تیز زبان تیز غضب آدمی زَیْدٌ حَدِیْدُ بَکْرٍ زید بکر کا ہم سوانہ ہے یعنی زید کی زمین بکر کی زمین سے لگی ہوئی ہے مُحَدٌّ چارہ کار مَحْدُوْدٌ حد بستہ حَدٌّ مصدر (نصر) تیز کرنا (اگر مفعول پر عَلیٰ ہو تو) کسی پر غصہ کرنا اور بواسطہ عَنْ دفع کرنا۔ روکنا۔

حِدَّۃٌ مصدر (ضرب) تیز ہونا اور (مفعول پر عَلیٰ ہو تو) کسی پر غصہ کرنا۔

اَحَدَّ السِّکِّیْنَ (اِحْدَادٌ مصدر افعال) چھری تیز کی اَحَدَّ النَّظْرَ اِلَیْہِ اسکی طرف تیز نظر کی اَحَدَّتِ الْمَرْأَۃُ عورت نے سوگ کا لباس پہن لیا حَدَّدَ (تَحْدِیْدٌ تفعیل) تیز کیا حَدَّدَ اِلَیْہِ اور حَدَّدَ لَہٗ اس کا ارادہ کیا مُحَادَّۃٌ (مفاعلہ) کسی سے لڑائی کرنا۔ مخالفت کرنا۔ غصہ کرنا، دشمنی کرنا تُحَدِّدُ چارہ کار اِحْتِدَادٌ تیز ہونا (بواسطہ عَلیٰ) کسی پر غصہ کرنا۔ اِسْتِحْدَادٌ تیز کرنا، سخت غضبناک ہونا۔

یُحَادُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَادَّۃٌ سے وہ مخالفت کرتے ہیں۔ پ ۲۸ ع ۳،۱

یُحَارِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَارَبَۃٌ مصدر (مفاعلہ) جو لڑتے ہیں پ ۶ (دیکھو حَرْبٌ اور مَحَارِیْبُ)

یُحَاسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مُحَاسَبَۃٌ مصدر (مفاعلہ) اس سے اعمال کا حساب لیا جائیگا۔ پ ۳۰ ع ۹

یُحَاسِبْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مُحَاسَبَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول وہ تمہارا حساب لیگا تم سے تمہارے اعمال کا حساب لیگا تمہارے اچھے برے اعمال کی گنتی کریگا پ ۳ ع ۸ (دیکھو حَسِیْبًا)

یُحَاطُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِحَاطَۃٌ سے گھیر لیا جائے احاطہ کر لیا جائے یعنی تم کو بے بس کر دیا جائے پ ۱۳ ع ۲ (دیکھو مُحِیْطٌ)

یُحَافِظُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَافَظَۃٌ مصدر (مفاعلہ) نگرانی رکھتے ہیں پابندی کرتے ہیں پ ۷ ع ۱۷ پ ۱۸ ع ۱ پ ۲۹ ع ۷ (دیکھو محفوظ۔ تحفظ)

یُحَاوِرُ: واحد مذکر غائب مضارع مُحَاوَرَۃٌ

حِوَارٌ مصدر (مفاعلۃ) گفتگو کررہا تھا جواب دے رہا
تھا. صاحب کمالین نے کہا یہ لفظ حَارَ یَحُوْرُ سے
ماخوذ ہے محاورہ کا معنی ہے گفتگو مگر قرینہ مقام کی
وجہ سے شیخی اور فخر جتانا مراد ہے اسی لئے سیوطی نے
اسی رکوع میں اول جگہ یحاورہ کا ترجمہ یفاخرہ
کیا ہے لیکن دوسری جگہ بدستور یخاطبہ لکھا
ہے معالم، مدارک، خازن اور عام اہلِ تفسیر نے
دونوں جگہ گفتگو کرنے کا ہی معنی کیا ہے۔

حَوْرٌ مَحَارٌ مَحَارَۃٌ اور حُوْرٌ (نصر)
لوٹانا، گھٹنا، کم ہونا، کپڑوں کو دھو کر سفید کر دینا
باب افعال میں اِحَارَۃٌ کا معنی جواب دینا، لوٹانا،
تَحْوِیْرٌ (تفعیل) کپڑوں کو دھو کر سفید کر دینا، لوٹانا،
ناکام بنا دینا مُحَاوَرَۃٌ (مفاعلۃ) جواب دینا.
بات کہنا. گفتگو کرنا. تَحَاوُرٌ (تفاعل) گفتگو کرنا
اِسْتِحَارَۃٌ (استفعال) جواب مانگنا مَحُوْرَۃٌ جواب

یُحِبُّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِحْبَابٌ
مصدر (افعال) پسند نہیں کرتا محبت نہیں کرتا
دوست نہیں رکھتا. پ۲/۸،۹ پ۳/۶،۱۲،۱۴ پ۴/۵ پ۵/۳،۱۳
پ۶/۱۳ پ۸/۴،۱۰،۱۴ پ۱۰/۳ پ۱۴/۹ پ۱۷/۱۲ پ۲۰/۱۱ پ۲۱/۸،۱۱ پ۲۵/۵
پ۲۷/۱۹ مضارع مثبت پسند کرتا ہے دوست رکھتا
ہے محبت کرتا ہے پ۲/۱۲ پ۳/۱۶ پ۴/۵،۶،۸،۱۰ پ۶/۲ پ۷/۸،۷ پ۱۰

پ۱۱/۲ پ۲۶/۱۳ پ۲۸/۸،۹ کیا پسند کریگا پ۲۶/۱۴ -

یُحْبِبْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِحْبَابٌ سے اللہ تم سے محبت کریگا پ۳/۱۲ -
(دیکھو مَحَبَّۃٌ)

(نوٹ) یاد رکھو کہ محبت، نفرت، تقاضا نفسانی
کی شاخیں ہیں اس لئے محبت، بغض، عداوت وغیرہ
کی نسبت جب اللہ کی طرف کی جاتی ہے تو حقیقی معنی
مراد نہیں ہوتا بلکہ ثواب دینا انعام دینا یا عذاب اور
سزا دینا مراد ہوتا ہے کیونکہ محبت کا اقتضاء راحت رسانی
اور عداوت کا اقتضاء اذیت دہی ہے علاقہ مجاز
کا لحاظ کرکے سبب سے نتیجہ مراد لینا جائز ہے

یُحْبَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَبْرٌ
مصدر (نصر) انکو خوش کیا جائیگا (الضحاک) انکی
عزت کی جائیگی (ابن عباس) انکو آرام دیا جائیگا
نعمتیں دی جائینگی (مجاہد) جنت میں نغمات سنائے
جائینگے (یحیی بن ابی کثیر بروایت اوزاعی) پ۲۱/۵

حَبْرٌ حَبْرَۃٌ حَبَرٌ حُبُوْرٌ مصادر (نصر)
خوش کرنا حَبْرٌ (نصر) کپڑوں کو آراستہ کرنا کسی
چیز کو خوبصورت کرنا حَبَرٌ (سمع) اچھا ہونے کے بعد
زخم کا نشان باقی رہنا. دانتوں کا زرد ہو جانا
تَحْبِیْرٌ (تفعیل) خوبصورت بنانا. آراستہ کرنا

خوش خطی سے لکھنا۔ حَبر یہودی عالم، بڑا عالم
خوشی۔ نعمت حَبرۃ نعمت خوشی خوشحالی
اچھا نغمہ، بہشتی نغمہ۔ حَبرٌ خوشی نشان۔

یَحبِسُ: واحد مذکر غائب مضارع حَبسٌ مصدر (ضرب) ہ مفعول (کیا چیز) اسکے لئے مانع ہے (کون چیز) اسکو ہاتھ نے سے روکتی ہے پ ۱۲ (دیکھو تحبسونهما)

یُحبِطُ: واحد مذکر غائب مضارع اِحباطٌ مصدر (افعال) وہ باطل کر دے گا، بیکار کر دے گا ضائع کر دے گا۔ پ ۲۶/۸ ۔

یَحبَطَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَبطٌ مصدر (سمع) ضرور بیکار جائیگا ضائع ہو جائیگا پ ۲۴/۴

حَبطٌ حُبُوطٌ مصدر (سمع وضرب) بیکار اور رائگاں جانا۔ حَبطَ دَمُ القتیل مقتول کا خون رائگاں گیا اِحباطٌ (افعال) باطل اور رائگاں کر دینا اَحبَطَ عَنہُ اس سے اعراض کیا۔

یُحِبُّونَ: جمع مذکر غائب مضارع اِحبابٌ سے وہ پسند کرتے ہیں دوست رکھتے ہیں
پ ۳/۲ پ ۱۱/۸ پ ۱۸/۸ پ ۲۸/۴ پ ۲۹/۲۰ ۔

یُحِبُّونَکُم: جمع مذکر غائب مضارع اِحبابٌ سے وہ تم سے محبت کرتے ہیں وہ تمکو دوست رکھتے ہیں پ ۴/۳

یُحِبُّونَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع اِحبابٌ سے وہ اس سے محبت کرتے ہیں وہ اس کو دوست رکھتے ہیں۔ پ ۶/۱۲ ۔

یُحِبُّونَهُم: جمع مذکر غائب مضارع اِحبابٌ وہ ان سے محبت کرتے ہیں وہ ان کو دوست رکھتے ہیں، پ ۲/۴ (دیکھو مَحبّۃ)

یَحتَسِبُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِحتسابٌ مصدر (افتعال) وہ گمان بھی نہیں کرتا اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ پ ۲۸/۱۷ ۔

یَحتَسِبُوا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی احتساب سے انہوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا پ ۲۸/۴ ۔

یَحتَسِبُونَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی احتسابٌ سے۔ انہوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا پ ۲۴/۲۔ (دیکھو حَسِبَ تَحسَبُ تَحسَبَنَّ)

یُحدِثُ: واحد مذکر غائب مضارع اِحداثٌ مصدر (افعال) وہ پیدا کر دے پ ۱۶/۱۵ پ ۲۸/۱۷ (دیکھو مُحدَثٍ)

یَحذَرُ: واحد مذکر غائب مضارع حَذرٌ مصدر

(سمع) ڈرتے ہیں پ۱۴ ڈرتا ہے پ۲۳ ۱۵ (دیکھو محذورًا)

یَحْذَرِ: واحد مذکر غائب امر حَذَرٌ مصدر (سمع) ڈریں ان کو ڈرنا چاہیے پ۱۸ ۱۵ (دیکھو محذورًا)

یُحَذِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَحْذِیْرٌ مصدر (تفعیل) ڈراتا ہے پ۳ ۱۱ (دیکھو محذورًا)

یَحْذَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حَذَرٌ سے وہ ڈریں، ڈر جائیں پ۱۱ ۱۴ ڈرتے تھے (دیکھو محذورًا)

یُحَرِّفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِیْفٌ مصدر (تفعیل) پ۵ ۱۴ بگاڑ دیتے ہیں بدل دیتے ہیں۔ عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ یہودی توریت میں تحریف کرتے تھے رسول اللہ کی صفات جو توریت میں بیان کی گئی تھیں انکو یہودیوں نے بدل ڈالا اتفاقًا زنی کیلئے رجم کی آیت اگرچہ باقی رکھی تھی مگر بعض لفظی اس میں بڑھا دیے تھے بعض دوسرے احکام میں معنوی تحریف کی تھی خودساختہ مطلب کو آیت پہ چسپاں کرتے تھے اور اللہ کے بھیجے ہوئے احکام کو بگاڑ دیتے تھے اسجگہ یہی تحریف مراد ہے لیکن بغوی نے حضرت ابن عباسؓ کا قول اسجگہ نقل کیا ہے کہ یہودی خدمت گرامی میں حاضر ہو کر کوئی مسئلہ پوچھتے تھے حضور انکو بتا دیتے تھے اور خیال فرماتے تھے کہ یہودیوں نے مان لیا وہ اس کے مطابق عمل کرینگے لیکن یہودی واپس جا کر حضور کے کلام کو بگاڑ کر بیان کرتے تھے اس قول پہ آیت میں تحریف سے مراد رسول اللہ صلعم کے کلام میں تحریف کرنا ہوگی، پ۶ ۱۰ اسجگہ مراد توریت کے الفاظ و معانی کی تحریف ہے مثلاً صفات رسول اللہ اور حکم رجم وغیرہ کی تحریف۔ (دیکھو متحرفا)

یُحَرِّفُوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِیْفٌ سے ہٗ مفعول، وہ اسکو بدل ڈالتے ہیں اسجگہ تحریف معنوی مراد ہے پ۱ ۹ (دیکھو متحرفا)

یُحَرِّمُ: واحد مذکر غائب مضارع تَحْرِیْمٌ مصدر (تفعیل) وہ حرام کرتا ہے ممنوع قرار دیتا ہے پ۱۰ ۹

یُحَرِّمُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع منفی تحریم سے وہ حرام نہیں قرار دیتے۔ پ۱۰ ۱۰

یُحَرِّمُوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع تحریم سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکو حرام بنا دیتے ہیں پ۱۰ ۱۱ (دیکھو مُحَرَّم)

یَحْزُنُ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ مصدر (انصر) تاکہ غمگین کر دے۔ پ۲۸ ۲ حَزْنٌ اور حَزْنَةٌ سخت زمین حَزَنٌ اور حُزْنٌ غم حُزُنٌ زمین کی سختی حَزْنَانٌ حَزِنٌ حَزُنٌ حَزِیْنٌ مَحْزُوْنٌ مَحْزَانٌ غمگین۔

حُزْنٌ مصدر (متعدی) (نصر) غمگین کرنا حُزْنٌ اور حَزَنٌ مصدر لازم (سمع) غمگین ہونا حُزُوْنَۃٌ مصدر (کرم) زمین یا جگہ کا سخت ہو جانا اِحْزَانٌ (افعال) تَحْزِیْنٌ (تفعیل) غمگین کرنا تَحْزِیْنٌ دردناک آواز سے پڑھنا تَحَزُّنٌ (تفعل) اِحْتِزَانٌ (افتعال) غمگین ہونا۔

یَحْزَنَّ: جمع مذکر غائب نہی با نون تاکید حَزَنٌ مصدر (سمع) وہ عورتیں غمگین نہ ہوں۔ پ ۲۲/۳

یَحْزُنْکَ: واحد مذکر غائب نہی کَ ضمیر مفعول حُزْنٌ سے (نصر) تجھے غمگین نہ کرے پ ۴/۹ پ ۶/۱۰ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۳/۴۔

یَحْزُنُ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ سے (نصر) رنج پہنچاتی ہیں غمگین کرتی ہیں پ ۱۰

یَحْزُنُنِیْ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ سے (نصر) نِیْ مفعول مجھے غمگین کرتا ہے پ ۱۲/۱۲

یَحْزَنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی حَزَنٌ سے (سمع) نہ وہ غمگین ہونگے پ ۱/۴،۸،۱۳،۱۴،۶ پ ۳ پ ۶/۸ پ ۱۴ پ ۱۱/۱۱ پ ۱۱/۱۲۔

یَحْزُنُهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حُزْنٌ سے (نصر) هُمْ ضمیر مفعول۔ انکو غمگین نہ کریگا۔ پ ۱۷/۱ (دیکھو یَحْزُنُ)

یَحْسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع حُسْبَانٌ سے (سمع) (کیا) خیال کرتا ہے پ ۲۹/۱۸،۱۷ پ ۳۰/۱۵ گمان کرتا ہے پ ۳۰/۲۹۔

یَحْسَبَنَّ: واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید ثقیلہ (سمع) وہ ہرگز خیال نہ کرے پ ۴/۹ پ ۱۰/۴

یَحْسَبُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ گمان کرتے خیال کرتے ہیں پ ۱۶/۳ پ ۱۸/۴ پ ۲۱/۱۸ پ ۲۵/۱۰،۱۳ پ ۲۸/۱۳،۱۳۔

یَحْسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع (سمع) اسکو گمان کرتا ہے خیال کرتا ہے پ ۱۸/۱۱۔

یَحْسَبُهُمْ: جمع مذکر غائب مضارع (سمع) هُمْ ضمیر جمع مفعول انکو خیال کرتا ہے گمان کرتا ہے۔ پ ۳/۵۔

(دیکھو حسب تحسب تحسبنّ)

یَحْسُدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حَسَدٌ مصدر (نصر) وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ جلے جاتے ہیں۔ پ ۵/۵۔ (دیکھو حاسدٍ حَسَدَ)

یُحْسِنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْسَانٌ مصدر (افعال) وہ اچھا کرتے ہیں۔ پ ۱۶/۱۲۔

(دیکھو مُحْسِنٌ)

یُحْشَرُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف

حَشْرٌ مصدر (نصر) وہ جمع کریگا۔ پ ۶/۳ پ ۸/۲ پ ۱۱/۱۰ پ ۱۴/۲ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۲/۱۱ (دیکھو مَحْشُوْرَۃً اور تَحْشُرُ)

یُحْشَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول حَشْرٌ سے (نصر) جمع کئے جائیں پ ۱۶/۱۲ جمع کر کے لیجائے جائیں گے۔ پ ۲۴/۱۷۔

یُحْشَرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجہول منصوب حَشْرٌ سے۔ انکو سمیٹ کر لیجایا جائیگا۔ پ ۱۲۔

یُحْشَرُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَشْرٌ سے انکو جمع کیا جائیگا پ ۱ انکو سمیٹ کر لیجایا جائیگا پ ۹/۱۸ پ ۱۹/۱۔

یَحُضُّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حَضٌّ مصدر (نصر) وہ آمادہ نہیں کرتا۔ ترغیب نہیں دیتا نہیں ابھارتا پ ۲۹/۳۲ پ ۳۰/۵ (دیکھو تَحٰضُّوْنَ)

یَحْضُرُوْنِ: جمع مذکر غائب مضارع حُضُوْرٌ مصدر (نصر) اصل میں یَحْضُرُوْنَنِیْ تھا۔ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ میرے پاس آکر میرے کاموں میں دخل دیں۔ پ ۱۸/۶ (دیکھو مُحْضَرًا)

یَحِضْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع منفی بمعنی ماضی حَیْضٌ سے (ضرب) جو حائضہ نہ ہوئی ہوں جنکو حیض شروع نہ ہوا ہو۔ پ ۲۸/۱۷ (دیکھو

یَحْطِمَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید کُمْ مفعول۔ حَطْمٌ مصدر (ضرب) تمہارا چورا نہ کردے تمکو روند نہ ڈالے۔ پ ۱۹/۱۷۔

حَطْمٌ مصدر (ضرب) توڑنا (سمع) جانور کا بوڑھا اور کمزور ہو جانا تَحْطِیْمٌ (تفعیل) ریزہ ریزہ کر دینا اِنْحِطَامٌ (انفعال) اور تَحَطُّمٌ (تفعّل) ٹوٹ جانا تَحَطَّمَ غَیْظًا غصہ سے جل گیا (دیکھو حُطَامًا اور حُطَمَۃٌ)

یَحْفَظْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر حِفْظٌ مصدر (سمع) وہ حرام سے) بچائے رکھیں نگہداشت رکھیں۔ پ ۱۸/۱۰۔ (دیکھو محفوظ)

یَحْفَظُوْا: جمع مذکر غائب مضارع بمعنی امر حِفْظٌ سے (سمع) وہ حرام سے بچائے رکھیں پ ۱۸/۱۰۔ (دیکھو محفوظ)

یَحْفَظُوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع حفظ سے ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکی حفاظت کرتے ہیں پ ۱۳/۸ (دیکھو حوالہ مذکورہ بالا)

یُحْفِکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِحْفَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُحْفِیْ تھا۔ کُمْ ضمیر مفعول پ ۲۶/۸۔ تم سے مانگنے میں زیادتی کرے۔

حَفَا حُفُوَّۃً حِفْوَۃً حِفْیَۃً ننگے پاؤں ہونا

سُم اور کھر گھس جانا۔ حَفْو' متعدی بالباء مصدر (نصر) لوٹنا متعدی بنفسہٖ۔ دینا بخشش کرنا اور بخشش سے روکنا (از اضداد) حَفًا اور حَفْوَۃٌ مصدر لازم (سمع) ننگے پاؤں ہونا سُم اور کھر گھس جانا مصدر متعدی بالباء (سمع) کسی کام میں زیادتی کرنا بہت زیادہ پرسش احوال کرنا خوشی ظاہر کرنا، مہربانی کرنا، نوازنا، اِحْفَاءٌ (افعال) کسی کام میں زیادتی کرنا مثلاً اَحْفٰی شَارِبَہٗ اس نے اپنی لبوں کے بال بہت زیادہ تراشے اَحْفَی السُّؤَالَ بار بار سوال کیا اَحْفٰی زَیْدًا زید سے سوال میں زیادتی کی اور سوال کرنے پڑ گیا۔ اگر اِحْفَاءٌ کے مفعول پر باء ہو تو مہربانی کرنے اور عیب لگانیکا معنی ہوتا ہے۔ اِحْفَاءٌ لازم بھی ہے ننگے پاؤں ہونا سُم گھس جانا۔

یُحِقُّ : واحد مذکر غائب مضارع اِحْقَاقٌ مصدر (افعال) حق ظاہر کر دیگا ثابت کر دے گا۔ قائم کر دے گا ۱۱/۱۴۔

یُحِقَّ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِحْقَاقٌ سے سچ کو سچ کر دکھائے حق کو قائم کر دے ثابت کر دے ۹/۱۵۔

یَحِقَّ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب حَقٌّ سے (ضرب) واجب ہو جائے ثابت ہو جائے (خطیب) واقع ہو جائے بات پوری ہو جائے ۲۳/۴ حَقَّ (نصر) حق کیساتھ غالب آ گیا حَقَّ الشَّیْءَ اس چیز کو واجب کر دیا حَقَّ الطَّرِیْقَ وسط راہ میں چلا حَقَقْتُ الْاَمْرَ میں نے وہ کام ٹھیک کر دیا اسکو صحیح سمجھا اس پر یقین کر لیا حَقَّ الْاَمْرُ (نصر و ضرب) وہ امر واجب ہو گیا واقع ہو گیا حَقَّ الْاَمْرَ (نصر و ضرب) واجب کر دیا۔ واقع کر دیا اِحْقَاقٌ (افعال) حق بات کہنا اَحَقَّ الشَّیْءَ کسی چیز کو واجب کرنا ثابت کرنا درست اور سچ کر دینا۔ درست سمجھنا یقین کر لینا حَقَّقَہٗ (تحقیق تفعیل) اسکو واجب کر دیا اسکی تصدیق کی اس کو جان لیا اس کو صحیح قرار دیا تَحَقَّقَ الْخَبَرُ خبر سچی ہو گئی۔ (دیکھو الحق۔ الحاقۃ)

یَحْکُمَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب حُکْمٌ' مصدر (نصر) کہ فیصلہ کر دے ۲/۱۰ ۳/۱۱ ۱۸/۱۳،۱۲ یہاں تک کہ فیصلہ کر دے ۸/۱۸ ۱۱/۱۶ حکم دے دے ۱۳/۴

یَحْکُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی حُکْمٌ سے نہیں حکم دیا (تین جگہ) ۵/۱۱ امر (ایک جگہ) حکم نہیں ۶/۱۱۔

یَحْکُمُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُکْمٌ،

سے حکم دیتا ہے دیگا فیصلہ کردیگا ۔ پ ۵ ۱۷/۱۴

پ ۶/۵ پ ۶/۱۱ پ ۷/۱ پ ۱۳/۳ پ ۱۳/۱۲ پ ۱۴/۲۲ پ ۱۷/۱۴،۱۶ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۸/۸ ۔

یُحْکِمُ : واحد مذکر غائب مضارع اِحکام مصدر (افعال) ثابت رکھتا ہے مضبوط کردیتا ہے ۔ پ ۱۷/۱۴

یَحْکُمَانِ تثنیہ مذکر غائب مضارع حکم سے وہ دونوں فیصلہ کرنے لگے فیصلہ کرتے تھے پ ۱۷/۶

یُحَکِّمُوْکَ : جمع مذکر غائب مضارع منصوب تحکیم مصدر (تفعیل) یہاں تک کہ آپ کو منصف بنائیں ۔ پ ۵/۶ ۔

یَحْکُمُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع حکم سے وہ فیصلہ کرتے ہیں پ ۶/۳ وہ تجویز کرتے ہیں پ ۱۴/۱۳ وہ خیال کرتے ہیں پ ۲۰/۱۳ یا رائے رکھتے ہیں ۔ پ ۲۵/۱۸ ۔

یُحَکِّمُوْنَکَ : جمع مذکر غائب مضارع تحکیم مصدر (تفعیل) کَ ضمیر مفعول ۔ آپ کو منصف بناتے ہیں آپ سے فیصلہ کراتے ہیں پ ۶/۱۰ (دیکھو محکمات محکمۃ حکم وغیرہ)

یَحِلَّ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب حُلُول سے (ضرب) نازل ہوگا اتریگا پ ۱۶/۱۲ ۔

یَحِلُّ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُلُول سے (ضرب) نازل ہوگا اتریگا پ ۱۲/۱ پ ۲۴/۴ میں

نہی حِلّ سے حلال نہیں جائز نہیں پ ۲/۱۲،۱۳ پ ۵/۱۴ پ ۲۴/۳

یُحِلُّ : واحد مذکر غائب مضارع اِحلال مصدر (افعال) حلال کرتا ہے جائز بتاتا ہے پ ۹ (دیکھو مُحِلِّی اور مَحِلَّہ)

یَحْلِفُنَّ : جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَلْف مصدر (ضرب) وہ ضرور ہی قسمیں کھائینگے پ ۱۱/۲

یَحْلِفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع حَلْف سے (ضرب) وہ قسمیں کھاتے ہیں کھائیں گے پ ۵/۹ پ ۱۰/۱۲،۱۳،۱۴،۱۶ پ ۱۱/۱ پ ۲۸/۳ (دیکھو حلفتم)

یَحْلِلْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم حلول سے (ضرب) اترے اتریگا نازل ہونا ہے پ ۱۶/۱۴

یُحِلُّوْا : جمع مذکر غائب مضارع اِحلال سے (افعال) حلال کرلیتے ہیں ۔ پ ۱۰/۱۱

یَحِلُّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی حِلّ سے (ضرب) وہ حلال نہیں ہیں ۔ پ ۲۸/۸ ۔

یُحِلُّوْنَہٗ : جمع مذکر غائب مضارع اِحلال سے (افعال) ہٗ ضمیر مفعول اسکو حلال کرلیتے ہیں ۔ پ ۱۰/۱۱ ۔ (دیکھو مَحِلَّہ اور مُحِلِّی)

یُحَلَّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول ۔ تَحْلِیَۃ مصدر (تفعیل) وہ زیور پہنائے جائینگے پ ۱۵/۱۶ پ ۱۷/۱۰ پ ۲۲/۱۶ (دیکھو حِلْیَۃ)

يُحْمَدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَمْدٌ مصدر (سمع) انکی تعریف کی جائے وہ تعریف کئے جائیں ۳ پ ۱ (دیکھو الحمد۔ محمد)

يَحْمِلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف حَمْلٌ مصدر (ضرب) اٹھائیگا ۱۶ پ ۴ اٹھائے ہو ۲۸ پ ۱۱ اٹھائے ہونگے ۲۹ پ ۵۔

يُحْمَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی حَمْلٌ سے نہ اٹھایا جائیگا ۲۲ پ ۱۵۔ (دیکھو تحمل)

يَحْمِلُنَّ: جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَمْلٌ سے۔ وہ ضرور ضرور اٹھائینگے ۳۰ پ ۱۴

يَحْمِلْنَهَا: جمع مؤنث غائب مضارع منصوب حَمْلٌ سے۔ ھا ضمیر مفعول۔ ان کی وجہ سے مصدری معنی ہو گیا ۲۲ پ ۶ اسکو اٹھانے سے

يَحْمِلُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب ۴ ب پ ۹ تاکہ اٹھائیں ۵ پ ۲۸ مجزوم منفی بمعنی ماضی انہوں نے نہیں اٹھایا یعنی عمل نہیں کیا۔

يَحْمِلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع پ ۷ وہ اٹھائینگے۔ پ ۲۳ پ ۶ وہ اٹھائے ہونگے۔ (دیکھو تحمل)

يُحْمٰى: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِحْمَاءٌ مصدر افعال تپایا جائیگا۔ خوب گرم کیا جائیگا ش پ ۱۰ حَمْیٌ حِمَايَةٌ مَحْمِيَةٌ مصادر (ضرب) محفوظ رکھنا، بچانا، حمایت کرنا حَمِيَّةٌ مَحْمِيَةٌ (سمع) عار سمجھنا حَمْیٌ حِمْیٌ حُمُوٌّ مصادر (سمع) دھوپ کا آگ کا لوہے کا تنور کا خوب گرم ہو جانا تپ جانا حَمِيَ الْفَرَسُ دوڑنے میں گھوڑا گرم ہو گیا۔ گیا حَمِيَ الْوَحْيُ وحی گرما گرم ہو گئی یعنی جلد جلد آنے لگی۔ اِحْمَاءٌ خوب گرم کرنا تپانا۔ اَحْمَى الْحَدِيْدَ اس نے لوہے کو تپایا تَحَمَّى الْمَرِيْضُ (تفعل) بیمار نے پرہیز کیا۔ اِحْتِمَاءٌ پرہیز اور پرہیز کرنا

يَحْمُوْمٌ: اسم۔ سیاہ دھواں ۲۷ پ ۱۵ اس لفظ کا مادہ حَمَمٌ ہے حَمَمٌ سے مختلف مشتقات مستعمل ہیں اور اکثر الفاظ کے مفہوم میں سیاہی گرمی یا صرف سیاہی یا صرف گرمی کا ہونا ضروری ہے جیسے حُمَّ الظَّهِيْرَةِ دوپہر کی سخت گرمی حُمَّةُ الْحَرِّ گرمی کی شدت حَمَمٌ سیاہی۔

حَمَّامٌ گرمابہ حَمِيْمٌ قریبی رشتہ دار۔ گہرا دوست جس کے دل میں محبت کی گرمی ہو گرم پانی حَمِيْمَةٌ گرم پانی حُمَمَةٌ انگارا حُمَّى بخار شَفَةٌ حَمَّاءُ سیاہ رنگ کے ہونٹ مَحَمَّةٌ بخار پیدا کرنے والی زمین۔

حَتْمٌ (نصر) پختہ ارادہ کرنا۔ گرم کرنا پگھلانا بصورت مجہول اللہ کیطرف سے کسی بات کا مقدر ہونا

حَمَمٌ (سمع) سیاہ ہو جانا۔ گرم ہو جانا
کوئلہ ہو جانا وغیرہ۔

یَحُوْرُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی منصوب
حُوْرٌ مصدر (نصر) وہ ہرگز نہیں لوٹے گا
۳۰/۵ (دیکھو یُحَاوِرُہٗ)

یَحُوْلُ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب
حَوْلٌ مصدر (نصر) اللہ آڑ بنجاتا ہے (تھانوی)
۹/۱۷ اسی لئے بغیر ارادہ الٰہیہ کے نہ کوئی مومن
ہو سکتا ہے نہ کافر (سیوطی) (دیکھو تَحْوِیْلًا
حول۔ حیل۔ المحال۔

یُحِیْطُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی اِحَاطَۃٌ مصدر (افعال) انہوں نے
نہیں گھیر لیا نہیں احاطہ کیا ۱۱/۹۔

یُحِیْطُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی
اِحَاطَۃٌ سے نہیں گھیرتے نہیں گھیر سکتے اسکا
علمی احاطہ نہیں کرتے۔ ۳/۲ ۱۶/۱۵ (دیکھو مُحِیْطٌ)

یَحِیْفَ: واحد مذکر غائب مضارع حَیْفٌ
مصدر (ضرب) ظلم کریگا۔ ۱۸/۱۲۔

یَحِیْقُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حُیُوْقٌ
حَیَقَانٌ مصادر متعدی بالباء (ضرب)
نہیں گھیرتا ہے۔ نہیں پڑتا ہے ۲۲/۱۷۔

حَیْقٌ برے کام کا برا انجام حاق بہ (ضرب)
اسکو گھیر لیا۔ اس پر پڑ گیا۔ اس پر لازم ہوگیا
حَاقَ فِیْہِ السَّیْفُ تلوار کارگر پڑ گئی اَحَاقَ
اللّٰہُ بِہِمْ مَکْرَہُمْ اللہ نے انہی پر انکے مکر
کو محیط کر دیا۔ انکی مکاری کا برا نتیجہ انہی پر الٹ دیا

یُحَیِّكَ: واحد مذکر غائب مضارع تَحِیَّۃٌ مصدر
(تفعیل) كَ ضمیر مفعول اصل میں یُحَیِّیْكَ تھا
(ولیا) سلام اللہ نے آپکو نہیں فرمایا یعنی آپکے
لئے ویسا سلام کرنیکا اللہ نے کسی کو حکم نہیں دیا
یہودی بجائے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اور اَلسَّامُ
عَلَیْكَ کہتے تھے سام کا معنی ہے ہلاکت موت
بجائے دعا سلامتی کے وہ موت کی بددعا
دیتے تھے۔ ۲۸/۲۔

یُحْیِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْیَاءٌ
مصدر (افعال) زندگی دیتا ہے دیگا جان ڈالتا
ہے یعنی سرسبز کرتا ہے ۲۱/۵،۶،۸،۱۸ ۲۷ زندگی دیتا
ہے ۴/۸ ۹/۹ ۱۱/۱۰ ۱۷/۳ ۱۸/۸،۱۱ ۲۴/۵ ۲۵/۱۲،۱۴
۲۷/۱۷ زندگی دیگا ۳۰/۳ ۲۳/۴ ۲۵/۲۔

یُحْیِیْ: واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر
زندہ کرنے پر ۲۶/۴ ۲۹/۱۸۔

یَحْیٰی: واحد مذکر غائب مضارع مثبت حَیَاۃٌ

سے (سمع) جیتا ہے ۷ مضارع منفی نہ جیئے گا ۱۶/۱۲

۷ حضرت مریم کے خالہ زاد بھائی حضرت زکریا کے بیٹے مشہور پیغمبر جو زکریا کے بڑھاپے کے زمانہ میں محض عنایت الٰہی سے بغیر ظاہری اسباب کے پیدا ہوئے۔ ۳/۱۲ ۷/۱۶ ۱۶/۴ ۱۷/۶ ۔

یُحْیِیْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِحیاءٌ سے کُم ضمیر مفعول وہ تم کو زندگی دیگا ۱/۳ ۹/۱۷ ۱۷/۶ ۲۱/۷ ۲۵/۱۹۔

یُحْیِیْنِ: واحد مذکر غائب مضارع اِحیاءٌ سے اصل میں یُحْیِیْنِی تھا نِیْ مفعول وہ مجھے زندگی دیگا۔ زندہ کریگا۔ ۱۹/۹۔

یُحْیِیْہَا: واحد مذکر غائب مضارع اِحیاءٌ سے ہا ضمیر مفعول۔ وہ اس کو زندہ کرے گا زندہ کر دیگا۔ ۲۳/۴۔ (دیکھو محیا اور مات)

فصل الخاء المعجمہ

یُخَادِعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُخَادَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ فریب کرتے ہیں وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ ۱/۴ ۵/۱۸ (دیکھو خادع)

یُخَالِفُ: واحد مذکر غائب مضارع خَوْفٌ مصدر (سمع) مثبت۔ ڈرے ۲۶/۱۷ منفی نہیں ڈریگا۔ اندیشہ نہیں کریگا اسکو خوف نہ ہوگا ۱۶/۱۵ ۲۹/۱۱ نہیں ڈرتے ۱۹/۱۶ اسکو خوف نہیں۔ وہ اندیشہ نہیں کرتا وہ نہیں ڈرتا ۳۰/۱۶ (دیکھو یخاف)

یَخَافَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع خَوْفٌ سے وہ دونوں ڈرے ہیں ان دونوں کو اندیشہ ہو ۲/۱۳ (دیکھو یخاف)

یَخَافُوْا: جمع مذکر غائب مضارع خوف سے۔ وہ ڈر جائیں ۴/۱۴۔

یَخَافُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت خوف سے۔ وہ ڈرتے ہیں ان کو خوف لگا رہتا ہے ۷/۱۲ ۱۳/۱۲ ۱۴/۹ ۱۵/۱۲ ۱۸/۶ ۲۰/۱۲،۱۱ ۲۹/۱ ۔ وہ ڈرتے تھے ۶/۵ منفی۔ وہ نہیں ڈرتے ۷/۱۲ ۲۹/۱۶ (دیکھو یخاف)

یَخَافُہٗ: واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول وہ اس سے ڈرتا ہے ۷/۳ (دیکھو یخاف)

یُخَالِفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُخَالَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) جو مخالفت کرتے ہیں ۶/۱۵۔ (دیکھو مُخْتَلِفٌ اور مختلف)

یَخْتَارُ: واحد مذکر غائب مضارع اختیارٌ سے (افتعال) پسند کرتا ہے انتخاب کرتا ہے اختیار رکھتا ہے ۲۰/۱۰۔

اِخْتِیَارٌ کا معنی ہے اپنی مرضی میں آزاد ہونا

اور مرضی کے مطابق قدرت رکھنا۔ پسند کرنا چھانٹ لینا۔ ترجیح اور فضیلت دینا مثلاً اِخْتَرْتُ میں نے اسکو پسند کیا۔ اختیار کیا اِخْتَرْتُ مِنْهُمْ ان میں سے میں نے اسکو چھانٹ لیا انتخاب کر لیا اِخْتَرْتُہٗ عَلَیْهِمْ میں نے اسکو ان پر فضیلت دی۔ مفہوم کا یہ اختلاف صلہ کے اختلاف کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ مختار صاحب اختیار۔ چھانٹنے والا، منتخب۔ (باقی دیکھو خیر اور خیرۃ)

یَخْتَانُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اِخْتِیَانٌ مصدر (افتعال) بمعنی مجرد۔ جو خیانت کرتے ہیں ب۵ [۱۴] یعنی گناہ کر کے اپنے نفسوں کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ (دیکھو تختانون۔ خائنین)

یُخٰدِعُوْنَكَ : جمع مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر خَدْعٌ مصدر (فتح) كَ ضمیر مفعول۔ آپ کو دھوکا دینا۔ آپ سے فریب کرنا ب۱ [۲]

یَخْدَعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی خَدْعٌ سے (فتح) وہ نہیں دھوکہ دیتے ہیں ب۱ [۲] (دیکھو خادعهم)

یَخْذُلْكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم خَذْلَانٌ مصدر (نصر) كُمْ ضمیر مفعول (اگر) وہ تم کو بے مدد چھوڑ دے تمہاری مدد نہ کرے ب۴ [۸] (دیکھو مَخْذُوْلًا)

یُخْرِبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اِخْرَابٌ مصدر (افعال) وہ اجاڑتے تھے۔ ویران کرتے تھے۔ ڈھاتے تھے ب۲۸ [۴]

خِرْبَةٌ۔ خَرِبَةٌ۔ خَرَابٌ ویران جگہ۔ غیر آباد خَرِبَ (نصر) لازم۔ وہ چور ہو گیا۔ متعدی بنفسہ ویران کر دیا۔ متعدی بالباء چھالیا۔ مصدر خَرَابَةٌ خِرَابَةٌ خَرْبٌ خُرُوْبٌ۔ خَرَبَ زَیْدًا زید کے کان میں سوراخ کر دیا۔ اس کا کان کاٹ دیا۔ خَرَبٌ مصدر (سمع) ویران ہونا اِخْرَابٌ (افعال) تَخْرِیْبٌ (تفعیل) ویران کرنا اِخْتِرَابٌ (افتعال) چوری کرنا

یَخْرُجُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع خُرُوْجٌ مصدر (نصر) نکلتا ہے پیدا ہوتا ہے ب۱ [۹] ب۳ [۱۴] ب۸ [۱۵] ب۱۶ [۱۲] ب۲۱ [۸] ب۲۴ [۷] ب۲۷ [۱۷،۱۱] ب۳۰ [۱۱] نکل جائے ب۵ [۱۱]۔

یُخْرِجُ : واحد مذکر غائب مضارع اِخْرَاجٌ مصدر (افعال) نکالتا ہے پیدا کرتا ہے ب۷ [۱۸] ب۱۱ [۹] ب۱۹ [۱۷] ب۲۱ [۵] ب۲۳ [۱۶]۔

یُخْرِجْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اخراج سے پیدا کرے ب۱ نکال دے۔ ظاہر کر دے ب۲۶ [۸]

یُخْرِجَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی (اخراج سے) کہ ہرگز ظاہر نہیں کریگا پ ۲۶/۸ مثبت۔ کہ نکالدے پ ۲۸/۱۸۔

یُخْرِجَاکُمْ: تثنیہ مذکر مضارع اخراج سے کُمْ مفعول کہ تم کو وہ دونوں نکالدیں۔ پ ۱۶/۱۲۔

یُخْرِجَکُمْ: واحد مذکر مضارع منصوب اخراج سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نکالدینا پ ۹/۴ پ ۱۹ کہ تم کو نکالدے پ ۲۲/۳ پ ۲۷/۱۷۔

یُخْرِجُکُمْ: واحد مذکر مضارع مرفوع اخراج سے۔ تم کو پیدا کرتا ہے پ ۲۴/۱۲ تم کو پیدا کریگا۔ نکال کھڑا کردیگا۔ پ ۲۹/۹۔

یَخْرُجْنَ: جمع مؤنث غائب نہی خروج سے۔ وہ عورتیں نہ نکلیں۔ پ ۲۸/۱۷۔

یَخْرُجُنَّ: جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید خروج سے وہ ضرور ہی نکلینگے۔ پ ۱۸/۱۳

یُخْرِجَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید اخراج سے ضرور نکالدیگا۔ پ ۲۸/۱۳۔

یُخْرِجَنَّکُمَا: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید اخراج سے کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول وہ تم کو نہ نکال دے۔ پ ۱۶/۱۶۔

یَخْرُجُوْا: جمع مذکر غائب مضارع خروج سے کہ نکلیں پ ۶/۱ پ ۹/۱۰ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۸/۴ یہاں تک کہ نکلیں۔ پ ۶/۸۔

یُخْرِجُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مثبت اخراج سے وہ نکالدیں پ ۹/۱۸ پ ۵/۸ امنفی بمعنی ماضی انہوں نے نہیں نکالا۔ پ ۲۸/۸۔

یَخْرُجُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خروج سے وہ نکلینگے (یعنی قبروں سے) پ ۲۷/۸ پ ۲۹/۸ وہ نکلینگے (یعنی جہاد کے لئے) پ ۲۸/۵۔

یُخْرِجُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع معروف اخراج سے۔ وہ نکالدینگے۔ پ ۲۸/۷۔

یُخْرَجُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی اخراج سے وہ نہیں نکالے جائینگے پ ۲۵/۲۰

یُخْرِجُهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اخراج سے هُمْ ضمیر مفعول۔ وہ انکو نکال کر لیجائیگا پ ۳/۲ پ ۶/۷ (دیکھو مخرج)

یَخْرُصُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خرص مصدر (نصر) وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں پ ۸/۱ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۵/۸ (دیکھو تخرصون)

یَخِرُّوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی خرور مصدر (ضرب) وہ نہیں گر پڑے۔ پ ۱۹/۴ (دیکھو خر)

یَخِرُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خُرُوْرٌ سے (ضرب) وہ گر پڑتے ہیں۔ پ ۱۵/۱۲ (دیکھو خَرَّ)

یُخْزِهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْزاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُخْزِیْہِم تھا۔ ان کو ذلیل کریگا رسوا کریگا۔ پ ۱۰/۸۔

یُخْزِیْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِخْزاءٌ سے۔ ذلیل نہیں کریگا۔ رسوا نہیں کرے گا پ ۲۸/۲۰،۱۴ (دیکھو مُخْزِی)

یُخْزِیہِ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْزاءٌ سے ہٖ ضمیر مفعول۔ اسکو رسوا کریگا کرتا ہوگا پ ۱۲/۴،۸،۱ پ ۲۴ - (دیکھو مخزی)

یُخْزِیْہِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اخزاءٌ سے ہِم ضمیر مفعول انکو رسوا اور ذلیل کریگا۔ پ ۱۴/۱۰۔ (دیکھو مخزی)

یَخْسَرُ: واحد مذکر غائب مضارع خُسْرانٌ مصدر (سمع) ناکام ہوں گے نقصان اٹھائینگے گھاٹا پائینگے۔ پ ۲۵/۴۔

یُخْسِرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِخْسارٌ مصدر (افعال) کم دیتے ہیں۔ پ ۳۰/۸ (دیکھو المخسرین)

یَخْسِفَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب

خَسْفٌ مصدر (ضرب) گو دھنسا دے دھنسا دینے سے پ ۱۴/۱۲ پ ۱۵/۷ پ ۲۹/۲ (دیکھو نَخْسِفُ)

یَخْشَ: واحد مذکر غائب امر خَشْیَۃٌ مصدر (سمع) اسکو ڈرنا چاہیئے وہ ڈرتا ہے پ ۴/۱۲ مضارع مجزوم منفی وہ نہیں ڈرا پ ۱۰ (دیکھو نَخْشٰی)

یَخْشَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت خَشْیَۃٌ سے وہ ڈرتے ہیں پ ۵/۸ پ ۱۳/۹ پ ۱۷/۴ پ ۲۲/۱۵ پ ۲۳/۱۷ پ ۲۹/۱ منفی۔ وہ نہیں ڈرتے پ ۲۲/۲۔

یَخْشَوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت وہ اس سے ڈرتے ہیں پ ۲۲/۲۔

یَخْشٰی: واحد مذکر غائب مضارع خَشْیَۃٌ سے (وہ) ڈرتا ہے۔ پ ۱۶/۱۰،۱۱،۱۶ پ ۲۲ پ ۳۰/۳،۵،۱۲

یَخْشَاہَا: واحد مذکر غائب مضارع خَشْیَۃٌ ھَا ضمیر مفعول۔ وہ اس سے ڈرتا ہے پ ۳۰/۴ (دیکھو نَخْشٰی)

یَخْصِفَانِ: تثنیہ مذکر غائب مضارع خَصْفٌ مصدر (ضرب) وہ دونوں چپکانے لگے پ ۸/۹ پ ۱۶/۱۶

یَخِصِّمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا اِخْتِصَامٌ مصدر (افتعال) وہ اپنے معاملات میں جھگڑ رہے ہونگے پ ۲۳/۲ (دیکھو تختصمون)

یَخْطَفُ: واحد مذکر غائب مضارع خَطْفٌ مصدر (سمع) اچک لے جھپٹ لیجائے ب ۱ / ۲۔ (دیکھو تخطف)

یُخَفِّفْ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَخْفِیفٌ مصدر (تفعیل) ہلکا کر دے شدت میں کمی کردے ب ۱ / ۲۴۔

یُخَفِّفَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب تخفیفٌ مصدر (تفعیل) بمعنی مصدر، بار کم کرنا۔ آسانی کرنا ب ۵ / ۲ (دیکھو خَفَّفَ خفافًا)

یُخَفَّفُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی تخفیف سے ہلکا نہیں کیا جائیگا۔ عذاب میں کمی نہیں کی جائیگی ب ۱ / ۲ ب ۲ / ۳ ب ۳ / ۱۷ ب ۱۴ / ۱۸ ب ۲۲ / ۱۶۔ (حوالۂ مذکورہ بالا)

یَخْفَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی خفاء مصدر (سمع) پوشیدہ نہیں رہینگے ب ۲۴ / ۱۹ (دیکھو تخفی)

یُخْفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت إخفاءٌ مصدر (افعال) وہ چھپاتے تھے ب ۷ / ۹ ب (دیکھو تخفی)

یَخْفٰی: واحد مذکر غائب مضارع منفی اخفاءٌ مصدر (افعال) پوشیدہ نہیں ہے ب ۳ / ۹ ب ۱۳ / ۱۸ ب ۲۴ / ۷ مثبت۔ جو چیز چھپی ہے ب ۳۰ / ۱۲ (دیکھو تخفی)

یُخْفِیْنَ: جمع مؤنث غائب إخفاءٌ سے (جو چیز) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں ب ۱۸ / ۱۰ - (دیکھو تخفی)

یَخْلُ: واحد مذکر غائب مضارع خُلُوٌّ اور خَلَاءٌ مصدر (نصر) تنہا رہ جائے خالص رہ جائے صرف تمہارے لئے ہو جائے ب ۱۲ / ۱۲ خَلْوَةٌ تنہائی۔ خالی ہونا خِلْوٌ خالی تنہا خَلَاءٌ خالی جگہ۔ تنہا ہونا۔ خلالک افنی لحیائک تیرا گھر کے اندر تنہا رہنا حیا کا زیادہ محافظ ہے خلا ماضی خلو اور خلاء مصدر تنہا خالی مکان میں ہو گیا۔ گذر گیا بھیجا گیا جگہ خالی ہو گئی۔

خلا علی بعض الطعام بعض کھانوں پر اکتفا کیا خلا بہ اور الیہ اور معہ اسکے ساتھ اکیلا ہو گیا یعنی تیسرا کوئی نہیں رہا خلا عن الامر اور من الامر اس کام سے علیحدہ ہو گیا خلا بزید زید سے مذاق کیا جاؤنی خُلُوَّتُہ زید زید سے علیحدہ وہ میرے پاس آئے اَخْلَاءٌ (افعال) خالی ہونا۔ خالی کرنا۔ خالی پانا اَخْلَاہُ اور اَخْلَا بہ

اس کے ساتھ خلوت میں ہو گیا اخلاہُ

مَعَ زَیْدٍ اسکو زید کے ساتھ تنہائی میں چھوڑا

دیا تخلیۃ (تفعیل) چھوڑ دینا۔ خالی کر دینا

عنہُ اس سے فارغ ہو جانا تخلّی عنہ اور منہُ

(تفعل) اسکو چھوڑ دیا۔

یَخْلُدْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

خُلُوْدٌ مصدر (نصر) وہ ہمیشہ رہیگا۔ ۱۹/۴

(دیکھو مُخَلَّدُوْنَ)

یُخْلِفُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی

اِخْلَافٌ مصدر (افعال) وہ خلاف نہیں

کریگا۔ ۳/۹ ۱۳/۱۰ ۲۱/۴ ۲۳/۱۶

یُخْلِفَ: واحد مذکر غائب مضارع منفی مؤکد

مستقبل اِخْلَافٌ سے وہ ہرگز خلاف نہیں کرسکیگا

۱/۹ ۱۷/۱۲ (دیکھو مُخْلِفَ اور مُخْتَلِفٌ)

یَخْلُفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خَلْفٌ

مصدر (نصر) پیچھے بعد دیگرے رہا کرتے (تمہاری)

تمہاری بجائے رہتے۔ ۲۵/۱۲

یُخْلِفُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْلَافٌ

--- مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اسکو

اچھا بدل دیگا ۲۲/۱۱ ۔

یَخْلُقُ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت

خَلْقٌ مصدر (نصر) وہ پیدا کرتا۔ پیدا کریگا ۳/۱۳

۶/۷ ۱۴/۸،۶،۷ ۱۸/۱۲ ۲۰/۱۰ ۲۱/۹ ۲۳/۱۵ ۲۵/۸،۶ منفی

نہیں پیدا کرتا ہے ۹/۱۴ ۱۴/۸،۶ ۔

یَخْلُقَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب

بمعنی مصدر خَلْقٌ سے۔ پیدا کرنا ۱۵/۱۱ ۲۳/۴ ۔

(دیکھو مُخَلَّقَۃٌ)

یُخْلَقُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول

منفی خَلْقٌ سے نہیں پیدا کیا گیا ۳۰/۱۴ ۔

یَخْلُقُکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف

مثبت خَلْقٌ سے تم کو اندازہ کیساتھ بناتا

رہتا ہے ۲۳/۱۵ ۔

یَخْلُقُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی

مؤکد بمعنی استقبال۔ خلق سے۔ وہ ہرگز پیدا

نہیں کر سکینگے نہیں بنا سکینگے۔ ۱۷/۱۲ ۔

یَخْلُقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع

منفی۔ وہ نہیں پیدا کرتے ہیں ۱۴/۸ ۱۸/۱۶ ۔

یُخْلَقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع

مجہول مثبت۔ وہ پیدا کئے جاتے ہیں ۹/۱۴

۱۴/۸ ۱۸/۱۶ (دیکھو مخلقۃ)

یَخُوْضُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب و

مجزوم خَوْضٌ مصدر (نصر) وہ مشغول ہوں

مشغول رہیں۔ ۵/۱۰-۱ ۲۵/۱۳ ۲۹/۸۔

یَخُوْضُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع خوض سے وہ مشغول ہوتے ہیں۔ (دل لگی اور طعن کے لئے کبیر) ۱۴/۷ (دیکھو نخوض)

یُخَوِّفُ: واحد مذکر غائب مضارع تخویف مصدر (تفعیل) وہ ڈراتا ہے خوف دلاتا ہے ۲۳/۹/۱۶ (دیکھو نخاف)

یُخَوِّفُوْنَكَ: جمع مذکر غائب مضارع تخویف سے لَكَ ضمیر مفعول۔ وہ تجھے ڈراتے ہیں ۲۴/۱ (دیکھو نخاف)

یُخَیَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تخییل مصدر (تفعیل) اسکو محسوس ہوتا تھا اس کے خیال میں ڈالا جاتا تھا ۱۶/۱۲ (دیکھو مُخْتَالٍ)

فصل الدال المہملہ

یَدُ: ۶/۱۳ ۲۶/۹ یدک ۹/۳ ۱۵/۳ ۱۶/۱۰ ۱۸/۱۱ ۱۹/۶ ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ یدیہ ۲/۱۵،۱۷ ۳/۱۶،۱۱ ۶/۹ ۲۳/۱۳ ۲۷/۲۰ ۲۹/۱ یدیہ ۱۰/۱۔

آیت ۲۶/۹ میں ید سے مراد ہاتھ ہی ہے لیکن رسول اللہ کے ہاتھ کو مجازاً اللہ کا ہاتھ کہا گیا ہے۔ آیات ۲/۱۵ ۳/۱۶،۱۱ ۱۸/۵ ۲۷/۲۰ ۲۹/۱ میں ید کا معنی ہے قبضہ قدرت تصرف باقی آیات میں ید کا معنی ہاتھ۔

یَدَا: تثنیہ مضاف ید واحد اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا گیا اصل میں یدان تھا دونوں ہاتھ۔ ۶/۱۳ میں بہت زیادہ جود و کرم مراد ہے ۱۵/۲ ۱۷/۸ ۳۰/۲،۳۶ ذات، شخص

لغت عرب میں ید کے معانی مختلف ہیں ہاتھ، اقتدار، قابو، غلبہ، ملک، قبضہ، تصرف، روکنا برکت، سخاوت، احسان، ذلت، بھلائی، ندامت وغیرہ حقیقت میں اول الذکر معنی حقیقی وضعی ہے باقی معانی کسی قرینہ مقام سیاق یا اختلاف صلات کی وجہ سے مراد لے لئے جاتے ہیں جیسے یَدَیْتُ اِلَیْہِ میں نے اس کے ساتھ احسان کیا مَالِیْ بِہٖ یَدٌ مجھ میں اسکی طاقت نہیں ایک شعر ہے۔

فَاعْمِدْ لِمَا تَعْلُوْ فَمَا لَكَ بِالَّذِیْ
لَا تَسْتَطِیْعُ مِنَ الْاُمُوْرِ یَدَانِ

جس چیز پر تو غالب آسکے اسکا ارادہ کر کیونکہ جس کام کی تجھ میں طاقت نہ ہو اس میں تصرف نہیں کر سکتا۔

زَیْدٌ وَضَعَ یَدَہٗ فِی کَذَا زید نے اس کام کو شروع کر دیا یدہٗ مُطْلَقَۃٌ اسکا ہاتھ کھلا ہوا ہے یعنی وہ سخی ہے یا جس طرح چاہتا ہے تصرف کرتا ہے نَفَضْتُ یَدِیْ عَنْ کَذَا اس سے میں نے اپنا ہاتھ جھاڑ لیا ہاتھ جھاڑ کر کھڑا ہو گیا یعنی چھوڑ دیا کَتَبَتْ اَیْدِیْہِمْ انکے ہاتھوں نے لکھا یعنی اپنی طرف سے انہوں نے جھوٹی تحریر لکھ لی تَایِیْدٌ ہاتھ لگا دینا یعنی مدد کرنا قوی کر دینا ذُوالاَیْدِ طاقتور اُولِی الْاَیْدِ ہاتھوں والے یعنی طاقتور ہٰذِہٖ یَدُ عَمْرٍو زید عمر کا ہاتھ ہے یعنی اسکا دوست اور مددگار یَدُ اللّٰہِ اللہ کی مدد نصرت احسان انعام قوت۔ اَیْدِی اللّٰہِ اللہ کے اولیا دوست رَجُلٌ یَدِیٌّ ہاتھ والا مرد یعنی کاریگر اِمْرَاَۃٌ یَدِیَۃٌ ہنر دار عورت سُقِطَ فِی اَیْدِیْہِمْ وہ نادم ہوئے بجائے سُقِطَ کے اُسْتُقِطَ فی یَدِہٖ بھی مستعمل ہے شرمندہ اور پشیمان ہوا تَرِبَتْ یَدَاہُ اسکے ہاتھ خاک آلود ہوں یعنی ذلیل ہو فی یَدِیْ میری ملک ہیں میرے قبضہ میں ھُمْ عَلَیْہِ یَدٌ وہ سب اس پر متفق ہیں مَا اَیْدِی فُلَانٍ اس کے کیسے اچھے ہاتھ ہیں یعنی کیسا اچھا کاریگر ہے یَدُ الطَّائِرِ پرندہ کا بازو یَدُ الْفَاسِ کلہاڑی کا دستہ یَدُ الرِّیحِ ہوا کا زور یَدُ الدَّھْرِ زمانہ کی طاقت اور ظلم۔

یَد کی جمع ایدی ہے جیسے وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اور رَدَّ یَدَہٗ فِی فَمِہٖ یعنی چپ ہو گیا جواب نہیں دیا۔ کسی کام سے باز رہا لوٹ دیا یَادِیٌ بھی ہے جیسے فَاِنَّ لَہٗ عِنْدِیْ یَدِیًّا وَاَنْعُمَا اسکے مجھ پر بڑے احسانات اور انعامات ہیں۔

یَدًی مصدر (سمع) یَدِیَ اس نے سبقت کی نیکی اور بھلائی کی۔ اسکا ہاتھ سوکھ جائے اِیْدَاءٌ (افعال) کسی سے نیکی کرنا احسان کرنا یَادَاہٗ (میاداۃ مصدر، مفاعلۃ) اس کو ہاتھ کے ہاتھ سزا دی۔ اَعْطَاہٗ مُیَادَاۃً اسکو دست بدست دیا۔ (المفردات، تاج۔ لسان مغرب۔ قاموس)

یُدَبِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَدْبِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ انتظام کرتا ہے پ ۱۱ ع ۷ و ۹ پ ۱۳ ع ۷

پ ۲۱ ع ۱۴ (دیکھو المدبرات اور مدبرا)

یَدَّبَّرُوْا: جمع مذکر غائب تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَدَبَّرُوْا تھا۔ پ ۱۸ ع ۴ مضارع منفی مؤکد بمعنی ماضی۔ کیا انہوں نے غور نہیں

کیا ب ۲۳/۱۲ امر غائب انکو غور کرنا چاہیئے۔
(دیکھو المدبرات اور مدبرًا)

یُدْحِضُوْا: جمع مذکر غائب منصوب بمعنی مصدر اِدْحَاضٌ مصدر (افعال) باطل کرنے کے لئے زائل کرنے کے لئے ب ۱۳/۲۰ ۲۴/۶۔

دَحْضٌ دُحُوْضٌ مُدْحَضَنٌ پھسلنے کی جگہ دَحْضٌ مصدر (فتح) پھسلنا۔ سورج کا ڈھلنا دُحُوْضٌ مصدر، باطل ہونا۔ زائل ہونا۔ دیکھو المُدْحَضِیْن

یَدْخُلَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی موکد مستقبل ب ۱/۱۳ ہرگز داخل نہ ہوگا ب ۲۶/۱۴ مجزوم بمعنی ماضی ابھی داخل نہیں ہوا۔

یُدْخَلَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِدخالٌ مصدر (افعال) کہ اسکو داخل کیا جائے۔ داخل کئے جانے کی۔ ب ۲۹/۸

یُدْخِلُ، واحد مذکر غائب مضارع معروف اِدْخالٌ مصدر (افعال) وہ داخل کریگا داخل کرتا ہے ب ۱۷/۱۰،۹ ب ۲۶/۶ ب ۲۹/۲۰

یُدْخِلَ: واحد مذکر غائب مضارع معروف اِدْخالٌ مصدر (افعال) کہ وہ داخل کر دے ب ۲۶/۹،۱۱

یُدْخِلْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم اِدخالٌ مصدر (افعال) کُمْ مفعول۔ وہ تم کو داخل کریگا ب ۲۸/۱۰

یُدْخِلَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب اِدخالٌ مصدر (افعال) کُمْ مفعول کہ تم کو داخل کرے ب ۲۸/۲۰۔

یُدْخِلَنَّا: واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب اِدْخالٌ مصدر (افعال) نا ضمیر مفعول کہ وہ ہم کو داخل کرے گا۔ ب ۶/۱۔

یَدْخُلَنَّہَا: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید دُخُولٌ مصدر (نصر) کہ اسمیں ہرگز داخل نہ ہو نہ آنے پائے۔ ب ۲۹/۳

یُدْخِلَنَّہُمْ: واحد مذکر غائب بانون تاکید ادخالٌ مصدر ہُمْ ضمیر مفعول۔ انکو ضرور داخل کریگا۔ ب ۱۷/۱۵

یَدْخُلُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُولٌ سے کہ داخل ہوں ب ۱/۱۴ تاکہ داخل ہو جائیں ب ۱۵/۱ منفی داخل نہیں ہوئے ہونگے ب ۶/۱۲

یَدْخُلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُولٌ سے۔ وہ داخل ہونگے ب ۵/۱۵ ۱۳/۹ ب ۱۶/۷ ب ۲۲/۱۰،۱۱ داخل ہوتے ہوئے ب ۳۰/۳۵ منفی۔ نہیں داخل ہونگے۔ ب ۶/۱۲ ۔

یَدْخُلُوْنَہَا: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُول سے وہ اسمیں داخل ہوں گے پ ۱۳/۹ پ ۱۴/۱۶، ۲۲/۱۰۔

یُدْخِلْہُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِدْخَال سے ہُمْ ضمیر مفعول۔ وہ انکو داخل کریگا پ ۴/۱۳ پ ۲۸/۱۵، ۱۸ پ ۲۶/۱۰۔

یُدْخِلُہُمْ: واحد مذکر غائب مضارع ہُمْ ضمیر مفعول وہ انکو داخل کریگا پ ۶/۴ پ ۱۱/۱ پ ۲۵/۲۰ پ ۲۶/۵ پ ۲۸/۳۔ (دیکھو مُدْخَل)

یَدْرُسُوْنَہَا: جمع مذکر غائب مضارع دَرْسٌ دِرَاسَۃٌ مصدر (نصر) ہَا ضمیر مفعول انکو پڑھتے پڑھاتے ہوں۔ پ ۲۲/۱۱ (دیکھو درست)

یُدْرِكُ: واحد مذکر غائب مضارع اِدْرَاكٌ مصدر (افعال) ادراک سے مراد ہے۔ ادراک بصر یعنی دیکھنا۔ وہ نگاہوں کو دیکھتا ہے (سیلوطی) یا مراد ہے احاطۂ علمی اس کا علم سب کو محیط ہے (عام اہل تفسیر)

اول معنیٰ وضع لغوی کے قریب ہے اور اپنے اندر ایک خاص حسن رکھتا ہے عموماً قانون فطرت اور ضابطہ تخلیق کا تقاضا ہے کہ جو چیز جس قدر لطیف ہوگی اتنی ہی خفی ہوگی یہاں تک کہ دماغی تصورات کی لہریں بہت ہی زیادہ خفی ہیں مادی چیزوں میں نور نظر بہت ہی زیادہ لطیف ہے اسی لئے تمام بیرونی چیزوں کو اس کے ذریعے سے دیکھا جا سکتا ہے لیکن اسکو کسی کی نظر نہیں دیکھتی باری تعالیٰ کی ہستی اس نظر سے بھی زیادہ لطیف ہے اس لئے وہ تو ہر نگاہ کو دیکھتی ہے اور خود ہر چشم بینا سے مخفی ہے۔ واللہ اعلم۔ پ ۷/۱۹۔

سعید بن مسیب کے نزدیک احاطۂ علمی مراد ہے عطاء نے بھی اسی کی تائید میں کہا کلّت ابصار المخلوقین عن الاحاطۃ بہٖ مخلوق کی نظر اسکو احاطہ کرنے سے عاجز ہے (اور وہ سب کو محیط ہے)

حضرت ابن عباس رضؓ نے فرمایا دنیا میں اسکا ادراک کوئی نگاہ نہیں کر سکتی لیکن قیامت کے دن اسکو دیکھا جا سکے گا مقاتل کا قول بھی اسی کا مؤید ہے عام اہل تفسیر کے نزدیک احاطۂ علمی مراد ہے بغوی نے لکھا ہے ادراک اور رویت میں فرق ہے رویت بغیر ادراک کے ہو سکتی ہے جیسے بنی اسرائیل کے تعاقب میں جب فرعون کا لشکر آیا اور بنی اسرائیل نے انکو آتے دیکھ لیا تو کہا اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ حضرت موسیٰ نے اسکے

جواب میں فرمایا کلا ہرگز نہیں دیکھو باوجود رویت کے ادراک کی نفی کی۔ بات یہ ہے کہ ادراک کا مفہوم ہے کسی چیز کی کنہ اور حقیقت کو پالینا اور اسکا احاطہ کرلینا اور رویت کا معنی ہے سادہ معائنہ اس لئے اثبات رویت کے باوجود نفی ادراک صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔

یُدْرِکْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ادراکٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو آئے گی۔ تم کو پہنچے گی۔ ث ۵/۸۔

یُدْرِکْہُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ادراکٌ سے ہٗ ضمیر مفعول اسکو (موت) آپکڑے۔ ث ۵/۱۱۔ (دیکھو درکٌ، تُدْرِکُ مُدْرَکُوْنَ)

یَدْرَءُ: واحد مذکر غائب مضارع دَرْءٌ مصدر (فتح) دور کرتا ہے۔ دور کردیگا ٹال دیگا ٹال سکتا ہے۔ ث ۱۸/۷۔

یَدْرَءُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع دَرْءٌ مصدر (فتح) دور کرتے ہیں۔ دفع کرتے ہیں ب ۱۳/۹ ث ۲۰/۹۔

دَرْءٌ کجی۔ پہاڑ پر سے کسی چیز کا نیچے کو گرنا۔ دور سے تیزی کے ساتھ سیلاب آجانا تَدْرِءُ اور تَدَارُءٌ دفع کرنا دَرْءٌ اور دَرْءَةٌ مصدر متعدی (فتح) دفع کرنا حدیث میں ہے ادرؤا الحدود بالشبہات شبہات ہوں تو شرعی سزا کو ساقط کردو دُرُوْءٌ مصدر لازم (فتح) اچانک آجانا آگ یا ستارہ کا روشن ہوجانا آخری معنی کے لئے باب نصر بھی مستعمل ہے (دیکھو ادرءوا)

یُدْرِیْکَ: واحد مذکر غائب مضارع ادراءٌ مصدر (درءٌ مادہ۔ مجرد ضرب سے آتا ہے) کَ ضمیر مفعول تم کو کون بتائے کون خبر اطلاع دے یعنی تم کو کیا معلوم۔ ب ۵/۲۲ ث ۳/۲۵ ث ۵/۳۰۔ (دیکھو ادراکٌ)

یَدُسُّ: واحد مذکر غائب مضارع دَسٌّ مصدر (نصر) اور اسکو چھپا دے اسکو دفن کردے ث ۱۴/۲ دِسِّیْسٰی بھی مصدر ہے۔ دسیس جاسوس تَدْسِیْسٌ تفعیل چھپانا اِنْدِسَاسٌ (انفعال) مٹی میں چھپنا۔ (دیکھو دسّاھا)

یَدْعُ: واحد مذکر غائب امر دُعَاءٌ مصدر (نصر) اسکو دعا کرنی چاہیئے ث ۵/۱۸ مضارع مجزوم پکارتا ہے پکاریگا یعنی مدد اور عبادت کیلئے مانگتا ہے دعا کرتا ہے ث ۸/۲۷ پکاریگا ث ۲۱/۲۰ امر غائب۔ اسکو پکارنا چاہیئے اسکو بلانا چاہیئے

(دیکھو ن د ع)

یَدُعُّ : واحد مذکر غائب مضارع دَعٌّ مصدر (نصر) وہ دھکے دیتا ہے پ۳۰ ۲ ۔

یَدَّعُوْنَ (یَدْعُنَا) : واحد مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ دعاۃٌ مصدر نا ضمیر مفعول ۔ اس نے ہم سے دعا نہیں کی تھی ۔ پ۱۱ ۷

یَدْعُوْ : واحد مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ سے وہ بلاتا ہے پکارتا ہے ۔ بلائیگا پکاریگا دعا کرتا ہے پ۲ ۱۱ پ۴ ۷ پ۱۱ ۸ پ۱۳ ۱۴ پ۱۵ ۵ پ۱۷ ۹ پ۲۰ ۶ پ۲۱ ۱۲ پ۲۲ ۱۳ پ۲۳ ۱۵ پ۲۶ ۱ پ۲۷ ۱۷ پ۲۹ ۱۱ پ۳۰ ۹ ۔

آیات پ۱۷ ۹ پ۲۶ ۱ پ۲۹ ۱۱ میں پکارنے سے مراد عبادت کرنا پوجنا پ۲۳ ۱۵ میں عاجزی کیساتھ دعا کرنا اور گڑگڑانا مراد ہے پ۱۵ ۵ میں دعوت اسرافیل مراد ہے ۔ باقی آیات میں اسلام یا مغفرت یا جنت یا دوزخ یا کسی اور کام کیلئے بلانا مراد ہے البتہ پ۳۰ ۹ میں موت کو پکارنا مراد ہے ۔

(دیکھو ن د ع)

یَدْعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ اور دُعَاءٌ (نصر) وہ بلاتے ہیں طلب کرتے ہیں بلائینگے پ۲ ۱۱ پ۴ ۲ پ۷ ۱۱ پ۲۰ ۷ پ۲۳ ۱۳ پ۲۵ ۱۶ پوجتے ہیں پکارتے ہیں پ۵ ۱۵ پ۷ ۱۹،۱۲ پ۱۱ ۱۲ پ۱۲ ۹ پ۱۳ ۸ پ۱۴ ۸ پ۱۵ ۱۶،۲،۶ پ۱۷ ۱۵ پ۱۹ ۴ پ۲۰ ۱۶ پ۲۱ ۱۲ پ۲۴ ۷ پ۲۵ ۱۳،۱،۱۵ ۔

یُدْعَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول دَعْوَۃٌ سے بلائے جائیں گے ۔ بلائے جاتے ہیں ۔ پ۱۱ ۱۱ پ۲۹ ۴ ۔

یَدْعُوْنَنَا : جمع مذکر غائب مضارع معروف دَعْوَۃٌ سے نا مفعول وہ ہم کو پکارتے ہیں ہم سے دعا کرتے ہیں ۔ پ۱۷ ۶ ۔

یَدْعُوْنَنِیْ : جمع مؤنث غائب مضارع دَعْوَۃٌ سے نی مفعول وہ مجھے بلاتی ہیں ۔ پ۱۲ ۱۴

یَدْعُوْنَہٗ : جمع مذکر غائب مضارع دعوۃ سے ہٗ مفعول وہ اسے بلاتے ہیں پ۱۷ ۱۵

یُدْعٰی : واحد مذکر غائب مضارع مجہول دعوۃ سے اسکو بلایا جاتا ہے اسکو دعوت دیجاتی ہے پ۲۸ ۹ ۔ (دیکھو ن د ع)

یُدَعُّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول سے انکو دھکے دیکر ہنکایا جائیگا ۔ پ۲۷ ۳

یَدَّعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع ادعاءٌ مصدر (افتعال) وہ طلب کریں گے خواہش کرینگے پ۲۳ ۲ (دیکھو ن د ع)

یَدْمَغُہٗ : واحد مذکر غائب مضارع دَمْغٌ مصدر (فتح) اس کے دماغ پر مارتا ہے ۔ دماغ کی

چوٹ بے ہوش کرتی ہے اور زیادہ قوی ہو تو موجب
ہلاک ہو جاتی ہے اور دَمْغٌ کا معنی ہے ایسی
قوی ضرب جس سے بھیجا ٹوٹ جائے اس لئے
آیت میں دماغ پر مارنے سے مراد ہوا ہلاک کر دینا
نابود کر دینا پ۱۷ ر۲

دِمَاغٌ بھیجہ اور بھیجہ کا غلاف دامِغٌ
دماغ شکن پتھر دَمِيْغٌ اور مدموغٌ دماغ زدہ
آدمی مُدَمَّغٌ احمق۔ اَدْمَغَ اِلٰی کسی کو کسی
چیز کا محتاج بنا دیا۔

يُدْنِيْنَ : جمع مؤنث غائب مضارع
اِدْنَاءٌ مصدر۔ وہ نیچے کر لیا کریں پ۲۲ ر۵ ۔

ادناءٌ کا مادہ دلو ہے دُنُوٌّ اور دَنَارَةٌ
کا معنی ہے قریب ہونا اور دَنَائِيَةٌ کا معنی ہے
کمینہ اور نچلا ہونا (نصر) باب افعال لازم
بھی ہے اور متعدی بھی۔ قریب ہونا قریب
کرنا اور نیچا کر لینا یا کر دینا۔ دَنِيٌّ حقیر کمینہ نالائق
ادنیٰ قریب تر۔ کمتر۔ کمینہ۔ (دیکھو دانیۃ
اَدْنٰی، دُنْیَا۔

يُدْهِنُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع ادھانٌ
(افعال) وہ مکھن لگائیں یعنی نرمی کریں ڈھیلے
پڑ جائیں پ۲۹ ر۳ (دیکھو مدھنون)

يَدَيَّ : تثنیہ مجرور مضاف یاء متکلم مضاف الیہ
یَدٌ واحد اپنے دونوں ہاتھوں سے یعنی بذات
خاص پ۲۳ ر۱۴ بین یَدَیَّ مجھ سے پہلے پ۳ ر۱۲ پ۲۸ ر۹

يَدَيْ : تثنیہ مجرور۔ اصل میں يَدَيْنِ تھا
اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا گیا یَدٌ واحد
پہلے پیشتر پ۸ ر۱۴ پ۱۹ ر۳ پ۲۰ ر۱ پ۲۲ ر۱۲ پ۲۶ ر۱۳ پ۲۸ ر۲ آیت پ۲۶ ر۱۳
میں یا ساکن کو وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا

يَدَيْهِ : تثنیہ مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ
پ۳ ر۹ پ۱۲ ر۸ پ۲۴ ر۱۹ پ۲۹ ر۱۲ اس کے آگے سامنے موجود
پ۱ ر۱۲ پ۶ ر۱۱ پ۷ ر۱۶ پ۱۱ ر۹ پ۱۳ ر۶،۸ پ۲۲ ر۱۰،۱۶ پ۲۶ ر۳،۱۲ اس
سے پہلے پیشتر۔ اپنے ہاتھوں کو پ۱۹ ر۱ ۔

يَدَيْهِمَا : تثنیہ مجرور مضاف ھما ضمیر مضاف
الیہ۔ اس کے سامنے۔ اس کے زمانہ میں
پ۱ ر۸ (دیکھو یَدًا)

فصل الذال المعجمہ

يُذَبِّحُ : واحد مذکر غائب مضارع تَذْبِيْحٌ مصدر
(تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتا تھا۔ (حکایت
حال ماضی) پ۲۰ ر۱۴ ۔

يُذَبِّحُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَذْبِيْح
مصدر (تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتے تھے (حکایت

حال ماضی) پ ۱۳/۶ ع ۱۳ -

ذِبْحٌ ذبح ہونیوالا ذبیح اور مذبوح وہ جانور جسکو ذبح کیا گیا ہو ذَبْحٌ اور ذِبَاحٌ مصدر (فتح) پھاڑنا۔ کاٹ دینا۔ گلا کاٹ دینا ذَبَحَ الدَّنَّ مٹکے میں سوراخ کر دیا ذَبَحَ اللحیۃ فُلَانًا فلاں شخص کی ڈاڑھی لمبی ہوگئی لٹک آئی ذَبَحَ الملحُ والشمسُ الخمرَ نمک یا دھوپ نے شراب کو پاک کر دیا تَذْبِیْحٌ (تفعیل) پشت زمین پر بچھا دینا اور سر کو نیچے کر دینا مراد ذبح کرنا اِذْبَاحٌ (افتعال) ذبح کرنا۔

یَذَرُ: واحد مذکر غائب مضارع وَذْرٌ مصدر اصل میں یَوْذِرُ تھا (ضرب) عموماً تلفظ مضارع کا سَمِعَ سے کیا جاتا ہے (قاموس) چھوڑ دیتا ہے۔ پ ۹/۱۴ ع ۱۶/۱۵ - (دیکھو نَذَرُ)

یَذَرَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب وَذْرٌ سے۔ کہ چھوڑ دے پ ۴ پ ۹/۵ (دیکھو نَذَرُ)

یَذَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع وَذْرٌ سے وہ چھوڑ دیں۔ چھوڑ جائیں پ ۲/۱۴،۱۵ چھوڑ دیتے ہیں پ ۲۹/۲ (دیکھو نَذَرُ)

یَذْرَؤُ: واحد مذکر غائب مضارع ذَرْءٌ مصدر (فتح) وہ پیدا کرتا ہے۔ پ ۲۵/۲

ذَرَارٌ کسی چیز کی قلیل مقدار ذُرْءَۃٌ بالوں کی ابتدائی سفیدی ذُرْآءُ بوڑھی عورت ذَرْءٌ مصدر (فتح) پیدا کرنا۔ کسی چیز میں زیادتی کرنا۔ زمین میں بیج بکھیرنا (سمع اور فتح) بالوں کا سفید ہو جانا۔ اِذْرَاءٌ (افعال) ڈرانا۔ غصہ دلانا۔ جاری کرنا۔ اَذْرَاہُ بِالشَّیْئِ اسکو کسی چیز کی رغبت دی اور کسی چیز کو اختیار کرنے پر مجبور کر دیا۔

(دیکھو ذَرَّ اور ذُرِّیَّۃٌ)

یَذَّکَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت معروف ذِکْرٌ مصدر (نصر) ذکر کرتا تھا (یعنی یہ کہتا تھا) پ ۱۷/۵،۴ منفی کیا نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ پ ۱۶/۸ -

یُذْکَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول یاد کیا جائے۔ پ ۱۷/۱۳ -

یُذْکَرَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب کہ یاد کیا جائے پ ۱/۱۴ پ ۱۸/۱۳ -

یُذْکَرِ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم منفی۔ وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ نہیں یاد کیا گیا پ ۳/۱ -

یَذَّکَّرَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب

تَذَكُّرٌ: مصدر (تفعل) اصل میں یَتَذَكَّرُ تھا تاکہ نصیحت حاصل کرے پ ۲۳/۱ ۱۹ کہ نصیحت حاصل کرے پ ۱۹/۴ ۔

يَذَّكَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی نہیں نصیحت حاصل کرتا ہے پ ۳/۵،۹ مثبت یا نصیحت پکڑے پ ۳۰/۵ نصیحت پکڑیگا پ ۳۰/۱۲ ۔

يَذْكُرُوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب ذِكْرٌ سے۔ کہ ذکر کریں۔ یاد کریں پ ۱۷/۱۱،۱۲ ۔

يَذَّكَّرُوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَذَكُّرٌ سے کہ نصیحت پکڑیں پ ۱۵/۵ ۱۹/۳ ۔

يَذْكُرُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت ذکر کرتے پ ۴/۱۱ منفی نہیں یاد کرتے ہیں نہیں ذکر کرتے ہیں پ ۵/۱۸ پ ۵/۳ نہیں نصیحت پکڑتے ہیں۔ پ ۲۳/۵ ۲۹/۱۶ ۔

يَذَّكَّرُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت تَذَكُّرٌ سے۔ نصیحت پکڑتے ہیں پ ۵/۲،۱۰ پ ۹/۶ پ ۱۰/۳ پ ۱۴/۸ منفی نصیحت نہیں حاصل کرتے پ ۱۱/۵ (دیکھو مُدَّكِرٌ، مُذَّكِرٌ۔ مذکورا)

يَذُوقَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب ذَوْقٌ مصدر (نصر) تاکہ وہ چکھے پ ۵/۳ ۔

يَذُوقُوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب مثبت ذَوْقٌ سے کہ وہ چکھیں پ ۵/۵ مجزوم منفی ابھی انہوں نے نہیں چکھا پ ۲۳/۱۰ امر غائب چاہیئے کہ چکھیں۔ پ ۲۳/۱۳ ۔

يَذُوقُونَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی ذَوْقٌ سے۔ وہ نہیں چکھیں گے پ ۲۵/۱۶ پ ۳۰/۱ ۔ (دیکھو نُذِيقَنَّ اور نُذِيقُهُ)

يَذْهَبُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ذَهَابٌ مصدر۔ متعدی بالباء (فتح) لیجائے پ ۱/۱۲ لازم جاتا رہتا ہے۔ پ ۱۳/۸ ۔

يُذْهِبَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب إِذْهَابٌ مصدر (افعال) کہ لیجائے زائل کردے دور کردے پ ۹/۱۶ پ ۲۲/۱ ۔

يُذْهِبْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم إِذْهَابٌ مصدر (افعال) دور کریگا زائل کریگا پ ۱/۸

يَذْهَبَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع ذَهَابٌ سے متعدی بالباء وہ دونوں لیجائیں۔ زائل کردیں۔ پ ۱۶/۱۲ ۔

يُذْهِبْكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم إِذْهَابٌ سے كُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو لیجائے ہلاک کردے پ ۵/۱۶ پ ۵/۱۵ پ ۱۳/۳ پ ۲۴/۱۵ ۔

يُذْهِبْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع

اِذْهَابٌ سے۔ دور کر دیتی ہیں دور کر دینگی پ۱۲ ۱۰ ۔

یُذْهِبَنَّ : واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِذْهَابٌ سے۔ کیا دور کر دیگا۔ کیا زائل کر دیگا پ۱۷ ۹ ۔

یَذْهَبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مؤکد بمعنی ماضی ذہابٌ سے لیکن جواب شرط میں واقع ہونیکی وجہ سے ماضی پھر بمعنی حال ہو گیا وہ نہیں جاتے ہیں پ۱۸ ۱۵ بمعنی ماضی کہ وہ نہیں گئے پ۲۱ ۱۸ ۔ (دیکھو لَنَذْهَبَنَّ)

یُذِیْقَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذَاقَةٌ مصدر (افعال) وہ چکھائے پ۲۱ ۸ ۱۴ (دیکھو نُذِیْقَنَّ اور نُذِقْهُ)

فصل الراء المہملۃ

یَرَ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم رُؤْیَةٌ سے (فتح) منفی بمعنی ماضی (کیا) نہیں دیکھا پ۱۷ ۳ پ۲۳ ۴ (کہ اسکو) نہیں دیکھا۔ پ۳۰ ۱۵ مثبت وہ دیکھیگا پ۳۰ ۲۴ ۔ (دیکھو تَرَیٰ)

یُرَادُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِرَادَةٌ مصدر (افعال) مقصود ہے ارادہ کی جاتی ہے پ۲۳ ۱۰ (دیکھو یُرِیْدُ)

یُرَاءُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مُرَاءَاةٌ مصدر (مُفَاعَلَةٌ) وہ دکھاوٹ کرتے ہیں ریاکاری کرتے ہیں پ۵ ۱۸ پ۳۰ ۳۲ (دیکھو تَرَیٰ)

یَرْبِطَ : واحد مذکر غائب مضارع رَبْطٌ مصدر (ضرب) وہ مضبوط کر دے پ۹ ۱۶ ۔

رَبْطٌ مصدر متعدی بنفسہ (ضرب نصر) باندھنا رَبَاطَةٌ مصدر لازم مضبوط اور بہادر ہونا رَبَطَ جَاشُہٗ وہ قوی دل ہو گیا رَبَطَ عَلٰی قَلْبِہٖ (متعدی بہ عَلٰی) اسکے دل کو مضبوط کر دیا اسکو قوی دل کر دیا رابط الجاش اور رَبِیْطُ الجاش میدان جنگ میں اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا بہادر رَابِطٌ تارک الدنیا درویش زاہد۔ گوشہ نشین جنبش رَابِطَةٌ بھاری لشکر (دیکھو رَابِطُوْا)

یَرْبُوْ : واحد مذکر غائب مضارع منفی رُبُوٌّ رَبَاءٌ مصادر (نصر) نہیں بڑھتا ہے پ۲۱ ۷ مثبت منصوب کہ بڑھ جائے۔ پ۲۱ ۷ ۔

یُرْبِیْ : واحد مذکر غائب مضارع اِرْبَاءٌ مصدر (افعال) وہ بڑھاتا ہے پ۳ ۶ ۔

رَبْوٌ رَبْوَةٌ رَبَاةٌ رَبَاوَةٌ ٹیلہ بلندی رِبَا بوا سود رِبَارٌ احسان رکھنا۔

رَبَا رَابِيَةً ٹیلہ کے اوپر پہنچ گیا رَبَا السَّوِيقُ
ستو میں پانی ڈالا جسکی وجہ سے ستو پھول گئے
رَبَوتُ رُبُوًّا اور رُبِّيتُ میں نے پرورش پائی (نصر)
رَبَيْتُ رَبَاءً اور رُبِيًّا میں نے پرورش پائی۔
(نصر) اول واوی ہے دوسرا یائی اِرْبَاءٌ
(افعال) زیادہ دینا اور زیادہ لینا۔

يَرْتَابَ : واحد مذکر غائب مضارع منفی
منصوب اِرْتِيَابٌ مصدر (افتعال) شک میں
نہ پڑیں۔ پ ۱۹/۱۵ -

يَرْتَابُوا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم
ارتیاب سے شک میں نہ پڑے۔ پ ۲۶/۱۴ (دیکھو
مُرْتَابٌ)

يَرْتَدُّ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مثبت اِرْتِدَادٌ مصدر (افتعال) لوٹ جائیگا کر تد
ہو جائیگا پ ۱۲ مرفوع منفی نہیں لوٹے گی پ ۱۳/۱۹
منصوب مثبت کہ لوٹے لوٹ کر آئے پ ۱۹/۸

يَرْتَدِدْ : واحد مذکر غائب مضارع ارتداد
سے لوٹ جائیگا مرتد ہو جائیگا پ ۲/۱۱ (دیکھو
مَرَدَّ۔ نَسْ دَ)

يَرْتَعْ : واحد مذکر غائب مضارع رَتْعٌ
مصدر (فتح) پھل کھائے میوہ اڑائے۔ پ ۱۲/۱۲

رَتَعٌ فراخی اندانی رَاتِعٌ چرنیوالا رُتَّعٌ اور
رِتَاعٌ جمع مَرْتَعٌ چراگاہ۔
رَتْعٌ رُتُوعٌ اور رِتَاعٌ مصادر (فتح) چرنا
چرتے پھرنا مُرْتِعٌ فراخ حال۔ وسیع الرزق
اِرْتَاعٌ (افعال) چرانا۔ سبزہ اگانا۔

يَرْتَقُوا : جمع مذکر غائب امر اِرْتِقَاءٌ مصدر
(افتعال) تو انکو چڑھ جانا چاہیئے پ ۲۳/۱۰ ۔
اِرْتِقَاءٌ (افتعال) اور تَرَقِّي (تفعل) زینہ
بزینہ چڑھنا رَقِيَ رُقِيًّا رُقْيَةً (ضرب) منتر
پڑھکر دم کرنا رَقِيَ اور رَقَى (بواسطہ فی) سیڑھی
پر چڑھنا (سمع) (بواسطہ الی) چڑھکر کسی کے
پاس جا پہنچنا۔ اِرْقَ عَلَى ظَلْعِكَ اپنی طاقت
کے موافق چڑھو۔ ناقابل برداشت بوجھ نہ اٹھاؤ
مِرْقَاةٌ اور مَرْقَاةٌ زینہ مَرَاقِي جمع۔

يَرِثُ : واحد مذکر غائب مضارع وِرَاثَةٌ
مصدر (حسب) وارث ہو حاصل ہو۔ مالک ہو پ ۱۶/۴

يَرِثُونَ : جمع مذکر غائب مضارع وِرَاثَةٌ مصدر
(حسب) وارث ہوتے ہیں جانشین ہوتے ہے
ہیں پ ۹/۱۸ وارث ہونگے مالک ہونگے پ ۱/۱۸ ۔

يَرِثُهَا : واحد مذکر غائب مضارع وِرَاثَةٌ
سے ھا ضمیر مفعول وہ اسکا وارث ہوگا پ ۱۶/۴ اسکے

وارث ہونگے۔ ب ۱۷ (دیکھو میراث)

یَرْجِعُ : واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع رَجْعٌ مَرْجِعٌ مَرْجَعٌ مصادر (ضرب) نہیں جواب دیتا تھا۔ لوٹا کر بات نہیں کرتا تھا ب ۱۶/۱۴ مثبت۔ لوٹینگے۔ لوٹتے ہیں ب ۱۹/۱۸ باہم ملامت کرتے ہونگے۔ ایک دوسرے پر بات لوٹتا ہوگا۔ ب ۲۲/۱۰۔

یَرْجِعَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب رُجُوعٌ اور رَجْعٌ مصدر (ضرب) لوٹ آئے ب ۱۶/۱۴

یُرْجَعُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول رَجْعٌ مصدر (ضرب) اِرْجَاعٌ مصدر (افعال) لوٹایا جاتا ہے لوٹایا جائیگا ب ۱۲/۱۰۔

یَرْجِعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی رَجْعٌ اور رُجُوعٌ مصدر (ضرب) نہیں لوٹینگے ب ۱/۲ ب ۱۷/۷ ب ۲۳/۳،۲،۱ مثبت ب ۳/۱۶ برگشتہ ہو جائیں لوٹ پڑیں۔ ب ۹/۳،۲،۱ ب ۲۱/۱۵،۸ ب ۲۵/۱۱ ب ۲۶/۴ توبہ کر لیں باز آجائیں ب ۱۳/۲ وہ واپس آجائیں ب ۱۷/۵ اسکی طرف) رجوع کریں (اس سے) پوچھیں ب ۱۹/۱۷ ۔ جواب دیتے ہیں ب ۲۵/۹ وہ (اللہ کیطرف) رجوع رکھیں۔

یُرْجَعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع رَجْعٌ سے یا اِرْجَاعٌ سے منفی نہیں لوٹائے جائینگے ب ۲۰/۷ مثبت۔ لوٹائے جائینگے ب ۳/۱۷ ب ۱۶/۱۰ ب ۱۸/۵ ب ۱۵ ب ۲۴/۱۲۔ (دیکھو مرجعکم)

یَرْجُمُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم رَجْمٌ مصدر (نصر) تمکو پتھر مار کر ہلاک کردینگے ب ۱۵/۱۵ (دیکھو المرجومین)

یَرْجُوْ : واحد مذکر غائب مضارع رَجَاءٌ مصدر (نصر) امید کرتا ہے امید رکھتا ہے ب ۱۶/۳ ب ۲۳/۱۵ ڈرتا ہے اندیشہ رکھتا ہے ب ۲۰/۱۳ ب ۲۱/۱۹ ب ۲۸/۷۔

یَرْجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع رَجَاءٌ سے منفی۔ اندیشہ نہیں کرتے ہیں ب ۱۱/۷،۶ ب ۱۹/۲،۱ ب ۲۵/۱۸ نہیں ڈرتے تھے یقین نہیں رکھتے تھے ب ۳۰/۱ وہ امید نہیں رکھتے ب ۵/۱۲ مثبت۔ وہ امید رکھتے ہیں ب ۲/۱۶ ب ۱۵/۱۲،۶ ب ۲۱/۱۲ جمع مؤنث غائب مضارع منفی وہ امید نہیں رکھتی ہیں ب ۱۸/۱۴ (دیکھو مَرْجُوًّا)

یَرْحَمُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت رَحْمٌ مصدر (سمع) رحم کریگا بخشدیگا ب ۲۰/۱۴ ب ۱۰/۱۵ منصوب مثبت کہ تم پر رحم کرے ب ۱۵/۱ مثبت مجزوم وہ تم پر رحم کریگا منفی مجزوم (اگر) ہم پر رحم نہ کیسے ب ۹/۸ (دیکھو اِرْحَمْ۔ راحمین۔ رحمۃ)

یُرِدْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِرَادَۃٌ

مصدر (افعال) چاہے۔ چاہتا ہے ارادہ کرے۔
ارادہ کرتا ہے۔ ۲/۴ ۱۰/۶ ۲/۶ ۱۲/۱۱ ۱۰/۱۷ ۴/۱۷ ۴/۲۷۔
(دیکھو یُرَاوِدُ)

یُرَدُّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ۔ رَدٌّ
مصدر (نصر) منفی۔ نہیں لوٹایا جائیگا ۸/۵ ۴/۱۳
مثبت لوٹایا جاتا ہے ۱۵/۱۴ ۸/۱۷ ۱/۲۵ لوٹایا جائیگا۔
۲/۲۶ (دیکھو مَرَدٌّ اور نَرُدُّ)

یُرِدْنِ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِرَادَةٌ سے۔ اصل میں یُرِدْنِي تھا۔ نون وقایہ
یاء متکلم مفعول (اگر) وہ مجھے (دکھ پہنچانا)
چاہے ۱/۲۳۔ (دیکھو نُرَاوِدُ)

یَرُدُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
رَدٌّ سے۔ لوٹا کر کر دیں ۱۱/۲ لوٹا کر کر دیں گے۔
۱/۱ (دیکھو مَرَدٌّ)

یُرْدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع اِرْدَاءٌ
مصدر (افعال) رَدْیٌ مادہ۔ کہ وہ ہلاکت میں
ڈال دیں۔ ہلاک کر دیں۔ یہ لفظ مہموز اللام نہیں
ہے۔ ناقص یائی ہے۔ ۲/۸

رَدِیٌّ ہلاک۔ رَدْیٌ اور رَدَیَانٌ
مصدر لازم (ضرب) کود کر چلنا۔ لڑکنا۔ متعدی
ریزہ ریزہ، چورا کر دینا۔ کوٹنا۔ رَدًی مصدر
(سمع) ہلاک ہونا اِرْدَاءٌ (افعال) ہلاک کرنا
مشقت میں ڈال دینا تَرْدِیَۃٌ (تفعیل) کنویں
میں ڈال دینا رَدَّاہُ بِالْحِجَارَۃِ پتھروں سے مار
کر اس کو گرا دیا۔

رَدًی ہلاکت۔ رَدَاۃٌ بڑا پتھر۔ مِرْدَاۃٌ
اور مِرْدًی پتھر شکن آلہ۔ رِدَا۔ رِدَاءٌ۔ رِدَاۃٌ
چادر۔ تلوار۔ عقل۔ جہالت۔ ہر وہ چیز جو موجب
زینت یا سبب عیب ہو غَمْرُ الرِّدَاءِ وسیع
چادر والا یعنی بڑا سخی۔ خفیف الرداء۔ کم
عیال آدمی۔ اور وہ شخص جس پر قرض کم ہو۔

یُرَدُّوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
رَدٌّ مصدر (نصر) وہ لوٹائے جائینگے ۱۰/۱ ۲/۱۱۔
(دیکھو مَرَدٌّ)

یَرُدُّوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
رَدٌّ مصدر (نصر) کُمْ مفعول کہ وہ تم کو لوٹا
دیں مرتد بنا دیں ۱۲/۱ (دیکھو مَرَدٌّ)

یُرْزَقُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
رِزْقٌ مصدر (نصر) وہ رزق دیتا ہے دیگا ۱۰/۳
۱۲/۳ ۹/۱۱ ۱۱/۱۸ ۱/۲۰ ۲/۲۱ ۱۳،۹/۲۲ ۳/۲۵ ۲/۲۹ -
(دیکھو رَزَقَ)

یَرْزُقَنَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون

تاکید۔ رزقٌ سے۔ ہُمْ ضمیر مفعول۔ وہ ان کو
ضرور ہی روزی کرے گا۔ دیگا۔ پ ۱۷/۱۵ ۔

یُرْزَقُوْنَ: ۔جمع مذکر غائب مضارع مجہول
رِزْقٌ سے وہ دیئے جائینگے۔ ان کو دیا جائیگا
پ ۴/۸ ، ۲۴/۱۰ ۔

یَرْزُقْہُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
رزقٌ سے۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اس کو رزق دیگا
پ ۲۵/۱۷ (دیکھو رَزَقْتُ)

یُرْسِلُ، یُرْسِلَ، یُرْسِلِ: ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف
ارسالٌ مصدر (افعال) مرفوع
بھیجتا ہے پ ۷/۱۴ ، ۸/۱۴ ، ۱۳/۸ ، ۲۰/۱ ، ۲۴/۲
منصوب بھیجے پ ۱۵/۱۷ ، ۲۵/۲ ، ۲۹/۲ بمعنی مصدر بھیجنا
پ ۲۱/۸ مجزوم مکسور بالوصل بھیجیگا پ ۱۲/۵ ، ۲۹/۹ ۔

یُرْسَلُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول
اِرْسالٌ سے چھوڑا جائیگا بھیجا جائیگا پ ۲۷/۱۲
(دیکھو مُرْسِل)

یَرْشُدُوْنَ: ۔جمع مذکر غائب مضارع
رَشَدٌ مصدر (نصر) وہ سیدھے راستہ پر آجائیں
ہدایت پاجائیں پ ۲/۶ (دیکھو رَشَدًا)

یُرْضِعْنَ: ۔جمع مؤنث غائب مضارع
بمعنی امر استحبابی (معالم) اِرْضَاعٌ مصدر (افعال)
وہ دودھ پلائیں پ ۲/۱۴ (دیکھو مَرَاضِع اور مُرْضِعَۃ)

یَرْضَوْہُ: ۔جمع مذکر غائب مضارع رَضِیَ
مصدر (سمع) کہ اس کو وہ پسند کریں پ ۹/۶

یُرْضُوْکُمْ: ۔جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ
مصدر (افعال) کہ تم کو وہ راضی کر دیں خوش کر دیں
راضی رکھیں پ ۱۰/۱۴ ۔

یُرْضُوْنَکُمْ: ۔جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ
مصدر (افعال) تم کو خوش کرتے ہیں پ ۱۰/۸ ۔

یَرْضَوْنَہٗ: ۔جمع مذکر غائب مضارع رَضِیَ
سے (سمع) وہ اس کو پسند کرتے ہیں پسند کرینگے پ ۱۷/۱۵

یَرْضَہُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل
میں یَرْضٰی تھا رِضًا مصدر ہٗ ضمیر مفعول وہ اس کو
پسند کرتا ہے پ ۲۳/۱۵ ۔

یَرْضٰی: ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع رَضِیَ
سے منفی۔ غیر پسندیدہ پ ۵/۱۴ راضی نہیں ہو ناخوش
نہیں ہوتا پ ۱۱/۱ پسند نہیں کرتا پ ۲۳/۱۵ مثبت پسند
کرے۔ راضی ہو جائے پ ۲/۶ خوش ہو جائیگا پ ۳۰/۱۷

یَرْضَیْنَ: ۔جمع مؤنث غائب مضارع
رِضیٰ سے۔ راضی رہیں گی پ ۲۲/۲ (دیکھو مَرْضَاۃ
مَرْضِیًّا راضِیَۃٌ)

یَرْغَبُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع رَغْبٌ

مصدر (سمع) روگردانی کریگا۔ منہ موڑیگا۔ ۱/۲۶۔

یَرْغَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی رَغْبٌ مصدر (سمع) نہ عزیز سمجھیں ۱۱/۱۴ (دیکھو تَرْغَبُوْنَ، رَاغِبٌ)

یَرْفَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال، ماضی۔ رَفْعٌ مصدر (فتح) اونچا کررہا تھا۔ اٹھارہا تھا ۱/۱۵ اونچا کرتا ہے بلند کرتا ہے اٹھاتا ہے ۲۲/۱۴۔

یَرْفَعِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع رفعٌ سے اونچا کرے گا۔ بلند کرے گا۔ ۳/۲۸۔

یَرْقُبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہ کریں گے، رعایت نہیں کریں گے۔ ۱۰/۸

یَرْقُبُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہ کریں ۱۰/۸ (دیکھو یَتَرَقَّبُ۔ مُرْتَقِبُوْنَ)

یَرْکَبُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رُکُوْبٌ مصدر (سمع) وہ سوار ہوتے ہیں ۲۳/۲ (دیکھو رَکِبُوا ارْکَبْ)

یَرْکُضُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَکْضٌ مصدر (نصر) تیزی کے ساتھ بھاگنے لگے ۱۷/۲ (دیکھو تَرْکُضُوْا اُرْکُضْ)

یَرْکَعُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی رُکُوْعٌ مصدر (فتح) نہیں جھکتے یعنی نماز نہیں پڑھتے (اطلاق جز علی الکل۔ مدارک و معالم و کبیر)

حضرت ابن عباس نے فرمایا یہ بات اُن سے قیامت کے دن کہی جائے گی جبکہ وہ سجدہ کرنا چاہیں گے مگر نہ کرسکیں گویا ابن عباس کے نزدیک اس آیت میں رکوع سے مراد سجدہ ہے۔ ۲۹/۲۲ (دیکھو ارکعوا۔ ارکعی۔ راکعین)

یَرْکُمَہٗ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَکْمٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول۔ اس کو تہ بہ تہ کرکے ڈھیر لگادیتے ۹/۱۸۔ (دیکھو مَرْکُوْمٌ)

یَرْمِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَمْیٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَرْمِیْ تھا شرط کی وجہ سے یا کو گرادیا۔ تہمت لگاتا ہے الزام لگاتا ہے ۵/۱۴

یَرْمُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع رَمْیٌ سے۔ تہمت لگاتے ہیں۔ ۱۸/۷، ۹

یَرْمَاءٌ سود۔ بیشی حضرت عمر نے فرمایا تھا۔

لَا تَشْتَرُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ اِلَّا يَدًا بِيَدٍ هَاءَ وَهَاءَ اِنِّیْ اَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ

رَمِیٌّ ابر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ رَمِیَّۃٌ تیر
سے گرایا ہوا شکار۔ حدیث میں آیا ہے کما
یَمْرُقُ السَّہْمُ مِنَ الرَّمِیَّۃِ جس تیر شکار کے
پار ہو جاتا ہے۔ اصل میں رَمِیْیَۃٌ بروزن فعیلۃ
صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو مَرْمِیَّۃٌ کے معنی
میں مستعمل ہے۔ مَرْمَاۃٌ جانور کی کھری۔ مَرْمیٰ
مقصد۔ لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مَرْمیٰ اللہ کے سوا
کوئی مقصد نہیں۔ الحدیث۔ رَمَی الشَّیْءَ
اور رَمیٰ بِہٖ اس کو ہاتھ سے پھینکدیا۔ رَمیٰ
عَلَی الْخَمْسِیْنَ وہ پچاس سے زائد ہے۔ رَمیٰ
لَہٗ۔ دعا ہے اللہ اس کی مدد کرے۔ رَمیٰ فِیْ
یَدِہٖ۔ بددعا ہے خدا اس کو مارے رَمَاہُ بِہٖ اس کو
متہم کیا۔ گالی دی رَمیٰ السَّہْمَ عَنِ الْقَوْسِ
کمان سے تیر مارا۔ ابن سکیت کے نزدیک
علی القوس کہنا بھی جائز ہے اِرْمَاءٌ ہاتھ سے
پھینکنا تیر مار کر گرا دینا سود دینا۔ مُرْتَمِی نگراں

یَرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم رویۃ (فتح)
مثبت وہ دیکھیں پ ۷/۹ پ ۹/۴ پ ۲۷/۸ منفی بمعنی ماضی
انہوں نے نہیں دیکھا کیا ان کو نہیں معلوم
رویت کبھی عینی ہوتی ہے کبھی دماغی اسی لیے
دیکھنے اور کہیں جاننے کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ پ ۷

پ ۹/۸ پ ۱۲/۱۲ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۵/۱۱ پ ۱۹/۵ پ ۲۰/۱۴،۳ پ ۲۱/۱۶،۷،۳
پ ۲۲/۷ پ ۲۳/۱۹،۱ پ ۲۴/۱۶ پ ۲۶/۴ پ ۲۹/۲ ۔

یَرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب رویۃ
سے یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں۔ پ ۹/۴ پ ۱۱/۱۵ پ ۱۹/۱۵ ۔
(دیکھو تری)

یُرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول رُؤْیَۃٌ
سے کہ ان کو دکھائے جائیں۔ پ ۳۰/۲۴ ۔

یَرَوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
رویۃ سے منفی۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ہیں پ ۱۱/۵ پ ۱۷/۴
کیا وہ نہیں دیکھتے تھے حکایت حال ماضی ۱۶/۱۳
وہ نہیں دیکھیں گے پ ۲۹/۱۹ کیا وہ دیکھتے نہ تھے پ ۱۹/۲
مثبت۔ وہ دیکھیں گے پ ۲/۴ پ ۱۹/۱ پ ۲۶/۴ پ ۳۰/۴۔ وہ
جانتے ہیں وہ اس کو (دور) سمجھتے ہیں۔ ان کی
نظر میں وہ (دور ہے) پ ۲۹/۷ وہ انکو دیکھ رہے
تھے پ ۳۰/۱۰

یَرْھَبُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع رَھْبٌ
مصدر (فتح) وہ ڈرتے ہیں پ ۹/۹ (دیکھو رَھَبًا
اور رھبانیۃ)

یَرْھَقُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
رَھَقٌ مصدر (سمع) نہیں چھائے گی۔ پ ۱۱/۸
(دیکھو تَرْھَقُھُمْ)

يُرْهِقَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت ۔ اِرْهَاقٌ مصدر (افعال) کہ اثر ڈال دے چڑھا دے ۔ بتلا کر دے یا مکلف اور مجبور کر دے ابن عباس ۱۶/۱ ۔

رُهَاقٌ مقدار رَهِيقٌ شراب ۔ رَهَقٌ تیز رفتار رَهَقٌ حماقت ۔ بدی ظلم ۔ فتنہ انگیزی نافرمانی ، ارتکابِ حرام ، جھوٹ ، ناقابلِ برداشت کام پر مجبور کرنا ، رَهَقٌ مصدر (سمع) چھا جانا ، پالینا ، پہنچ جانا ۔ اِرْهَاقٌ (افعال) برانگیختہ کرنا ، کسی چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا ، ناقابلِ برداشت کام پر مجبور کرنا کسی کیلئے کام میں دشواری پیدا کرنا ۔ تَرْهِيقٌ کسی پر کسی برائی کا الزام رکھنا ۔ مُرَاهِقٌ قریبِ بلوغ لڑکا ۔

يَرَىٰ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف رُؤْيَةٌ سے ۔ دیکھ لینے ۲/۴ دیکھیں گے ۱۱/۲ اور جانتے ہیں ۲۲/۴ دیکھتا ہے ۲۵/۵ دیکھ رہا ہے ۲۷/۷ ۲۱/۳۰ دیکھے ۳۰/۴ ۔

يُرَىٰ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی نہ دکھائی دیتا تھا ۔ حکایت حال ماضی ۲۶/۳ مثبت دیکھی جائیگی ۔ ۲۷/۴ (دیکھو تُرِیَ)

يُرِيدُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِرَادَةٌ مصدر (افعال) منفی وہ نہیں چاہتا ارادہ نہیں کرتا ۲/۲،۶ ۲/۲ ۶/۶،۱۷ ۲۴/۹ مثبت چاہتا ہے ارادہ کرتا ہے ۲۸/۷،۱۰ ۳/۱ ۴/۲،۷،۹ ۵/۲،۶،۱۶ ۶/۵ ۶/۶ ۶/۱۱ ۷/۲ ۹/۴،۱۵ ۱۰/۵،۱۳،۱۱ ۱۲/۳،۴،۹ ۱۵/۲ ۱۶/۱ ۱۷/۹ ۱۸/۲ ۱۹/۷ ۲۲/۱۱،۱۴ ۲۵/۴ ۲۹/۱۶،۱۷ ۳۰/۱۰ (دیکھو تُرِیْدُ)

يُرِيدَا: ۔ تثنیہ مذکر مضارع مجزوم اِرَادَةٌ سے وہ دونوں چاہیں گے ۔ ۵/۴ ۔

يُرِيدَانِ: ۔ تثنیہ مذکر مضارع مرفوع اِرَادَةٌ سے ۔ وہ دونوں چاہتے ہیں ۔ ۱۶/۱۲

يُرِيدُوا: ۔ جمع مذکر مضارع مجزوم اِرَادَةٌ وہ چاہیں گے ۔ ۱۰/۴،۶ ۔

يُرِيدُونَ: ۔ جمع مذکر مضارع مرفوع اِرَادَةٌ سے منفی وہ نہیں چاہتے ۲۰/۱۲ ۲۱/۱۸ مثبت وہ چاہتے ہیں ۵/۴،۶،۹ ۶/۱ ۷/۱۲ ۱۰/۱۱ ۱۵/۱۶ ۲۰/۱۱ ۲۱/۷ ۲۶/۱۰ ۲۷/۴ ۲۸/۹ وہ آرزو کرتے ہیں ۶/۱۰ (دیکھو تُرِیْدُ)

يَرَاكَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَ مفعول تجھے دیکھتا ہے ۔ دیکھ رہا ہوتا ہے ۔ ۱۹/۱۵

يَرَاكُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع رُؤْيَةٌ سے کُمْ ضمیر مفعول ۔ وہ تم کو دیکھتا ہے ۸/۱ وہ تم کو دیکھ رہا ہے ۔ ۱۱/۵ ۔

يُرِيكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔

اِرَاءَةٌ مصدر (افعال) وہ تم کو دکھاتا ہے۔ پ ۹

پ ۱۳/۸ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۲ وہ تم کو دکھائے گا۔ پ ۲۰/۳

یُرِیَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَةٌ سے: تاکہ وہ تم کو دکھلائے۔ پ ۲۱/۱۳

یُرِیْکُمُوْهُمْ: واحد مذکر غائب مرفوع اراءۃ سے کُمُوْ مفعول اول هُمْ مفعول دوم۔ کُمْ اور کُمُوْ میں صرف املائی اور اشباعی فرق ہے معنی دونوں کے ایک ہیں وہ دکھا رہا تھا تمہاری نظروں میں اُن کو۔ پ ۱۰

یُرِیْکَهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَةٌ سے کَ مفعول اول هُمْ مفعول دوم وہ دکھا رہا تھا تجھے ان کو۔ پ ۱۰

یُرِیَهٗ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَةٌ سے ہٗ مفعول اول: تاکہ اسکو دکھائے پ ۶ (دیکھو ننوریٰ)

یَرَاهَا: واحد مذکر غائب مضارع منفی رُؤْیَةٌ سے۔ نہ دیکھ سکے اس کو۔ پ ۱۸/۱۱

یُرِیْهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَةٌ سے هُمْ ضمیر مفعول۔ وہ ان کو دکھائیگا۔ پ ۲/۴

یُرِیَهُمَا: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَةٌ سے۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول: تاکہ وہ ان دونوں کو دکھائے پ ۸ (دیکھو ننوریٰ)

فَصْلُ الزَّاءِ الْمُعْجَمَةِ

یَزَالُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی زَوَالٌ مصدر، فعل ناقص ہمیشہ رہے گا۔ پ ۲/۱۱ پ ۱۰/۱۳ پ ۱۴/۱۷

زَوَالٌ مصدر (جگہ سے ہٹ جانا) اس کے مشتقات باب نَصَرَ سے آتے ہیں ابو علی نے کہا باب سَمِعَ سے بھی کبھی آتے ہیں زَوَلٌ زَوِیْلٌ زَوْلٌ زَوَلَانٌ سبھی مصادر آتے ہیں زَالَ النَّهَارُ دن چڑھ گیا۔ زَالَ زَوَالُهٗ بددعا ہے وہ ہلاک ہو جائے۔ زَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھل گیا زَالَتِ الْخَیْلُ بِرُکْبَانِهَا گھوڑے اپنے سوار دن کو لیکر چلدیئے۔ زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ دوپہر ٹھیر گئی زَالَ متعدی بھی ہے اس وقت سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے جیسے زَالَهٗ اس کو جگہ سے ہٹا دیا اگر زَالَ پر حرف نفی آجاتا ہے تو فعل ناقص بن جاتا ہے اور دوام و تسلسل کا معنی ہو جاتا ہے کیونکہ عدم زوال کیلئے کسی کام کا پیہم کرنا یا ہونا لازم ہے زوال نام ہے انقطاع کا اور عدم انقطاع کا معنی ہے دوام۔

اِزَالَةٌ (افعال) اور تَزْیِیْلٌ (تفعیل)

متعدی ہیں کسی کو جگہ سے ہٹا دینا۔ باب افتعال
سے اِزدِیال بھی متعدی ہے۔ مُزَادَلَۃٌ اُوْ زِوَالٌ
(مفاعلۃ) کسی کام کا ارادہ کرنا استعمال کرنا اور
استعمال کرنے میں مشقت اٹھانا تَزَاوُلٌ۔
(تفاعل) کسی کام میں مشغول ہونا تَزَیُّلٌ
(تفعل) متعدی۔ اصلاح اور درستی کرنا
لازم۔ بہت چالاک ہو جانا۔

یَزَالُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
فعل ناقص وہ برابر رہیں گے۔ ہمیشہ رہیں گے
۲/۱۱ ۱۲/۱۰ ۔

یُزْجِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِزْجَاءٌ
مصدر (افعال) چلاتا ہے ہنکاتا ہے (دیکھو
مُزْجَاۃٌ)

یَزِیْدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ زِیَادَۃٌ
مصدر (ضرب) مثبت بڑھائیگا ۱۲/۵ منفی
نہیں بڑھایا۔ ۲۹/۹ و ۱۰ ۔

یَزْدَادَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
اِزْدِیَادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائے زیادہ
ہو جائے ۲۹/۵ ۔

یَزْدَادُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
اِزْدِیَادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائیں ۴/۹
۲۶/۳ (دیکھو مزید۔ تزداد۔ تزدادو)

یَزِرُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
وِزْرٌ مصدر (ضرب) وہ اٹھائیں گے اپنے اوپر
لادیں گے ۱۶/۲۵ (دیکھو وازرۃ)

یَزْعُمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
زَعْمٌ مصدر (نصر) وہ گمان کرتے ہیں دعوی کرتے
ہیں۔ ۶/۵ (دیکھو تزعمون۔ زعمتم
زعیم)

یَزِغْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم زَیْغٌ
مصدر (ضرب) مڑ جائیگا پھر جائیگا۔ عدول کریگا
۲۲/۸ (دیکھو زاغ۔ زَیْغٌ)

یَزِفُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
زَفٌّ۔ زَفِیْفٌ زُفُوْفٌ (ضرب) دوڑتے ہوئے
۲۳/۷ ۔ زَفٌّ اور زِفَافٌ مصدر (نصر) بھیجنا۔
زَفَّ العَرُوْسَ اِلٰی زَوْجِھَا دلہن کو شوہر کے
پاس بھیجدیا۔ زَفٌّ زَفِیْفٌ زُفُوْفٌ (ضرب)
دوڑنا۔ تیزی سے گزر جانا۔ زَفَّ الظَّلِیْمُ شتر مرغ
دوڑا زَفَّتِ الرِّیْحُ ہوا تیز چلی زَفَّ الْبَرْقُ
بجلی چمکی۔

اِزْفَافٌ (افعال) برانگیختہ کرنا تیز ہنکانا
بھیجنا۔ تیز چلنا۔ دوڑنا۔

یُزَکُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) پاک قرار دیتے ہیں ۵/۴ (دیکھو تُزَکِّیْ ۔ تَزَکّٰی ۔ زَکوٰۃ)

یُزَکِّیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) پاک کرتا ہے پاک قرار دیتا ہے ۵/۴ ۱۹/۹ ۔

یَزَّکّٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَزَکِّیْ مصدر (تفعّل) اصل میں یَتَزَکّٰی تھا ۔ پاکیزگی حاصل کرنا ۔ پاک ہو جانا ۔ ۳۰/۵ ۔

یُزَکِّیْکُمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول ۔ تم کو پاکیزہ کرتا ہے ۔ پاک بناتا ہے ۔ ۲/۲ ۔

یُزَکِّیْہِمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہِمْ ضمیر مفعول منفی ان کو پاک نہیں کرے گا ۳/۵ ۱۶/۳ ۔
مثبت ۔ پاک کر دے ۔ پاک بنا دے ۱۵/۱ پاک بناتا ہے ۔ پاکیزہ کر دیتا ہے ۲۸/۸ ۱۱/۸ (دیکھو تُزَکِّیْ ۔ تَزَکّٰی ۔ زَکوٰۃ ۔ زَکّٰہَا) ۔

یُزْلِقُوْنَکَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِزْلَاقٌ مصدر (افعال) کَ ضمیر مفعول ۔ تجھے وہ پھسلا دیں گے گرا دیں گے ۲۹/۴ تجھے وہ غضبناک نظروں سے گھور کر دیکھتے ہیں ۔ زَلْقٌ ۔ زَلَقٌ ۔ زَلَاقَۃٌ پھسلن پھسلنے کی جگہ ۔ زَلَقٌ چکنی صاف زمین صَعِیْدًا زَلَقًا مصدر (سمع) (نصر) پھسلنا ۔ زَلَقَ بِمَکَانِہٖ (نصر) دل تنگ ہو کر کسی جگہ کو چھوڑ دیا ۔ زَلْقٌ مصدر (ضرب) پھسلا دینا ۔ ہٹا دینا ایک طرف کر دینا زَلَقَ رَاْسَہٗ ۔ اس کا سر مونڈ دیا ۔ اِزْلَاقٌ (افعال) پھسلانا اَزْلَقَہٗ بِالْبَصَرِ غضبناک نظر سے گھور کر دیکھنا ۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے ۔ اَزْلَقَ فُلَانًا بِبَصَرِہٖ اِذَا نَظَرَ اِلَیْہِ نَظَرَ مُتَسَخِّطٍ ۔ تَزْلِیْقٌ (تفعیل) پھسلانا ۔ بدن پر اتنا تیل ملنا کہ ہاتھ پھسل جائے

یَزْنُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی زِنَاءٌ مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کرتے ۔ ۱۹/۴

یَزْنِیْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی زِنَاءٌ مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کریں گی ۔ ۲۸/۸
زَنٰی اور زِنًا مصدر (ضرب) زنا کرنا ۔ زَنّٰی فُلَانًا اور زَنّٰی فُلَانًا (تفعیل) کسی پر زنا کا الزام لگایا زانی کہا ۔ زِنْیَۃٌ آخری بیٹا ۔ زِنْیَۃٌ اور زُنْیَۃٌ بمعنی زنا ۔ بَنُوْ زِنْیَۃٍ اولادِ حرام ۔

یہ مادہ ناقص یائی ہے ۔ اگر مہموز اللام ہو تو معنی میں بکثرت اختلاف ہو جائیگا ۔ مثلاً زَنَاءٌ وہ شخص جس کو پیشاب یا پاخانہ کی سخت ضرورت

سو حدیث میں ہے نَهىٰ اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ زَنَاءٌ
زَنَاءَ اِلَيْهِ اس کی پناہ پکڑی۔ زَنَاءٌ اور زُنُوْءٌ کا مصدر
زَنَاءَ اِلَيْهِ کا معنی قریب ہونے کا بھی ہے
زَنَاءَ الظِّلُّ سایہ کم ہو گیا۔ زَنَاءَ فُلَانٌ وہ خوش ہوا
دوڑا۔ زَنَاءَ بَوْلُهٗ اس کا پیشاب بند ہو گیا
اِزْنَاءٌ (افعال) مجبور کر دینا۔ روک دینا
تَزْنِئَةٌ (تفعیل) تنگ کر دینا۔ یہ تمام معانی
اس مادہ سے تعلق رکھتے ہیں جو مہموز اللام ہے

يُزَوِّجُهُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع
تَزْوِيْجٌ مصدر (تفعیل) انکو جمع کر دیتا ہے (مولٰینا
تھانوی) جوڑا جوڑا بناتا ہے۔ ۲۵/۶ (دیکھو
زوج۔ زوجاً۔ ازواج)

يَزِيْدُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
زِيَادَةٌ سے متعدی۔ مثبت وہ بڑھاتا ہے بڑھائے
گا ۶/۴ ۱۵/۱۲ ۱۶/۸ ۲۲/۱۳ ۲۵/۴ منفی وہ نہیں
بڑھاتا ہے ۱۵/۵، ۶، ۹ ۲۲/۱۷ ۔

يَزِيْدَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
زِيَادَةٌ سے متعدی کہ وہ بڑھا دے ۱۸/۱۱ ۲۲/۱۶
(دیکھو مَزِيْد)

يَزِيْدَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون
تاکید ثقیلہ۔ زِيَادَةٌ سے متعدی بلاشبہ بڑھا دیگا

۱۶/۱۳، ۱۴ ۔

يَزِيْدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
زِيَادَةٌ سے۔ لازم بحکایت حال ماضی۔ وہ زیادہ
تھے۔ ۲۳/۹ ۔

يَزِيْغُ: واحد مذکر غائب مضارع زَيْغٌ
(ضرب) پھرنے لگے تھے۔ پھر جانے کے قریب
ہو گئے تھے ۱۱/۳ (دیکھو زیغ)

فصل السین المہملہ

يُسَارِعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
مُسَارَعَةٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جلدی کرتے
ہیں۔ تیزی کے ساتھ داخل ہوتے ہیں ۴/۹، ۱۲
۶/۱۲، ۱۳ ۱۷/۶ ۱۸/۴ (دیکھو سراعاً)۔

يُسَاقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُسَاقَةٌ
مصدر (مفاعلہ) وہ ہنکائے جارہے ہیں ۹/۱۵
(دیکھو اَلْمَسَاقُ)

يَسْأَلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف
مرفوع سُؤَالٌ مصدر (فتح) منفی نہیں پوچھے گا ۲۹/۱۶
مثبت۔ پوچھتا ہے ۲۹/۱ منصوب۔ تاکہ پوچھے
۲۱/۱ ۔

يُسْأَلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی۔

نہیں پوچھا جائیگا ب ۱۱/۲ ب ۲۰/۱۱ ب ۲۴/۱۲

یعنی اس غرض سے ان سے سوال نہیں
کیا جائیگا کہ اُن کے جوابات دینے کے بعد اللہ کو انکے
اعمال کا علم ہو جائیگا کیونکہ انکے اعمال نامے پہلے ہی
لکھے ہوئے موجود ہونگے اور اللہ کو ان کے اعمال
پہلے ہی معلوم ہونگے (مجاہد و قتادہ۔ عوفی کی ایک
روایت ابن عباس سے بھی یہی ہے) دوسری روایت
سے ابن عباس کا قول مروی ہے کہ فرشتے ان سے
اعمال نہیں پوچھیں گے بلکہ پیشانیاں دیکھ کر مجرموں
کی شناخت کرلیں گے (وہذا قول مجاہد)

حضرت ابن عباس کا مشہور قول یہ ہے
کہ مجرموں سے سوال یہ ہوگا کہ تم نے ایسا کیوں
کیا؟ یہ نہ ہوگا کہ بتاؤ تم نے کیا کیا کیا؟

اس طرح آیت لنسئلنہم اجمعین
اور اس آیت کا ظاہری تضاد دور ہو گیا۔ عکرمہ
نے کہا نفی سوال اور ایجاب سوال دونوں کا مقام
جدا جدا ہوگا ایک جگہ اور ایک وقت سوال
ہوگا دوسری جگہ اور دوسرے وقت نہ ہوگا الو العالیہ..
نے کہا مطلب یہ ہے کہ غیر مجرم سے مجرم
کے متعلق باز پرس نہ ہوگی۔ معالم۔ زیادہ قوی
حضرت ابن عباس کا مشہور قول ہے۔

يَسْأَلُكَ :- واحد مذکر غائب مضارع کَ
ضمیر مفعول۔ آپ سے پوچھتے ہیں ب ۲۱/۵ آپ سے
درخواست کرتے ہیں۔ ب ۶/۲

يَسْأَلُكُمْ :- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
منفی کُم ضمیر مفعول۔ وہ تم سے نہیں مانگتا ہے ب ۲۲/۱۹

يَسْأَلْكُمْ :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی
کُم ضمیر مفعول۔ وہ تم سے طلب نہیں کریگا۔ ب ۲۶/۸

يَسْأَلْكُمُوْا :- واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مثبت کُمُوْ ضمیر مفعول (اگر) وہ تم سے طلب کرے ب ۲۶/۸
کُمُوْ اور کُمْ کا معنی ایک ہے صرف املائی اور اشباعی فرق ہے

يَسْأَلُوْا - جمع مذکر غائب امر غائب۔ ان کو
طلب کرنا چاہیئے ب ۲۸/۸ -

يَسْأَلُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی معروف
وہ نہیں مانگتے ہیں ب ۳/۵ مثبت وہ پوچھتے ہیں
ب ۲/۸،۱۰،۱۱،۱۲ ب ۶/۵ ب ۹/۱۳،۱۵ ب ۱۶/۱۲،۱۵ ب ۲۱/۸ ب ۲۶/۸ ب ۳۰/۴
وہ مانگتے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں۔ ب ۱۵/۱۰ -

يُسْأَلُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع مثبت
مجہول۔ ان سے باز پرس کی جائیگی ب ۱۷/۲ ب ۲۵/۸

يُسْأَلَنَّ :- واحد مذکر غائب مضارع
بالنون تاکید مجہول۔ ضرور باز پرس کی جائیگی۔ ب ۲۰/۱۲

يَسْأَلُهُ :- واحد مذکر غائب مضارع ہ ضمیر مفعول

اس سے مانگتا ہے پ۲۴ (دیکھو سؤال اور نسئل)

یَسْأَمُ - واحد مذکر غائب مضارع منفی سَآمَۃٌ مصدر (سمع) نہیں اکتاتا ہے۔ کبیدہ خاطر نہیں ہوتا۔ پ۲۵۔

سَأَمٌ اور سَآمٌ موت۔ رَجُلٌ سَؤُمٌ اور سَئِمٌ اکتا جانیوالا۔ کبیدہ خاطر۔ دل برداشتہ۔ آدمی سَأْمٌ سَئِمٌ سَامَۃٌ سَآمٌ سَآمَۃٌ مصادر ہیں (سمع) کسی کام سے اکتا جانا۔ کبیدہ خاطر ہو جانا۔ دل برداشتہ ہو جانا۔ اِسْأَامٌ (افعال) کبیدہ خاطر اور دل برداشتہ بنا دینا۔

یَسْأَمُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی (سمع) وہ نہیں اکتاتے ہیں پ۲۴/۱۹۔ (دیکھو یَسْأَمُ)

یَسْبِتُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی سَبْتٌ سے بنایا گیا ہے وہ سنیچر نہیں کرتے یعنی سنیچر نہ ہوتا تھا۔ پ۹/۱۱۔

سَبْتٌ آسائش۔ سرگردانی بے ہوشی مدت زمانہ سنیچر کا دن کبھی پورا ہفتہ بھی مراد لے لیا جاتا ہے جیسے مَارَأَیْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا میں نے ہفتہ بھر سورج نہیں دیکھا۔ یعنی سنیچر سے سنیچر تک۔

سَبْتٌ مصدر (سر) مونڈنا لمبے بال لٹکانا۔ گردن مارنا۔ سنیچر کا دن منانا۔ (نصر و ضرب)

سُبَاتٌ مصدر (نصر) سو جانا۔ مَسْبُوْتٌ مردہ بیہوش۔ اِسْبَاتٌ (افعال) سنیچر کے دن میں داخل ہونا سنیچر منانا۔ آرام کرنا انسباتٌ (انفعال) لمبا ہو اور لمبا ہونا۔ (دیکھو اَلسَّبْتِ سُبَاتًا)

یُسَبِّحُ - واحد مذکر غائب مضارع تَسْبِیْحٌ مصدر (تفعیل) وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ پاک ہونیکا اقرار کرتا ہے۔ پ۸/۱۳ پ۵/۱۵ پ۱۲/۱۸ پ۱۱،۱۷،۹/۲۸ آیت پ۱۱/۱۸ کی تفسیر میں عام اہل تفسیر نے یُصَلِّی لکھا ہے یعنی نماز پڑھتے ہیں حضرت عبداللہ بن عباس کا قول مروی ہے۔ اَلتَّسْبِیْحُ بِالْغُدُوِّ صَلٰوۃُ الضُّحٰی یعنی صبح کی تسبیح سے صلوٰۃ چاشت یا نماز اشراق مراد ہے۔ اس قول کے علاوہ تمام اہل تفسیر نے فرض نمازیں مراد لی ہیں۔

یُسَبِّحْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع تسبیح سے اللہ کی پاکی بیان کرتے تھے پ۱۱/۲۳

یُسَبِّحُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع تسبیح سے۔ وہ پاکی بیان کرتے ہیں۔ پ۱۴،۹/۲ پ۱۴ پ۵،۶،۱۹/۲۴ پ۲/۲۵۔

يُسَبِّحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَسْبِيحٌ
مصدر (فتح) تیرتے ہیں۔ تیزی اور ہموار رفتار
سے چلتے ہیں۔ (لغوی) ب ۱۷/۳ ب ۲۳/۲ ۔
يَسْبِقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
سَبْقٌ (ضرب) اس سے وہ سبقت نہیں کرتے
ب ۱۷/۲ (دیکھو سَبَقًا اور نَسْتَبِقُ)
يَسُبُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
سَبٌّ مصدر (نصر) وہ گالی دیں گے۔ برا کہیں گے ب ۷/۱۹
اُسْبُوْبَۃٌ گالی۔ سَبَّۃٌ مقعد۔ مدت۔ سُبَّۃٌ
عار کی بات۔ برا اگالی خورا۔ سُبَیْبَۃٌ ۔ مُسَبَّبَۃٌ
مَسَبَّۃٌ بہت گالیاں دینے والا۔ سَبٌّ اور
سِبِّیْبٰی مصدر (نصر) گالیاں دینا۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
منفی (استفعال) وہ دیر نہیں کر سکتے ب ۸/۱۱ ب ۱۱/۱۰
ب ۱۴/۱۲ ب ۱۸/۳ (دیکھو اَلْمُسْتَاْخِرِيْنَ)
يَسْتَاْذِنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
بمعنی حکایت حال ماضی اِسْتِيْذَانٌ مصدر ۔
(استفعال) تنبت اجازت مانگنے لگا۔ ب ۲۱/۱۸ اجازت
مانگتے ہیں ب ۱۰/۱۳ منفی۔ اجازت نہیں مانگتے ہیں
ب ۱۰/۱۳ ۔ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)
يَسْتَاْذِنْكُمْ ۔ واحد مذکر غائب امر۔ کُمْ
مفعول۔ اِسْتِيْذَانٌ مصدر۔ تم سے اجازت
لے لیا کریں ب ۱۸/۱۴ ۔
يَسْتَاْذِنُوْا ۔ جمع مذکر غائب۔ امر اِسْتِيْذَانٌ
مصدر۔ اجازت مانگ لیا کریں ب ۱۸/۱۴ مضارع منفی
یہاں تک کہ اجازت مانگ لیتے ہیں۔
ب ۱۸/۱۵ ۔
يَسْتَاْذِنُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
اِسْتِيْذَانٌ مصدر۔ وہ اجازت طلب کرتے ہیں
ب ۱۰/۱۸ ب ۱۸/۱۵ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)
يَسْتَبْدِلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اِسْتِبْدَالٌ مصدر تمہاری جگہ لے آئیگا۔ تمہارے
عوض بنا دیگا ب ۱/۱۲ ۲۶/۸ ۔ (دیکھو مُبَدِّلٌ)
يَسْتَبْشِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِسْتِبْشَارٌ مصدر۔ خوش ہو رہے ہیں یعنی خوش
ہوتے ہیں ب ۱۱/۵ خوش خوش۔ کھلے پڑتے تھے۔ ب ۱۴/۵
خوش ہو جاتے ہیں ب ۲۱/۸ ب ۲۴/۲ (دیکھو مُبَشِّرًا)
يَسْتَثْنُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی
اِسْتِثْنَاءٌ مصدر حکایت حال ماضی۔ انہوں نے
انشاء اللہ نہیں کہا۔ ب ۲۹/۲
اِسْتِثْنَاءٌ (استفعال) چھانٹ لینا باہر
نکال لینا۔ انشاء اللہ کہنا۔ ثَنْیٌ مادہ (مادہ کی

تصحیح کے لئے دیکھو مثنیٰ اور ثُنُونٌ)

یَسْتَجِیْبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِجَابَۃٌ مصدر۔ مثبت۔ دعوت قبول کرتے ہیں پ ۲ دعا قبول کرتا ہے پ ۲۵ منفی۔ جواب نہ دے سکے۔ نہ دے سکے گا۔ پ ۲۶ (دیکھو مجیب)

یَسْتَجِیْبُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر اِسْتِجَابَۃٌ سے۔ ان کو میرا حکم قبول کرنا چاہیئے پ ۲ انکو جواب دینا چاہیئے پ ۹ ۔ مضارع منفی۔ انہوں نے قبول نہیں کیا پ ۱۲ پ ۱۳ پ ۲۰ جواب نہیں دیں گے پ ۱۵ پ ۲۰ ۔

یَسْتَجِیْبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِجَابَۃٌ سے وہ قبول نہیں کریں گے ۔ پ ۱۳ (دیکھو مجیب)

یَسْتَحِبُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِحْبَابٌ مصدر (استفعال) وہ ترجیح دیتے ہیں۔ پسند کرتے ہیں پ ۱۳ (دیکھو یُحِبُّ)

یَسْتَحْسِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِحْسَارٌ مصدر (استفعال) وہ نہیں تھکتے ہیں پ ۲ (دیکھو محسورًا)

یَسْتَحْیُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر (استفعال) وہ جیتا رہنے دیتے تھے۔ پ ۱ پ ۹ پ ۱۳ (دیکھو محیا)

یَسْتَحْیِیْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں جھجکتا۔ وہ نہیں باز رہتا پ ۱ پ ۲۲ مثبت۔ وہ شرم کرتا ہے پ ۲۲ وہ زندہ رہنے دیتا تھا۔ پ ۲۰ (دیکھو محیا)

یَسْتَخْرِجَا : تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی اَنْ کے ذیل میں آنے کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا اصل میں یستخرجان تھا اِسْتِخْرَاجٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں نکال لیں پ ۱۶ ۔ (دیکھو مُخْرَجٌ)

یَسْتَخِفَّنَّکَ ۔ واحد مذکر غائب نفی با نون تاکید اِسْتِخْفَافٌ مصدر (استفعال) وہ تم کو اوچھا نہ بنا دیں۔ سریع الغضب نہ کر دیں پ ۲۱

خِفَّۃٌ ہلکاپن۔ خِفَافٌ اور خفیف ہلکا۔ خَفًّا خِفَّۃً مصادر ہلکا کرنا (ضرب) خَفَّ الْقَوْمُ قوم جلد کوچ کر گئی۔

خُفُوْفٌ مصدر (ضرب) کم ہو جانا۔ اخفاف کسی کی قوت برداشت کو زائل کر دینا۔ سبکی کا باعث ہو جانا۔ استخفاف کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا کسی کی بردباری دور کر کے ایسا بنا دینا کہ وہ جہالت اور اوچھا پن کرنے لگے ۔

یَسْتَخْفُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِسْتِخْفَاءٌ مصدر۔ کہ وہ پردہ کرلیں۔ آڑ کرلیں ۱۱/۵ (دیکھو مستخف)

یَسْتَخْفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِسْتِخْفَاءٌ مصدر۔ مثبت۔ وہ چھپے رہ سکتے ہیں ۵/۳ منفی نہیں چھپ سکتے۔ پوشیدہ نہیں رہ سکتے ۵/۳ (دیکھو مستخف)

یَسْتَخْلِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِخْلَافٌ مصدر۔ مجزوم۔ جانشین بنادے ۵/۳ مرفوع جانشین بنادیگا ۲/۵ منصوب کہ تم کو خلیفہ بنائے اس کی جگہ تم کو قائم کردے ۹/۵ (دیکھو مستخلفین)

یَسْتَسْخِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِسْخَارٌ مصدر۔ مذاق بناتے ہیں۔ مذاق اڑاتے
وہ طاقت نہ رکھتا ہو وسعت نہ رکھتا ہو۔ استطاعت نہ رکھتا ہو نہ کرسکے ۵/۲۸ (دیکھو تطیع)

یَسْتَنْصِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِنْصَارٌ مصدر ... نصر مادہ ... [illegible]

مصر کے بازار میں ایک اسرائیلی اور قبطی کا جھگڑا ہو رہا تھا حضرت موسیٰ ادھر سے گذرے قبطی نے نہ مانا حضرت نے اس کے تھپڑ مارا بااتفاق وہ مرگیا دوسرے روز وہی اسرائیلی پھر کسی قبطی سے اُلجھ رہا تھا اسرائیلی نے حضرت موسیٰ کو دیکھ کر آواز دی اور مدد کے لیے بُلایا۔

یَسْتَضْعِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ اِسْتِضْعَافٌ مصدر اس نے کمزور کر رکھا تھا اس نے زور گھٹا رکھا تھا وہ کمزور پاتا تھا ۴/۲۸ (دیکھو مستضعفین)

یَسْتَضْعَفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول استضعاف سے وہ کمزور رہنے جارہے تھے وہ کمزور سمجھے جاتے تھے ۹/۷ (دیکھو مستضعفین)

یَسْتَطِعْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط منفی۔ استطاعت مصدر (استفعال) وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔ استطاعت نہ رکھتا ہو۔ نہ کرسکے ۵/۲۸ (دیکھو تطیع)

یَسْتَطِیْعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع استطاعت سے منفی۔ طاقت نہ رکھتا ہو۔ استطاعت نہ رکھتا ہو۔ نہ کرسکے ۲/۲ مثبت کیا طاقت رکھتا ہے کیا کردیگا ۵/۲ (دیکھو تطیع)

یَسْتَطِیْعُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی، استطاعت سے۔ وہ طاقت نہیں رکھتے وہ قدرت نہیں رکھتے پ ۳/۵، پ ۵/۱۱، پ ۹/۱۴، پ ۱۴/۱۶، پ ۱۵/۵، پ ۱۶/۲، پ ۱۷/۳، ۴، پ ۱۸/۱۶، پ ۱۹/۱۵، پ ۲۳/۲، ۴، پ ۲۹/۴ وہ نہیں قدرت رکھتے تھے پ ۱۲/۶ (دیکھو نطیع)

یُسْتَعْتَبُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِعْتَاب مصدر (استفعال) ان سے اللہ کو رضامند کرنے کی خواہش نہیں کی جائیگی بعض مفسرین نے ترجمہ کیا ہے نہ ان کے عذر قبول کئے جائینگے محلی نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا ہے لا یُطلب منہم اَن یُرضوا ربہم بالتوبۃ والطاعۃ لانہا لا تنفع یومئذٍ ان سے اس بات کی طلب نہیں کی جائے گی کہ توبہ اور طاعت کر کے اپنے رب کو رضامند کر لیں کیوں کہ اس روز یہ چیزیں مفید نہ ہونگی۔ بغوی نے معالم میں لکھا ہے لایکاد یرضوا ربہم لان الآخرۃ لیست بدار التکلیف قیامت کے دن وہ اللہ کو رضامند بنانے کے مکلف نہ ہونگے کیونکہ دار آخرت دار تکلیف نہیں ہے بلکہ دار الجزاء ہے مقام عمل نہیں)۔ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے ولا ہم یستعتبون ای لا یقال لہم ارضوا ربکم من العتبی وہی الرضا

یعنی لا یستعتبون کا معنی ہے لا یسترضون مطلب یہ کہ ان سے یہ نہیں کہا جائے گا کہ اپنے رب کو رضامند کر لو۔ اس لفظ کا ماخذ عُتبیٰ ہے اور عُتبیٰ کا معنی ہے رضامندی۔ زمخشری کا کلام غیر واضح ہے کیونکہ جب لا یُسْتَعْتَبُوْنَ کا ماخذ عُتبیٰ ہے اور عُتبیٰ کا معنی ہے رضامندی تو استعتاب کا معنی ہوا طلب رضا۔ اس صورت میں بظاہر یہ مطلب نکلیگا کہ ان کی رضامندی طلب نہیں کی جائیگی یعنی انکی ناراضگی کی پرواہ نہیں کی جائیگی عُتبیٰ کا معنی رضامند بنانا اور ناراضگی کو دور کرنا نہیں ہے کہ زمخشری کا بیان کیا ہوا مطلب۔ ای لا یقال لہم ارضوا ربکم مستفاد ہو سکے۔ اس لیے صاحب روح البیان نے لکھا ہے الاعتاب ازالۃ العُتب ای الغضب والغلظۃ والاستعتاب طلب ذلک یعنی اعتاب کا معنی ہے ناراضگی کو دور کرنا اور استعتاب کا معنی ہے طلب اعتاب یعنی ناراضگی کو دور کرنے کی طلب یعنی کسی کی خواہش کرنا کہ وہ تیری ناراضگی کو دور کر دے اور تجھے رضامند بنا لے۔ کرمانی نے اس سے زیادہ واضح طور پر لکھا ہے مشتق من الاستعتاب الذی ہو طلب الاعتاب اسے

لا یطلبون ازالۃ العتب وھو علی غیر القیاس اذ الا
ستفعال انما یبنی من الثلاثی (المجرد) لا
من المزید۔ لا یستعتبون کا مصدر
استعتاب ہے۔ استعتاب کا معنی ہے
طلب الاعتاب۔ اعتاب ازالۂ ناراضگی کو کہتے
ہیں یعنی ان سے (اللہ کی) ناراضگی کو دور
کرنے کی طلب نہیں کی جائے گی۔ اعتاب
(ثلاثی مزید) سے استعتاب کا بنانا غیر قیاسی ہے،
کیونکہ قیاساً استفعال کو ثلاثی مجرد سے بنایا جاتا ہے
ثلاثی مزید سے نہیں بنایا جاتا۔

غالباً زمخشری کے پیش نظر یہی ضابطہ
تھا کہ انہوں نے عتبی (ثلاثی مجرد) سے استعتاب
کو ماخوذ قرار دیا اس سے قیاس کی موافقت تو
ہو گئی مگر مطلب غلط ہو گیا کیونکہ عتبی اور اعتاب
کا معنی ایک نہیں ہے اول لازم ہے رضامند
ہونا دوسرا متعدی ہے رضامند بنانا اور آیت
میں موخر الذکر معنی ہی مراد ہے ۱۴/۱۸، ۲۱/۹، ۲۵/۲۰

یَسْتَعْتِبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
استعتاب سے۔ اگر وہ (اللہ کو) رضامند
بنانے کی استدعا کریں گے ۲۴/۴۱

اس جگہ صاحبِ کشاف کی تفسیر زیادہ
واضح ہے جسکو محلی نے بھی نقل کیا ہے کہ اگر وہ اللہ
کے رضامند ہونے کی طلب کریں گے یعنی اس جگہ
استعتاب عتبی (رضامندی) سے بنایا گیا اعتاب
سے نہیں بنایا گیا کیونکہ وہ لوگ اللہ کو رضامند
بنانے کی طلب کسی اور سے نہیں کریں گے بلکہ اللہ
ہی سے اسکی رضامندی طلب کریں گے۔ واللہ
اعلم (دیکھو معتبین)

یَسْتَعْجِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع استعجال
مصدر (استفعال) جلدی مانگ رہا ہے ہیں ۱۱/۱۰
تقاضا کرتے ہیں۔ ۲۵/۳ ۔

یَسْتَعْجِلُوْنِ ۔ جمع مذکر غائب نہی استعجال
مصدر (استفعال) نون وقایہ یا متکلم اصل میں
یستعجلونی تھا۔ وہ مجھ سے جلدی طلب
نہ کریں۔ ۲۷/۲ ۔

یَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
استعجال سے۔ وہ جلدی مانگتے ہیں تعجیل
چاہتے ہیں ۱۳، ۱۷/۱۳، ۱۹/۱۵، ۲۱/۲، ۲۳/۹ (دیکھ
استعجلتم۔ تستعجلون)

یَسْتَعْفِفْ ۔ واحد مذکر غائب امر۔
استعفاف مصدر (استفعال) وہ بچتا رہے
(یتیم کے مال سے) ۴/۱۲ وہ پاکدامن رہے

بجتا رہے (زناء سے) ۱۸/۲۴ ب۔

یَسْتَعْفِفْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع استعفاف سے۔ ان کی وجہ سے بمعنی مصدر ان کا بچا رہنا (یعنی چادر کے بغیر پھرنے سے) ۱۸/۱۴ ب

عَفَّ عَفِیْفٌ پاک دامن ہونا عَفٌّ عَفَافٌ عَفَافَۃٌ عِفَّۃٌ بچا رہنا حرام سے۔ پاک دامن ہونا (ضرب) اِعْفَافٌ (افعال) پاک دامن کر دینا اور حرام سے باز رکھنا۔ تَعَفُّفٌ (تفعل) زنا اور بھیک سے بچا رہنا۔ بناوٹی پاک دامن ہونا۔ اِسْتِعْفَافٌ (استفعال) حرام سے باز رہنا اور بچتے رہنے کی خواہش کرنا اور بچا رہنا۔

یَسْتَغْشُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِغْشَاءٌ مصدر (استفعال) وہ اوڑھے ہوتے ہیں ۱۱/۱ (دیکھو غاشیۃ)

یَسْتَغْفِرْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم استغفارٌ مصدر (استفعال) وصل کی وجہ سے مکسور معافی مانگے گا ۵/۱۲ ب معافی مانگیں گے ۲۸/۱۲ ب۔

یَسْتَغْفِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ ان کی وجہ سے بمعنی مصدر معافی مانگنا ۱۱/۳ ب معافی مانگنے سے ۱۵/۲۰ ب۔

یَسْتَغْفِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت۔ استغفار سے۔ معافی مانگتے ہیں۔ ۹/۱۸ ب ۲۴/۶ ب ۲۵/۲ ب ۲۶/۱۸ منفی۔ دیکھوں ۹ معافی نہیں مانگتے کیوں استغفار نہیں کرتے ۶/۱۴ ب (دیکھو غافر)

یَسْتَغِیْثَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اِسْتِغَاثَۃٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں (اللہ سے) فریاد کر رہے تھے۔ ۲۶/۲ ب۔

یَسْتَغِیْثُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم اِسْتِغَاثَۃٌ مصدر (استفعال) اگر وہ پانی مانگیں گے ۱۵/۱۶ ب (دیکھو غیث)

یَسْتَفْتِحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِفْتَاحٌ مصدر (استفعال) وہ فتح کی دعا کرتے تھے فتح مانگتے تھے ۱/۱۱ ب (دیکھو الفاتحین اور فتح)

یَسْتَفْتُوْنَکَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع استفتاءٌ مصدر (استفعال) کَ ضمیر مفعول۔ وہ آپ سے حکم پوچھتے ہیں مسئلہ معلوم کرتے ہیں۔ ۵/۱۶ ب ۶/۱۴ اِسْتِفْتَاءٌ کسی مشکل بات کا حل دریافت کرنا۔ اِفْتَاءٌ کسی مشکل مسئلہ کو حل کرنا۔ (دیکھو تستفت اور تستفتیان)

یَسْتَفِزَّھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر اِسْتِفْزَازٌ مصدر (استفعال)

کہ ان کے قدم وہ اکھاڑ دے۔ ان کے قدم اکھاڑ دینا ۱۵ : ۱۲۔

یَسْتَفِزُّوْنَکَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِفْزَازٌ مصدر کَ ضمیر مفعول۔ تمہارے قدم اکھاڑ دیں (تمہارے قدم اکھاڑنے لگے تھے۔ ۱۵ : ۸۔

فَزٌّ مصدر (لفر) بواسطہ عَنْ۔ منہ پھیر لینا لوٹ جانا۔ جدا ہوجانا۔ فَزَّ الظَّبْیُ (بغیر عَنْ) ہرن ڈر گیا۔ فَزَازَۃٌ اور فَزُوْزَۃٌ مصدر (ضرب) لازم، غضبناک ہوجانا۔ غصہ سے بھڑک اٹھنا، متعدی۔ کسی کو جگہ سے اکھاڑ دینا۔ بے آرام کر دینا۔ فزفزۃٌ ہنکا دینا دور بھگا دینا اِفْزَازٌ (افعال) ڈرانا۔ اِفْتِزَازٌ (افتعال) غالب آنا اِسْتِفْزَازٌ۔ (استفعال) کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا۔ ڈرانا۔ کسی کو اس کی جگہ اکھاڑ دینا گھر سے باہر نکال دینا۔ آیات میں مؤخر الذکر دونوں معنی مراد ہیں۔

یَسْتَقْدِمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِقْدَامٌ مصدر۔ وہ اول نہیں ہوسکتے وہ آگے نہیں بڑھ سکتے ۳ : ۱۱ ۱۰ ۱۴ : ۱۴ (دیکھو اَلْمُسْتَقْدِمِیْن)

یَسْتَقِیْمُ : واحد مذکر غائب مضارع منفو بمعنی مصدر اِسْتِقَامَۃٌ مصدر (استفعالی) سیدھا چلنا ۳۰ : ۶ (دیکھو اَلْمُسْتَقِیْم)

یَسْتَکْبِرْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط۔ اِسْتِکْبَارٌ مصدر۔ تکبر کرے گا۔ اپنے کو بڑا سمجھ کر عبادت کو ترک کرے گا ۴ : ۶ (دیکھو مُسْتَکْبِرًا)

یَسْتَکْبِرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ اِسْتِکْبَارٌ سے۔ منفی وہ تکبر نہیں کرتے ہیں، بندگی سے سرتابی نہیں کرتے ہیں ۶ : ۱۴۔ ۱۵ : ۹۔ ۱۴ : ۱۲۔ ۱۷ : ۲۰۔ ۲۱ : ۱۵۔ مثبت: تکبر کرتے ہیں۔ سرتابی کرتے ہیں ۲۳ : ۶۔ ۲۴ : ۱۱ (دیکھو مُسْتَکْبِرًا)

یَسْتَمِعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِمَاعٌ مصدر (افتعال) مرفوع۔ وہ سنتا ہے کان لگاتا ہے۔ ۶ : ۹ ۲۰ : ۶ مجزوم مکسور بالوصل جو سنتا ہے ۲۹ : ۱۱۔

یَسْتَمِعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِمَاعٌ سے۔ وہ سنتے ہیں ۱۱ : ۲۔ ۱۵ : ۵ وہ کان لگا کر سنتے ہیں ۲۳ : ۱۶ وہ سن رہے تھے ۲۶ : ۱۴ وہ سنتے ہیں ۲۷ : ۱۴ (دیکھو مُسْتَمِعُهُم اور مُسْتَمِعُوْن)

یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ : جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِنْبَاطٌ مصدر۔ ہٗ ضمیر مفعول (جو) اس کی تحقیق کرتے ہیں۔ ۵ : ۸۔

نُبْطَةٌ اور نبط وہ پانی جو کنویں کی گہرائی میں سے پہلی
بار نکلتا ہے نَبْطًا اور نبوطٌ مصدر (ضرب) کنویں
یا زمین سے پانی نکلنا۔ انباطٌ (افعال) کنواں کھودنے
والے کا پانی تک پہنچ جانا اور پانی نکالنا۔ کسی چیز
پر اثر ڈالنا۔ تنبیطٌ (تفعیل) کنواں کھودنے کے
بعد پانی نکالنا۔ اِسْتِنْبَاطٌ۔ کنواں کھود
کر پانی تک پہنچنا اور
پانی نکالنا۔ کسی چیز کو کاوش کے بعد برآمد کرنا مثلاً
اِسْتَنْبَطَ الْفَقِیْہُ۔ فقیہ نے استنباط کیا یعنی اجتہاد سے
کسی مسئلہ کا استخراج کیا۔

یَسْتَنْبِئُوْنَكَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِسْتِنْبَاءٌ مصدر (استفعال) كَ ضمیر مفعول۔ وہ
آپ سے خبر پوچھتے ہیں (دیکھو نبا اور نَبِّئُوْا ہم)

یَسْتَنْقِذُوْا ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع
اِسْتِنْقَاذٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں چھڑا
سکتے۔ نہیں واپس لے سکتے۔ ۲۲۔
نَقْذٌ آرام۔ سلامتی چھڑانا۔ ایک طرف کر دینا
(نصر) نَقِذَ چھوٹنا۔ چھڑائی ہوئی چیز (سمع)۔
اِنْقَاذٌ۔ تَنْقِیْذٌ۔ تَنَقُّذٌ۔ چھڑانا۔ اِسْتِنْقَاذٌ
چھڑانا۔ چھڑا سکنا۔ (دیکھو اَنْقَذَکُمْ۔ تُنْقِذُ)

یَسْتَنْکِحَهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی
مصدر (استفعال) اِسْتِنْكَاحٌ مصدر ھا ضمیر مفعول۔ اس کو
نکاح میں لانے کی خواہش کرنا۔ اس سے نکاح
کرنے کی خواہش کرنا۔ کہ اس سے نکاح کرنا
چاہے ۳۳۔ (دیکھو نکاح)

یَسْتَنْکِفْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع
مجزوم بالشرط اِسْتِنْكَافٌ مصدر (استفعال)
جو عار کرے گا حقیر سمجھ کر سرتابی کرے گا ۴۔ نَکَفَ
الدَّمْعَ (نصر) ہاتھ سے آنسو پونچھے۔ نَکَفَ
عنہ اس سے پھر گیا لوٹ گیا۔ نَصَرَ سے نَکَفَ
کا معنی ختم کر دینا۔ نقش قدم گم کر دینا بھی ہے غَیْثٌ
لَا یُنْکَفُ غیر منقطع بارش۔ بَحْرٌ لا ینکف بے کنار
سمندر۔ جَیْشٌ لا یُنْکَفُ بے شمار لشکر۔ نَکِفَ
(سمع و نصر) بواسطہ عن کسی کام سے باز رہنا۔
نَکِفَ (سمع بواسطہ من) کسی سے بیزار ہونا (بغیر
واسطہ مِنْ) دکھی اور دردمند ہونا۔
اِنْکَافٌ (افعال) عار دور کرنا۔ اللہ کی تنزیہ
و تقدیس کرنا۔ اِنْتِکَافٌ (افتعال) ختم ہو جانا۔
ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا۔ عہد ٹوٹ جانا۔
اِسْتِنْکَافٌ کسی بات کو حقیر سمجھ کر غرور کے ساتھ
اس سے سرتابی کرنا۔ قابل عار سمجھنا۔

یَسْتَوْفُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع

اِسْتِیفَاءٌ مصدر۔ پورا پورا لیتے ہیں پ ۳۰/۸ (دیکھو اَلْمُوفُونَ)

يَسْتَوُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِوَاءٌ مصدر (افتعال) منفی وہ برابر نہیں ہیں پ ۱/۹ پ ۲۱/۱۵ مثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا وہ برابر ہیں یعنی برابر نہیں ہیں۔ پ ۱۴/۱۶ (دیکھو تَسْتَوِي اور اِسْتَوَىٰ)

يَسْتَوِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِوَاءٌ مصدر منفی۔ وہ برابر نہیں ہے پ ۵/۱۰ پ ۲/۳ پ ۲۲/۱۴،۱۵ پ ۲۴/۱۱ پ ۲۷/۱۸ پ ۲۸/۹ مثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا برابر ہے یعنی برابر نہیں ہے۔ پ ۷/۱۱ پ ۱۳/۸ پ ۱۴/۶ پ ۲۳/۱۵ ۔

يَسْتَوِيَانِ : تثنیہ مذکر غائب مضارع مثبت استفہام انکاری۔ اِسْتِوَاءٌ سے۔ کیا وہ دونوں برابر ہیں پ ۱۲/۲ پ ۱۳/۱۷ (دیکھو بحوالہ مندرجہ بالا)

يَسْتَهْزِءُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِهْزَاءٌ مصدر (استفعال) وہ مذاق بناتے تھے ہلکا سمجھ کر ہنسی اڑاتے تھے پ ۷/۱ پ ۱۳/۱ پ ۱۴/۱،۱۰ پ ۱۷/۳ پ ۱۹/۵ پ ۲۱/۴ پ ۲۳/۱ پ ۲۴/۱۴،۲،۲ پ ۲۵/۲۰،۱۰ پ ۲۶/۳ (دیکھو سَتَهْزِءُونَ)

يَسْتَهْزِئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِسْتِهْزَاءٌ سے (اللہ) انکا استہزاء کی سزا دے گا۔ پ ۱/۲ ۔

يُسْتَهْزَأُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول استہزاءٌ سے مذاق بنایا جا رہا ہو پ ۱۵/۱۷ ۔

يَسْتَيْقِنَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ اِسْتِيقَانٌ مصدر (استفعال) تاکہ واقع طور پر جان لیں پ ۲۹/۱۵ (دیکھو مُسْتَيْقِنِينَ)

يَسْجُدُ : واحد مذکر غائب مضارع سُجُودٌ مصدر (نصر) وہ سجدہ کرتا ہے جھکتا ہے۔ فرماں پذیر ہے پ ۱۳/۸ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۷/۹ ۔

يَسْجُدَانِ : تثنیہ مذکر غائب مضارع سُجُودٌ مصدر (نصر) وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں فرماں پذیر ہیں۔ پ ۲۷/۱۱ ۔

يَسْجُدُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب سجود مصدر (نصر) کہ وہ سجدہ کریں۔ بظاہر فعل منفی ہے لیکن اس میں لا زائد ہے۔ پ ۱۹/۱۷

يَسْجُدُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع سُجُودٌ مصدر منفی۔ وہ سجدہ نہیں کرتے فرمان پر نہیں چلتے۔ پ ۳۰/۹ مثبت۔ وہ سجدہ کرتے ہیں پ ۱۹/۱۷ پ ۹/۱۴ وہ سجدہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ کیوں کہ سجدہ میں تلاوت نہیں ہوتی ہے پ ۴/۳ (دیکھو مَسَاجِد اور سُجَّد)

يُسْجَرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَجْرٌ

مصدر (نصر) تپائے جائیں گے جھونکے جائیں گے ۲۴/۱۳
(دیکھو المسجور)

یُسْجَنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب (نصر) کہ اس کو قید کر دیا جائے ۱۲/۱۲ ۔

یَسْجُنَنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید (نصر) ہٗ ضمیر مفعول مذکور ہی وہ اس کو قید کر دیں گے ۱۲/۱۴ (دیکھو سجونین)

یُسْحَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَحْبٌ مصدر (فتح) گھسیٹے جائیں گے ۲۴/۱۳ ب ۲۷/۱۰

سَحْبٌ مصدر (فتح) زمین پر گھسیٹنا۔ بہت کھانا بہت پینا۔ بجھانا۔ جاری ہونا۔ تَسَحُّبٌ (تفعل) بواسطہ علیٰ ناز کرنا۔ انسحاب (انفعال) کھنچنا۔ اُسْحُوْبٌ بسیار خور بسیار نوش (دیکھو سحاب)

یُسْحِتَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْحَاتٌ مصدر (افعال) وہ ہلاک کر دیگا۔ تباہ کر دے گا۔ ب ۱۶/۱۲

سَحْتٌ مصدر (فتح) جڑ سے اکھاڑ دینا حرام چیز لینا (بواسطہ عن) الگ کر دینا۔ اکھاڑ دینا۔ سُحُوْتٌ اور سُحْتٌ مال حرام۔ اِسْحَاتٌ (افعال) حرام چیز لینا۔ جڑ سے اکھاڑ دینا۔ مال حرام کمانا (دیکھو سُحْت)۔

یَسْخَرْ ۔ واحد مذکر غائب نہی سَخَرٌ مصدر (سمع) مذاق نہ بنائے ۲۶/۱۴ ۔

یَسْخَرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ مذاق بناتے ہیں ٹھٹھہ کرتے ہیں ب ۲/۱۰ ب ۲۳/۵ ب ۱۰/۱۶ (دیکھو سُخْرِیًّا اور سِخْرِیًّا)

یَسْخَطُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ ناراض ہو جاتے ہیں ب ۱۰/۱۳ (دیکھو سَخِطَ اور سَخَطٌ)

یَسْرِ : واحد مذکر غائب مضارع۔ سَرٰی مصدر (ضرب) اصل میں یَسْرِیْ تھا۔ وہ چلنے لگے ب ۳۰/۱۴ ۔

سُرٰی شب روی۔ سَارِیَۃٌ رات کو آنیوالا ابر سَرِیٌّ پانی کی چھوٹی گولی۔ سَرِیَّۃٌ وہ فوجی دستہ جس میں کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ چار سو آدمی ہوں۔ سَرَایَۃٌ مصدر (ضرب) سَرَی عِرْقُہٗ اس درخت کی جڑیں زمین میں بیٹھ گئیں اور پھیل گئیں۔ سَرٰی سُرًی سَرْیَۃٌ سِرَایَۃٌ مصادر۔ رات میں چلنا۔ اگر متعدی بالباء ہو تو رات کو سیر کرانے کا معنی ہوگا۔ (باقی کے لیے دیکھو اَسْرٰی)

یَسِّرْ : ۔ واحد مذکر حاضر امر تَیْسِیْرٌ مصدر

(تفعیل) آسان بنادے ۔ پ ۱۴ (دیکھو میسورا)

یَسَّرَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی تیسیر مصدر (تفعیل) اس نے آسان کر دیا پ ۱۱ (دیکھو میسورا)

یُسُرَ ۔ مصدر معرف باللام آسانی کرنا ۔ پ ۲ (دیکھو)

یُسْرًا ۔ اسم نکرہ ۔ آسانی ۔ سہولت ۔ پ ۱۲ پ ۲۶ پ ۲۸ پ ۳۰ (دیکھو میسورا)

یُسْرِفْ ۔ واحد مذکر غائب نہی اسراف مصدر (افعال) وہ حد شرعی سے تجاوز نہ کرے پ ۵

یُسْرِفُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی اسراف سے ۔ انہوں نے اسراف نہیں کیا شرعی و فضول خرچی نہیں کی پ ۱۹ (دیکھو میسورا)

یَسْرِقْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ۔ بالشرط ۔ سَرِقَۃٌ مصدر (ضرب) اگر وہ چوری کرتا ہے یعنی اس نے چوری کی ۔ پ ۱۳

یَسْرِقْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی سَرِقَۃٌ سے وہ چوری نہیں کریں گی پ ۲۸ (دیکھو السارق اور سَرَقَ)

یَسَّرْنَا ۔ جمع متکلم ماضی تیسیر سے ہم نے آسان کر دیا پ ۲۵

یُسِرُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسرار مصدر (افعال) چھپ کر ۔ وہ چھپاتے ہیں ۔ پ ۱

پ ۱۱ پ ۱۴ پ ۲۳ (دیکھو عُسْرٌ و را)

یُسْرٰی ۔ واحد مؤنث اسم تفضیل معرف باللام ۔ اَلْیُسْرٰی واحد مذکر یُسْرٌ مصدر پ ۳۰ آسان (شریعت) یا عمل جنت یعنی عمل خیر (ابن عباس پ ۳۰ آسان طریقہ یعنی وہ عمل جو رضاء الٰہی کے حصول کا سبب ہو (معالم) (دیکھو یُسُورا)

یَسْطُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَطْرٌ سے (نصر) وہ لکھتے ہیں پ ۲۹ (دیکھو مُسْتَطَرٌ)

یَسْطُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سُطُوَّۃٌ مصدر (نصر) وہ حملہ کر دیں پ ۱۶ ۔

سَطْوٌ اور سَطْوَۃٌ مصدر متعدی (نصر) لو اسطا علی دباو کسی پر حملہ کرنا ۔ کسی کو مغلوب کر لینا سخت پکڑنا (لازم) سَطَا الْمَاءُ (نصر) پانی حد سے بڑھ گیا ۔ سَطَا الْفَرَسُ گھوڑا اپنی رفتار پر خود رائی کے ساتھ چلا ۔

یَسَعَ ۔ اصل میں اَلْیَسَعُ ہے ۔ ایک مشہور اسرائیلی شامی پیغمبر جن کا دور بعثت حضرت الیاس کے بعد اور حضرت ذوالکفل سے پہلے تھا ایک مرتبہ سخت کال پڑا اور آپ کی دعا سے بنی اسرائیل کے سر سے وہ مصیبت دفع ہوئی حضرت الیاس نے اپنی زندگی کے آخر زمانہ میں

آپ ہی کی والدہ کے گھر قیام کیا تھا۔ آپ کے والد کا نام اخطوب بن العجوز تھا ۱۲/ ۲۳/۱۳ ۔

یَسْعَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَعْیٌ مصدر (فتح) دوڑتے پھرتے ہیں ۶/۹، ۱۳ کوشش کرتے ہیں ۲۲/۱۱ ۔

یَسْعٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع سعی مصدر (فتح) دوڑتا ہوا ۲۰/۵، ۲۲/۱۹، ۳۰/۵ تیزی سے چلتا ہوگا چل رہا ہوگا ۲۷/۱۸، ۲۸/۲۰ تدبیریں کرنے لگا ۳۰/۲ ۔

یَسْفِکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع سَفْکٌ مصدر (ضرب) وہ خون بہائیگا ۱/۴ ۔

سَفْکَۃٌ ایک لمحہ۔ سُفْکَۃٌ اور سَفْکٌ مصدر (ضرب) خون بہانا سَفَکَ الْکَلَامَ بہت باتیں کہیں۔ اِنْسِفَاکٌ (انفعال) خون اور آنسو بہنا۔ سَفَّاکٌ بڑا خون ریز۔ بڑا قادر الکلام بڑا باتونی مِسْفَکٌ۔ بڑا بکواسی۔

سَفِیْکٌ بمعنی مَسْفُوْکٌ وہ جس کا خون بہا یا گیا ہو۔ سُفُوْکٌ نفس۔ بڑا جھوٹا۔

یَسْقُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف۔ سَقْیٌ مصدر (ضرب) (جانوروں کو) وہ پانی پلا رہے تھے ۲۰/۳ (دیکھو نَسْقِیْ)

یُسْقَوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائے جائیں گے۔ ان کو پلائی جائیگی ۲۹/۱۹ ب ۳۰ (دیکھو نُسْقِیْ)

یَسْقِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائیگا۔ ۱۲/۵ ۔ (دیکھو

یُسْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلایا جائیگا اسکو پلایا جائیگا ۱۳/۱۵ سینچا جاتا ہے ۱۳/۱۔ (دیکھو نُسْقِیْ)

یَسْقِیْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اصل میں یُسْقِیْنِیْ تھا نون وقایہ یاء متکلم مفعول وہ مجھے پلاتا ہے ۱۹/۹ ۔

یَسْکُنَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب سَکَنٌ و سُکُوْنٌ مصدر (نصر) تاکہ سکون حاصل کرے تاکہ راحت پائے ۹/۱۴ (دیکھو مَسَاکِنِ)

یُسْکِنِ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ مکسور بالوصل۔ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) وہ روک دے، ساکن کردے ۲۵/۵ (دیکھو مَسَاکِن)

یَسْکُنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب سکونٌ مصدر (نصر) تاکہ آرام حاصل کریں ۲۰/۲ ۔ (دیکھو مَسَاکِن)

یَسْلُبْهُمُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

بالشرط۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) ھُم ضمیر مفعول (ان) ان سے چھین لے پ ۱۷/۱۔

سَلَبٌ (اسم) ہلکی رفتار، جلدی۔ سَلَبٌ اور سَلِيْبٌ چھینی ہوئی چیز۔ مَسْلُوْبٌ (د) چھینی ہوئی چیز اور مت مارا ہوا آدمی۔ سِلَابٌ ماتمی لباس سُلُوْبٌ اور سَلَّابَةٌ چھیننے والا۔ اُسْلُوْبٌ طریقہ، قسم، روش۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) چھیننا لیجانا (سمع) ماتمی لباس پہننا۔ اِسْلَابٌ الشَّجَرِ (افعال) درخت کے پتے اور پھل گر جانا تَسْلِيْبٌ (تفعیل) ماتمی لباس پہنانا۔ اِسْتِلَابٌ (افتعال) چھین لینا۔ تَسَلُّبٌ (تفعل) ماتمی لباس پہننا۔ انسلاب بہت جلدی چلنا۔

يُسَلِّطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تسلیطٌ مصدر (تفعیل) وہ مسلط کرتا ہے وہ قابو یافتہ کر دیتا ہے پ ۲۸/۴ (دیکھو سَلَّطَهُمْ)

يَسْلُكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع سُلُوكٌ مصدر (نصر) وہ مقرر کرتا ہے چلاتا ہے پ ۲۹/۱۲ (دیکھو نَسْلُكُهُ)

يَسْلُكْهُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کا ضمیر مفعول۔ وہ اسکو داخل کریگا پ ۲۹/۱۱ (دیکھو نَسْلُكُهُ)

يُسْلِمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِسلامٌ مصدر (افعال) تابعدار کر دے فرماں بردار بنا دے پ ۲۱/۱۲۔ (دیکھو مُسْلِمُوْن اور نُسْلِمُ)

يُسَلِّمُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَسْلِيْمٌ مصدر (تفعیل) وہ مان لیں فرماں پذیر ہو جائیں پ ۵/۶ (دیکھو مُسْلِمُوْن اور سَلَّمُ)

يُسْلِمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِسْلَامٌ سے۔ وہ مطیع ہو جائیں پ ۲۶/۱ (دیکھو مُسْلِمُوْن اور نُسْلِمُ)

يَسْمَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت سَمْعٌ سے (فَعِلَ يَفْعَلُ) سنتا ہے پ ۲۵/۱۷ سن رہا تھا پ ۲۸/۱ منصوب۔ کہ سن لے پ ۱۰/۱۷ منفی نہیں سنتا ہے پ ۲/۵ نہیں سنتے ہیں پ ۱۷/۴ (دیکھو مُسْتَمِعُوْنَ اور نَسْمَعُ)

يُسْمِعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْمَاعٌ مصدر (افعال) وہ سناتا ہے یعنی سنا کر دل کر میں بٹھا دیتا ہے پ ۲۲/۱۵ (دیکھو مُسْمِعٌ اور مُسْتَمِعُوْنَ)

يَسْمَعُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم سَمْعٌ سے نہ سن سکیں، نہیں سنیں گے پ ۹/۱۴ پ ۲۲/۱۴ (دیکھو

يَسْمَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت۔ سَمْعٌ سے وہ سنتے ہیں پ ۱/۵ پ ۹/۱۴ پ ۱۷/۱۲ پ ۱۹/۲ پ ۲۶/۱۷ وہ گوش ہوش سے سنتے ہیں پ ۷/۱۰ پ ۹/۱۲ پ ۱۲/۱۴ منفی۔ وہ بگوش قبول نہیں (دیکھو مُسْتَمِعُوْن اور نَسْمَعُ)

سنتے پ ۹/۱۷،۱۲،۳۳ پ ۲۱/۱۶ پ ۲۴/۱۵ وہ نہیں سنیں گے پ ۱۶/۱۱ پ ۱۷/۱۴ پ ۲۷/۱۴ پ ۳۰/۲ ۔ (دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

یَسَّمَّعُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ۔ اصل میں یَتَسَمَّعُوْنَ تھا ۔ تَسَمُّعٌ مصدر (تفعل) وہ کان نہیں لگا سکتے پ ۲۳/۵ ۔ (دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

یَسْمَعُوْنَکُمْ : ۔ یعنی یَسْمَعُوْنَ لَکُمْ جمع مذکر غائب مضارع سَمْعٌ سے ۔ وہ تمہاری سنتے ہیں ۔ پ ۱۹/۹ ۔ دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

یَسْمَعْهَا : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی ھا ضمیر واحد مونث مفعول اس نے اس کو سنا ہی نہیں پ ۲۱/۱۱ پ ۲۵/۱۷ (دیکھو مستمعون اور سَمْعٌ)

یُسْمِنُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِسْمَانٌ مصدر (افعال) فربہ نہیں کریگا پ ۳۰/۱۳ سَمْنٌ گھی سَمِیْنٌ موٹا مُسَمَّنٌ پیدائشی موٹا سَمَانَۃٌ موٹا ہونا (سمع) سَمْنٌ مصدر (نصر) کھانے کو مرغن کرنا مرغن کھانا کھلانا مُسَمَّنَۃٌ مرغن کھانا اِسْمَانٌ (افعال) پیدائشی موٹا ہونا فربہ کرنا کھانے کو مرغن کرنا تَسْمِیْنٌ (تفعیل) فربہ کرنا کھانے کو مرغن کرنا تَسَمُّنٌ (تفعل) موٹا ہونا ۔

یُسَمُّوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَسْمِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ نام رکھتے ہیں ۔ نامزد کرتے ہیں پ ۲۷/۶ (دیکھو مُسَمّٰی)

یَسُوْٓءُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب سوءٌ مصدر (نصر) تاکہ وہ بگاڑ دیں پ ۱۵/۱ (دیکھو سَآءَ ۔ اَسَآءَ ۔ سوءٌ ۔ اَلْمُسِیْٓءُ ۔)

یَسُوْمُوْنَکُمْ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَوْمٌ مصدر (نصر) کُمْ ضمیر مفعول ۔ وہ تم کو تکلیف دیتے تھے مجبور کرتے تھے پ ۱/۶ پ ۹/۹ پ ۱۳/۱۳ ۔ (دیکھو مُسَوَّمَۃ)

یَسُوْمُهُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع سَوْمٌ مصدر (نصر) ہُمْ ضمیر مفعول ۔ وہ ان کو تکلیف دیتا تھا ۔ پ ۹/۱۱ ۔

یُسَیِّرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَسْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ چلاتا ہے لیے لیے پھرتا ہے پ ۱۱/۸ (دیکھو تُسَیِّرُ)

یَسِیْرٌ : ۔ صفت مشبہ واحد مذکر مرفوع یُسْرٌ مادہ ۔ آسان سہل پ ۱۲/۲ پ ۱۷/۱۶ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۲/۱۴ پ ۲۶/۱۷ پ ۲۷/۱۹ پ ۲۸/۱۵ ۔ (دیکھو میسورا)

یَسِیْرًا : ۔ صفت مشبہ واحد مذکر مجرور یُسْرٌ مادہ آسان سہل ۔ پ ۲۹/۱۵ (دیکھو میسورا)

يَسِيْرًا : صفت مشبہ واحد مذکر منصوب یُسْر مادہ آسان سہل [illegible] آہستہ غیر محسوس [illegible] (دیکھو یسورا)

يَسِيْرُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ بمعنی ماضی سَیْر مصدر (ضرب) کیا وہ چلے پھرے نہیں۔ کیا انہوں نے چل پھر کر نہیں دیکھا [illegible] (دیکھو تَسِیْر)

يُسِيْغُهٗ : واحد مذکر غائب مضارع منفی اساغۃ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکو وہ نہیں نگل سکے گا (آسانی کے ساتھ گلے سے نہیں اتار سکے گا۔ [illegible] سَیْغٌ مجرد (ضرب) آسانی کے ساتھ پینا (دیکھو سائغاً)

فصل الشین المعجمہ

يَشَأْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یشاء تھا شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کرنے کے بعد گرادیا گیا۔ مشیئۃ مصدر (فتح) وہ چاہے [illegible] مکسور بالوصل وہ چاہے [illegible]

يَشَاءُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مشیئۃ مصدر وہ چاہتا ہے [illegible]

يَشَآءَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ چاہے [illegible] (دیکھو شَاءَ . نَشَاءُ)

يُشَاقِّ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مکسور بالوصل۔ شقاق مصدر (مفاعلۃ) جو مخالفت کرتا ہے [illegible] اصل میں یُشَاقِقْ تھا۔ قاف کو ادغام کردیا گیا۔

يُشَاقِقِ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مکسور بالوصل جو مخالفت کرتا ہے [illegible] (دیکھو شقاق اور شاقّوا)

يَشَآءُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع۔ مشیئۃ سے (فتح) وہ چاہیں گے [illegible] (دیکھو شاءَ)

يَشْتَرُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منصوب

اشتراء مصدر (افتعال) کہ (اس کے عوض) وہ حاصل کریں ۱/۹ ۔

یَشْتَرُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اشتراء مصدر (افتعال) وہ بدلہ میں لیتے ہیں حاصل کرتے ہیں ۲/۵ ، ۱۳/۱۶ ، ۴/۱۰ ، ۵/۴ منفی نہیں حاصل کرتے عوض میں نہیں لیتے ۴/۱۱

یَشْتَرِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِشْتِرَاءٌ سے وہ خریدتا ہے ۱۲/۱ (دیکھو تَشْتَرِیْ)

یَشْتَهُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِشْتِهَاءٌ مصدر (افتعال) وہ چاہتے تھے ۲۲/۱۲ چاہتے ہیں۔ خواہش کرتے ہیں ۱۴/۱۳ خواہش کریں گے۔ چاہیں گے ۲۷/۱۴، ۲۳ ، ۲۹/۲۲ ۔

شَهْوَةٌ مصدر (سمع و نصر) پسند کرنا خواہش کرنا۔ آرزو مند ہونا۔ اَشْهَاءٌ (افعال) کسی کو اس کی مطلوب چیز دینا۔ اَشْهَاهُ بالعین اس کو نظر لگا دی۔ تَشَهِّیْءٌ (تفعیل) کسی چیز کی خواہش پیدا کرنا۔ اِشْتِهَاءٌ (افتعال) بمعنی شَهْوَةٌ۔ مُشْتَہاء مرغوب مطلب (دیکھو تَشْتَهِیْ ... تَشْتَهُوْنَ)

یَشْرَبُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع شُرْبٌ مصدر (سمع) وہ پیتا ہے ۱۸/۳ پئیں گے ۲۹/۱۹ ، ۳۰/۸ (دیکھو شَارِبٌ)

یَشْرَبُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع شُرْبٌ مصدر (سمع) وہ پئیں گے ۲۹/۱۹ (دیکھو شَارِبٌ)

یَشْرَحْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم شَرْحٌ مصدر (فتح) وہ کھول دیتا ہے ۵/۲ ۔ (دیکھو نَشْرَحْ)

یُشْرِكُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی مرفوع اِشْرَاکٌ مصدر (افعال) وہ شریک نہیں بناتا ہے ۱۵/۱۶ مثبت مجزوم (جو) شریک قرار دیتا ہے (جس نے) شریک قرار دیا ۵/۴، ۱۵ ، ۱۱/۴، ۱۴ نہی مجزوم۔ نہ شریک بنائے ۱۶/۳ (دیکھو مشرکون اور تُشْرِكُ)

یُشْرَكَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب۔ اِشْرَاکٌ مصدر۔ کہ شریک قرار دیا جائے ۱۵/۴، ۱۵ مجہول مجزوم۔ شریک قرار دیا جاتا ہے ۲۴/۷ ۔

یُشْرِكْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی اِشْرَاکٌ مصدر۔ شریک نہیں قرار دیں گی ۲۸/۸

یُشْرِكُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِشْرَاکٌ مصدر۔ وہ شریک نہیں بناتے

ہیں ۴/۱۸ وہ شریک نہیں قرار دیں گے ۱۳/۱۸ مثبت
وہ شریک بناتے ہیں ۱۴/۱۹ ۲۰/۲۹ وہ شریک
قرار دینے لگتے ہیں ۱۳/۱۴ ۳/۲۱ شریک بنانے سے
شرک سے ہر جگہ تا مصدر ہی ہے اور مضارع
بمعنی مصدر ہے ۱۴/۹ ۱۱/۱۱ ۶/۱۱ ۷/۱۴ ۵/۱۸ ۱۰/۲۰ ۷/۲۱
۴/۲۴ ۴/۲۷ ۶/۲۸ (دیکھو مشرکون، مشرکون، تشرک ا)

یَشْرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع بشریٰ
مصدر (ضرب) وہ بیچتے ہیں ۷/۵ (دیکھو شَرَوْہُ
اور نَشْتَرِیْ)

یَشْرِیْ: واحد مذکر غائب مضارع شریٰ
مصدر (ضرب) وہ فروخت کرتا ہے یعنی اطاعت
الٰہیہ کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ ۲/۴
(دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یُشْعِرُ: واحد مذکر غائب مضارع اِشْعَارٌ
مصدر (افعال) آگاہ کرے۔ واقف بنائے
اِشْعَارٌ کو شعور سے بھی بنا گیا اور شِعَار
سے بھی۔ شعور کا معنی جاننا اس لیے
اشعار کا معنی ہوا آگاہ کرنا۔ واقف بنانا
شعار اس اندرونی لباس کو کہتے ہیں جو ہر کپڑے
سے نیچے بدن سے متصل رہتا ہے جیسے بنیان
یا پاجامہ لنگی اور کسی قوم کی خصوصی علامت اور
مخصوص نشان کو بھی شعار کہا جاتا ہے اس صورت
میں اِشْعَارٌ کا معنی ہوگا شعار پہننا کسی چیز کا
شعار کی طرح چسپاں اور لازم بن جانا۔ قومی
نشان ظاہر کرنا مثلاً اَشْعَرَہٗ اس کو آگاہ کیا اَشْعَرَ
الْھَمُّ قَلْبِیْ میرے دل کے لیے غم شعار بن گیا
اَشْعَرَ الْقَوْمُ قوم نے اپنا شعار ظاہر کیا۔ آیت میں
اِشْعَار شعور سے ماخوذ ہے یعنی تم کو کیا چیز
واقف بنائے تم کو کون بتائے تم کو کیا معلوم۔
مَا یُشْعِرُکُمْ۔ کا استعمال ایسا ہی ہے جیسا۔ مَا
یُدْرِیْکَ کا۔ ایک ہی ترکیب۔ ایک ہی ترجمہ
اور ایک ہی مراد ہوتی ہے (دیکھو اَلْمَشْعَر)

یُشْعِرَنَّ: واحد مذکر غائب نہی بانون
تاکید ثقیلہ۔ اِشْعَارٌ مصدر (افعال) وہ (تمہاری
اطلاع نہ دے وہ تمہاری خبر نہ ہونے دے
(تھانوی) ۱۵/۱۵

یَشْعُرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی
شعور مصدر (نصر) وہ شعور نہیں رکھتے وہ
نہیں سمجھتے۔ ۲/۱ ۱۵/۳ ۹/۷ ۲/۸ ۲/۹ ۱۲/۱۲ ۶/۱۳
۸/۱۴ ۴/۱۸ ۱۹/۱۹ ۴/۲۰ ۲/۲۱ ۱۷/۲۳ ۱۲/۲۵
(دیکھو اَلْمَشْعَر)

یَشْفِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل

میں شَفَیٰ تھا۔ شِفَاءٌ مصدر (ضرب) شفا دیگا ۔ ۸ : ۱۰

شَفَا مقدار قلیل۔ کنارہ۔ ہلاکت۔ گوشہ کسی چیز کا بقیہ حصہ۔ شِفَاءٌ اور شَفَاءٌ بیماری کے بعد صحت شِفَاءٌ مصدر (ضرب) صحت دینا دوا کرنا صحت چاہنا۔ شَفَا الشَّمْسُ (ضرب و سمع) سورج ڈوب گیا۔ اِشْفَاءٌ (افعال) کسی بری بات کے قریب پہنچ جانا۔ مثلاً اَشْفَی الْمَرِیْضُ عَلَی الْهَلَاکِ بیمار موت کے قریب پہنچ گیا صحت دینا کسی کے لیے صحت چاہنا اَشْفَیَ الشَّیْءَ اِیَّاهُ اسکو ایسی چیز دی جو اس کے لیے باعث شفا ہو اَشْفَی اللّٰهُ عَسَلاً شہد کو اللہ نے اس کے لیے باعث شفا کر دیا اِسْتِشْفَاءٌ (افتعال) اور تَشَفِّیْ (تفعل) شفا پانا۔

یَشْفَعُ :- واحد مذکر غائب مضارع شِفَاعَۃٌ مصدر (فتح) مرفوع شفاعت کرے۔ ۳ : ۲

مجزوم ۸ : ۵ جو شفاعت کرے۔ سفارش کرے (مجاہد) ابن عباس نے فرمایا آیت میں شفاعت حسنہ سے مراد ہے لوگوں میں صلح کرانا اور شفاعت سیئہ سے مراد ہے چغلیاں کھاتے پھرنا۔ بعض لوگوں نے کہا اول سے مراد ہے ہر اچھی بات جس سے ثواب حاصل ہوتا ہے اور دوم سے مراد ہے غیبت اور وہ بری بات جس سے لوگوں میں شر پھیلتا ہے۔ (معالم) مؤخر الذکر قول اور ابن عباس کی تشریح کا مفہوم یہ ہے کہ آیت ۸ : ۵ میں سفارش مراد نہیں ہے صاحب قاموس نے لکھا ہے کسی چیز پر دوسری چیز کا اضافہ کرنے کو بھی شفاعت کہتے ہیں، ومنہ قولہ تعالیٰ وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یعنی مَنْ یَّزِدْ عَمَلاً اِلٰی عَمَلٍ۔ مولانا تھانوی نے مجاہد کے قول کو قابل ترجیح قرار دیتے ہوئے اس آیت میں بھی شفاعت کا ترجمہ سفارش سے کیا ہے۔

شَفْعٌ مصدر (فتح) کسی چیز کو جوڑا بنا دینا شَفَاعَۃٌ مصدر (فتح) خواہش کرنا سفارش کرنا کسی چیز کا دوسری چیز پر اضافہ کرنا۔ تَشَفُّعٌ (تفعل) سفارش کرنا۔ اِسْتِشْفَاعٌ (استفعال) سفارش کرنے کی خواہش کرنا۔ تَشْفِیْعٌ سفارش کرنا۔ سفارش قبول کرنا۔ (دیکھو۔ شفاعۃ الشفع۔ شفیع۔ الشافعین)

یَشْفَعُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم شَفَاعَۃٌ سے کہ وہ سفارش کر دیں ۸ : ۱۱ (دیکھو تَشْفَعُ)

یَشْفَعُوْنَ :- جمع مذکر غائب مضارع

منفی شفاعۃٌ سے۔ وہ سفارش نہیں کریں گے ۱۱/۲ (دیکھو شفع)

یَشْفِیْنِ :۔ واحد مذکر غائب مضارع شفاءٌ سے اصل میں یَشْفِیُنِیْ تھا۔ نِیْ مفعول۔ وہ مجھے شفا دیتا ہے ۱۹/۹ (دیکھو شفی)

یَشَّقَّقُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع تَشَقُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَشَقَّقُ تھا وہ شق ہو جاتا ہے ۱/۱ (دیکھو تَشَقَّقُ)

یَشْقٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی شِقْوَۃٌ اور شَقَاوَۃٌ مصدر (سمع) وہ بدنصیب نہیں ہوگا۔ ۱۶/۱۶۔

شَقَا شِقْوَۃٌ شَقْوَۃٌ شَقَاوَۃٌ سختی تنگی بدنصیبی۔ شَقَاءٌ شَقَا شَقْوَۃٌ شِقْوَۃٌ شَقَاوَۃٌ مصادر (سمع) بدنصیب ہونا۔ (نصر) بدبخت کر دینا۔

یَشْکُرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع شُکْرٌ مصدر (نصر) شکر کریگا ۱۹/۱۸ ۲۱/۱۱ مجزوم شکر کرتا ہے۔ ۲۱/۱۱ ۔

یَشْکُرُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی شکر مصدر (نصر) وہ شکر نہیں کرتے ۲/۱۲ ۱۱/۱۱ ۱۲/۱۵ ۲۰/۲ ۲۳/۲ ۲۴/۱۲ مثبت شکر کرتے ہیں۔ شکر کریں ۱۳/۱۸ شکر کریں ۱۳/۱۴ (دونوں لفظوں کی تشریح دیکھو شاکر، شکر)

یَشْوِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع شَیٌّ مصدر (ضرب) وہ بھون ڈالے گا ۱۵/۱۶۔

شَوٰی (اسم) آسان کام۔ تھوڑی چیز۔ سر کی کھال۔ ہاتھ پاؤں۔ شَوَی اللَّحْمَ گوشت کو بھونا۔ شَوَی الْمَاءَ پانی کو ابالا۔ اِشْوَاءٌ (افعال) تَشْوِیَۃٌ (تفعیل) بھنی ہوئی چیز کھلانا۔ بھننے کے لیے کچھ دینا۔ اِنْشِوَاءٌ (انفعال) بھننا۔ اِشْتِوَاءٌ (افتعال) بھوننا۔ بھن جانا۔

یَشْهَدُ :۔ واحد مذکر غائب امر شُهُوْدٌ مصدر (سمع) موجود ہونا چاہیے ۲/۱۸

یَشْهَدَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب شَهَادَۃٌ مصدر (سمع) کہ شہادت دیں گے ۲۴/۱

یَشْهَدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع شَهَادَۃٌ مصدر (سمع) کھول کر بیان کرتا ہے ۳/۲ گواہی دیتا ہے ۱۱/۲ ۲۸/۵ جانتا ہے ۲۸/۱۳ شُهُوْدٌ مصدر (سمع) سے۔ حاضر ہوتے ہیں موجود ہوتے ہیں ۳۰/۸ شہود کا معنی حاضر ہونا شہادت کا معنی گواہی دینا بیان کرنا۔ جاننا۔ فعل اور باب ایک ہی ہے مصادر جدا ہیں۔ (دیکھو شہد)

يُشْهِدُ : - واحد مذکر غائب مضارع اِشْهَادٌ مصدر (افعال) وہ گواہ بناتا ہے۔ پ۲/۹ -

يَشْهَدُوا : - جمع مذکر غائب مضارع شُهُود مصدر (سمع) تاکہ وہ حاضر ہوں پ۱۷/۱۱ -

يَشْهَدُونَ : جمع مذکر غائب مضارع مثبت شَهَادَةٌ مصدر (سمع) وہ شہادت دیتے ہیں پ۶/۲ وہ شہادت دیں۔ دے رہے ہوں پ۸/۵ وہ گواہ رہیں پ۱/۵ منفی۔ وہ شہادت نہیں دیتے پ۱۹/۴ (دیکھو مُشْهِدٌ)

فَصْلُ الصَّادِ الْمُهْمَلَةِ

يُصَبُّ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَبٌّ مصدر (نصر) بہایا جائیگا پ۱۷/۹ (دیکھو صَبَبْنَا صَبًّا)

يُصْبِحُ - واحد مذکر غائب مضارع اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص بمعنی صَيْرُورَةٌ ہو جائے پ۱۵/۱۱ (دیکھو مُصْبِحِين)

لَيُصْبِحُنَّ - جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید۔ اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص وہ ضرور ہی ہو جائیں گے پ۱۸/۳ (دیکھو مصبحین)

يُصْبِحُوا :- جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص وہ ہو جائیں گے۔ پ۶/۱۲ (دیکھو مصبحین)

يَصْبِرْ : - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم صَبْرٌ مصدر (ضرب) صبر رکھتا ہے۔ صبر رکھے پ۱۳/۴ (دیکھو نَصْبِرُ)

يَصْبِرُوا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم صَبْرٌ مصدر (ضرب) اگر وہ صبر کریں گے۔ پ۲۴/۱ (دیکھو نَصْبِرُ)

يُصِبْكُمْ : - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِصَابَةٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو وہ پہنچ جائے گا۔ تم پر پڑیگا پ۲۴/۹ (دیکھو مُصِيبَةٌ)

يُصِبْهَا : - واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اِصَابَةٌ سے۔ هَا ضمیر مفعول۔ اگر اس کو نہیں پہنچا اگر اس پر نہیں پڑا پ۳/۴ - (دیکھو مصیبۃ)

يُصْحَبُونَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی مجہول صَحَابَةٌ مصدر (سمع) ان کا ساتھ نہیں دیا جائیگا۔ وہ بچائے نہیں جائیں گے۔ پ۱۷/۴ مُصْحِبٌ بغیر کسی طرف مڑے ہوئے بلا توقف سیدھا چلنے والا۔ مُصْحَبٌ دلیرانہ اصحاب۔ حفاظت کرنا۔ واپس لوٹانا۔ روکنا فرمانبردار ہونا۔ مصاحبۃ (مفاعلۃ) باہم رفیق

اور ساتھی ہونا۔ اِصْطِحَابٌ (افتعال) باہم یار ہونا حفاظت کرنا۔ تَصَحُّبٌ (تفعل) شرم کرنا

يَصُدُّ يَصُدُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع صَدٌّ مصدر (نصر) تم کو روک دے ہے، تم کو روکتا ہے ۲۲/۱۱۔ صَدَدٌ قربت آمنا سامنا۔ صِدَادٌ۔ پردہ آڑ۔ صَدُودٌ فریبی حیلہ باز۔

صُدُودٌ مصدر (بواسطہ عن) نصر منہ پھیر لینا۔ اعراض کرنا۔ صَدٌّ مصدر (نصر بواسطہ عن) روک دینا۔ پھیر دینا۔ صَدِيدٌ مصدر (ضرب و نصر) رونا۔ پیٹنا۔ چیخنا۔ تَصْدِيدٌ (تفعیل) تالی بجانا۔ تَصَدُّدٌ اور تَصَدِّي (تفعل) درپے ہونا۔

يَصْدُرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صَدَرٌ مصدر (نصر) واپس لوٹیں گے۔ ۳۰/۲۴۔

صَدْرٌ سینہ۔ ہر چیز کا اگلا حصہ۔ سامنے کا حصہ (مصدر نصر و ضرب) لوٹنا۔ لوٹانا۔ سینہ میں مارنا۔ پانی پی کر گھاٹ میں سے واپس آنا۔ صَادِرٌ پانی پی کر چشمہ سے واپس آنے والا۔ وَارِدٌ کا مقابل مَصْدَرٌ وہ اسم جس سے تمام افعال اور صفت کے صیغے مشتق ہوتے ہیں۔ إِصْدَارٌ لوٹانا

تَصْدِيرٌ (تفعیل) خط کا عنوان لکھنا۔ لوٹانا۔ مُصَادَرَةٌ (مفاعلۃ) جرمانہ کرنا۔ مال لے کر خون معاف کر دینا۔

يُصْدِرَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع إِصْدَارٌ مصدر (افعال) پانی پلا کر واپس نکال لائیں ۲/۲۸ (دیکھو يَصْدُرُ)

يَصَّدَّعُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اصل میں يَتَصَدَّعُوْنَ تھا۔ تَصَدُّعٌ مصدر (تفعل) وہ منتشر ہو جائیں گے (یعنی حساب کے بعد جنت اور دوزخ کی طرف الگ الگ چلے جائیں گے) ۲۱/۸۔

يُصَدَّعُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَصْدِيعٌ مصدر (تفعیل)، اُن کو دورانِ سر نہ ہوگا ان کے سر نہیں چکرائیں گے ۲۷/۴

صُدَاعٌ دردِ سر مَصْدُوعٌ دورانِ سر میں مبتلا صَدْعٌ مصدر (فتح) پھاڑنا دو ٹکڑے کر دینا الگ الگ کر دینا۔ ارادہ کرنا اگر متعدی بالباء ہو تو کسی کام کو علی الاعلان کھلم کھلا کرنا۔ صُدُوعٌ مصدر (فتح۔ بواسطہ الی) مائل ہونا۔ (بواسطہ عن) رو گرداں کرنا اور لوٹا دینا۔ تَصْدِيعٌ (تفعیل) الگ الگ کر دینا۔

دردِ سر میں مبتلا ہونا اور مبتلا کرنا۔ تَصَدُّعٌ (تفعل) منتشر اور متفرق ہو جانا پھٹ جانا۔ اِنْصِدَاعٌ (انفعال) پھٹ جانا۔

یَصْدِفُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع صُدُوْفٌ مصدر (ضرب) اعراض کرتے ہے ۱۱ اعراض کرتے تھے ہے صَدْفٌ مصدر (ضرب) لازم بواسطہ عَنْ، روگرداں ہونا۔ متعدی بنفسہٖ پھیر دینا لوٹا دینا صَدْفٌ اور صُدُوْفٌ مصدر (نصر و ضرب) بواسطہ عَنْ روگرداں ہونا۔ بواسطہ اِلٰی۔ مائل ہونا اِصْدَافٌ (افعال) مائل کرنا۔ بواسطہ اسے لوٹا دینا پھیر دینا۔ بواسطہ عن مُصَادَفَۃٌ (مفاعلہ) پانا

یُصَدِّقُنِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ تَصْدِیْقٌ مصدر (تفعیل) نون وقایہ یا متکلم مفعول وہ میری تصدیق کرے ہے ۲۰ (المتصدقات)

یَصَّدَّقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ تَصَدُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَصَدَّقُوْا تھا۔ وہ معاف کر دیں۔ ۵ ہے (دیکھو المتصدقات)

یُصَدِّقُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع تَصْدِیْقٌ مصدر (تفعیل) وہ تصدیق کرتے ہیں سچا مانتے ہیں ۲۹ ہے (دیکھو المتصدقات)

یَصُدَّنَّکَ ۔ واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید، صَدٌّ سے کَ ضمیر مفعول تجھے نہ روک دے ۱۶ ہے ۲۰ ۱۰ ہے ۱۲۔

یَصُدَّنَّکُمْ ۔ واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید صَدٌّ سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نہ روک دے ۲۵ ہے ۱۲

یَصُدُّوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر، صَدٌّ سے روک دینے کے لیے کہ وہ روک دیں ۹ ہے ۱۸۔

یَصُدُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع صَدٌّ مصدر (نصر) وہ اعراض کرتے ہیں۔ باز رہتے ہیں ۵ ہے ۶ ۲۸ ہے ۱۲ وہ روکتے ہیں ۹ ہے ۱۲ ۹ ہے ۱۸ ۱۰ ہے ۱۱ و ۱۲ ۱۲ ہے ۲ ۱۳ ہے ۱۳ ۱۷ ہے ۱۰ ۲۵ ہے ۱۰۔

یَصِدُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع صَدِیْدٌ مصدر (ضرب) وہ چیختے چلاتے ہیں ۲۵ ہے ۱۲ (دیکھو یَصُدُّ)

یُصِرُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ مصدر (افعال) وہ اصرار کرتا ہے۔ ضد کرتا ہے جم جاتا ہے ۲۵ ہے ۱۱ (دیکھو اَصَرُّوْا)

یُصْرَفْ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم صَرْفٌ مصدر (ضرب) وہ ہٹا لیا جائیگا۔ ۸ ہے (دیکھو مَصْرِفًا)

یُصْرَفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔

صَرْفٌ سے ۔ وہ پھیرے جاتے ہیں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ۱۲/۳۲ (دیکھو مصرفا)

یَصْرِفُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف صَرْفٌ سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اس کو پھیر دیتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ (دیکھو مصرفا)

یَصْرِمُنَّھَا :۔ جمع مذکر غائب مضارع با نون تاکید، صَرْمٌ مصدر (ضرب) ھَا ضمیر مفعول وہ ضرور ہی اس کے پھل توڑلیں گے ۳/۲۹ (دیکھو الصّرِیم اور صارمین)

یُصِرُّوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِصْرَارٌ مصدر (افعال) انہوں نے اصرار نہیں کیا جمے نہیں رہے۔ ۵/۴ ۔ (دیکھو لیُصِر)

یُصِرُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ سے ۔ وہ اڑے ہوتے تھے ۱۵/۲۷ (دیکھو لیُصِر)

یَصْطَرِخُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِصْطِرَاخٌ مصدر (افتعال) افتعال کی تاء کو طاء سے بدلا گیا ہے۔ وہ چیخیں گے وہ چلائیں گے وہ فریاد کریں گے ۱۴/۲۲ (دیکھو مُصْرِخِیَّ)

یَصْطَفِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اصطفا مصدر (افتعال) وہ منتخب کر لیتا ہے برگزیدہ بنا لیتا ہے۔ ۱۱/۲۲ (دیکھو المصطفین)

یَصْعَدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع صُعُوْدٌ مصدر (سمع) چڑھتا ہے پہونچتا ہے ۱۴/۲۲ ۔

یَصَّعَّدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع تَصَعُّدٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَصَعَّدُ تھا وہ چڑھ کر پہنچنا چاہتا ہے ۲/۸ ۔

اِصْعَادٌ (افعال) چلنا سیر کرنا پہونچنا مفعول پر فی آنا ضروری ہے جیسے اَصْعَدَ فی الْاَرْضِ زمین پر چلا سیر کی اَصْعَدَ فی الْوَادِیْ وغیرہ

تَصْعِیْدٌ (تفعیل) چڑھ کر اوپر پہنچ جانا ۔ مفعول پر فی یا علیٰ آتا ہے جیسے صَعَّدَ فی الْجَبَلِ یا علی الْجَبَلِ ۔ اس معنی میں اِصْعَادٌ بھی مستعمل ہے تَصْعِیْدٌ کے بعد اگر فی ہو تو اوپر کسی چیز میں داخل ہونے کو بھی کہتے ہیں جیسے صَعَّدَ فی الْوَادِیْ اتر کر وادی میں داخل ہو گیا صُعُوْدٌ (سمع) کے بعد بھی فی آتا ہے مگر مفعول پر نہیں آتا بلکہ چڑھنے کے آلہ کو ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے صَعِدَ فی الارض نہیں بولا جاتا بلکہ صَعِدَ فی السُّلَّمِ کہا جاتا ہے۔ تَصَعُّدٌ (تفعل) کے مفعول پر حرف جر نہیں آتا اور اوپر دشوار گزرنا اور شاق ہونے کا معنی ہوتا ہے تَصَعَّدَ فی الشَّیْءُ

وہ چیز مجھ پر شاق گذری لیکن اگر باب تفعل کی تاء کو صاد میں ادغام کر کے اِصَّعَدَ بنالیا جائے جس سے مضارع آیت ۲ میں آیا ہے تو چڑھ کر پہنچ جانے کا معنی ہوتا ہے اور مفعول پر فِی آتا ہے۔

یُصْعَقُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول صعق مصدر (سمع) مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے، یعنی قیامت سے جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔ گویا مولانا کی نظر میں یومہم سے روزِ قیامت اور صعق سے بے ہوش ہونا مراد ہے لیکن عموماً اہلِ تفسیر نے جن میں صاحب مدارک و معالم و جلالین و در منثور و ابوالسعود وغیرہم داخل ہیں یُصْعَقُوْنَ کا ترجمہ یموتون یا یہلکون کیا ہے، صعق لغت میں چیخ سے بے ہوش ہونے کو بھی کہتے ہیں اور مرنے کو بھی (قاموس و لسان و تاج وغیرہ)

اس آیت میں عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِکَ سے ابن عباس کے نزدیک قتل یوم بدر مجاہد کے نزدیک بھوک اور ہفت سالہ قحط اور براء بن عازب کے نزدیک عذابِ قبر مراد ہے (بغوی)

عام مفسرین نے دنیا کا کوئی عذاب مراد لیا ہے کسی کی تعیین نہیں کی گویا حضرت براء کے قول کا کوئی مؤید نہیں حضرت ابن عباس کا بیان کردہ قتل اور مجاہد کا بیان کردہ قحط دونوں دنیوی عذاب کی ہی مختلف صورتیں تھیں۔ اس کے بعد حتیٰ یلاقوا یومہم الذی فیہ یصعقون مرنے کے بعد یا مرنے کے وقت عذاب نمودار ہونا ہی مراد ہو سکتا ہے بے ہوشی کوئی عذاب نہیں نہ بے ہوشی میں کوئی تفصیل مروی ہے کہ نیکوں کی بے ہوشی عذاب نہ ہوگی اور کافروں کی بیہوشی عذاب ہوگی اس کے علاوہ رسول اللہ کے زمانہ کے کافروں کو اوّل صور اسرافیل سننے کا موقع ہی نہیں ملا کہ وہ بیہوش ہو جاتے اسلئے یصعقون کا نائب فاعل انکو قرار نہیں دیا جا سکتا۔ نائب فاعل اس زمانہ کے لوگ ہوں گے جو اول صور سننے کے وقت موجود ہوں گے ظاہر شہادت سے اس جگہ صعق سے موت و ہلاکت مراد لینے ہی کی تائید ہوتی ہے واللہ اعلم مجاہد نے صاعقہ ہر عذاب کو کہا ہے۔

البغوی اللغت میں بھی صاعقہ ہر عذاب کو کہا گیا ہے اس لیے قول مجاہد کی روشنی میں اگر یصعقون کا ترجمہ یُعَذَّبُوْنَ کیا

جائے تو بظاہر کوئی خرابی نہیں پیدا ہوتی اور مطلب زیادہ واضح ہو جائیگا یعنی ایک عذاب مرنے کے وقت یا مرنے کے بعد اور اس سے پہلے دوکا عذاب قتل بدر یا قحط وبھوک وغیرہ۔

یَصْفَحُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع صَفْحٌ مصدر (فتح) وہ درگذر کریں (دیکھو اِصْفَحْ۔ صَفْحٌ)

یَصِفُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَصْفٌ مصدر (ضرب) جو۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ ان کے بیان سے یعنی مصدر۔ ۱۷/۱۸۰،۲ ۱۸/۵،۶ ۲۳/۹ ۲۵/۱۳ (دیکھو وصفہم)

یَصِلُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی و مثبت وَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں پہنچتا ہے ۳/۱ وہ پہنچتا ہے ۳/۲ (دیکھو وَصَلْنَا)

یُصْلَبُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَلْبٌ مصدر (ضرب) وہ سُولی دیا جائیگا۔ ۱۲/۱۵
صُلْبٌ و صَلَبٌ سخت پتھریلی زمین پوری پشت کی ہڈیاں، صَلِیْبٌ سخت مضبوط صَلِیْبٌ اور مَصْلُوْبٌ سولی دیا ہوا۔ صَلَابَۃٌ سخت ہونا (سمع ونصر)، صَلْبٌ مصدر (ضرب)، سولی دینا۔ صَلَبَ اللَّحْمَ گوشت کو بھونا صَلَبَ العِظَامَ۔ اُبال کر ہڈیوں کا روغن نکالا صَلَبَ عَلَیْہِ حُمَّاہُ اس کا بخار دوامی اور سخت ہو گیا۔
تَصْلِیْبٌ (تفعیل) سخت اور مضبوط کر دینا سولی دینا۔

یُصَلَّبُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَصْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) ان کو سولی دی جائے ۶/۹

یُصْلِحُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت اِصْلَاحٌ مصدر (افعال) وہ درست کر دیگا ۹/۶۰،۲۱ مرفوع مثبت۔ وہ درست کر دیگا ۳۶/۵ مرفوع منفی وہ نہیں سنوارتا ۱۱/۱۳ (المُصْلِح)

یُصْلِحَا: ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منصوب اِصْلَاح سے کہ وہ دونوں صلح کریں ۵/۱۶ (دیکھو الصُّلح)

یُصْلِحُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِصْلَاحٌ سے۔ وہ سنوارتے نہیں ہیں (دیکھو المُصْلِح)

یَصِلُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مؤکد بمعنی مستقبل۔ وَصْلٌ مصدر (ضرب)، وہ ہرگز نہیں پہنچیں گے۔ ۱۲/ (دیکھو وصلنا)

یُصَلُّوْا: ۔ جمع مذکر غائب امر غائب تَصْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) انکو نماز پڑھنی چاہیئے وہ نماز پڑھیں۔ ۵/۱۲ (دیکھو مُصَلّٰی)

یَصِلُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت

وصلٌ سے ۔ وہ پناہ پکڑیں مل جائیں ۵/۹ جوڑتے
ہیں جوڑے رکھتے ہیں ١٣/٩ منفی۔ وہ نہ پہنچیں گے
ان کی رسائی نہ ہوگی۔ ٢٠/١ (دیکھو وصّلنا)

یَصْلَوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ صَلَی
مصدر (سمع) وہ داخل ہوں گے ۴/١٢ ١٣/١٦ ٢٣/١٣ ٢٨/٢
٣٠/١ (دیکھو تَصْلِيَة)

یُصَلُّوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَصْلِيَةٌ
مصدر (تفعیل) وہ رحمت بھیجتے ہیں ٢٢/٢ ۔
(دیکھو مُصَلّٰی)

یَصْلٰی: ۔ واحد مذکر غائب مضارع صَلیٌ مصدر
(سمع) وہ داخل ہوگا ١۵/١٢ ٣٠/٩ ٣۶، ١٧، ١٢، ٢
(دیکھو تَصْلِيَة)

یُصَلِّی: ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَصْلِيَةٌ
سے۔ وہ نماز پڑھ رہا تھا ٣/١٢ وہ رحمت بھیجتا
ہے ٢٢/٢ (دیکھو مُصَلّٰی)

یَصُمْهُ: ۔ واحد مذکر غائب امر صَوْمٌ مصدر
(نصر) ہ ضمیر مفعول فیہ۔ اس کے وہ روزے
رکھے ٢/١ (دیکھو الصّیام اور تَصُوْمُوا)

یَصْنَعُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صُنْعٌ
(فتح) وہ بناتا تھا ١٢/۴ (دیکھو مصانع)

یَصْنَعُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع
صُنْعٌ (فتح) وہ بناتے تھے ۶/٣، ٢١ ١٣/٢ وہ بناتے
ہیں۔ کرتے ہیں۔ ٩/١ ٢٢/١۶ (دیکھو مصانع)

یُصَوِّرُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع تصویر
مصدر (تفعیل) وہ صورتیں بناتا ہے ٣/٩ ۔ (دیکھو
المُصَوِّرُ)

یُصْهَرُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَهْرٌ
مصدر (فتح) پگھلا دیا جائیگا۔ گلا دیا جائیگا
١٧/٩ ۔

صِهْرٌ گرم چیز۔ صِهْرٌ رشتہ داری۔ اپنایت
خسرالی رشتہ دار۔ صُهَارَةٌ خوش دامن صُهَارَةٌ
پگھلی ہوئی چیز۔ صَهُوْرٌ چربی پگھلانیوالا۔ صَهِيْرٌ
پگھلی ہوئی چیز۔

صَهْرٌ مصدر (فتح) پگھلانا صَهَرَتْهُ الشَّمْسُ
اس کو دھوپ نے پگھلا دیا جلا دیا ۔ اِصْهَارٌ
(افعال) داماد بنانا نکاح یا نسب کے ساتھ ملالینا
مُصَاهَرَةٌ دامادی اور سمدھیانہ۔ اِصْطِهَارٌ
(افتعال) پگھلانا۔ اِنْصِهَارٌ (انفعال) پگھلنا

یُصِیْبُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصَابَتٌ
مصدر (افعال) پہنچے گا ۵/٢ ١/١٨ وہ پہنچاتا
ہے یعنی عطا فرماتا ہے ١١/١۶ وہ پہنچاتا ہے
یعنی برساتا ہے۔ ١٨/١٢ ۔

یُصِیْبَکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کُم ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے کہ وہ تم پر مصیبت ڈال دے ۱/۱۲ کہ تم کو مصیبت پہنچ جائے ۱/۱۲ ۔

یُصِیْبَنَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی، نا ضمیر مفعول اِصَابَۃٌ سے ہم کو ہرگز نہیں پہنچیگا ۱۰/۱۳

یُصِیْبُھُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ھُم ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے مثبت۔ انکو پہنچے گی ۲۴/۲ منفی۔ انکو نہیں پہنچے گی۔ ۱۱/۴ ۔

یُصِیْبَھُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصو ھُم ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے انکو پہنچ جائے ۱۸/۱۵

(یُصِیْبُ کی تنقیح کے لیے دیکھو مُصِیْبَۃٌ)

فصل الضاد المعجمہ

یُضَآرَّ: ۔ واحد مذکر غائب نہی مبنی۔ ضِرَارٌ مصدر (مفاعلہ) تکلیف دی جاوے کھڑ نہ پہنچایا جائے ۳/۴ (دیکھو مُضَارٌّ)

یُضٰعِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) بڑھاتا ہے بڑھائیگا ۳/۴ ۔

یُضٰعَفُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) بڑھا کر دیا جائیگا ۲۷/۱۸

یُضٰعَفْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مجزوم مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) دوگنا کیا جائیگا ۱۹/۴ دوگنی سزا دی جائے گی ۲۱/۳ ۔

یُضٰعِفْہُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول وہ اس کو بڑھا کر دیگا۔ ۲۸/۱۶ ۔

یُضٰعِفْھَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم۔ مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ وہ اس کو بڑھا کر دیگا ۵/۴

یُضٰعِفَہٗ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول کہ وہ اسکو بڑھا کر دے ۲/۱۶ ۲۷/۱۸

(یُضٰعِفُ کی تنقیح کے لیے دیکھو مضاعفۃ)

یُضَاھِئُوْنَ: جمع مذکر غائب۔ مضارع مُضَاھَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) مشابہت پیدا کر رہے ہیں۔ ۱۰/۱۱ ۔

ضَھْیٌ مثل۔ مانند۔ شبیہ۔ ضَھْیٌ مصدر ناقص یائی (سمع) عورت کا مرد کی طرح ہو جانا کہ نہ حیض ہو نہ حمل نہ پستان ضَھْیَاءُ عورت مردنما۔ مضاھاۃ مشابہت۔

یَضْحَکُوْا: جمع مذکر غائب امر ضَحِکٌ مصدر (سمع) وہ ہنسیں۔ انکو ہنسنا چاہیے۔ ۱۰/۱۴

ضَحِکَ (ضَحْکٌ، ضِحْکٌ، ضَحِکٌ) مصادر (سمع) بالواسطہ مِنْ و بامِ، کسی سے ہنسنا۔ راضی ہونا۔ قبول کرنا (بغیر واسطہ) لازم۔ ہنسنا تعجب کرنا خوفناک ہونا چمکنا حیض آنا۔ اضحاکٌ (افعال) ہنسانا تعجب میں ڈالنا۔ تَضَحُّکٌ (تفعل) ہنسنا۔ تَضَاحُکٌ (تفاعل) آپس میں ہنسنا اُضْحُوکَۃٌ اور ضُحْکَۃٌ ہر شخص کا مسخرا۔ مِضْحَکَۃٌ بڑا مسخرا۔ ضَحِکٌ برف۔ دودھ کے جھاگ۔ تعجب۔ سفید دانت۔

یَضْحَکُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ضحک سے۔ وہ ہنستے ہیں پ ۲۵/۱۱ پ ۳۰/۸۔

یَضُرَّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی مؤکد منصوب بمعنی مستقبل۔ ضَرٌّ مصدر (نصر) وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچائیگا۔ ہرگز نقصان نہیں کرے گا۔ پ ۴/۶۔

یَضُرُّ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ ضَرٌّ سے مثبت۔ وہ نقصان رساں تھا۔ نقصان پہنچاتا تھا پ ۱/۱۲ منفی مرفوع نہ نقصان پہنچائے وہ نہیں نقصان پہنچائیگا پ ۲/۳ پ ۷/۱۵،۴ پ ۱۱/۱۲،۷ پ ۱۷/۹،۵ پ ۱۹/۲ (دیکھو مضار)

یَضْرِبُ: واحد مذکر غائب مضارع ضَرْبٌ مصدر (فَعَلَ یَفْعِلُ) منصوب۔ کر دے۔ بیان کرے پ ۱/۲ مرفوع وہ بیان کرتا ہے پ ۱۳/۱۶،۸ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۶/۵۔

یَضْرِبْنَ: جمع مؤنث غائب امر ضَرْبٌ چاہیے کہ وہ عورتیں ڈال لیں۔ ان عورتوں کو چھپا لینا چاہیئے پ ۱۸/۱۰

یَضْرِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع۔ ضَرْبٌ سے۔ وہ مارتے ہیں پ ۱۰/۲ پ ۲۶/۷ وہ چلتے ہیں۔ سفر کرتے ہیں پ ۲۹/۱۴ (دیکھو نصر بہا)

یَضَّرَّعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَضَرُّعٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَضَرَّعُوْنَ تھا۔ تاکہ وہ زاری کریں۔ وہ عاجزی کریں۔ پ ۹/۲ (دیکھو تَضَرُّعًا اور تَضَرَّعُوْا)

یَضُرُّوْا: جمع مذکر مضارع منفی۔ ضَرٌّ سے (نصر) وہ ہرگز نقصان نہ پہنچائیں گے۔ نہ پہنچا سکیں گے پ ۴/۳،۲ پ ۶/۱۰،۹ پ ۲۶/۸ (دیکھو مضار)

یَضُرُّوْنَکَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی ضَرٌّ سے (نصر) وہ تجھے نقصان نہیں پہنچائیں گے وہ تیرا بگاڑ نہیں کریں گے پ ۵/۱۴ (دیکھو مُضَارٌّ)

یَضُرُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ضَرٌّ سے (نصر) کیا۔ وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ نقصان

پہنچائیں گے۔ ۱۹/۹ پ۔ (دیکھو مضارٌ)

یَضَعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَضْعٌ مصدر (فتح) وہ اتارتا ہے۔ دور کرتا ہے۔ ۹/۹ پ۔

یَضَعْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع منصوب وَضْعٌ سے (فتح) کہ وہ اتاردیں کہ الگ کر دیں ۱۸/۱۴ پ کہ پیدا کر دیں کہ جن چکیں۔ ان کے بچہ پیدا ہو جائے ۲۸/۱۷ پ۔ (دیکھو تواضعہم)

یَضِلُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ ضَلَالٌ مصدر (ضرب) منفی نہیں چوکتا ہے نہیں بہکتا ہے۔ ۱۶/۱۱ پ نہیں گمراہ ہوگا۔ ۱۶/۱۶ پ۔ مثبت وہ بھٹکتا ہے۔ وہ گمراہ ہوتا ہے۔ ۶/۱ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۵/۲ پ ۲۴/۱ پ۔ (دیکھو مُضِلٌّ)

یُضِلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِضْلَالٌ مصدر (افعال) مثبت۔ کہ گمراہ کردے کہ بہکادے ۶/۴ پ ۱۱/۳ پ ۲۱/۱۰ پ ۲۳/۱۵ پ منفی مؤکد مستقبل ہرگز اکارت نہیں کریگا۔ ہرگز رائگاں نہیں کریگا ۲۶/۵ پ۔

یُضِلُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِضْلَالٌ سے وہ گمراہ کرتا ہے وہ گمراہ چھوڑتا ہے ۱/۳ پ ۱۳/۱۰،۱۲،۱۳ پ ۱۴/۱۹،۱۱ پ ۱۷/۸ پ ۲۲/۱۴ پ ۲۴/۹،۱۳ پ ۲۹/۱۵ پ

یُضَلُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِضْلَالٌ سے۔ گمراہ کیے جاتے ہیں ۱۰/۱۱ پ۔

یُضِلُّکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِضْلَالٌ سے کَ ضمیر مفعول۔ وہ تجھے گمراہ کردیگا ۲۳/۱۱ پ

یُضْلِلْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اضلالٌ سے (جس کو) وہ گمراہ کردے (جسکو) وہ گمراہ چھوڑ دے (جسکو) وہ گمراہ کردیتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے ۵/۹،۱۸،۱۲ پ ۹/۱۳،۷ پ ۱۳/۱۱ پ ۱۵/۱۴،۱۱ پ ۲۳/۱۷ پ ۲۴/۹،۱۰ پ ۲۵/۶ پ۔

یُضْلِلْهُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اضلالٌ سے۔ اسکو وہ گمراہ کر دیتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے ۷/۱۰ پ۔

یُضِلُّنَا :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِضْلَالٌ سے نَا ضمیر مفعول وہ (ضرور) ہمکو گمراہ کرہی دیتا ۱۹/۲ پ

یُضِلُّوا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اضلال سے۔ تم کو گمراہ کرنیکا ۵/۱۴ پ کہ وہ بہکادیں ۱۱/۱۴ پ ۱۳/۱۷ پ مجزوم وہ بھٹکا دینگے ۸/۱ پ وہ بہکاتے رہینگے ۲۹/۱۰ پ

یَضِلُّونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع ضَلَالٌ سے (ضرب) بھٹکتے ہیں۔ بہکتے ہیں ۲۳/۱۱ پ

یُضِلُّونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِضلال (افعال) منفی۔ وہ نہیں بہکاتے ہیں۔ نہیں گمراہ کرتے ہیں ۳/۱۵ پ ۵/۱۲ پ۔ مثبت۔ کہ وہ تم کو گمراہ کردیں ۳/۱۵ پ بلاشبہ وہ گمراہ کرتے ہیں ۸/۱ پ جنکو وہ گمراہ کرتے تھے ۱۴/۹ پ۔

یُضِلَّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر (اِضلال) مصدر۔ اسکو گمراہ کردینا۔ پس مرفوع وہ اسکو گمراہ کرتا ہے۔ ۸/۱۷

یُضِلَّهُمْ: ۔ کہ وہ ان کو گمراہ کردے۔ انکو گمراہ کردینے کا ۵/۶ (مادہ ضلال کی تنقیح کے لیے دیکھو مُضِلٌّ)

یُضِیْعُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع۔ اِضاعۃ مصدر (افعال) وہ نہیں ضائع کرے گا۔ رائگاں نہیں کرے گا۔ ۴/۸ ۱۱/۴ ۱۲/۱۰ ۱۳/۴ منفی منصوب کر ضائع کردینے کہ اکارت کردے ۲/۱ (دیکھو یُضِیْعُ)

یُضَیِّفُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَضْیِیْفٌ مصدر (تفعیل) کہ وہ انکی مہمانی کریں۔ مہمان بنانے سے ۱۶/۱ (دیکھو یُضِیْفُ)

یَضِیْقُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع ضَیْقٌ مصدر (ضرب) تنگ ہوتا ہے ۱۴/۱۶ ۱۹/۹ (دیکھو تَضِیْقُوْا اِضْیَقًا ضَائِقٌ)

یُضِیْءُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِضَاءۃ مصدر (افعال) وہ روشن ہوجائے جل اُٹھے ۱۸/۱۱ ۔ دیکھو اَضَاءَ)

فصل الطاء المهملة

یُطَاعُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِطَاعۃ مصدر (افعال) کہ اس کا قول مانا جائے یعنی ان کے لیے کوئی سفارشی ہی نہیں ہوگا ۲۴/۲ منصوب کہ اسکا حکم مانا جائے اسکی اطاعت کی جائے۔ ۵/۶ دیکھو مُطَاعٌ۔ نُطِیْعُ)

یُطَافُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِطَافۃ مصدر (افعال) دور چلایا جائیگا ۲۳/۶ ۲۵/۱۳ ۲۹/۱۹ ۔ (دیکھو یَطُوْفُ اللہ)

یَطْبَعُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع طَبْعٌ مصدر (فتح) وہ مہر لگا دیتا ہے ۹/۳ ۲۱/۹ ۲۴/۹ (دیکھو نَطْبَعُ)

یُطِعْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِطَاعۃ مصدر (افعال) وہ فرمانبرداری کرے اطاعت کرے فرمانبرداری کرتا ہے۔ اطاعت کرتا ہے ۴/۱۲ ۵/۶ ۱۸/۱۳ ۲۲/۶ ۲۶/۱۰ (دیکھو مُطَاعٌ)

یُطْعِمُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِطْعَامٌ مصدر (افعال) وہ کھلاتا ہے۔ وہ کھانا دیتا ہے ۷/۸ ۱۹/۹ (دیکھو نُطْعِمُ)

یُطْعَمُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِطْعَامٌ مصدر (افعال) اسکو نہیں کھلایا جاتا۔ اسکو کھانا نہیں دیا جاتا ہے ۷/۸ (حوالہ مذکورہ)

یُطْعِمُوْنِ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطْعَامٌ سے۔ نون وقایہ۔ یا متکلم مفعول۔ کہ وہ مجھے کھانا

دیں۔ ۲۷/۴ پ ۔

يُطْعِمُوْنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع۔ اِطْعَامٌ سے۔ وہ کھانا دیتے ہیں وہ کھانا کھلاتے ہیں ۲۹/۱۹ پ

يَطْعَمْهُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی طَعْمٌ مصدر (سمع) ہٗ ضمیر مفعول (جس نے اسکو نہیں چکھا۔ (سیوطی) جس نے اسکو نہیں پیا۔ (بغوی و رازی و ابو السعود) ۲/۱ پ مرفوع مثبت (جو) اس کو کھاتے ۸/۵ پ ۔

يَطْعَمُهَا : ۔واحد مذکر غائب مضارع منفی طَعْمٌ سے ھَا ضمیر مفعول۔ اس کو نہیں کھاتا ہے ۸/۳ پ ۔ (دیکھو نُطْعِمُ)

يَطْغٰى ۔واحد مذکر غائب مضارع منصوب طُغْيَانٌ مصدر (فتح) کہ وہ سرکش ہو جائے یعنی تکبر کرنے لگے ۱۶/۱۱ پ مرفوع حد سے آگے بڑھ جاتا ہے، سرکش ہو جاتا ہے ۳۰/۲۱ پ (دیکھو طُغْيَانِهِمْ، طَغٰى، تَطْغَوْا)

يُطْفِئُوْا ۔جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِطْفَاءٌ مصدر (افعال) کہ وہ بجھا دیں ۲۸/۱۱ پ (دیکھو اطفاء)

يَطْلُبُهٗ : ۔واحد مذکر غائب مضارع طَلَبٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اسکو طلب کرتا ہے ۱۴ پ (دیکھو المطلوب)

يُطْلِعَكُمْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع منفی اِطْلَاعٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ کہ وہ تم کو واقف کر دے۔ تم کو آگاہ کر دے ۴/۹ پ (دیکھو مُطَّلِعٌ)

يَطْمِثْهُنَّ : ۔واحد مذکر غائب مضارع منفی طَمْثٌ مصدر (ضرب) هُنَّ ضمیر مفعول۔ ان سے جماع نہیں کیا۔ ۲۷/۱۳ پ ۔

طَامِثٌ۔ حائضہ عورت۔ طَمْثٌ مصدر (نصر و سمع) حائضہ ہونا۔ طَمْثٌ (ضرب و نصر متعدی) ازالہ دوشیزگی کرنا۔ گھسنا۔ مس کرنا۔

يَطْمَعُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع طَمَعٌ مصدر (فتح) مرفوع۔ وہ لالچ کرتا ہے وہ امید رکھتا ہے ۲۹/۱۵،۸ پ منصوب وہ امید کرنے لگے۔ لالچ کرنے لگے ۲۲/۱ پ ۔

يَطْمَعُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع طَمَعٌ سے۔ وہ امید رکھتے ہوں گے۔ وہ امیدوار اور راغب ہوں گے ۸/۱۲ پ (دیکھو نَطْمَعُ)

يَطْمَئِنَّ ۔واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِطْمِيْنَانٌ مصدر (افعيلال) تاکہ سکون پا سکے ۳/۳ پ (دیکھو مُطْمَئِنٌّ)

يَطُوْفُ ۔واحد مذکر غائب مضارع طَوْفٌ

وطواف مصدر (نصر) چکر لگاتے رہیں گے یعنی
خدمت کے لیے تیار رہیں گے ۲۷/۲۲/۱۴ ۲۹/۱۹
طوف طواف طوفان تطواف کسی چیز کے
گرد چکر لگانا۔ دور کرنا (نصر) طوف کسی خیال
کا خواب میں آنا (نصر) طاف بی رجل میرے
خواب میں کوئی شخص آیا۔

اطافۃ (افعال بواسطہ با) کسی چیز کو گھیر لینا
قریب ہو جانا۔ تطویف (تفعیل) کسی کے آس
پاس بہت زیادہ چکر لگانا۔ تطوف (تفعل)
کسی چیز کے آس پاس چکر لگانا۔

يَطَّوَّفَ ۔ واحد مذکر غائب تطوف
مصدر (تفعل) اصل میں یتطوف تھا کہ وہ
طواف کرے یعنی سعی کرے ۲/۲ دیکھو یطوف)

يَطَّوَّفُوا : جمع مذکر غائب امر۔ تطوف مصدر
چاہئے کہ وہ طواف کریں (یعنی طواف افاضہ) ۱۷/۱۱

يَطُوفُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (نصر) وہ
گھومیں گے وہ چکر لگائیں گے ۲/۱۲ (دیکھو یطوف)

يُطَوَّقُونَ : جمع مذکر غائب مضارع تطویق
مصدر (تفعیل) انکو طوق پہنایا جائیگا۔ طوق کی
طرح انکی گردنوں میں ڈالا جائیگا ۱/۹ طوق گردن
بند گھیرا۔ طاقت۔ وسعت۔ طاقت قوت، قابو
رسی کا بل، طوق مصدر (نصر) طاقت رکھنا کوئی کام
کر سکنا۔ اطاقۃ (افعال متعدی بنفسہ اور بواسطہ
علی) کسی چیز پر قابو رکھ سکنا۔ تطویق (تفعیل) طوق
ڈالنا۔ حاکم بنانا۔ طاقت دینا۔ کسی کام پر مکلف کرنا
ناقابل برداشت کام پر مکلف کرنا۔ راضی ہونا
آیت میں اول معنی مراد ہے۔ تطوق (تفعل)
طوق پہننا)

يَطَـُٔونَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی وطاء
مصدر (سمع) نہیں پامال کریں گے نہیں چلیں گے
۱۱/۱۴ (دیکھو موطئا)

يُطَهِّرَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تطہیر
مصدر (تفعیل) کہ وہ پاک کر دے ۶/۶ ۹/۱۰۰ ۹/۱۶ ۲۲/۱
(دیکھو المتطہرین وہ مطہر)

يَطْهُرْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع طہارۃ
وطہر مصدر (نصر و کرم) یہانتک کہ وہ عورتیں
پاک ہو جائیں ۲/۱۲ (حوالہ مذکورہ)

يَطِيرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع طیر و
طیران مصدر (ضرب) وہ اڑتا ہے ۱۰/۷

يَطَّيَّرُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع تطیر مصدر
(تفعل) اصل میں یتطیروا تھا۔ وہ بدشگونی کرتے
تھے۔ برا شگون لیتے تھے ۹/۹ (دیکھو تطیرنا)

اور طائرکم،

یُطِیعُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب، مضارع اِطَاعَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ تمہارا کہنا مان لے۔ پ ۲۶ ع ۱۲ (دیکھو مطاع)

یُطِیعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطاعۃ سے۔ وہ اطاعت کرتے ہیں۔ وہ فرمان مانتے ہیں (دیکھو مُطَاع) پ ۱۰ ع ۱۵

یُطِیقُونَہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطَاقَۃٌ سے وہ اسکی (یعنی روزہ رکھنے کی) طاقت رکھتے ہوں۔ پ ۲ ع ۷

اکثر اہل تفسیر نے اس جگہ حرف لا نفی محذوف قرار دیا ہے مراد ہے لا یُطیقونہٗ جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے شیخ ابن جریر نے لکھا ہے کہ یُطِیقُونَ کا مفہوم وہی ہے جو اَطَاقَ فُلَانٌ کا ہے اطاق میں باب افعال کی ہمزہ سَلْب ماخذ کے لیے ہے اس لیے اُطَاقَ فُلَانٌ کا معنی ہوتا ہے فلاں شخص میں طاقت نہیں ہے اس صورت میں یُطِیقُونَ کا ترجمہ ہوگا وہ جو روزہ کی طاقت نہیں رکھتے خواہ پیری کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے اس تقدیر پر حرف لا نفی محذوف قرار دینے کی ضرورت نہیں اور وہ شمس الائمہ نے بھی یطیقون کو اطاقۃ سے مشتق قرار دیتے ہوئے ہمزہ کو سلب مصدر کے لیے قرار دیا ہے (تفسیر احمدی)

ایک جماعت قدماء کا خیال ہے کہ ہمزہ سلب کے لیے نہیں ہے مگر یطیقونہ کے معنی بالفعل طاقت رکھنے کے نہیں ہیں بلکہ حال ماضی کی حکایت ہے یعنی جو لوگ گذشتہ جوانی کے زمانہ میں طاقت رکھتے تھے مراد یہ کہ اب بڑھاپے کی وجہ سے طاقت نہیں رکھتے تو ان کے لیے ترکِ صوم جائز ہے اور ادا لئے فدیہ واجب۔

حضرت عبد اللہ بن عمر اور حضرت سلمہ بن اکوع قائل ہیں کہ شروع اسلام میں لوگ روزہ کے خوگر نہیں تھے ان کے لیے روزہ رکھنا سخت دشوار تھا اس لیے خیار دے دیا گیا تھا کہ ہو سکے تو روزہ رکھیں ورنہ فدیہ دے دیں لیکن آیت فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ نے اس خیار کو منسوخ کر دیا اور روزہ رکھنا لازم ہو گیا اس قول پر آیت منسوخ قرار پائے گی۔

قتادہ کا قول ہے کہ آیت یطیقونہ کا مصداق وہ بوڑھے لوگ تھے جو روزہ تو رکھ سکتے تھے مگر دشواری کے ساتھ بالخصوص صوم و فدیہ میں خیار تھا لیکن آیت فمن شہد منکم الشہر سے ایسے طاقتور لوگوں کا اختیار بھی فسخ کر دیا گیا۔

حسن بصری نے فرمایا آیت مذکورہ کا مصداق وہ بیمار تھے جو کہنے کو تو بیمار ہوتے تھے مگر ان میں روزہ رکھنے کی طاقت ہوتی تھی انکو ترکِ صوم کی اجازت تھی مگر یہ اجازت بھی آیت فمن شہد منکم سے منسوخ کر دی گئی (معالم)، (دیکھو یُطَوَّقُوْنَ)

فصل الظاء المعجمہ

یُظَاهِرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی مُظَاهَرَةٌ مصدر (مفاعلہ) اگر - وہ پشت مضبوط نہ کریں۔ پشت پناہی نہ کریں۔ مدد نہ کریں ہٹ۔ ظَهْرٌ پشت۔ کثیر مال۔ سخت اور اونچی زمین اَعْطَاهُ عَنْ ظَهْرِ يَدٍ اس نے بلا عوض دیا۔ هُوَ يَأْكُلُ عَلٰى ظَهْرِ يَدِي وہ میری کمائی کھاتا ہے میں اس کو خرچ دیتا ہوں خَفِيْفُ الظَّهْرِ سبک پشت یعنی جس کے بچے کم ہوں ثَقِيْلُ الظَّهْرِ اس کے خلاف ہے اَقْرَانُ الظَّهْرِ پیچھے سے حملہ کرنیوالے۔ لَا تَجْعَلْ حَاجَتِيْ بِظَهْرٍ میرے کام کو پس پشت نہ کر دینا یعنی بھول نہ جانا اَصَبْتُ مِنْكَ مَطَرًا ظَهْرًا میں نے تیری طرف سے بڑی بھلائی پائی۔

هُوَ بَيْنَ ظَهْرَيْهِمْ وہ ان کے درمیان ہے نَزَلَ بَيْنَ ظَهْرَيْهِمْ۔ وہ ان کی پشت کے پیچھے اترا۔ جَاءَ بَيْنَ ظَهْرَيْهِ۔ وہ اپنی قوم میں آگیا ظُهْرٌ زوال آفتاب کے بعد کا وقت ظَهَرَةٌ مددگار اپنا قبیلہ ظَهَرَةٌ اسباب مسافر خانہ۔ اپنا قبیلہ ظَاهِرَةٌ اپنا قبیلہ۔ دوپہر کا وقت ظُهَارٌ پتھریلی زمین ظِهَارَةٌ کپڑے کا ابرا۔ ظُهَارٌ جماعت گروہ۔ ظَهِيْرٌ قوی پشت۔ مددگار ظَهِيْرَةٌ گرم وقت۔ دوپہر کا وقت۔

ظَهَارَةٌ مصدر (فتح) قوی پشت ہو جانا (لواسطہ عن) زائل ہو جانا ظَهَرَ بِحَاجَتِيْ وہ میرا کام بھول گیا۔ ظُهُوْرٌ مصدر (فتح) ظاہر ہونا۔ (لواسطہ علی) مدد کرنا۔ غالب ہونا۔ مطلع ہونا (لواسطہ باء) غالب ہونا۔ ظاہر کرنا۔ اِظْهَارٌ (افعال) ظاہر کرنا۔ واقف کرنا۔ غالب کرنا۔ پس پشت ڈال دینا۔ قرآن حفظ پڑھنا۔ تَظْهِيْرٌ (تفعیل) بھول جانا فراموش کر دینا۔ دوپہر کو آنا عورت سے ظہار کرنا یعنی اپنی بیوی سے اَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ اُمِّيْ کہنا۔ مُظَاهَرَةٌ (مفاعلۃ) باہم مدد کرنا ظہار کرنا تَظَاهُرٌ (تفاعل) باہم مددگار ہو جانا پس پشت ڈال دینا۔ تَظَهُّرٌ (تفعل) دوپہر کو آنا

ظہار کرنا۔ اِسْتِظْہَارٌ (استفعال) مدد مانگنا۔ مدد لینا
قوی پشت ہو جانا۔

یُظَاہِرُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع
مُظَاہَرَۃٌ اور ظِہَارَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ ظہار کرتے
ہیں پ ۲۸/۱ ۔

یَظْلَلْنَ: ۔ جمع مؤنث غائب مضارع فعل ناقص
وہ ہو جائیں۔ وہ ہو جائیں گی۔ پ ۲۵/۵ (دیکھو
ظَلَّ)

یَظْلِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ظُلْمٌ سے
وہ ظلم نہیں کرتا حق تلفی نہیں کرتا پ ۵/۴ پ ۱۱/۱۰
پ ۱۵/۱۸ مجزوم مثبت ظلم کرے گا پ ۱۸/۱۲ ۔

یُظْلَمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت
وہ مظلوم ہوا اس پر ظلم کیا گیا ہو پ ۵/۱۴ (مادہ ظُلْمٌ کی
تنقیح کے لیے (دیکھو مظلوماً)

یَظْلِمُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع ظلم سے
وہ ظلم کرتے تھے۔ وہ ظلم کرتے ہیں وہ بیجا حرکت
کرتے ہیں پ ۱/۳ پ ۴/۱۰ پ ۹/۱۲ پ ۱۰/۱۵ پ ۱۱/۱۰ پ ۱۴/۲۱ پ ۲۰/۱۶ پ ۲۱/۴
پ ۲۵ وہ الضافی کرتے تھے ناانصافی کرتے ہیں پ ۸

یُظْلَمُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی
ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا ان کے ساتھ ناانصافی نہیں
کی جائے گی۔ انکی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

پ ۳/۹ پ ۱۱/۱۱ پ ۴/۱۸ پ ۵/۱۵ پ ۶/۱۰ پ ۸/۲ پ ۱۴/۲۱ پ ۱۱/۱۱ پ ۱۵/۸ پ ۱۶/۴ پ ۲۸/۴ پ ۲۴/۴
پ ۲۵/۱۹ پ ۲۶/۲ ۔

یَظْلِمُہُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہُمْ
ضمیر مفعول کہ ان پر ظلم کرے کہ ان پر ظلم کرنا۔
پ ۱۰/۱۵ پ ۲۰/۱۶ پ ۲۱/۴ ۔

یَظُنُّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ مصدر
(نصر) جو گمان کرتا ہے پ ۱۴/۹ منفی۔ کیا۔ یقین
نہیں کرتے۔ پ ۳۰/۸ ۔

یَظُنُّوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ
مصدر (نصر) وہ یقین کرتے ہیں پ ۱/۵ پ ۲/۱۱ ۔ وہ
گمان کرتے ہیں پ ۱/۹ پ ۴/۸ پ ۲۵/۱۹ (دیکھو تَظُنُّ)

یُظْہِرَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب
اِظْہَارٌ مصدر (افعال) کہ اس کو غالب کر دے پ ۱۰/۱۱
پ ۲۶/۱۲ پ ۲۸/۹ کہ وہ پھیلائے۔ پ ۲۴/۸ ۔

یُظْہِرُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع
اِظْہَارٌ مصدر (افعال) وہ واقف نہیں کرتا وہ مطلع
نہیں کرتا۔ پ ۲۹/۱۲ (دیکھو یُظَاہِرُوْا)

یَظْہَرُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت
ظُہُوْرٌ مصدر (فتح) وہ غالب آجائیں۔ قابو پا جائیں
پ ۱۰/۸ پ ۱۶/۲ وہ واقف ہو جائیں مطلع
ہو جائیں پ ۱۵/۱۵ منفی۔ واقف نہ ہوئے ہوں۔ پ ۱۸/۱۰

يَظْهَرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
ظُهُوْرٌ سے وہ قابو پاتے یعنی چڑھ کر اوپر پہنچ جاتے
۲۵/۹ ۔ (دیکھو نظاہرُوا)

فصل العین المهملة

يَعْبُدُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عِبَادَةٌ
مصدر (نصر) پوجتے تھے۔ پوجتے چلے آتے ہیں
۱۲/۱۶ ۱۲/۹ ۱۳/۱۴ ۱۴/۹ ۲۲/۱۱ پوجتا ہے
پوجتے ہیں۔ ۱۲/۹ (دیکھو نَعْبُدُ)

يَعْبُدُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
عبادۃ سے کہ وہ عبادت کریں ۱/۱۱ ۲۲/۱۶ ۳۰/۲۳ امر
غائب انکو عبادت کرنی چاہیے ۳۰/۲۱ ۔

يَعْبُدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع
معروف عبادۃ سے وہ پوجتے تھے پوجتے ہیں۔
۱۱/۷ ۱۲/۹ ۱۴/۱۶ ۱۵/۱۴ ۱۶/۹ ۱۷/۱۶ ۱۸/۱۰ ۱۹/۳ ۲۰/۱۰ ۲۳/۶
۲۷/۲ وہ اطاعت کرتے تھے حکم مانتے تھے ۲۲/۱۱
وہ میری عبادت کریں گے ۱۸/۱۲ ۔

يُعْبَدُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
عبادۃ سے۔ انکی پرستش کیجاتی ہے ۲۵/۱۰ (دیکھو نَعْبُدُ)

يَعْبَؤُا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
عَبْؤٌ مصدر (فتح) پرواہ نہ کریگا۔ ۱۹/۴ ۔

عَبَأٌ اصل عَبْءٌ مخفف۔ سورج کی کرنیں۔ عِبْأٌ بوجھ
سامان۔ عَبَاءٌ دھاریدار کمبل۔ خوب موٹا آدمی
عَبْأٌ مصدر (فتح) تیار کرنا۔ پرواہ کرنا
تعبئۃ اور تَعْبِئَۃٌ فوج کا سامان درست
کرنا۔ تیار کرنا۔

يَعْتَدُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اعتداءٌ
مصدر (افتعال) وہ زیادتی کرتے تھے وہ حدود
شرعیہ سے تجاوز کرتے تھے ۱/۱ ۴/۳ ۶/۵ (دیکھو
مُعْتَدِيْنَ اور مُعْتَدٍ)

يَعْتَذِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اعتذارٌ مصدر (افتعال) وہ معذرت کریں گے ۹/۱
۲۹/۱۱ (دیکھو مُعْتَذِرَتُهُمْ)

يَعْتَزِلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی
اعتزالٌ مصدر (افتعال) اگر وہ الگ نہ رہے اگر
انھوں نے کنارہ کشی نہ کی۔ ۵/۹ ۔ (دیکھو مُعْتَزِل
اور مُعْتَزِلُوْنَ)

يَعْتَصِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اعتصامٌ مصدر (افتعال) مضبوط پکڑتا ہے ۴/۲ ۔
عِصْمَۃٌ گردن بند۔ جمیل عُصْمَۃٌ اور عِصَامٌ
کتے وغیرہ کی گردن کا پٹہ۔ عِصَام مشک کا بندھن
اور دوال۔ عُصُوْمٌ بسیار خور۔ مِعْصَمٌ کلائی کا۔

بچانا۔ عِصْمٌ مصدر (ضرب) اختیار کرنا عِصْمَةٌ مصدر (ضرب) بچانا، محفوظ رکھنا۔ عَصَمَ اِلَيْهِ اس کی پناہ پکڑی۔ اِسْتِعْصَامٌ (استفعال) بچانا قبضہ پکڑنے کے لیے ہاتھ مارنا۔ اِعْتِصَامٌ (افتعال) گناہ سے بچا رہنا۔ مضبوط پکڑنا۔ انعصام (انفعال) گناہ سے بچنا۔

يُعْجِبُ: واحد مذکر غائب مضارع اِعْجَابٌ مصدر (افعال) وہ پسند آتا ہے۔ بھلا لگتا ہے ۲/۹ ۲۶/۱۲ (دیکھو تُعْجِبُكَ)

يُعْجِزَهُ: واحد مذکر غائب مضارع اِعْجَازٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول۔ کہ اس کو عاجز کر دے اس سے چھوٹ جائے اس کو پیچھے چھوڑ دے ۲۲/۱۱۔

يُعْجِزُونَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ اِعْجَازٌ سے وہ عاجز نہیں کر سکتے ۱/۴ (دیکھو مُعَاجِزِيْنَ)

يُعَجِّلُ: واحد مذکر غائب مضارع۔ تعجیلٌ مصدر (تفعیل) اگر وہ جلدی کر دیتا ۱۱/۱۱ (دیکھو يَسْتَعْجِلُ)

يَعِدُ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت وَعْدٌ مصدر (ضرب) وہ ڈراتا ہے ۳/۵ وہ ڈرا رہا ہے ۴/۹ وہ وعدہ دیتا ہے ۲/۵ ۵/۱۵ وہ وعدہ دے رہا ہے ۵/۳ وہ وعدہ کر رہا تھا ۹/۱۵ منفی۔ وہ وعدہ نہیں کرتا ہے ۱۵/۱۱ ۲۲/۱۱ کیا۔ اس نے وعدہ نہیں کیا تھا ۱۶/۱۳ (دیکھو مَوْعِدَةٌ)

يَعْدِلُونَ: جمع مذکر غائب مضارع عَدْلٌ مصدر (ضرب) وہ (الوہیت میں) برابر قرار دیتے ہیں ۷/۴ ۶/۵ ۲۰/۱ وہ انصاف کرتے ہیں ۹/۱۲ (دیکھو العدل اور تَعْدِلُوا)

يَعْدُونَ: جمع مذکر غائب مضارع۔ عُدْوَانٌ مصدر (نصر) وہ زیادتی کر رہے تھے حد شرعی سے تجاوز کر رہے تھے ۹/۱۱ (دیکھو مُعْتَدٍ)

يُعَذِّبُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت تعذیبٌ مصدر (تفعیل) وہ عذاب دیگا عذاب دے ۳/۴ ۶/۱۰ ۱۱/۲ ۱۶/۲ ۲۰/۱۴ ۲۶/۱۰ ۳۰/۱۲ منفی نہیں عذاب دیتا ہے نہیں عذاب دیگا ۳۰/۱۴ وہ کیوں عذاب نہیں دیتا ۵/۲۔

يُعَذِّبْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تعذیبٌ سے۔ عذاب دیگا ۱۰/۸ ۱۵/۶ ۲۶/۱۰۔

يُعَذِّبَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب تعذیبٌ سے مثبت وہ عذاب دے ۴/۹ ۹/۱۲ ۱۰/۱۳ ۲۱/۱۹ ۲۲/۹ ۲۶/۹ منفی کہ وہ عذاب نہ دے ۹/۱۸ (دیکھو مُعَذِّبُوْهَا)

يَعْرُجُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عُرُوْجٌ مصدر (نصر)، وہ چڑھتا ہے ۲۲/۴ وہ چڑھیگا یعنی لوٹے گا ۲۱/۱۴ ۔

يَعْرُجُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع عُرُوْجٌ مصدر (نصر)، وہ چڑھنے لگیں ۱۴/۱ ۔ (دیکھو مَعَارِجُ)

يَعْرِشُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع (ضرب ونصر) جن عمارتوں کو وہ اونچا بناتے تھے ۹/۷ ہو ۔ چھتریاں وہ بناتے ہیں ہو ۔ اونچے مکان وہ بناتے ہیں ۔ ۱۴/۱۵ ۔

عَرْشٌ مصدر (ضرب ونصر) متعدی الکرم لہ کی چھتری بنانا ، مکان بنانا ۔ لازم ۔ حیران سرگرداں ہونا ۔ عَرَشَ بِالْمَكَانِ اس جگہ قیام کیا ۔ عَرِشَ (سمع) حیران سرگرداں ہونا (بواسطہ عَنْ) لوٹ جانا عَرَشَ بِغَرِيْمِهٖ قرضدار کی سخت پکڑ کی ۔ عَرَشَ عَلَيْهِ اس پر قابو اور قوت حاصل کی ۔

تَعْرِيْشُ الْبَيْتِ گھر کی چھت بنانا تَعْرِيْشُ الْأَمْرِ کام میں دیر کرنا ۔ تَعَرَّشَ بِالْبَلَدِ شہر میں قیام کیا ۔ اِعْتَرَشَ (اعتراش افتعال) چھتری بنائی ۔ سوار ہوا ۔ (دیکھو مَعْرُوْشَاتٌ)

يُعْرِضُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْرَاضٌ مصدر (افعال) ۲ عراض کریگا منہ پھیریگا ۔ ۲۹/۱۱ (دیکھو مُعْرِضُوْنَ)

يُعْرَضُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ۔ عَرْضٌ مصدر (ضرب) پیش کیئے جائیں گے ۲۶/۴ ، ۲ (دیکھو معرضون)

يُعْرَضُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول ، عَرْضٌ مصدر (ضرب) انکی پیشی ہوگی ۔ ۱۲/۲ انکو پیش کیا جائیگا ۱۰/۲ ، ۲۵/۶ (دیکھو معرضون)

يُعْرَفُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ۔ عِرْفَانٌ مصدر (ضرب) پہچانے جائیں گے ۲/۱۲ (دیکھو مَعْرُوْفًا)

يُعْرَفْنَ : ۔ جمع مؤنث غائب مضارع مجہول ۔ عرفان مصدر (ضرب) کہ انکی شناخت ہوجائے ۲۲/۵ (حوالہ مذکورہ)

يَعْرِفُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی عِرْفَانٌ مصدر ۔ کیا ۔ وہ واقف نہ تھے ۔ کیا انھوں نے پہچانا نہ تھا ۔ ۴/۸ ۔

يَعْرِفُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عِرْفَانٌ سے ۔ وہ پہچانتے ہیں ۲/۱ ۔ ۲/۸ وہ پہچانتے ہونگے وہ پہچان لینگے ۸/۱۲، ۱۳ وہ پہچان لیں ۱۳/۱ وہ پہچانتے

ہیں۔ اقرار کرتے ہیں۔ پ ۱۲/۱ (دیکھو مُعْتَرِفًا)

یَعْزُبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی عُزُوْبٌ مصدر (نصر) غائب نہیں ہے۔ پ ۲۱/۱۲، ۲۲/۷۔

عُزُوْبَۃٌ مرد کا تنہا بغیر بیوی ہو جانا اور عورت کا بیوہ ہو جانا۔ عَزَبٌ مرد بلا بیوی اور عورت بلا شوہر۔ عَزَبَۃٌ بیوہ (کسائی) عَزِیْبٌ وہ شخص جو اپنے اہل و عیال اور مال سے دور ہو۔ رنڈوا۔ اَعْزَبُ اور مِعْزَابَۃٌ رنڈوا۔ وہ عورت جو مدت دراز سے بیوہ ہو۔ عَزْبٌ مصدر (نصر) زمین کا ویران غیر آباد ہونا۔ غائب ہونا۔ عُزُوْبٌ مصدر (نصر و ضرب) بواسطہ عن چھپ جانا۔ چلا جانا دور چلا جانا۔ دور ہو جانا۔ بغیر عَنْ ۔ دور ہو جانا اِعْزَابٌ (افعال) دور ہو جانا۔ دور کر دینا۔ دور پہنچ جانا۔ تَعَزُّبٌ (تفعل) مجرد رہنا۔

یَعْشُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَشْوٌ مصدر (نصر) جو اعراض کریگا اعراض کرتا ہے پ ۲۵/۱۰

عَشْوٌ مصدر (نصر) رات میں کہیں جانیکا قصد کرنا یہ اصل استعمال ہے توسیع استعمال کے بعد ہر قاصد کو عاشی کہا جانے لگا (بواسطہ اِلٰی) کہیں جانے کا راستہ تلاش کرنا (بواسطہ عن) اعراض کرنا۔ موخر الذکر استعمال آیت میں ہے۔ عَشْیٌ مصدر (ضرب) رات میں چرانا (سمع بواسطہ علیٰ) کسی پر ظلم کرنا (بغیر واسطہ علیٰ) رات میں جانور کا چرنا۔ تَعْشِیَۃٌ (تفعیل) رات کو آگ جلانا۔ رات کا کھانا کھلانا۔ رات کو جانور چرانا (بواسطہ عَنْ) کسی سے نرمی اور مہربانی کرنا۔

یَعْصِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یعصی تھا۔ عصیانٌ مصدر (ضرب) جو نافرمانی کریگا۔ پ ۴/۱۳، ۲۲/۲، ۲۹/۱۲ (دیکھو مَعْصِیَۃ)

یَعْصِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَصْرٌ مصدر (ضرب) وہ رس نچوڑیں گے (دیکھو المعصرات)

یَعْصِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عصمۃ مصدر (ضرب) وہ بچائے گا۔ پ ۶/۱۴، ۱۲/۴، ۲۱/۱۸ (دیکھو یعتصم)

یَعْصُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ عصیان مصدر (ضرب) وہ نافرمانی نہیں کرتے پ ۲۸/۱۹ (دیکھو معصیۃ)

یَعْصِیْنَ : ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی۔ عصیانٌ مصدر (ضرب) وہ نافرمانی نہیں کریں گی۔ پ ۲۸/۷ (دیکھو معصیۃ)

یَعَضُّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ عَضٌّ مصدر (سمع) دانت سے کاٹ لے گا۔ پ ۱۹/۱ ۔

عَضٌّ اور عَضِیضٌ مصادر (سمع وفتح) متعدی بنفسہ اور بواسطہ عَلٰی اور بواسطہ باء دانت سے کاٹنا۔ عَضِیضٌ (بواسطہ باء یا علیٰ) دانت سے پکڑ لینا یعنی مضبوط پکڑ لینا۔

عَضُّ الزَّمان، عَضُّ الحَرْبِ۔ زمانہ کی سختی لڑائی کی شدت۔ عِضٌّ بدمزاج تند خو فصیح کسی چیز کا تجربہ کار۔ عَضُوضٌ کاٹنے والا۔ ظالم منظلوم۔ سخت زمانہ، کاٹا ہوا۔ عُضَاضٌ ہر چبانے اور کھانے کی چیز۔ عَاضٌّ دانت سے کاٹنے والا۔ مُعَاضَّۃٌ اور عِضَاضٌ ایک دوسرے کو دانت سے کاٹنا۔

یُعْطُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اعطاءٌ مصدر (افعال) یہاں تک کہ۔ وہ دے دیں ۱۰/۱۔

یُعْطَوْا :۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منفی۔ اعطاءٌ سے۔ اگر۔ انکو نہیں دیا گیا۔ ۱۴/۱۰۔

یُعْطِیْکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اعطاءٌ سے۔ ک ضمیر مفعول۔ تجھے دیگا۔ ۳۰/۱۔

(دیکھو اُعْطُوا۔ اَعْطَیْنَا۔ عَطَاءً)

یَعِظُکُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَعْظٌ مصدر (ضرب) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے ۲/۱۳ ۵/۵ ۱۴/۱۹ ۸/۸ (دیکھو المَوْعِظَۃ)

یُعَظِّمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَعْظِیْمٌ مصدر۔ جو۔ بڑا سمجھے گا۔ جو۔ تعظیم کرے گا ۔ ۱۷/۱۱ (دیکھو عظیماً)

یُعْظِمْ ۔ واحد مذکر غائب (مضارع) مجزوم۔ اِعْظَامٌ مصدر۔ وہ بڑا دیگا۔ بڑے مرتبہ کا دیگا ۔ ۲۸/۱۷ (دیکھو عظیماً)

یَعِظُہٗ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع وَعْظٌ مصدر ۃٗ ضمیر مفعول اسکو نصیحت کرتے ہوئے۔ وہ اسکو نصیحت کر رہا تھا۔ ۲۱/۱۱۔

یَعْفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عَفْوٌ مصدر (نصر) وہ معاف کر دے۔ ۲۵/۵۔ (دیکھو نَعْفُ)

یَعْفُوَ :۔ واحد مذکر غائب (مضارع) مجزوم عَفْوٌ سے وہ معاف کرتا ہے ۱۶/۶ ۲۵/۵ ۵/۴ جمع مذکر غائب امر بچاہیئے۔ کہ وہ معاف کر دیں ۹/۱۸ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ معاف کر دے ۲/۱۵ کہ وہ معاف کر دیگا ۵/۱۱ (دیکھو نَعْفُ)

یَعْفُوْنَ :۔ جمع مؤنث غائب۔ مضارع عَفْوٌ سے۔ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں۔ ۲/۱۵ (دیکھو نعف)

يُعَقِّبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی تَعْقِيبٌ مصدر (تفعیل) وہ پیچھے نہیں پھرا۔ پلٹ کر نہیں دیکھا ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ (دیکھو مُعَقِّبَ)

يَعْقِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی عَقْلٌ مصدر (ضرب) نہیں سمجھتے ہیں ۲۰/۱۲

يَعْقِلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی عَقْلٌ سے۔ وہ نہ سمجھتے ہوں ۲/۵ ۱۱/۱۰ ۲۴/۲ کیا۔ وہ نہیں سمجھتے ۲۳/۴ وہ نہیں سمجھتے ہیں ۶/۱۳ ۷/۴ ۹/۱۷ ۱۱/۱۵ ۲۱/۲ ۲۶/۱۳ ۲۸/۵ ۔ مثبت جو سمجھتے ہیں غور کرتے ہیں ۲/۴ ۱۱/۱۵،۱۰ ۱۳/۷ ۱۴/۱۵،۸ ۲۰/۱۲ ۲۱/۷،۲ ۲۵/۱۷ ۔

يَعْقُوْبَ : ۔ ابن اسحاق بن ابراہیم مشہور پیغمبر جن کا عبرانی نام اسرائیل بھی تھا۔ کنعان کے رہنے والے اور شریعت ابراہیمی کے عامل تھے۔ حضرت یعقوب کے بھائی کا نام عیص یا عیصو تھا۔ آپ کی نسل میں اللہ نے بہت برکت عطا فرمائی۔ تمام یہودی اور نصرانی اسرائیلی آپ ہی کی نسل سے ہیں اور کل اسرائیلی پیغمبر بھی آپ ہی کی نسل میں ہوئے حضرت یعقوب سے بعد والے کسی پیغمبر کی نسل میں اتنے انبیاء نہیں ہوئے جتنے آپ کی نسل سے ہوئے ۱/۱۶ ۱۳/۱۷ ۶/۳ ۷/۱۲ ۱۲/۱۵،۱۱،۷ ۱۳/۲ ۱۶/۶،۴،۲ ۱۶/۵ ۲۰/۱۵ ۲۳/۱۲ ۔

يَعْكُفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع عُكُوْفٌ مصدر (نصر) وہ جمے بیٹھے تھے لگے بیٹھے تھے۔ (حکایت حال ماضی) ۹/۲ (دیکھو عاکفین اور مَعْكُوْفٌ)

يَعْلَمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عِلْمٌ سے (سمع) مثبت۔ اگر جانتا ہوگا۔ جانیگا ۴/۶ منفی بمعنی ماضی اسے معلوم نہ تھا ۳/۲۱ ۔ کیا اسے معلوم نہیں ہوا ۲۰/۱۱ ابھی تک نہیں چھانٹ الگ الگ نہیں کیا ۴/۵ ۱/۸ ۔ آیات ۱۰/۸،۶ اور ۴/۵،۳ میں وصل کی وجہ سے مکسور ہے اصل میں مجزوم تھا۔

يَعْلَمَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت: تاکہ جان لے ۱۲/۱۶ ۱۴/۱۱ ۱۷/۱۴ ۲۵/۵ تاکہ چھانٹ دے۔ الگ کردے ۴/۵،۳ ۴/۸ ۷/۳ ۲۶/۱۹ ۲۹/۱۲ منصوب منفی: تاکہ نہ جانے ۱۴/۱۵ ۱۷/۸ ۲۷/۲۰ ۔

يَعْلَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع

يَعْلَمَهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب عِلْمٌ سے۔ ہٗ ضمیر مفعول کہ اسکو جانتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۴،۱۵ ۔ (مادہ علم کی تنقیح کے لیے دیکھو تَعَلَّمُ اور مُعَلَّم)

يَعْلَمْهُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عِلْمٌ سے ہٗ ضمیر مفعول اسکو جانتا ہے پ ۲/۹ پ ۳/۱۱ (مادہ علم کی تنقیح کے لیے دیکھو تَعَلَّمُ اور مُعَلَّم)

يُعْلِنُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِعْلَانٌ مصدر (افعال) وہ ظاہر کرتے ہیں علانیہ کرتے ہیں پ ۱/۹ پ ۱۱/۱۶ پ ۱۴/۹ پ ۲۰/۲،۱۰ پ ۲۳/۴ ۔ (دیکھو تُعْلِنُوْنَ)

يَعْمُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ عمران مصدر (نصر) آباد کرتے ہیں۔ پ ۱۰/۹ ۔

يُعَمَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَعْمِيْرٌ مصدر (تفعیل) مثبت۔ کہ اس کی عمر کی جائے۔ اس کی عمر کی جانا پ ۱/۱۱ منفی۔ نہیں عمر بڑھائی جاتی ہے۔ پ ۲۲/۱۴ ۔

يَعْمُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب عمرانٌ مصدر (نصر) کہ وہ آباد کریں۔ پ ۱۰/۹ (دیکھو مُعَمَّر اور نُعَمِّر)

يَعْمَلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَمَلٌ مصدر (سمع) مجزوم کرے گا۔ عمل کرے گا ۔ پ ۵/۱۳،۱۵ پ ۱۶/۱۵،۱۵ پ ۱۷/۷ پ ۲۸/۱۵،۱۸ پ ۳۰/۲۴ مرفوع کرتے ہیں پ ۱۳/۱۹ کرتا ہے پ ۱۵/۹ کام کرتا تھا پ ۲۲/۸ مجزوم امر غائب چاہیئے کہ وہ عمل کرے۔ پ ۱۶/۳ پ ۲۳/۶ ۔

يَعْمَلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَمَلٌ سے۔ وہ کرتے ہیں۔ کام کرتے ہیں۔ کام کرتے تھے۔ پ ۱/۱۱،۱۶ پ ۲/۱ پ ۴/۳،۸،۱۴ پ ۵/۱۳ پ ۶/۱۳،۱۴ پ ۷/۱۱،۱۷،۱۹ پ ۸/۲،۳ پ ۹/۴،۶،۷،۱۲،۱۹ پ ۱۰/۲،۸ پ ۱۱/۴،۷ پ ۱۲/۲،۷،۱۰ پ ۱۲/۱۲ پ ۱۳/۲ پ ۱۴/۶،۱۹ پ ۱۵/۱،۱۳ پ ۱۶/۱ پ ۱۷/۲،۶ پ ۱۸/۹ پ ۱۹/۱۰،۱۳ پ ۲۰/۱۲،۱۳ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۲/۸،۱۰ پ ۲۴/۱،۱۷،۱۸ پ ۲۶/۲ پ ۲۷/۱۴ پ ۲۸/۳،۱۲ (دیکھو تَعْمَلُ)

يَعْمَهُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع عَمَهٌ مصدر (فتح و سمع) وہ سرگردان پھرتے رہیں وہ سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں۔

عَمَهٌ سرگردانی۔ گمراہی میں حیرانی۔ عَمِهٌ اور عَامِهٌ سرگرداں۔ حیران۔ متردد۔

عَمَهٌ، عُمُوْهٌ، عُمُوْهَةٌ، عُمَهَانٌ مصادر (فتح و سمع) سرگرداں اور متحیر ہونا تَعْمِيْهٌ (تفعیل) ناحق سختی اور دشمنی کرنا۔ ظلم کرنا تَعَامُهٌ (تفاعل) سرگشتہ اور حیران ہونا۔

یَعُوْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط عَوْدٌ مصدر (نصر) اگر۔ وہ لوٹے اگر انہوں نے دوبارہ (لڑائی) کی ۹/۹ (دیکھو نَعُدْ اور نَعُودُ)

یَعُوْدُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع عَوْدٌ سے (نصر) وہ لوٹ پڑیں وہ رجوع کریں ۲۸/۲ (دیکھو نَعُدْ اور نَعُوْدُ)

یَعُوْذُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع عَوْذٌ و مَعَاذٌ (نصر) وہ پناہ چاہتے تھے ۲۹/۱۱ (دیکھو مَعَاذَ)

یَعُوْقَ : ۔ اسم عَلَم حضرت نوح کی قوم کے ایک بُت کا نام ۲۹/۱۰ ۔

یَعْیَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی عِیٌّ مصدر (سمع) وہ عاجز نہیں ہوا۔ وہ نہیں تھکا۔ ۲۶/۴ ۔

عِیٌّ عَیِیٌّ عَیَانٌ عاجز درماندہ عِیٌّ مصدر عِیٌّ اور عَیِیَ ماضی یَعْیٰی مضارع عاجز ہونا۔ کامیاب نہ ہونا۔ بات کرنے سے مجبور ہو جانا۔ بندش زبان ہو جانا اِعْیَاءٌ (افعال) تھک جانا تھکا دینا کام دشوار ہو جانا (بواسطہ علیٰ متعدی ہونا ضروری ہے) مرض کا لاعلاج ہو جانا۔ (دیکھو عَیِیْنَا)

یُعِیْدُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت اِعَادَۃٌ مصدر (افعال) وہ دوبارہ پیدا کرے گا لوٹائے گا ۱۱/۹،۶ ۱۵/۵ ۲۰/۱۴،۱ ۲۱/۶،۵ ۲۹/۹ ۳۰/۱۰ منفی وہ دوبارہ پیدا نہیں کریگا یا اس آیت میں باطل سے مراد کفر ہے اور مقصد یہ ہے کہ نہ ابتدائی صورت میں کفر کا کوئی فائدہ ہے نہ آخر میں یعنی کفر کا کوئی نتیجہ اور ساثر باقی رہنے والا نہیں ۲۲/۱۲ (دیکھو نُعِدْ اور نُعِیْدُ)

یُعِیْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم اِعَادَۃٌ سے۔ وہ لوٹا لیں گے۔ دوبارہ کفر میں لوٹا لیں گے ۱۵/۱۵ ۔

فصل الغین المعجمہ

یُغَاثُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول غَیْثٌ مصدر (ضرب) مینہ برسایا جائیگا۔ ۱۲/۱۶ (دیکھو غیث)

یُغَاثُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِغَاثَۃٌ مصدر (افعال) انکی فریاد رسی کی جائے گی (دیکھو غیث اور یَسْتَغِیْثُوا)

یُغَادِرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مُغَادَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ نہیں چھوڑتا ہے

یعنی بغیر اندراج کے نہیں چھوڑتا۔ ۱۵/۱۸ (دیکھو لُغَادِرُ)

یَغْتَبْ :۔ واحد مذکر غائب نہی اِغْتِیَابٌ مصدر (انتعال) پس پشت برا نہ کہے۔ غیبت نہ کرے ۲۶/۱۴ (دیکھو غَابَتِہٖ)

یَغُرُّكَ ۔ واحد مذکر غائب نہی غُرُوْرٌ مصدر (نصر) كَ ضمیر مفعول۔ تجھے فریب نہ دے۔ تجھے دھوکہ میں نہ ڈالے ۲۴/۳ (دیکھو غَرَّ)

یُغْرِقَكُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِغْرَاقٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول اور وہ تم کو ڈبو دے۔ ۱۵/۱۴ (دیکھو الغَرَقَ اور مُغْرَقُوْنَ)

یَغُرَّنَّكَ ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید ثقیلہ غُرُوْرٌ سے كَ ضمیر مفعول۔ تجھے فریب خوردہ نہ کردے ۱۲/۱۱ (دیکھو غَرَّ)

یَغُرَّنَّكُمْ ۔ واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید ثقیلہ غُرُوْرٌ سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو فریب خوردہ نہ کردے ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۳ (حوالہ بالا)

یَغْشٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف غَشْیٌ، غَشَیَانٌ مصدر (سمع) وہ چھائی ہوئی تھی۔ وہ چھا رہی تھی ہے ۲۷/۵ چھا جائیگا ڈھانک لیگا ۲۵/۱۴ چھا جائے ۳۰/۱۲ (دیکھو غَاشِیَۃٌ اور غِشَاوَۃٌ)

یُغْشٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول غَشَیَانٌ غَشْیٌ مصدر (سمع) بدہوشی طاری ہو۔ غشی چھا گئی ہو۔ غشی چھا جاتی ہے ۲۱/۱۸ (حوالہ مندرجہ بالا)

یُغْشِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِغْشَاءٌ مصدر (افعال) متعدی بدو مفعول) وہ ڈھانک دیتا ہے وہ پردہ ڈال دیتا ہے ۸/۱۴ ۱۳/۱۲ ۔

یُغَشِّیْكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَغْشِیَۃٌ مصدر (تفعیل متعدی بدو مفعول) وہ تم پر چھا رہا تھا تم پر ڈھانک رہا تھا ۹/۱۶ ۔

یَغْشَاهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) اس پر چھا رہی ہو۔ اس کو ڈھانک رہی ہو۔ ۱۸/۱۱ ۔

یَغْشٰهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) جب۔ اس (سورج) کو چھپا لے اس پر پردہ ڈال دے۔ ۳۰/۱۶ ۔

یَغْشٰهُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع غَشْیٌ مصدر (سمع) ان پر چھا جائیگا ۲۱/۲ (سب کے لیے دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یَغْضُضْنَ : جمع مؤنث غائب امر غَضٌّ مصدر (نصر) وہ عورتیں نیچی رکھیں ۱۸/۱۰ (دیکھو غضض)

يَغُضُّوا: ۔جمع مذکر غائب امر غَضّ مصدر (نصر) وہ مرد نیچی رکھیں۔ پ ۱۸/۱۰ ۔
(دیکھو غضض)

يَغُضُّوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع غَضّ مصدر (نصر) وہ نیچی رکھتے ہیں ۔پست رکھتے ہیں پ ۲۶/۱۳ (دیکھو غضض)

يَغْفِرُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت مَغْفِرَةٌ مصدر (ضرب) وہ بخشے گا۔ بخشنے۔ بخش دیتا ہے پ ۳/۸ پ ۴/۵ ، ۱۴ پ ۶/۱۰ ، ۷ پ ۱۳/۴ پ ۲۴/۳ پ ۲۶/۱۰ منفی مرفوع وہ نہیں بخشے گا پ ۵/۱۵ ، ۱۴ منصوب مثبت کہ بخش دے ۔پ ۵/۱۰ پ ۶/۳ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۲/۱۲ پ ۱۸/۹ پ ۱۹/۹ ، ۷ پ ۲۶/۹ منصوب منفی مستقبل ہرگز نہیں بخشے گا پ ۱/۱۶ پ ۲/۸ پ ۲۶/۱۳ پ ۲۸/۱۳ مجزوم مثبت وہ بخش دیگا معاف کر دیگا۔ پ ۳/۱۲ پ ۴/۱۸ پ ۹/۶ پ ۱۰/۶ پ ۲۲/۶ پ ۲۶/۴ پ ۲۷/۲۰ پ ۲۸/۱۰ ، ۱۶ پ ۲۹/۹ مجزوم منفی ۔اگر اس نے نہیں معاف کیا نہیں بخشا۔ پ ۹/۸ (دیکھو غافر)

يُغْفَرُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول مَغْفِرَةٌ سے مرفوع بخش دیا جائیگا پ ۹/۱۱ مجزوم معاف کر دیا جائیگا پ ۹/۹ (دیکھو غافر)

يَغْفِرُوْا ۔جمع مذکر غائب امر مَغْفِرَةٌ سے ۔وہ معاف کر دیں۔ پ ۲۵/۱۸ ۔ (دیکھو غافر)

يَغْفِرُوْنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع مَغْفِرَةٌ سے۔ وہ درگذر کرتے ہیں ۔معاف کر دیتے ہیں۔ پ ۲۵/۵ (دیکھو غافر)

يَغُلَّ ۔واحد مذکر غائب مضارع غُلّ مصدر (نصر) کہ وہ مال غنیمت میں خیانت کرے۔ مال غنیمت میں خیانت کرنا پ ۴/۸ (دیکھو غلّ)

يَغْلِبْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب ہو جائے۔ قابو پا جائے۔ پ ۵/۸ (دیکھو غالب)

يَغْلِبُوا ۔جمع مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب آجائیں گے پ ۱۰/۵ ۔ (دیکھو غالب)

يَغْلِبُوْنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع معروف مرفوع ۔غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ عنقریب غالب آجائیں گے پ ۲۱/۴ (دیکھو غالب)

يُغْلَبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ مغلوب ہوں گے۔ پ ۹/۱۸ (دیکھو غالب)

يَغْلُلْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلّ سے ۔جو خیانت کرے گا پ ۴ (دیکھو غلّ)

يَغْلِيْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف غلی

مصدر (ضرب) وہ کھوئے گا ۲۵/۱۶ (دیکھو غلّ)

يُغْنِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ مصدر (افعال) بے احتیاج بنادیگا۔ محتاج نہ رکھے گا ۵/۱۶ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

يُغْنُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی اغناءٌ سے۔ وہ ہرگز دفع نہیں کریں گے نہ کر سکیں گے ۲۵/۱۸ (دیکھو الغَنِیُّ اور مُغْنُوْنَ)

يَغْنَوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی غِنًی مصدر (سمع) انھوں نے قیام نہیں کیا وہ نہیں ٹھہرے ۹/۱ پ ۱۲/۸،۲ غَنِیَ بِالْمَکَان سے ماخوذ ہے وہ مکان میں ٹھہرا۔ معنی۔ فرودگاہ (دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

يُغْنِهِمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ سے ہِمْ ضمیر مفعول ان کو غنی کر دے گا مال دار کر دے گا ۱۸/۱۰ ۔

يُغْنِيْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اِغْنَاءٌ سے مال دار بنادیگا ۱/۱ اس کو مشغول رکھے گا یعنی دوسرے کی خبر نہ لینے دیگا ۳۰/۵ منفی۔ کام نہ آئیگا۔ فائدہ نہیں پہنچائیگا۔ دفع نہیں کرے گا ۱۱/۹ ۱۶/۲ ۲۵/۱۵ ۲۵/۱۷،۶ ۲۷/۲۰،۹ ۲۹/۲۱ ۳۰/۱۷،۱۳،۷ وہ دفع نہیں کر سکتی تھی ۱۳/۲ ۔

يُغْنِيَا : ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِغْنَاءٌ سے وہ دونوں کام نہ آئے وہ دونوں دفع نہ کر سکے ۲۸/۲۰ ۔

يُغْنِيَهُمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اغناءٌ سے یہاں تک کہ انکو غنی بنا دے مال دار کر دے ۱۸/۱۰ ۔ (دیکھو الغَنِیُّ اور مُغْنُوْنَ)

يَغُوْثَ : ۔ حضرت نوح کی قوم کے پانچ بتوں میں سے ایک بت کا نام ۲۹/۱۰ ۔

يَغُوْصُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع غَوْصٌ مصدر (نصر) وہ غوطے مارتے تھے کام کرتے تھے ۱۷/۶ (دیکھو غَوَّاصٍ)

يُغْوِيَكُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِغْوَاءٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول تم کو گمراہ چھوڑ دینا کہ تم گمراہ رہو ۱۲/۳ (دیکھو غَاوُوْنَ)

يُغَيِّرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَغْيِيْرٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں بدلتا ہے نعمت کو تکلیف سے ۱۳/۸ (دیکھو مُغَيِّرًا)

يُغَيِّرُنَّ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ۔ تَغْيِيْرٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی بدل ڈالیں گے۔ بگاڑ دیں گے (دیکھو مُغَيِّرًا)

یُغَیِّرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل)، یہاں تک کہ وہ بدل ڈالیں دھلائی کو برائی سے، ۱۳/۸ (دیکھو مُغَیِّرًا)

یَغِیْظُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع غَیْظٌ مصدر (ضرب)، وہ غضبناک بناتا ہے غصہ میں ڈالتا ہے ۱۱/۹ منصوب تا کہ جلائے غضبناک بنائے ۲۶/۱۲ (دیکھو غائظون)

فصل الفاء

یَفْتَحُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ فَتْحٌ مصدر (فَعَلَ یَفْعَلُ) وہ فیصلہ کریگا ۲۴/۹ مجزوم مکسور بالوصل۔ وہ کھولتا ہے۔ کشائش کرتا ہے ۲۲/۱۲ (دیکھو الفاتحین)

یَفْتَدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اِفْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں ۲/۶ (دیکھو فداءً)

یَفْتَدِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اِفْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دیکر چھوٹ جائے ۲۹/۱۱ (دیکھو فداءً)

یُفَتَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَفْتِیْرٌ مصدر (تفعیل) کم نہیں کیا جائیگا۔ ہلکا نہیں کیا جائیگا ۲۵/۱۳ (دیکھو فترۃ)

یَفْتَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ مصدر (افتعال) وہ دروغ بافی کرتے ہیں بہتان باندھتے ہیں ۳/۱۱ ۵/۴ ۷/۹ ۸/۱۳،۱۲ ۱۱/۱۲،۱۲،۸ ۱۲/۲ ۱۴/۲۱ ۲۰/۱۳،۱۰ ۲۶/۴ (دیکھو مُفْتَرٍ)

یَفْتُرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی فُتُوْرٌ مصدر (نصر) وہ موقوف نہیں کرتے وہ سستی نہیں کرتے ۱۷/۲ (دیکھو فترۃ)

یَفْتَرِیْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف اِفْتِرَاءٌ سے دروغ بافی کرتے ہیں بہتان تراشی کرتے ہیں ۱۴/۲۰ (دیکھو مُفْتَرٍ)

یُفْتَرٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِفْتِرَاءٌ سے کہ گھڑا جائے ۱۱/۹ خود ساختہ منسوب بخدا ۱۳/۴ (دیکھو مُفْتَرٍ)

یَفْتَرِیْنَہٗ: جمع مؤنث غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اس کو خود گھڑ رہی ہوں ۲۸/۸ (دیکھو مُفْتَرٍ)

یَفْتِنَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع فَتْنٌ فُتُوْنٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو پریشانی میں ڈال دیں گے مصیبت میں مبتلا کردیں گے ۵/۱۲

یَفْتِنَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید

تقییلہ فَتْنٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو گمراہ نہ کر دے
پ۶ (دیکھو فاتنین اور المفتون)

یَفْتِنُوْکَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
منصوب فَتْنٌ سے کہ وہ تم کو بہکا دیں اغوا
کر دیں پ۶ ۱۱ یعنی کہیں بہکا نہ دیں۔

یَفْتِنُوْنَکَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت
فَتْنٌ سے۔ آپکو وہ پھسلا دیں۔ بہکا دیں۔ پ۱۵

یُفْتَنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول
مثبت فَتْنٌ سے۔ وہ مصیبت میں مبتلا کئے جاتے
ہیں پ۱۱ ۵ منفی۔ انکی آزمائش نہیں کی جائے گی
پ۲۰ ۱۳ انکو دکھ دیا جائیگا۔ عذاب دیا جائے گا۔
پ۲۶ ۸ (دیکھو فاتنین اور المفتون)

یَفْتِنَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَتْنٌ
سے۔ ہُمْ ضمیر مفعول۔ کہ انکو دکھ پہنچائیگا کو پریشانی
میں مبتلا کریگا۔ پ۱۱ ۱۴ (دیکھو فاتنین)

یُفْتِیْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِفتاءٌ
مصدر (افعال) وہ تم کو حکم دیتا ہے پ۵ ۱۶ پ۶ ۱۴
(دیکھو یَسْتَفْتُوْنَکَ)

یَفْجُرَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ فُجُوْرٌ سے
مصدر (نصر) کہ وہ علی الاعلان گناہ کرتا رہے
کھل کر گناہ کرے پ۲۹ ۱۷ (دیکھو فاجراً)

یُفَجِّرُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَفْجِیْرٌ
مصدر (تفعیل) وہ بہا کر لے جائیں گے (سرچشمہ
ہیں سے کاٹ کر نکال کر لیجائینگے۔ پ۲۹ ۱۹ دیکھو فجّرنا)

یَفِرُّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع فِرارٌ مصدر
(ضرب) بھاگے گا۔ پ۳۰ ۵
(دیکھو الفرار اور فِرارًا)

یَفْرَحُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَرَحٌ (سمع)
خوش ہوں گے۔ پ۲۱ ۴ (دیکھو فرح)

یَفْرَحُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
فَرَحٌ سے۔ وہ خوش ہوتے ہیں پ۴ امر غائب
انکو خوش ہونا چاہیئے۔ پ۱۱ ۱۱۔

یَفْرَحُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
فَرَحٌ سے وہ خوش ہوتے ہیں پ۱۰ ۱۱ پ۱۳ ۱۱
دیکھو فَرِحَ)

یَفْرُطَ: ۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع فَرْطٌ
مصدر (نصر) کہ وہ زیادتی کرے۔ پ۱۶ ۱۱
(دیکھو فُرُطًا)

یُفَرِّطُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
تفریطٌ مصدر (تفعیل) وہ کمی نہیں کرتے
ہیں پ۷ ۱۴ (دیکھو فُرُطًا)

یُفْرَقُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

فُرْقٌ مصدر (نصر) فیصل کئے جاتے ہیں۔ ۲۵/۱۴

یُفَرِّقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی تَفْرِیْقٌ مصدر (تفعیل) انھوں نے تفریق نہیں کی۔ انھوں نے الگ الگ نہیں کیا، کہ کسی کو سچا کہتے اور کسی کو جھوٹا) ۶/۱ منصوب مثبت۔ کہ وہ تفریق کردیں۔ ۶/۱

یَفْرَقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع فَرَقٌ مصدر (سمع) وہ ڈرپوک ہیں ۱۰/۱۳ ۔

یُفَرِّقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَفْرِیْقٌ سے وہ جدائی پیدا کرتے تھے لبعض پیدا کرادیا کرتے تھے ۱/۱۲ ۔

(مادہ فرق کے لیے دیکھو الفارقات فرقاً)

یَفْسَحِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فسح مصدر (فتح) کشائش کر دیگا۔ کشادہ جگہ دیگا ۲۸/۲ (دیکھو افسحوا)

یُفْسِدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِفْسَادٌ مصدر (افعال) مرفوع۔ وہ فساد مچائیگا۔ تباہی کریگا۔ ۱/۱۴ منصوب۔ کہ تباہی مچائے تخریب کرے ۲/۹ ۔

یُفْسِدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِفْسَادٌ سے۔ کہ وہ فساد پھیلائیں ۔ ۹/۵ ۔

یُفْسِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِفْسَادٌ سے وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ تخریب کرتے ہیں ۱/۲ ۱۳/۹ ۱۴/۸ ۱۹/۱۲ و ۱۹ (دیکھو مادہ فساد کی تنقیح کے لیے اَلْفَسَادُ)

یَفْسُقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع فِسْقٌ مصدر (نصر) وہ نافرمانیاں کرتے تھے۔ ان کی نافرمانیاں کرنے کی وجہ سے ۱/۶ ۱۱/۶ ۹/۱۱ ۲۰/۱۶ (دیکھو فاسق)

یَفْصِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ فیصلہ کریگا ۱۶/۹ ۲۱/۱۶ ۲۸/۷ (دیکھو الفاصلین)

یُفَصِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تفصیل مصدر (تفعیل) وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے ۱۱/۹ ۱۳/۷ (دیکھو الفاصلین)

یَفْعَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت فِعْلٌ مصدر (فتح) وہ کرتا ہے ۱/۱ ۳/۱۲ و ۱ ۵/۱۸ ۱۳/۱۶ ۱۶/۹ و ۱۴ ۲۱/۷ مجزوم۔ منفی اگر وہ نہ کریگا مضارع لَمْ کی وجہ سے بمعنی ماضی ہو کر پھر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہو گیا ۱۲/۱۴ مجزوم بالشرط مثبت۔ کریگا۔ ۲/۱۳ ۳/۱۱ ۵/۱۴ و ۲ ۱۹/۴ ۲۸/۱۴ (دیکھو فاعل)

يُفْعَلُ : - واحد مذکر غائب مضارع مجہول -
فِعْلٌ سے - مرفوع - کیا جائیگا ۲۶/۱ منصوب کہ
کیا جائیگا یعنی برا معاملہ ۲۹/۱۷ -

يَفْعَلُوا : - جمع مذکر غائب مضارع مثبت
وہ کریں گے ۲/۳ منفی بمعنی ماضی - انھوں نے
نہیں کیا ۲/۱ -

يَفْعَلُونَ : - جمع مذکر غائب مضارع مثبت
وہ کرتے ہیں ۱۱/۱۰،۹ ۱۴/۱۲ ۱۸/۱۲ ۲۴/۴ ۲۸/۱۹ وہ
کرتے تھے ۱/۱۵ ۶/۵ ۱۹/۹ ۳۰/۱۰،۸ وہ کر رہے
ہیں ۱۲/۴ وہ کرینگے ۱۹/۸ منفی وہ نہیں کرتے ۱۹/۱۵ -

يَفْعَلْ : - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
بالشرط کا ضمیر مفعول - جو اس کو کریگا ۲۸/۲ -
(مادہ فعل کے لیے دیکھو فاعل)

يَفْقَهُوا - جمع مذکر غائب مضارع - فِقْهٌ
مصدر (سمع) منصوب کہ وہ سمجھیں ۷/۹ ۵/۵ ۱۵/۲۰،۵
مجزوم وہ سمجھیں ۱۹/۱۱ -

يَفْقَهُونَ : - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت فقہ سے وہ سمجھیں ۲/۱۴ سمجھتے ہوں -
سمجھ رکھتے ہوں سمجھیں ۲/۱۸ وہ سمجھتے ہوئے جان
لیتے ۱/۱۱ منفی - وہ سمجھنے کے پاس بھی نہیں ہیں
وہ نہیں سمجھ سکتے ۵/۸ ۱۶/۲ وہ نہیں سمجھتے

۹/۱۲ ۱۱/۵ ۲۸/۱۳ وہ بے سمجھ ہیں سمجھ نہیں رکھتے
۱۰/۵ ۲۶/۱۰ ۲۸/۵ (دیکھو نَفْقَهُ)

يُفْلِحُ : - واحد مذکر غائب مضارع منفی اِفْلَاحٌ
مصدر (افعال) وہ کامیاب نہ ہوگا ۹/۹ ۳/۳ ۱۱/۱۳،۷
۱۲/۱۳ ۱۶/۱۲ ۱۸/۹ ۲۰/۱۳،۷ (دیکھو المفلحون)

يُفْلِحُونَ : - جمع مذکر غائب مضارع منفی
اِفْلَاحٌ سے - وہ کامیاب نہیں ہوں گے ۱۱/۱۲
۱۴/۲۱ (دیکھو المفلحون)

فصل القاف القلقلۃ

يُقَاتِلُ - واحد مذکر غائب امر - مُقَاتَلَۃٌ مصدر
(مفاعلہ) چاہیئے کہ لڑیں ۵/۲ -

يُقَاتِلُوا - جمع مذکر غائب مضارع - منصوب
مثبت مُقَاتَلَۃٌ سے - کہ وہ لڑیں ۲/۸ ۳/۹ ۵/۲۱،۱۱
مجزوم منفی وہ نہ لڑے ۵/۹ ۲۸/۸ (دیکھو قاتل)

يُقَاتِلُونَ : - جمع مذکر غائب مضارع معروف
قِتَالٌ سے وہ لڑتے ہیں قتال کرتے ہیں
۵/۷ ۱۱/۱ ۲۸/۹ ۲۹/۱۴ -

يُقَاتَلُونَ : - جمع مذکر غائب مضارع
قِتَالٌ سے - جن سے قتال کیا جاتے ۱۱/۱۳

يُقَاتِلُونَكُمْ - جمع مذکر غائب مضارع معروف

قِتَالٌ سے کُمْ ضمیر مفعول مثبت وہ تم سے لڑیں
قتال کریں پ۲ وہ تم سے لڑتے رہیں گے پ۲/۱۱
وہ تم سے لڑتے ہیں پ۱/۱۱ منفی وہ تم سے نہیں
لڑینگے نہ لڑ سکیں گے پ۲۸/۵ (دیکھو قاتل)

يُقَالُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت
قَوْلٌ مصدر (نصر) اسکو کہا جاتا ہے پ۱۷/۵
کہا جائیگا پ۳۰ منفی نہیں کہا جاتا ہے پ۲۴/۱۹
(دیکھو قَالَ)

يَقْبِضُ: واحد مذکر غائب مضارع قَبْضٌ
مصدر (ضرب) وہ روکتا ہے تنگ کرتا ہے
پ۲/۱۶ (دیکھو قَبْضًا اور مقبوضۃ)

يَقْبِضْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع
قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ سمیٹتے ہیں۔ پ۲۹/۲

يَقْبِضُونَ: جمع مذکر غائب مضارع
قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ کھینچتے ہیں سمیٹ
لیتے ہیں روک لیتے ہیں پ۱۰/۱۵ (دیکھو قبضًا)

يَقْبَلُ: واحد مذکر غائب مضارع قُبُولٌ
مصدر (سمع) وہ قبول کرتا ہے پ۱۱/۲ پ۲۵/۴
(دیکھو قابل)

يُقْبَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول
منفی قبولٌ مصدر (سمع) مرفوع نہیں قبول
کیا جائے گا پ۲/۱۵ منصوب مؤکد مستقبل ہرگز
نہیں قبول کیا جائیگا پ۳/۱ (دیکھو قابل)

يَقْتَتِلَانِ: تثنیہ مذکر غائب اِقْتِتَالٌ
مصدر (افتعال) وہ دونوں لڑ رہے تھے
پ۲۰/۵ (دیکھو قاتل)

يَقْتَرِفْ: واحد مذکر غائب مضارع
مجزوم اِقْتِرَافٌ مصدر (افتعال) کمائے گا پ۲۵/۴
(دیکھو مقترفون)

يَقْتَرِفُوا: جمع مذکر غائب امر اقترافٌ
مصدر (افتعال) وہ کمائیں پ۸/۱ (دیکھو مقترفون)

يَقْتَرِفُونَ: جمع مذکر غائب مضارع
اِقْتِرَافٌ مصدر (افتعال) وہ کماتے تھے پ۸/۱
(دیکھو مقترفون)

يَقْتُرُوا: جمع مذکر غائب مضارع منفی قَتْرٌ
مصدر (نصر) وہ خرچ میں تنگی نہیں کرتے پ۱۹/۴
(دیکھو قَتَرٌ اور قتورا)

يَقْتُلْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم قتل
کریگا پ۵/۱۰ اور ۱۲ منصوب کہ وہ قتل کرے پ۵/۱۰ ۱۲
(دیکھو قاتل)

يُقْتَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول
مرفوع وہ مارا جائے قتل کیا جائے پ۲/۲۳ مجزوم

وہ مارا جائے قتل کر دیا جائے ۵ پ (دیکھو قاتل)

یَقْتُلْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی (نصر) وہ قتل نہ کریں گی ۲۸/۸ ۔

یَقْتُلُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ قتل کر دیں ۹/۱۸ پ ۲۰/۵ ۔

یُقَتَّلُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَقْتِیْلٌ مصدر (تفعیل) کمان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں ۶/۹ ۔

یَقْتُلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف قَتْلٌ سے مثبت وہ قتل کرتے تھے ۱/۲ ب ۳/۱۱ ب ۴/۳ ب ۶/۱۴ وہ قتل کرتے ہیں ب ۱۱/۳ کہ وہ قتل کر دیتے ب ۹/۹ منفی۔ وہ قتل نہیں کرتے ۱۹/۴ ۔

یَقْتُلُوْنِ : جمع مذکر غائب مضارع۔ معروف۔ نون وقایہ مکسور، یاء متکلم محذوف اصل میں یقتلوننی تھا کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ۱۹/۶ پ ۲۰/۷ ب

یُقْتَلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول قَتْلٌ سے۔ وہ مارے جاتے ہیں قتل کئے جاتے ہیں۔ ۱۱/۳ ۔

یُقَتِّلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تقتیلٌ مصدر، وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے تھے ۹/۹ پ وہ بہت قتل کرتے تھے۔ (مادہ قتل کے لئے دیکھو قاتل)

یَقْدِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع قَدْرٌ مصدر (ضرب) وہ تنگ کرتا ہے ۱۳/۹ پ ۱۵/۳ ب ۲۰/۱۱ ب ۲۱/۲ ب ۲۲/۱۰،۱۱ ب ۲۴/۲ ب ۲۵/۳ منفی مرفوع وہ قابو نہ رکھتا ہو۔ قدرت نہ رکھتا ہو ب ۱۴/۱۲ منفی مستقبل منصوب قابو نہ پائیگا قدرت نہ رکھے گا ب ۳۰/۱۵

یُقَدِّرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقْدِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ اندازہ رکھتا ہے ب ۲۹/۱۴ ۔
(مادہ قدرت کے لیے دیکھو القادر)

یَقْدِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی قُدْرَۃٌ مصدر (ضرب) وہ قدرت نہیں رکھتے ۳/۴ ب ۱۳/۱۵ ب ۲۷/۲۰ ۔ (مادہ قدرت کیلئے دیکھو القادر)

یَقْدُمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع قُدُوْمٌ مصدر (نصر) وہ پیشوائی کریگا آگے آگے ہوگا ۱۲/۹ (دیکھو قدم)

یَقْذِفُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع قَذْفٌ مصدر (ضرب) وہ القاء کرتا ہے ۲۲/۱۲ (دیکھو قذف)

یَقْذِفُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف قَذْفٌ مصدر (ضرب) وہ گمان کے تیر چلاتے ہیں۔ ب ۲۲/۱۲ (دیکھو قذف)

یُقْذَفُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول

قذف مصدر (ضرب) ان پر (انگارے) پھینک کر مارے جاتے ہیں ۳۷ / ۸ (دیکھو قذف)

یَقْرَبُوْا :۔ جمع مذکر غائب نہی قُرْبٌ مصدر (سمع) وہ قریب نہ آئیں ۱/۲ (دیکھو قربا اور المقربون)

یُقَرِّبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع تقریبٌ مصدر (تفعیل) کہ وہ قریب پہنچا دیں مقرب بنا دیں۔ ۲۳/۱۵ (دیکھو قربا اور المقربون)

یُقْرِضُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِقْرَاضٌ مصدر (افعال) قرض دے ۲/۱۶ ، ۲۷/۱۸۔ (دیکھو قرضا)

یَقْرَءُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع قراءۃ مصدر (فتح) وہ پڑھتے ہیں ۱۱/۱۵ وہ پڑھیں گے ۱۵/۱۵ (دیکھو قرآنا)

یُقْسِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِقْسَامٌ مصدر (افعال) قسم کھائیں گے ۲۱/۹ (دیکھو قاسمہا اور قسم اور قسمنا)

یُقْسِمَانِ :۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اِقْسَامٌ مصدر افعال وہ دونوں قسم کھائیں گے (دیکھو قاسمہا اور قسم اور قسمنا)

یَقْسِمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع قِسْمَۃٌ مصدر (ضرب) کیا وہ بانٹتے ہیں ۲۵/۹ (دیکھو قاسمہا اور قسم اور قسمنا)

یَقُصُّ : واحد مذکر غائب مضارع قَصَصٌ مصدر (نصر) وہ بیان کرتا ہے ۱۳/۲ ، ۲/۲ (دیکھو قص اور القصص)

یُقْصِرُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِقْصَارٌ مصدر (افعال) وہ باز نہیں رہتے وہ کمی نہیں کرتے ۹/۱۴ (دیکھو قاصرات)

یَقُصُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ قَصَصٌ مصدر (نصر) وہ نقل کرتے ہیں پڑھتے ہیں ۸/۳ ، ۱۱ (دیکھو قص اور القصص)

یَقْضِ :۔ ۔ واحد مذکر غائب امر قضاء مصدر (ضرب) وہ (ہمارا) کام تمام کر دے ۲۵/۱۳ مضارع منفی اس نے نہیں پورا کیا۔ اس نے ادا نہیں کیا ۳۰/۵ (دیکھو قاض)

یَقْضُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر قضاءٌ مصدر (ضرب) انکو دور کرنا چاہیئے۔ ۱۷/۱۱ (دیکھو قاض)

یَقْضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی قضاءٌ مصدر (ضرب) وہ حکم نہیں دیتے وہ فیصلہ نہیں کرتے ۲۴/۷ (دیکھو قاض)

یَقْضِیَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف قضاءٌ مصدر (ضرب) منصوب کہ پورا کر دے۔ جاری کر دے ۱/۱ امر فورع۔ فیصلہ کر دے گا ۱۱/۱۵ ، ۲/۲ ۲۵ وہ حکم دیتا ہے ۲/۷ (دیکھو قاض)

یُقْضٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت منصوب قضاءٌ سے کہ پوری کر دی جائے

۱۳ پوری کی جانے سے۔ ۱۶/۱۵ منفی مرفوع (ان کا کام تمام نہیں کیا جائیگا ۲۲/۱۶ (دیکھو فاض)

یَقْطَعَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب قَطْعٌ مصدر (فتح) تاکہ کاٹ دے یعنی ہلاک کر دے ۴/۱۳ کہ کاٹ دے ۹/۱۵ امر غائب مجزوم اسکو چاہیئے کہ گلا گھونٹ لے یعنی گلے میں رسی باندھ کر لٹک جائے (صحاح) ۱۵/۹ (دیکھو قَطْعٌ اور قطع)

یَقْطَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت قَطْعٌ سے وہ کاٹتے ہیں ۲/۱۳ ۱۲/۹ منفی۔ نہیں طے کرتے ہیں نہیں طے کریں گے ۱۱/۴ (حوالہ بالا)

یَقْطِیْنٍ ۔ اسم جنس۔ کدو کا درخت (لغوی و محلی) بغیر تنہ کی ہر بیل (سعید بن جبیر) بغیر تنہ کی ہر بیل جو سردی میں باقی نہ رہ سکے (حسن و مقاتل بن حیان) ۲۳/۹ ۔

بعض غیر معروف اقوال میں یقطین کی تشریح درخت انجیر اور کیلے کے درخت سے بھی کی گئی ہے (صادی)

یَقُلْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع قولٌ سے (نصر) اصل میں یَقُوْلُ تھا۔ کہے۔ کہے گا ۱/۲ ۔ (دیکھو قال)

یُقَلِّبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) ملتا تھا ۱۵/۱۱ وہ لوٹ پلٹ کرتا ہے ادل بدل کرتا رہتا ہے ۱۳/۱۲ (دیکھو قلب)

یُقَلِّلُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقْلِیْل مصدر (تفعیل) وہ کم کرکے دکھا رہا تھا۔ وہ کم محسوس کرا رہا تھا ۸/۱ ۔ (دیکھو قلّ)

یَقْنُتْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع قُنُوْتٌ مصدر (نصر) اطاعت کریگی۔ حکم ماننے گی ۲۲/۱ (دیکھو قانتٌ)

یَقْنَطُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع قنوطٌ مصدر (سمع) آس توڑتا ہے ناامید ہوتا ہی ۱۴/۴ ۔ قَنْطٌ مصدر باز رکھنا (نصر) قُنُوطٌ اور قَنَطٌ اور قَنْطٌ ناامید ہونا (نصر، ضرب، کرم، سمع، فتح، حسب) قَنِطٌ ناامید۔ تَقْنِیْطٌ (تفعیل) ناامید کرنا۔ (دیکھو القانطین)

یَقْنَطُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع قُنُوْطٌ سے۔ وہ ناامید ہوجاتے ہیں، آس توڑ بیٹھتے ہیں ۲۱/۹ (حوالہ بالا)

یَقُوْلَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع قولٌ سے (نصر) وہ کہتا ہے کہتے ہیں کہیگا کہیں گے

پ۱۰/۳ و ۱۳، پ۱۱/۵، پ۱۲/۲، پ۱۳/۸ و ۱۲ و ۱۹، پ۱۴/۱۰، پ۱۵/۵ و ۱۲ و ۱۹، پ۱۶/۵ و ۸ و ۱۳، پ۱۷/۵ و ۸ و ۱۳، پ۱۸/۱۷، پ۱۹/۱، پ۲۰/۱۰ و ۱۳، پ۲۱/۷ و ۱۷ و ۱۸، پ۲۲/۱۰ و ۱۱، پ۲۴/۱۰ و ۱۲، پ۲۶/۴ و ۷ و ۱۰، پ۲۷/۸ و ۱۸، پ۲۹/۵ و ۱۷، پ۳۰/۲ و ۱۳ و ۱۸، کہے پ۳/۱۶ کہہ رہا تھا پ۱۰/۱۲ کہتا تھا پ۲۳/۶، پ۲۹/۱۱ منصوب۔ کہنے لگے پ۲/۱۰ کہ کہے پ۲۳/۴ وہ کہے پ۲۸/۱۲ کہ کہتا ہے پ۲۴/۹۔ تاکہ کہیں پ۲۹/۱۵۔

یَقُولَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع قولٌ سے وہ دونوں کہہ دیتے تھے پ۱/۱۲۔

یَقُولَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید۔ وہ ضرور ضرور کہے گا پ۱۲/۲ و ۱۴، پ۲۱/۹، پ۲۵/۱۔

یَقُولُنَّ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید۔ وہ ضرور ضرور کہیں گے پ۱/۱۴، پ۱۴/۱۲، پ۲۰/۱۲، پ۲۱/۲ و ۱۲، پ۲۴/۱۰، پ۲۵/۷ و ۱۳۔

یَقُولُوا ۔ جمع مذکر غائب امر۔ انکو کہنا چاہیے پ۲/۱۲ مضارع مجزوم، وہ کہتے ہیں پ۶/۱۳، پ۱۰/۱۳، پ۲۷/۴ و ۸۔ وہ کہیں گے پ۲۸/۱۳ وہ کہیں پ۱۹/۱۵ منصوب مثبت۔ تاکہ وہ کہیں پ۷/۱۲ و ۱۹ وہ کہنے لگیں پ۲۰/۸ کہ وہ کہہ دیں کہ وہ کہتے ہیں پ۲۰/۱۳ کہ کہیں گے پ۱۲/۲، پ۱۵/۱۳ منصوب منفی۔ کہ نہیں کہیں گے پ۹/۱۱۔

یَقُولُونَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع قول سے وہ کہتے ہیں۔ کہیں گے کہتے تھے پ۱/۲ و ۴ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۶، پ۳، پ۴/۷ و ۸، پ۵/۴ و ۵ و ۷ و ۸، پ۶/۱ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۴، پ۷/۱ و ۱۰، پ۹/۱۱، پ۱۰/۱۴، پ۱۱/۷ و ۹ و ۱۰، پ۱۲/۲ و ۳، پ۱۴/۶ و ۱۰ و ۲۰، پ۱۵/۵ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۸، پ۱۶/۱۴ و ۱۶، پ۱۷/۳، پ۱۸/۴ و ۵ و ۹ و ۹ و ۱۲، پ۱۹/۱ و ۴ و ۱۵، پ۲۰/۲ و ۱۱، پ۲۱/۱۴ و ۱۶ و ۱۸، پ۲۲/۵ و ۹، پ۲۳/۱ و ۶ و ۹ و ۱۱، پ۲۵/۴ و ۶ و ۱۵، پ۲۶/۱ و ۲ و ۱۰ و ۱۷، پ۲۷/۴ و ۱۰ و ۱۵، پ۲۸/۱ و ۲ و ۴ و ۵ و ۱۳ و ۲۰، پ۲۹/۲ و ۴ و ۱۳، پ۳۰/۳

یَقُومُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع قیامٌ مصدر (نصر) مرفوع۔ کھڑا ہوتا ہے پ۴/۳ کھڑے ہوں گے پ۲۴/۱۱، پ۳۰/۲ و ۸ برپا ہو گا پ۱۳/۱۸ منصوب۔ تاکہ قائم رہیں۔ پ۲۷/۱۹ (دیکھو قام)

یَقُومَانِ: تثنیہ مذکر غائب یَقُومُ واحد قیامٌ سے۔ وہ دونوں کھڑے ہوں گے پ۷/۴۔

یَقُومُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی قیامٌ سے۔ وہ نہیں اٹھیں گے۔ نہیں کھڑے ہو سکیں گے پ۳/۴

یُقِیمَا: تثنیہ مذکر غائب منفی مضارع اِقامۃ مصدر (افعال) کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکیں گے پوری پابندی نہ کر سکیں گے۔ پ۲/۱۲

یُقِیمُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اَقامۃ سے۔ کہ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں پ۱۳/۱۶ پ۳۰/۲۲ امر غائب۔ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں پ۱۳/۱۷

یُقِیمُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اقامۃ سے وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں پ۱/۱

پ۶/۱۲ پ۹/۱۵ پ۱۰/۱۵ پ۱۹/۱۶ پ۲۱/۱۰ ۔

یَقِیْنٌ ۔ اسم ظن وتخمین کے خلاف۔ کسی بات کو قطعی طور پر جان کر فہم میں سکون واطمینان پیدا ہو جانا الیقین کہلاتا ہے معرفت ودرایت سے یقین کا مرتبہ اونچا ہے اسی لیے ہمیشہ علم کی صفت ہوتا ہے معرفت یقین نہیں کہا جاتا۔ علم یقین کہا جاتا ہے (راغب) الیقین ہمیشہ علم کسی کی صفت ہوتا ہے یعنی ترتیب تصورات کے بعد جو قطعی اطمینان بخش علم حاصل ہوتا ہے وہ یقین کہلاتا ہے۔ اس لیے اللہ کا علم یقین کے ساتھ متصف نہیں ہوتا۔ علم الٰہی تو بعینہٖ مشاہدہ ہے تحصیلی اور کسبی نہیں ہے (بیضاوی مع بعض زیادت) باب استفعال۔ افعال۔ تفعیل سب اسی سے مستعمل ہیں اور سب کا معنی ایک ہی ہے یعنی یقینی طور پر جاننا۔ یقین کرنا۔ کسی چیز کو یقینی پانا یقین اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو واجب الیقین ہو جسکا ہونا یقینی ہو۔ اسی لیے عربی میں یقین بمعنی موت بھی مستعمل ہے۔ پ۱۴/۱۷ پ۲۶/۱۶ پ۲۹/۶ پ۳۰/۲۶ ۔

یَقِیْنًا : ۔ یعنی حضرت عیسیٰ کا قتل یقینی نہیں ہوا جو مدعی قتل ہیں جھوٹے ہیں۔ یا یہ مطلب کہ یہودیوں کو قتل عیسیٰ کا خود یقین نہیں ہے قاتلوں کو یقینی طور پر معلوم نہ تھا کہ ہم نے کس کو قتل کیا عیسیٰ کو یا شبیہ عیسیٰ کو پ۶/۲ اول معنی قوی ہے۔

اَلْیَقِیْنُ ۔ موت۔ باجماع جمہور مفسرین پ۱۴/۶ پ۲۹/۱۶ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ)

فصل الکاف المہملہ

یَکُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَوْنٌ مصدر۔ فعل ناقص منفی بمعنی ماضی۔ نہیں تھا پ۱۴/۲۲ پ۱۶/۸ پ۲۴/۱۴ پ۲۹/۱۸ بمعنی فعل استمراری نہیں ہے نہیں تھا۔ نہیں ہوگا پ۱/۳ مثبت۔ ہوگا پ۱۰/۱۶ پ۲۴/۹

(دیکھو کَانَ)

یَکَادُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ کَوْدٌ مصدر (سمع ونصل) مثبت۔ قریب ہے پ۱/۲ پ۱۸/۱۱، ۱۲ پ۲۹/۴ منفی۔ قریب نہ تھا پ۱۳/۱۵ پ۲۵/۱۱ کَادَ یَکَادُ اگرچہ افعال تامہ ہیں لیکن استعمال میں ان کے بعد کوئی دوسرا فعل ضرور ہوتا ہے جس کے واقع ہونے کے قرب کو کاد سے ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً کَادَ اَنْ یَّقُوْمَ قریب تھا کہ وہ کھڑا ہو جائے (دیکھو کَادَ)

یَکَادُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع یکاد واحد مثبت وہ قریب ہیں پ۱۷/۱۶ منفی

وہ قریب بھی نہیں ۵/۲۲، ۱۶/۲ (دیکھو کا د)

یَکْبِتَهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَبْتٌ مصدر (ضرب) یا وہ انکو ذلیل کرے ۴/۳ (دیکھو کَبْتٌ)

یَکْبُرُ: واحد مذکر غائب مضارع کِبَرًا ور کِبَرٌ مصدر (کرم) وہ بڑا ہو یعنی اس کا زندہ ہونا دشوار ہو ۱۵/۵ (دیکھو کُبْرٌ اور کُبَّارًا)

یَکْبُرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع کِبَرٌ مصدر (سمع) کہ وہ بڑی عمر کے ہو جائیں گے، بالغ ہو جائیں گے ۴/۱۲ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

یَکْتُبُ: واحد مذکر غائب۔ کِتَابَۃٌ مصدر (نصر) امر غائب چاہیئے کہ لکھے ۲/۳،۲ مضارع منصوب کہ وہ لکھے ۲/۳ مضارع مرفوع۔ وہ لکھتا ہے یعنی لکھ لینے کا حکم دیتا ہے (لغوی) ۵/۴ (دیکھو کَاتِبٌ)

یَکْتُبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع کِتَابَۃٌ سے وہ لکھتے ہیں ۱/۹، ۱۱/۸، ۲۵/۱۳، ۲۷/۴، ۲۹/۴ (دیکھو کاتب)

یَکْتُمُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع کَتْمٌ مصدر (نصر) وہ پوشیدہ رکھتا تھا۔ ۲۴/۴ (دیکھو کَتَمَ اور نَکْتُمُ)

یَکْتُمْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع منصوب کَتْمٌ مصدر (نصر) کہ وہ عورتیں چھپائے رکھیں ۲/۱۲

(دیکھو کَتَمَ اور نَکْتُمُ)

یَکْتُمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع کَتْمٌ مصدر (نصر) مثبت۔ وہ چھپاتے ہیں۔ چھپا لیتے ہیں ۲/۳،۲،۱۸، ۴/۸، ۵/۳، ۶/۱۳ منفی نہیں چھپا سکتے نہ چھپا سکیں گے ۵/۲۔

یَکْتُمُهَا: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَتْمٌ سے۔ ھا ضمیر مفعول۔ اسکو (یعنی شہادت کو) چھپائیگا۔ ۳/۲ (دیکھو کتم)

یَکَادُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی کَوْدٌ مصدر (سمع و فضل) اصل میں یَکْوَدُ تھا دیکھنے کے قریب بھی نہیں ہوتا۔ ۱۸/۱۱ (دیکھو کاد)

یُکَذِّبُ: واحد مذکر غائب مضارع تَکْذِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ جھٹلاتا ہے جھوٹا جانتا ہے، غلط قرار دیتا ہے۔ ۲۰/۳، ۲۷/۱۲، ۲۹/۴، ۳۰/۲،۲،۷،۸۔ (دیکھو کَاذِبٌ)

یُکَذِّبُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَکْذِیْبٌ سے۔ وہ جھٹلاتے ہیں جھوٹا قرار دیتے ہیں ۱۷/۱۳، ۲۲/۱۵،۱۲۔

یُکَذِّبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت۔ تَکْذِیْبٌ سے۔ وہ جھٹلاتے ہیں جھوٹا قرار دیتے ہیں ۳۰/۸،۹ منفی وہ تجھے جھوٹا

نہیں قرار دیتے۔ ۲:۸ ۔

یُکَذِّبُوْنِ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تکذیبٌ سے نون وقایہ ۔ یاء متکلم محذوف کہ وہ مجھے جھوٹا قرار دیں گے مجھے جھوٹا کہیں گے ۲۰:۱۹ ۔

یُکَذِّبُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع کِذْبٌ مصدر (ضرب) وہ جھوٹ بولتے تھے جھوٹ کہتے تھے ۱:۲ ۲:۱۲ (دیکھو کاذِبٌ)

یَکْرَھُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کَرَہٌ مصدر (سمع) وہ ناپسند کرتے ہیں برا سمجھتے ہیں ۱۴:۱۳ (دیکھو کَرِہَ اور کُرْہٌ)

یُکْرِھْھُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِکْرَاہٌ مصدر (افعال) ھُنَّ ضمیر مفعول جو انکو مجبور کریگا ۱۸:۲ (حوالہ مذکورہ)

یَکْسِبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَسْبٌ مصدر (ضرب) ۔ جو کمائیگا ۔ کریگا مرفوع وہ کماتے گا ۱۳:۵ (دیکھو کَسَبَ)

یَکْسِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع کَسْبٌ مصدر (ضرب) وہ کمائی کرتے ہیں ۹:۱ ۲،۱:۳ ۱۲:۹ ۱۶:۱۰ ۶،۱:۱۱ ۶:۱۴ ۳:۲۳ ۲،۱۴،۱۶:۲۴ ۱۸:۲۵ ۸:۳۰ (دیکھو کَسَبَ)

یَکْشِفُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَشْفٌ مصدر (ضرب) وہ دور کرتا ہے ۔ دور کر دے ۱:۲۰ (دیکھو کَشَفَ)

یُکْشَفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ۔ کَشْفٌ مصدر (ضرب) پردہ ہٹا دیا جائیگا کھول دیا جائیگا سخت شدت ہوگی ۴:۲۹ (حوالہ مذکورہ)

یَکْفِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم کفایۃ مصدر (ضرب) اصل میں یکفی تھا ۔ کیا کافی نہیں ہے ۱:۲۵ (دیکھو کافٍ)

یَکُفَّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَفٌّ مصدر (نصر) کہ وہ روک دے گا ۸:۵ (دیکھو کَفَّ)

یَکْفُرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی کُفْرٌ مصدر (نصر) نہیں انکار کرتے ہیں ۱۲:۱ مثبت ۔ انکار کرتا ہے ۱۵:۲ انکار کریگا ۹:۲۵ مجزوم انکار کرے ۔ انکار کرتا ہے انکار کریگا ۱۴:۱ ۱۰،۲،۲:۳ ۱۴:۵ ۵:۶ ۱۲،۵:۷ ۲:۱۲ امر غائب ۔ وہ انکار کرے ۱۶:۱۵ ۔

یُکْفَرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول کُفْرٌ سے ۔ انکار کیا جا رہا ہے ۲:۵ ۔

یُکَفِّرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب

تکفیر، مصدر (تفعیل)، وہ دور کر دے ساقط کر دے ۲۴/۱ ۲۶/۹ ۲۵/۲۰ مرفوع دور کر دیگا ۳/۵ مجزوم وہ دور کر دیگا۔ زائل کر دیگا ۹/۱۸ ۸/۱۵ ۲۸/۱۱،۱۷ ۔

یَکْفُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع کُفْرٌ سے منصوب۔ کہ وہ انکار کرتے ہیں ۱/۱۱ کہ وہ انکار کردیں اعتقاد نہ رکھیں ۵/۹ ۔ مضارع منصوب کُفْرَانٌ سے: تاکہ وہ ناشکری کریں ۱۴/۱۳ ۲۱/۳،۷ مضارع مجزوم بمعنی ماضی۔ کُفْرٌ سے۔ کیا۔ انھوں نے انکار نہیں کیا ۲/۸ ۔

یُکْفَرُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ کُفْرَانٌ مصدر (نصر)، ناقدری نہیں کیجائیگی انکو محروم نہیں کیا جائیگا ۴/۳ ۔

یَکْفُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ انکار کرتے ہیں وہ نہیں مانتے ہیں ۱/۲،۶ ۳/۱۱ ۳/۳ ۶/۱ ۷/۱۴ ۱۱/۱۲،۶ ۱۳/۱۰ ۱۴/۱۶ ۱۶/۸ ۲۱/۸،۳ ۲۲/۱۴

(مادہ کفر کی تنقیح کے لیے دیکھو کافِرٌ)

یَکْفُلُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع کِفَالَۃٌ مصدر (نصر)، وہ پرورش کریگا۔ پرورش کا ذمہ لے گا ۳/۱۲ ۱۶/۱۱ (دیکھو کِفْلٌ)

یَکْفُلُوْنَہٗ :۔ جمع مذکر غائب مضارع کِفَالَۃٌ مصدر (نصر)، وہ اس کی پرورش کریں گے ذمہ لیں گے۔ ۳۰/۴ (دیکھو کِفْلٌ)

یَکُفُّوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کَفٌّ مصدر (نصر)، انھوں نے نہیں روکا ۵/۹ (دیکھو کَفٌّ)

یَکُفُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی کَفٌّ سے۔ وہ نہیں روکیں گے۔ نہیں دفع کر سکیں گے۔ ۱۷/۳ (دیکھو کَفٌّ)

یَکْفِہِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی کِفَایَۃٌ سے۔ کیا۔ ان کے لیے کافی نہ ہوا ۲۱/۱ (دیکھو کافٍ)

یَکْفِیَکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی مستقبل کِفَایَۃٌ سے۔ کیا۔ تمہارے لیے کافی نہ ہوگا ۴/۴ (دیکھو کافٍ)

یَکْفِیْکَہُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت۔ کَ مفعول اول ھُمْ مفعول دوم۔ تمہارے لیے ان سے اللہ بس ہے۔ تمہاری طرف سے ان سے (اللہ) نمٹ لیگا ۱/۱۶ (دیکھو کافٍ)

یُکَلِّفُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی تَکْلِیْفٌ مصدر (تفعیل)، تکلیف نہیں دیتا مامور نہیں کرتا ۳/۸ ۲۸/۱۱ (دیکھو تُکَلِّفُ)

یُکَلِّمُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت تَکْلِیْمٌ

مصدر (تفعیل) وہ باتیں کریگا پ۳ (دیکھو کَلَّمَ اور کَلَامٌ)

يُكَلِّمُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی تَكْلِيم مصدر (تفعیل) وہ کیوں ہم سے کلام نہیں کرتا پ۱ (دیکھو کَلَّمَ اور کَلَامٌ)

يُكَلِّمَہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب تَكْلِيمٌ مصدر (تفعیل) کہ اس سے کلام کرے۔ پ۲۵ ۔ (دیکھو کَلَّمَ اور کَلَامٌ)

يُكَلِّمُهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع تَكْلِيمٌ مصدر (تفعیل) ان سے بات نہیں کریگا پ۲ پ۳ وہ ان سے بات نہیں کرتا بات نہیں کرسکتا۔ پ۹ (دیکھو کَلَّمَ اور کَلَامٌ)

يَكْلَؤُكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع كَلَاءَةٌ مصدر (فتح و سمع) تمہاری حفاظت کریگا پ۱۷

كَلَأٌ كَلَاءٌ كَلَاءَةٌ مصادر (فتح) حفاظت کرنا۔ كَلَأَ نَظْرَہٗ بار بار دیکھنا۔ كَلَأَ عُمُرُہٗ اس کی عمر آخر ہوگئی۔ كَلَأَ الدَّيْنُ قرض رک گیا ادائیگی میں تاخیر ہوگئی۔ كَلَأَتِ الْاَرْضُ زمین سرسبز ہوگئی۔ كَلَاءَةٌ مصدر حفاظت کرنا (سمع)، كَلَاءٌ مصدر گھاس چرنا (سمع)، كَلَأٌ مصدر۔ زمین میں چارہ گھاس ہوجانا (سمع)

اَكْلَاَ الْعُمُرُ آخر عمر۔ دراز عمر۔ كَالِئٌ جو نقد نہ ہو ادھار ہو

يَكُنْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم فعل ناقص كَوْنٌ سے (نصر) مثبت ہو پ۵ ۱، ۲، ۱۶ پ۳ پ۱۲ ہوگا پ۵ ہوں پ۸ پ۵ منفی نہ ہو پ۲ پ۸ پ۱۲ پ۱۲ پ۶ پ۴ نہیں ہے پ۳ پ۱۲ پ۱۶ پ۱۵ پ۱۹ پ۲۰ پ۲۰ نہ تھا پ۹ پ۱۶ پ۴ نہ تھے پ۲۳ نہ ہوں پ۱۸ نہ ہوں گے پ۵ نہیں پ۲۹ پ۱۹ غائب نہ ہو پ۸ نہ ہے پ۱۱ پ۱۳ ۔

يَكُنَّ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع كَوْنٌ سے کہ وہ عورتیں ہوں گی پ۲۶ پ۱۴ (دیکھو کَانَ)

يَكْنِزُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع كَنْزٌ مصدر (ضرب) وہ جمع کرکے رکھ چھوڑتے ہیں پ۱۱ (دیکھو كَنْزٌ)

يُكَوِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَكْوِيرٌ مصدر۔ وہ لپیٹتا ہے پ۲۳ پ۱۵ (دیکھو كُوِّرَتْ)

يَكُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع كَوْنٌ سے مثبت مرفوع ہے۔ ہوتا ہے ہوجاتا ہے ہوگا ہوجائیگا پ۱ پ۴ پ۲ پ۱۲، ۱۶ پ۳ پ۱۳، ۱۳ پ۵ پ۱۳ پ۶ پ۲ پ۷ پ۱۵ پ۱۹ پ۱۰ پ۸ پ۱۴ پ۱۱ پ۱۶ پ۴ پ۵ پ۱۹ پ۴ پ۲۳ پ۴ پ۲۴ پ۱۲ پ۲۷ پ۱۹ پ۲۹ پ۱۴ پ۳۰ پ۲۲ ہوگیا پ۱۲ پ۱۴ مثبت منصوب ہوجائے پ۲ پ۱، ۸ پ۹ پ۱۹ پ۱۵ پ۱۰ تاکہ ہوجائے پ۱۷ پ۱۷ پ۱۸ پ۱۶ پ۲۰ پ۴ کہ ہو پ۶ پ۴ پ۹ پ۱۳ پ۱ پ۵ پ۴ پ۳ پ۵ پ۱۴ پ۲۰ پ۱۰، ۱۲ پ۲۲ پ۲ پ۲۵ پ۹ ۔ منفی

مرفوع سزاوار نہیں ہے، ۶/۷ ۹/۴ ۱/۹ ۷/۱۱ ۸/۱۱ ۲/۲۵ منفی منصوب: تاکہ نہ ہو ۲/۷ ۳/۶ ۳/۲۲ ۴/۲۵ ۔

یَکُوْنَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع کونٌ سے فعل ناقص مجزوم۔ اگر۔ وہ دونوں ۴/۳ منصوب تاکہ وہ دونوں ہو جائیں ۱۸/۲۴ ۔

یَکُوْنًا: واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید خفیفہ ملفوظ غیر مرسوم وہ یقیناً ہوگا ۱۴/۱۲ ۔

یَکُوْنُنَّ: جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ فعل ناقص۔ وہ ضرور ہی ہو جائیں گے ۱۱/۲۲

یَکُوْنُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب مثبت۔ کہ وہ ہو جائیں ۹/۴ ۱۸/۲ ۱۴/۱ ۱۴/۲۶ یہاں تک کہ وہ ہو جائیں ۱۵/۴ تاکہ وہ ہو جائیں ۱۸/۴ ۱۳/۲۲ منصوب منفی کہ وہ نہ ہوں ۵/۱۹ مجزوم مثبت وہ ہو جائیں ۲/۲۰ وہ ہو گئے ۱/۲ مجزوم منفی۔ وہ نہیں ہیں ۲/۱۲ وہ نہیں تھے ۲/۲۴ وہ نہیں ہوں گے ۲/۲۶ جمع امر غائب وہ ہو جائیں وہ رہیں ۱۲/۵ جمع نہی غائب وہ نہ ہو جائیں ۱۸/۲۷ ۔

یَکُوْنُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع کونٌ سے۔ وہ ہوں گے ۸/۱۶ ۱۱/۲۹ ۔

یَکِیْدُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی مستقبل کَیْدٌ مصدر (ضرب) وہ خفیہ تدبیر کریں گے ۱۱/۱۲ (دیکھو کَیْدًا)

یَکِیْدُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی حال کَیْدٌ مصدر (ضرب) وہ خفیہ تدبیریں کرتے ہیں ۱۱/۳۰ دیکھو کَیْدًا،

فَصْلُ اللَّام

یُلٰقُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب مُلَاقَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ پالیں۔ وہ مل جائیں ۱۴/۲۵ ۴/۲۷ ۸/۲۹ (دیکھو لاقیہ)

یَلْبَثُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی لُبْثٌ مصدر (سمع) وہ نہیں ٹھہرے۔ نہیں رہے ۱/۱۱ ۴/۲۶ ۴/۲۰ (دیکھو اللّٰبِثِیْنَ)

یَلْبَثُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی لُبْثٌ مصدر (سمع) وہ ٹھہریں گے نہیں رہیں گے۔ ۸/۱۵ (دیکھو اللّٰبِثِیْنَ)

یَلْبِسَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع لَبْسٌ مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ تم کو ملا دے یعنی باہم دست بگریباں کر دے ۱۴/۷ ۔

یَلْبِسُوْا جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم لَبْسٌ مصدر (ضرب) انھوں نے نہیں ملایا مخلوط نہیں کیا ۱۵/۸ مثبت منصوب: تاکہ وہ خلط ملط (گڈ مڈ) کر دیں ۳/۸ ۔

یَلْبِسُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع

لَبْسٌ سے (ضرب) وہ اشتباہ کرتے ہیں ۶/۹ ۔ (دیکھو لِبَاسٌ)۔

یَلْبِسُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ مرفوع لُبْسٌ مصدر (سمع) وہ پہنیں گے ۱۵/۱۶ ۲۵/۱۶ ۔ (دیکھو لِبَاسٌ)۔

یَلْتَفِتْ ۔ واحد مذکر غائب نہی اِلْتِفَاتٌ مصدر (افتعال) لَفْتٌ مادہ (مجرد از ضرب) پھر کر مڑ کر نہ دیکھے ۱۲/۱۱ ۱۴/۱۴ (دیکھو تلفتنا)

یَلْتَقِطْہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِلْتِقَاطٌ مصدر (افتعال) ہٗ ضمیر مفعول اسکو نکال لے جائیگا ۱۲/۱۲ ۔

لَقْطٌ مصدر (نصر) زمین پر پڑی ہوئی چیز کو اٹھالینا مُلَاقَطَۃٌ (مفاعلہ) رُو در رُو ہونا ۔ اِلْتِقَاطٌ (افتعال) بغیر تلاش کسی چیز پر مطلع ہوجانا۔ زمین سے پڑی ہوئی چیز اٹھالینا عیب جوئی کرنا کسی چیز پر ناگہاں پہنچ جانا ۔ پرندہ کا چونچ سے دانہ اٹھانا۔

یَلْتَقِیَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اِلْتِقَاءٌ مصدر (افتعال) وہ دونوں ملے ہوئے ہیں۔ (دیکھو لَاقِیْہِ ۔ مُلَاقِیْہِ)

یَلِتْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اَلَتٌّ مصدر (ضرب) وہ تم کو کم نہ دیگا۔ تمہارے حق میں کمی نہ کریگا۔ ۲۶/۱۴ (دیکھو اَلَتْنَا)۔

یَلِجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَلُوْجٌ مصدر (ضرب) منصوب۔ داخل ہوجائے ۸/۱۲ مرفوع داخل ہوتا ہے ۲۲/۲ ۲/۲ (دیکھو تُوْلِجُ)

یُلْحِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِلْحَادٌ مصدر (افعال) وہ غلط نسبت کرتے ہیں۔ ۱۴/۲۰ وہ گمراہی کرتے ہیں ۹/۱۲ ۲۴/۱۹ (دیکھو مُلْتَحَدًا)

یَلْحَقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی لُحُوْقٌ مصدر (سمع) وہ نہیں پہنچے ۳/۸ ۲۸/۱۱ (دیکھو اَلْحَقْنَا)

یَلِدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔ وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ والد نہیں ہے۔ وہ باپ نہیں ہے ۱/۳۰ (دیکھو مولود)

یَلِدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مستقبل وِلَادَۃٌ سے ۔ وہ نہیں پیدا کریں گے نہیں جنیں گے ۲۹/۱۰ ۔ (دیکھو مَوْلُوْدٌ)

یَلْعَبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلے ۱۲/۱۲ ۔

یَلْعَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلتے رہیں کھیل ہیں

پڑھے رہیں ۲۵/۱۲ ۲۹/۸ ۔

یَلْعَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ استہزاء کرتے ہیں ۱۷/۱ ۲۵/۱۴ کھیلتے ہیں ۷/۱۱ ۹/۲ ۲۷/۳ (دیکھو لاعِبِیْنَ اور لَعِبٌ)

یَلْعَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ لَعْنٌ (فتح) لعنت کریگا ۲/۱۵ لعنت کرتا ہے ۱/۲ ۔ مجزوم مکسور بالوصل ۔ لعنت کرتا ہے ۵/۵ (دیکھو اللّٰعِنُوْنَ)

یَلْفِظُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی لَفْظٌ مصدر (ضرب) وہ منہ سے نہیں نکالتا ہے ۲۶/۱۶ لَفْظٌ بات ۔ لَفَاظَۃٌ منہ سے نکلی ہوئی بات منہ سے پھینکے ہوئے ریزے ۔ لَفْظٌ مصدر متعدی بنفسہ اور بواسطہ باء ، پھینک دینا کوئی چیز منہ سے باہر پھینکنا ۔ لَفَظَ زَیْدٌ زید مر گیا ۔ لفظ بِالْکَلَامِ منہ سے بات نکالی ۔ جاءَ وَقَدْ لَفَظَ لِجَامَہٗ وہ اپنی لگام پھینکتا ہوا آیا یعنی پیاس تھکان اور بدحالی کے ساتھ آیا ۔ تَلَفَّظَ بات کہنا ۔

یَلْقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ، اصل میں یَلْقٰی تھا ۔ لُقِیٌّ مصدر (سمع) وہ پائیگا ۱۹/۴ (دیکھو لاقیہ اور مُلَاقِیْہِ)

یُلْقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی اِلْقَاءٌ مصدر (افعال) وہ نہ پیش کریں ۵/۹ ۔ (دیکھو لاقیہ اور مُلاقیہ)

یَلْقَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ پائیں گے ۱۶/۲ وہ اس کی پیشی میں جائیں گے ۲۰/۱۶ وہ اس سے ملاقات کریں گے ۔ ۲۲/۳

یُلْقُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اِلْقَاءٌ مصدر (افعال) وہ ڈال رہے تھے ۳/۱۲ ۱۹/۱۵ ۔

یُلَقَّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَلْقِیَۃٌ مصدر (تفعیل) انکا استقبال کیا جائیگا ۔ انکو پیش کیا جائیگا ۱۹/۴ ۔

یُلْقِہٖ : ۔ واحد مذکر غائب امر اِلْقَاءٌ سے ہ ضمیر مفعول اسکو پھینک دے ۔ ۱۶/۱۱

یُلْقِیْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِلْقَاءٌ سے ڈالتا ہے ۔ الہام کرتا ہے ۱۷/۱۴ ۲۴/۷

یُلْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِلْقَاءٌ ڈالا جائے ۱۸/۱۶ ڈالی جائیگی اِلقاء کی جائیگی ۲۰/۱۲ ۔ وہ ڈالا جائیگا ۲۴/۱۹ ۔

یَلْقَاہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف لُقِیٌّ مصدر (سمع) وہ اسکو پائیگا ۔ ۱۵/۲ ۔

یُلَقّٰهَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَلْقِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں عطا کی جائیگی

۲۰/۱۱ وہ نہیں دی جاتی ہے ۲۴/۱۹ (مادہ لقی کے لیے دیکھو لاقیۃ اور تلاقیہ)۔

یَلْمِزُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف لمز مصدر (ضرب) وہ طعن کرتا ہے، عیب لگاتا ہے ۱/۱۰۴ - (دیکھو لمزۃ)

یَلْمِزُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع لمز مصدر (ضرب) وہ طعن کرتے ہیں، عیب نکالتے ہیں۔ ۱/۹ - (دیکھو لمزۃ)

یَلْوُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع لیّ مصدر (نصر) وہ گھماتے ہیں، پھراتے ہیں۔ ۳/۶ (دیکھو لیّاً)

یَلُوْنَکُمْ - جمع مذکر غائب - ولیٌ مصدر (نصر) کُم ضمیر مفعول - وہ جو تم سے قریب ہیں ۱۱/۵ (دیکھو موالیکم)

یَلْهَثْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم لہث مصدر (فتح) وہ زبان باہر نکال دیتا ہے ۹/۱۲ - لہث اور لُہاث کتے وغیرہ کا پیاس اور عاجزی سے زبان باہر نکال دینا (فتح)

لُہاث پیاس کی گرمی - موت کی سختی

لُہثۃ - رنج - پیاس - لہث اور لہاث پیاس

پیاسا ہونا (سمع) لہثان پیاس - لہثان

پیاسا - التہاث (افتعال) پیاس تھکان وغیرہ سے زبان باہر نکال دینا۔

یُلْهِهِمْ - واحد مذکر غائب مضارع الہاءٌ مصدر (افعال) ہم مفعول انکو غافل بنائے رکھے ۱۴/۱ (دیکھو لاہیۃ)

فصل المیم

اَلْیَمُّ : - اسم جنس - دریا - یَمٌّ اور یَمیم جنگلی کبوتر - یَمٌّ مصدر دریا میں ڈالنا - دریا کا ساحل پر چڑھ آنا - تیمیم اور تیمُّم قصد کرنا اور تیمم کرنا - مُتیمِّم کامیاب ۹/۶ ۱۶/۱۴، ۱۳، ۱۱ ۲۰/۲۴، ۷ ۲۷/۱ -

یُمَارُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع مِراءٌ اور مُماراۃ مصدر (مفاعلۃ) وہ جھگڑا کرتے ہیں ۲۵/۳ (دیکھو مراءً)

یَمُتْ - واحد مذکر غائب مضارع موت مصدر (نصر) وہ مرجائیگا ۲/۱۱ (دیکھو مات اور ممات)

یَمْتَرُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع امتراءٌ مصدر (افتعال) وہ شک کرتے ہیں، شک میں پڑے ہوئے ہیں ۱۶/۵ (دیکھو الممترین)

يُمَتِّعْكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَمْتِيعٌ مصدر (تفعیل) وہ تم کو بہرہ اندوز کریگا ۱۱/۳ (دیکھو مَتَاعٌ)

يُمَتَّعُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَمْتِيعٌ مصدر (تفعیل) انکو بہرہ اندوز کیا جاتا تھا ان کا تمتع پذیر ہو سکنا ۱۹/۱۵ (دیکھو متاع)

يَمْحُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَحْوٌ مصدر (نصر) مٹاتا ہے ۲۵/۲۴ (دیکھو محو نا)

يُمَحِّصَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تَمْحِيصٌ مصدر (تفعیل) تاکہ خالص اور صاف کردے ۴/۵،۲ (دیکھو تمحیص)

يَمْحَقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَحْقٌ مصدر (فتح) مرفوع وہ گھٹاتا ہے ۳/۲ تاکہ وہ مٹادے ۔ ہلاک کردے ۔ ۴/۵ ۔

مَحْقٌ مصدر (فتح) تاخیر کرنا ۔ مٹانا گھٹانا کسی چیز کی برکت زائل کردینا ۔ گرمی سے جلا دینا يوم مَاحِقٌ سخت گرم دن ۔ مَاحِقُ الصيف گرمی کی شدت ۔ اِمْحَاقٌ (افعال) گھٹانا برکت زائل کردینا ۔ نابود ہوجانا ۔ تَمْحِيقٌ (تفعیل) پاک کرنا تَمَحُّقٌ (تفعل) مٹ جانا پاک ہوجانا ۔ گھٹنا ۔ جل جانا ۔

يَمْحُوْا ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَحْوٌ مصدر (نصر) وہ مٹاتا ہے ۔ منسوخ کردیتا ہے ۔ ۱۳/۱۲ (دیکھو مَحْو نا)

يَمُدُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَدٌّ مصدر (نصر) وہ انکو ڈھیل دے رہا ہے مہلت دے رہا ہے (اور اگر ہُم کو منصوب بنزع حرف جر قرار دیا جائے یعنی فیہم تو ترجمہ ہوگا ۔ انکو بڑھاتا ہے ۱/۲) سیاہی بن جائیں ۲۱/۱۲ (دیکھو مَدٌّ مِدَادًا)

يُمْدِدْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِمْدَادٌ مصدر (افعال) کہ وہ تمہاری مدد کریگا ۔ ۲۴/۲ (دیکھو مَدٌّ ۔ يُمْدِدْ)

يَمْدُدْ ۔ واحد مذکر غائب امر مَدٌّ مصدر (نصر) اسکو ڈھیل دے رہا ہے ۔ امر بمعنی مضارع یعنی انشاء بمعنی خبر (مجلی) ۱۶/۸ چاہیئے کہ ان لے دراز کرے ۱۴/۹ (دیکھو مَدٌّ)

يَمُدُّوْنَهُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَدٌّ سے ہُم ضمیر مفعول وہ انکو بڑھاتے ہیں کھینچتے ہیں ۹/۱۴ (دیکھو مَدٌّ)

يَمُرُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُرُوْرٌ مصدر (نصر) وہ گذرتے ہیں ۱۳/۶ (دیکھو مَرَّ)

يَمْسَسْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

مثبت مَسٌّ مصدر (سمع) لگادے یعنی پہنچادے پ۸ پ۱۱/۱۶ لگتا ہے تمہارے پ۱۱/۱۶ لگتا ہے تمہارے پ۲/۵ مجھے نہیں چھوا مجھے ہاتھ نہیں لگایا یعنی مجھ سے قربت نہیں کی پ۳/۱۳ پ۱۶/۵ ان کو نہیں پہنچا نہیں لگا پ۴/۹۔

یَمْسَسْکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مَسٌّ سے کَ ضمیر مفعول۔ کہ تجھے لگ جائے پہنچ جائے پ۱۶/۹ (تنقیح کے لیے دیکھو مَسٌّ)

یُمْسِکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اِمْسَاکٌ مصدر (افعال) وہ تھامے ہوئے ہیں یعنی سنبھالے ہوئے ہیں پ۱۷/۱۶ پ۲۲/۱۷ وہ روک لیتا ہے پ۲۴/۲ وہ اسکو روکے رکھے یعنی بغیر قتل کیے چھوڑ دے پ۱۴/۱۳ مرفوع منفی انکو نہیں تھامے رکھتا ہے۔ نہیں روکے رہتا ہی پ۱۴/۱۶ پ۲۹/۲ مجزوم مثبت وہ روک لے پ۲۲/۱۳۔ (دیکھو مُمْسِکٌ)

یُمَسِّکُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَمْسِیْکٌ مصدر (تفعیل) وہ پکڑے ہوئے ہیں پابند ہیں پ۹/۱۱ (دیکھو مُمْسِکٌ)

یَمَسَّنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ مَسٌّ سے (سمع) ضرور ہی پہنچ جائیگا پ۶/۱۴ پ۲۲/۱۹۔

یَمَسُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مَسٌّ سے (سمع) انکو پہنچے گا پ۴/۱۱ پ۱۲/۴ منفی نہیں پہنچے گا نہیں چھوئیگا پ۱۴/۴ پ۲۲/۱۶ پ۲۴/۳ مضارع منفی بمعنی نہی (مدارک وکبیر وبیضاوی) نہیں چھوتے ہیں یعنی نہ چھوئیں پ۲۷/۱۱ (دیکھو مَسٌّ)

یَمْشُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَشْیٌ مصدر (ضرب) وہ چلتے ہیں پ۹/۱۴ پ۱۵/۱۱ پ۱۶/۱۶ پ۱۸/۱۷ پ۱۹/۴ پ۲۱/۱۶ (دیکھو مَشَّاءٌ)

یَمْشِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَشْیٌ مصدر (ضرب) وہ چلتا ہے پ۸/۲ پ۱۸/۱۲، ۱۶ پ۲۹/۲ (دیکھو مَشَّاءٌ)

یَمْکُثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُکْثٌ مصدر (نصر) وہ باقی رہتا ہے پ۱۳/۸ (دیکھو مٰکِثِیْنَ)

یَمْکُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَکْرٌ مصدر (نصر) خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کر رہا تھا پ۹/۱۶ (دیکھو الْمٰکِرِیْنَ)

یَمْکُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب مَکْرٌ سے تاکہ وہ چالیں چلیں خفیہ تدبیریں کریں پ۸/۲

یَمْکُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مَکْرٌ سے۔ وہ چالیں چلتے تھے پ۸/۲ خفیہ تدبیریں کر رہے

تھے پ۹/۱۳ ان کے چالیس چلنے سے یعنی مصدر
پ۱۴/۲۲ ن۲۰/۲ چالیس چلتے ہیں۔ پ۲۲/۱۴ (دیکھو المکرین)

یُمَکِّنَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تمکینٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی جمائیگا ۱۸/۱۳ (دیکھو مَکَّنَّا)

یُمِلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِملالٌ مصدر (افعال) کہ وہ لکھوائے پ۳ ۔ (دیکھو اَمْلَاءٌ)

یَمْلِکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مِلْکٌ مصدر (ضرب) مثبت قابو رکھیگا اختیار رکھیگا پ۶ ... مالک ہے پ۱۱/۹ منفی۔ وہ قابو نہیں رکھتا۔ اختیار نہیں رکھتا پ۶/۱۴ ۱۴/۱۶ ۱۶/۱۳ پ۲۲/۱۱ ۲۵/۱۳ ۔ (دیکھو مالک)

یَمْلِکُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مِلْکٌ سے (ضرب) وہ مالک نہیں، اختیار نہیں رکھتے وہ قابو نہ رکھیں گے پ۱۳/۸ ۱۶/۹ ۱۸/۱۶ پ۲۰/۱۴ ... ن۳۰/۲ (دیکھو مالک)

یُمْلِلْ ۔ واحد مذکر غائب امر۔ اِملالٌ مصدر (افعال) لکھوائے پ۳ (دیکھو اَمْلَاءٌ)

یَمُنُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَنٌّ مصدر (نصر) وہ احسان رکھتا ہے پ۱۳/۱۴ ۲۶/۱۴ ۔ (دیکھو ممنون اور مَنٌّ)

یَمْنَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَنْعٌ مصدر (فتح) روک رکھتے ہیں، نہیں دیتے۔ منع کرتے ہیں ن۳۰/۲۲ (دیکھو مانعتہم اور مَنَّاعٌ)

یَمُنُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَنٌّ سے (نصر) وہ احسان رکھتے ہیں ۲۶/۱۲ ۔ (دیکھو ممنون اور مَنٌّ)

یُمْنٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مَنْیٌ (ضرب) ٹپکایا جاتا ہے۔ ٹپکایا گیا۔ پ۲۹/۱۸ (دیکھو مَنِیٌّ)

یَمُوْتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت مَوْتٌ (نصر) مرجاتا ہے پ۱۴/۱۱ مریگا پ۱۶/۴ منفی وہ نہیں مریگا پ۱۶/۱۲ ۱۹/۳ ن۳۰/۱۱ (دیکھو مات اور مَمَات)

یَمُوْتُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم موتٌ سے کہ وہ مرجائیں یعنی مرکر عذاب سے چھوٹ جائیں پ۲۲/۱۶ (دیکھو مات اور مَمَات)

یَمُوْتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مَوْتٌ سے۔ وہ مرتے ہیں پ۱۴/۱۲ (دیکھو مات اور مَمَات)

یَمُوْجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَوْجٌ مصدر (نصر) لہریں مارتے ہونگے یعنی کثرت کی وجہ سے

ایسا معلوم ہوگا کہ ایک دریا ہے جس کی لہریں اٹھ رہی ہیں اور پچھلی لہر اگلی لہر میں گھسی پڑتی ہے ۲/۱۶ (دیکھو موج)

یَمْهَدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مهد مصدر (فتح) وہ درستی کرتے ہیں ہموار کرتے ہیں بچھاتے ہیں ۲۱/۳۰ (دیکھو المِهَادُ اور المَاهِدُوْنَ)

یُمِیْتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِمَاتَةٌ مصدر (افعال) وہ موت دیتا ہے وہ زندگی سلب کر لیتا ہے ۲/۱ ۳/۳ ۸/۷ ۱۰/۹ ۱۱/۱۱ ۱۷/۱۹ ۱۸/۵ ۲۱/۲ ۲۲/۱۲ ۲۵/۱۴ ۲۷/۱۹ ۱۶ وہ موت دیگا ۹/۱۹ (دیکھو مَاتَ اور مَمَاتٌ)

یَمِیْزَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مَیْزٌ مصدر (ضرب) وہ الگ الگ کردے چھانٹ دے ۴/۹ ۹/۱۸ (دیکھو تَمَیَّزُ)

یَمِیْلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَیْلٌ مصدر (ضرب) وہ حملہ کردیں گے ۵/۱۲ (دیکھو مَیْلَةً)

اَلْیَمِیْنِ : ۔ اسم معرفہ ۔ سیدھی جہت ۔ داہنی سمت ۔ ۱۴/۱۲ ۱۵/۱۴ و ۱۵ ۲۳/۶ ۲۶/۱۶ ۲۷/۱۴ و ۱۶ ۲۹/۱۲ و ۸ سیدھا ہاتھ مراد قوت قدرت ۲۳/۷ ۲۹/۶ ۔

یَمِیْنٍ ۔ اسم نکرہ ۔ داہنی سمت ۔ ۲۲/۸ (دیکھو المَیْمَنَةِ)

بِیَمِیْنِكَ ۔ اسم معرفہ مضاف مجرور ك ضمیر مضاف الیہ ۔ تیرا سیدھا ہاتھ ۱۶/۱۲ و ۱ ۲۱/۱ مرفوع قبضہ ذات ۔ ملکیت ۲۲/۳ (حوالۂ مذکورہ)

بِیَمِیْنِهٖ ۔ اسم معرفہ مضاف مجرور ہ ضمیر مضاف الیہ اس کے سیدھے ہاتھ میں ۱۵/۸ ۲۹/۵ ۳۰/۹ اس کی قدرت میں ۲۴/۴ ۔

یُمَنِّیْهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَمْنِیَةٌ مصدر (تفعیل) ہِمْ ضمیر مفعول ۔ وہ ان کو آرزو مند کرتا ہے، وہ انکو ہوس دلاتا ہے ۱۵/۵ (دیکھو تَمَنَّوْا)

فَصْلُ النُّوْنِ

یَنَابِیْعَ ۔ اسم جمع یَنْبُوْعٌ واحد چشمے (زمین کی) سوت جن میں سے پانی پھوٹ کر نکلتا ہے ۲۳/۱۶ یَنْبُوْعٌ ، چشمہ چھوٹی بھرپور نہر ۔ نَبْعٌ اور نُبُوْعٌ مصدر (نصر ۔ فتح ۔ ضرب) کنویں یا چشمہ سے پانی پھوٹ کر نکلنا ۔ تَنَبُّعٌ (تفعل) سوت سے تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹ کر نکلنا ۔

یُنَادِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) پکارے گا ۔ ۲۶/۱۷ ۔ (دیکھو اَلْمُنَادُ)

یُنَادَوْنَ:- جمع مذکر غائب مضارع مجہول مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) ان کو پکارا جائیگا ۲۴/۱۹ (دیکھو المُنَادُ)

یُنَادُوْنَ:- جمع مذکر غائب مضارع معروف مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) وہ پکارتے ہیں ۲۶/۱۳ وہ پکاریں گے ۲۷/۱۸ (حوالہ مذکورہ)

یُنَادِیْ:- واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاةٌ (مفاعلة) وہ بلا تا رہا تھا ۱۱ وہ پکاریگا ۲۰/۲۵ (حوالہ مذکورہ)

یُنَازِعُنَّكَ:- جمع مذکر غائب نہی مُنَازَعَةٌ مصدر (مفاعلة) کَ ضمیر مفعول، وہ تجھ سے جھگڑا نہ کریں یعنی تجھ سے ان کو جھگڑا نہ کرنا چاہیئے ۱۷/۱۶ (دیکھو النازعات)

یَنَالُ:- واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی نَیْلٌ مصدر (سمع) نہیں پائیگا نہیں پہنچیگا ۱/۱۵ نہیں عطا کریگا ۱۳ مرفوع مثبت پہنچتا ہے پہنچیگا ۱۲/۱۱ ۹ منصوب منفی نہیں پہنچیگا ۱۲/۱۱

یَنَالُوْا:- جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم نَیْلٌ سے (سمع) انھوں نے نہیں پایا وہ نہ پا سکے ۱۰/۱۶ ۲۱/۱۹ -

یَنَالُوْنَ:- جمع مذکر غائب مضارع منفی نَیْلٌ سے وہ نہیں پائیں گے وہ نہیں کامیاب ہوں گے ۱۱/۱۴ (دیکھو نَیْلاً)

یَنْئَوْنَ:- جمع مذکر غائب مضارع مثبت نَأْیٌ مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں ۹/۷ (دیکھو نَأْی)

یُنَبَّأُ:- واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) خبر نہیں دی گئی ۲۷/۷ (دیکھو نَبَأٌ)

یُنْبِتُ:- واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِنْبَاتٌ مصدر (افعال) وہ اگاتا ہے ۱۴/۸ (دیکھو نَبَاتًا اور نَبَاتُہٗ)

یُنْبَذَنَّ:- واحد مذکر غائب مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ نَبْذٌ مصدر (نصر) اسکو ضرور ہی پھینکا جائیگا ۳۰/۲۹ (دیکھو نَبَذَ)

یَنْبَغِیْ:- واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْبِغَاءٌ مصدر (انفعال) لائق نہیں ہے ۱۶/۱۹ درست نہ تھی ۱۸/۱۱ سزاوار نہیں ہے ۱۹/۱۵ نہیں ہو سکتا ۲۲/۲ زیبا نہیں ہے ۲۳/۱۴ نہ ہو ۲۳/۱۲ (دیکھو بَغْیٌ)

یُنَبَّأُ:- واحد مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) بتا دیا جائیگا خبر دی جائیگی ۲۹/۱۷ (دیکھو نَبَأٌ)

يَنْبُوْعًا - اسم مفرد۔ يَنَابِيْعُ جمع چشمہ۔ ۱۵/۱۷ ۔ (دیکھو يَنَابِيْعُ)

يُنَبِّئُ - واحد مذکر۔ غائب مضارع تَنْبِئَةٌ مصدر ر مثبت۔ وہ بتا دیگا۔ خبر دے دیگا ۱۳/۱۱ ۱۲/۱۱ ۲/۱۱ اور ۱۵/۱ ۱۵/۱ ۱۵/۲۳ اور ۲۰/۱۱ وہ بتاتا ہے خبر دیتا ہے ۲۲ منفی۔ نہیں بتاتا ہے نہیں بتائے گا ۱۴/۲۲ (دیکھو نَبَأ)

يَنْتَصِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِنْتِصَارٌ مصدر (افتعال) وہ بدلہ لیتے ہیں، بدلہ لے سکتے ہیں ۱۹/۱۹ (مطابق جرم) وہ بدلہ لے لیتے ہیں۔ ۵/۲۵ (دیکھو ناصر)

يَنْتَظِرُ - واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِظَارٌ مصدر (افتعال) وہ منتظر ہے وہ راہ دیکھ رہا ہے ۱۹/۲۱ (دیکھو نَاظِرَةٌ اور مُنْتَظِرُوْنَ)

يَنْتَظِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع منفی اِنْتِظَارٌ مصدر (افتعال) وہ منتظر نہیں ہیں ۱۵/۱۱ (حوالہ مذکورہ)

يَنْتَقِمُ - واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِقَامٌ مصدر (افتعال) اس کو سزا دیگا۔ ۳/۷ (دیکھو مُنْتَقِمُوْنَ)

يَنْتَهِ - واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْتِهَاءٌ مصدر (افتعال) اصل میں يَنْتَهِيْ تھا۔ وہ نہیں رکا وہ باز نہ آیا ۱۵/۲۲ ۲۱/۳۰ (دیکھو اِنْتَهُوْنَ)

يُنَجِّيْ - واحد مذکر غائب مضارع تَنْجِيَةٌ مصدر (تفعیل) وہ بچالیگا ۲/۲۴ وہ بچاتا ہے ۱۴/۷ (دیکھو نَاجٍ اور نَجِّنَا)

يَنْحِتُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع نَحْتٌ مصدر (ضرب) وہ تراشتے تھے۔ تراش کر بناتے تھے ۶/۱۴ ۔

نَحْتٌ نُحَاتٌ سرشت طبیعت۔ بُرْدٌ نَحِيْتٌ سخت سردی نَحِيْتَةٌ سرشت طبیعت، ٹھنڈا سانس نَحُتٌ مصدر تراشنا (ضرب۔ نصر۔ سمع) زمین پر پٹک دینا نَحِيْبٌ نالہ و فریاد کرنا۔ (سمع)

يُنْذِرَ - واحد مذکر غائب مضارع اِنْذَارٌ مصدر (افعال) تاکہ وہ ڈرائے (یعنی نافرمانی کے نتیجہ بد سے) ۱۵،۱۶/۱ ۱۳/۱۵ ۴/۲۳ ۷/۲۴ ۲/۲۶ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يُنْذِرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع معروف اِنْذَار سے۔ تاکہ وہ ڈرائیں۔ ۴/۱۱ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يُنْذَرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْذَار سے۔ تاکہ انکو ڈرایا جائے ۱۹/۱۳ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يُنْذِرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع معروف انذار سے وہ ڈراتے تھے پ ۲۶/۱۴ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يُنْذَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنذار سے۔ وہ ڈرائے جاتے ہیں پ ۲۳/۴ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يَنْزِعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَزْعٌ مصدر (ضرب)، اتروا دیا (بمعنی ماضی) پ ۸/۱ اترواتے ہوئے (جملہ حالیہ) دیکھو النّازعات)

يَنْزَغُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَزْغٌ مصدر (فتح) فساد ڈلواتا ہے۔ پ ۱۵/۶ (دیکھو نَزْغٌ)

يَنْزَغَنَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید۔ نَزْغٌ سے کَ ضمیر مفعول۔ تم کو وسوسہ آئے پ ۹/۱۴ پ ۲۴/۱۹ (دیکھو نَزْغٌ)

يُنْزَفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول نَزْفٌ مصدر (ضرب)، انکی عقل میں فتور نہ آئیگا پ ۲۳/۶ نَزْفٌ مصدر (ضرب)، کنویں کا سب پانی کھینچ لینا (متعدی)، کنویں کا خشک ہو جانا (لازم)، نُزِفَ (مجہول) بے ہوش ہو گیا خبطی ہو گیا مست ہو گیا حجت منقطع ہو گئی لاجواب ہو گیا۔ نَزَفَ (سمع) پانی۔ آنسو وغیرہ کا خشک ہو جانا۔ اِنْزَافٌ (افعال) بمعنی نَزْفٌ (ضرب) اور مست و بے ہوش ہو جانا۔ آیت میں (ضرب) سے مجہول مضارع ہے اور خبطی ہونے کا معنی ہی، یہ بھی ممکن ہے کہ اِنْزَافٌ (افعال) سے مضارع مجہول ہو معنی بہر حال وہی ہے۔

يُنْزِفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِنْزَافٌ مصدر (افعال) وہ بے ہوش اور خبطی نہ ہوں گے پ ۲۷/۱۴ ۔

يَنْزِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نُزُوْلٌ مصدر (ضرب)، وہ اترتا ہے پ ۲۲/۷ پ ۲۷/۱۱ (دیکھو مَنَازِلُ)

يُنَزِّلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تَنْزِيْلٌ مصدر (تفعیل)، مرفوع۔ وہ نازل کرتا ہے پ ۹/۱۶ پ ۱۴/۲۰، پ ۱۸/۱۴ پ ۲۱/۱۳، پ ۲۴/۲ پ ۲۵/۴ منصوب کہ وہ نازل کرے اتارے پ ۵/۲، ۱۰ کہ وہ اتارتا ہے نازل کرتا ہے پ ۱/۱۱ مجزوم بمعنی ماضی اس نے نہیں نازل کیا، نہیں اتارا۔ پ ۷/۱۵ پ ۸/۱۱ پ ۱۱/۱۶ ۔

يُنَزَّلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَنْزِيْلٌ سے منصوب۔ کہ نازل کی جائے پ ۱/۱۳ پ ۲۱/۸ مرفوع۔ کہ نازل کیا جا رہا ہے پ ۱۴/۸ (دیکھو مَنَازِل)

يَنْسَخُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَسْخٌ مصدر (فتح) دور کر دیتا ہے۔ پ ۱۷/۱۱ (دیکھو نَسَخَ)

يُنَشَّأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
تَنْشِئَةٌ مصدر (تفعیل) وہ پرورش پاتا ہے
۲۵ پ ۱۸ (دیکھو اَلْمُنْشَآتُ اور نَاشِئَةٌ)

يُنْشِئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
اِنْشَاءٌ مصدر (افعال) وہ پیدا کرتا ہے ۱۳ پ ۸ ۲۰ پ ۱۲
(دیکھو اَلْمُنْشَآتُ اور نَاشِئَةٌ)

يَنْصُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
نَصْرٌ مصدر (فَعَلَ يَفْعُلُ) مجزوم۔ وہ مدد کرے ۴ پ ۸
وہ غالب کر دیگا ۱ پ ۸ وہ مدد کریگا ۲۶ پ ۵ منصوب
مثبت وہ مدد کرے ۲۶ پ ۹ منصوب منفی مستقبل
وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا ۱ پ ۹ مرفوع وہ مدد
کرے مدد کریگا ۴ پ ۸ ۴ پ ۲ ۱۲ پ ۳ ۱۷ پ ۱۲ ۲۱ پ ۴ ۲۴ پ ۹ ۲۷ پ ۱۹

يَنْصُرَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون
تاکید ثقیلہ نَصْرٌ سے ضرور ہی مدد کریگا ۔ ۱۷ پ ۱۴
۱۷ پ ۱۵ ۔

يُنْصَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
نصر سے ۔ منفی انکی مدد نہیں کی جائے گی
۱ پ ۱۵ ۲ پ ۳ ۱۷ پ ۲ ۲۰ پ ۶ ۲۲ پ ۱۲ ۲۵ پ ۱۵ ۲۶ پ ۴ ۲۸ پ ۵
مثبت ۔ انکی مدد کی جائے ۲۳ پ ۴ ۔

يَنْصُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نصر
سے مثبت وہ مدد کرتے ہیں ۲۸ پ ۴ ۱۹ پ ۹ کہ وہ
مدد کریں ۱۵ پ ۱۴ ۲۰ پ ۱۱ ۲۵ پ ۹ منفی وہ مدد نہیں کرسکتے
۹ پ ۱۴ وہ مدد نہیں کریں گے ۲۸ پ ۵ (مادہ نصر کے لیے
دیکھو ناصر)

يَنْطَلِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْطِلَاقٌ
مصدر (انفعال) نہیں چلتی ہے ۱۹ پ ۹ (دیکھو
اِنْطَلِقُوْا)

يَنْطِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی نُطْقٌ
مصدر (ضرب) وہ نہیں بات کرتا ہے ۲۷ پ ۵ مثبت
بولے گی بیان کرے گی ۱۸ پ ۴ ۲۵ پ ۲۰ ۔

يَنْطِقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔ منفی
نُطْقٌ سے ۔ وہ نہیں بولتے ہیں ۱۷ پ ۵ نہیں بولیں گے
۲۰ پ ۲ ۲۹ پ ۱ (دیکھو مَنْطِقٌ)

يَنْظُرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَظَرٌ
مصدر (نصر) منفی مرفوع وہ نہیں دیکھے گا (یعنی
نظر رحمت سے) ۳ پ ۱۶ وہ نہیں انتظار کرتے ہیں ۲۲ پ ۱۱ مثبت
مرفوع وہ دیکھتا ہے ۱۱ پ ۱ وہ دیکھے گا ۳۰ پ ۲ منصوب
وہ دیکھے ۹ پ ۵ امر غائب مجزوم چاہئے وہ دیکھے ۱۵ پ ۱۵
۱۱ پ ۹ ۳۰ پ ۱۱ (دیکھو نَاظِرَةٌ اور اُنْظُرْ)

يَنْظُرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع
نَظَرٌ سے منفی وہ نہیں دیکھتے ۳۰ پ ۱۳ وہ منتظر نہیں ہیں ۔
۴ پ ۹ ۸ پ ۴ ۸ پ ۱۳ ۱۲ پ ۱۰ ۲۲ پ ۱۲ ۲۳ پ ۲ ۲۵ پ ۱۳ ۲۶ پ ۹ مثبت، وہ

دیکھتے ہیں پ ۹/۱۴ پ ۲۱/۱۸ وہ دیکھ رہے ہوں گے پ ۲۵ پ ۲۶
پ ۳۰ وہ دیکھ رہے ہیں پ ۹/۱۵ وہ دیکھنے لگیں گے
پ ۳۰ وہ دیکھ رہے تھے پ ۲۷ وہ دیکھیں گے پ ۲۴/۲۔

یَنْظُرُوْا:- جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی۔ انہوں نے نہیں دیکھا پ ۹/۱۳ پ ۲۶/۱۵ مثبت۔ کہ وہ دیکھ لیتے پ ۱۴/۹ پ ۲۱/۴ پ ۲۳/۱ پ ۲۴/۱۴،۸ پ ۲۶/۵

یُنْظَرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجہول۔ انکو مہلت نہیں دی جائیگی پ ۲/۳ پ ۳/۱ پ ۱۴/۱۸ پ ۱۷/۳ پ ۲۱/۱۶ (دیکھو ناظرۃ اور منظرون)

یَنْعِقُ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَعْقٌ مصدر (ضرب) وہ چلاتا ہے چیختا ہے پ ۲/۵

- نَعْقٌ نَعِیْقٌ نُعَاقٌ نَعَقَانٌ مصادر (فتح ضرب) کوے کا بولنا) نَعَقَ بِغَنَمِہٖ (متعدی) بالباء) اس نے چیخ اپنی بکریوں کو ڈانٹا۔

یَنْعِہٖ۔ مصدر مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ اس کے پکنے کو پ ۱۸/۷۔

یَنَعَ یَنْعًا یُنُوْعًا (ضرب و فتح) اِیْنَاعٌ (افعال) پھل پکنا۔ یَنِیْعٌ یَانِعٌ مُوْنِعٌ پختہ پھل یَنْعٌ بڑا درخت۔

یُنْغِضُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْغَاضٌ مصدر (افعال) وہ ہلاتے ہیں پ ۱۵/۵

نَغْضٌ نَغَضٌ نُغُوْضٌ مصادر (نصر۔ ضرب) اِنْغَاضٌ مصدر (افعال) ہلانا۔ ہلنا۔ تَنَغُّضٌ (تفعل) ہلنا نَاغِضٌ ہلتا ہوا جنباں نَغْضٌ سر جنبان۔ پائے لرزاں۔ نَغَّاضٌ وہ شخص جس کے پیٹ میں شکنیں پڑی ہوتی ہوں۔

یُنْفَخُ:- واحد مذکر غائب مضارع مجہول نَفْخٌ مصدر (فتح) پھونکا جائیگا پ ۷/۱۵ پ ۱۶/۱۴ پ ۲/۳ پ ۳۰/۱ (دیکھو نَفَخَ)

یَنْفَدُ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نَفَادٌ مصدر (سمع) ختم ہو جائیگا فنا ہو جائیگا پ ۱۴/۱۹۔ (دیکھو نَفَادٌ)

یَنْفِرُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف نَفْرٌ مصدر (ضرب) کہ نکل جائیں۔ پ ۱۱/۴۔ (دیکھو نَفَرَ)

یَنْفَضُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف انفضاض مصدر (افعلال) منتشر ہو جائیں پ ۲۸/۱۳ (دیکھو انفضوا پ ۹)

یَنْفَعُ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ (فتح) مثبت وہ نفع دیتی ہے پ ۲/۴ پ ۱۳/۸ وہ نفع دیگا پ ۶ منفی نفع نہ دیگا پ ۷ پ ۱۹/۹ پ ۲۱/۱۶ (دیکھو نفعا اور منافع)

یَنْفَعُکَ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ

سے۔ منفی۔ کَ ضمیر مفعول وہ تجھے فائدہ نہیں پہنچا سکتا ۱۱/۱۹۔

یَنْفَعُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ نفعٌ سے منفی، کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ نہ دیگا ۲/۲ ۱۱/۵ وہ ہرگز تم کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ ۲۱/۱۸ ۲۵/۱۰ ۔

یَنْفَعُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع نفعٌ سے منفی، نَا ضمیر مفعول۔ وہ ہمارے لیے مفید نہیں ۶/۱۵ (مثبت)۔ کہ ہم کو فائدہ پہنچائے گا ۱۲/۱۳ ۲۰/۴ ۔

یَنْفَعُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ دے سکتے ہیں ۱۹/۹ ۔

یَنْفَعُہٗ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ہٗ ضمیر مفعول اسکو وہ فائدہ نہیں دیگا ۱/۹ ۔

یَنْفَعُہُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ہُمْ ضمیر مفعول۔ انکو وہ مفید نہ تھا ۲۲/۱۴ انکو وہ فائدہ نہ دیگا ۱/۱۲ ۱۱/۳ ۱۹/۳ (دیکھو منافع اور نَفْعًا)

یُنْفِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع اِنْفَاقٌ مصدر (افعال) وہ خرچ کرتا ہے ۳/۴ ۶/۱۳ ۱/۱۱ ۷/۱۲ امر غائب مجزوم۔ چاہیے کہ وہ خرچ کرے ۲۸/۱۱ ۔ (دیکھو اَلْمُنْفِقُوْنَ)

یُنْفِقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْفَاقٌ سے۔ یا امر غائب بحذف لام امر یعنی لیُنفقوا۔ وہ خرچ کریں ۱۳/۱۱ ۔

یُنْفِقُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنفاقٌ سے۔ مثبت وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۱/۱ ۲/۱۰،۱۱ ۳/۴،۲۶ ۴/۳،۵ ۵/۴ ۹/۱۵،۱۸ ۱۰/۱۳،۱۸ ۱۱/۴ ۱۷/۱۲ ۲۰/۹ ۲۱/۱۵ ۲۵/۵ منفی وہ خرچ نہیں کرتے ۱۰/۱۱ (دیکھو المنفقین)

یُنْفَوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَفْیٌ مصدر (ضرب) انکو نکال دیا جائے ۶/۹ ۔

نَفِیٌ (اسم) دھمکی۔ نفاۃٌ نُفَاۃٌ نَفْوَۃٌ نَفَاوۃٌ نُفَایۃٌ نُفَایَۃٌ دھتکارا ہوا۔ ہنکا کر نکالا ہوا نَفْیُ المطر اور نَفَیَانُ المطر بارش کا چھینٹا۔

نَفْیٌ (مصدر (ضرب) دور ہو جانا۔ دور کر دینا ہنکا کر نکال دینا۔ ہوا کا خاک اڑانا۔ اِنْتِفَاءٌ (افتعال) دور ہونا۔ یکسو ہونا۔

یَنْقُذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منفی معروف اِنقاذٌ مصدر (افعال) نون وقایہ یا متکلم محذوف۔ وہ مجھے نہیں چھڑا سکیں گے ۲۳/۱ (دیکھو یُنقذ)

یُنْقَذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْقَاذٌ سے وہ نجات نہ پائیں گے۔ ان کو چھڑایا نہ جا سکے گا۔ ۲۳/۲ ۔

یُنْقَصُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

منفی نقصٌ مصدر (نصر) نہیں کم کی جاتی ہے۔
(دیکھو منقوص)

يَنْقُصُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف منفی۔ انھوں نے قصور نہیں کیا۔ انھوں نے (تکمیل میں) کمی نہیں کی ۱۰/۴ (دیکھو منقوص)

يَنْقَضَّ ۔ واحد مذکر غائب۔ مضارع اِنْقِضَاضٌ مصدر (افعال) کہ وہ گر پڑے گر پڑنا۔ ۱۶/۱ [?] ۔

يَنْقُضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع نَقْضٌ مصدر (نصر) وہ توڑتے ہیں ۱/۳ ۱۰/۳ ۱۳/۹ (دیکھو نَقَضَتْ)

يَنْقَلِبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْقِلَابٌ مصدر (انفعال) منفی مستقبل وہ ہرگز نہیں لوٹے گا ۱۲/۱ [?] مرفوع لوٹ جاتا ہے ۲/۱ لوٹیگا مجزوم۔ لوٹیگا ۴/۶ ۲۹/۱ (دیکھو مُنْقَلَبٌ)

يَنْقَلِبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنقلاب سے۔ وہ لوٹیں۔ ۱/۴ [?] (دیکھو مُنْقَلَب)

يَنْقَلِبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع اِنقلابٌ سے۔ وہ لوٹتے ہیں لوٹیں گے ۱۹/۱۵۔ (دیکھو مُنْقَلَب)

يَنْكُثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَكْثٌ مصدر (نصر) وہ توڑتا ہے ۲۶/۹ (دیکھو نکثت

يَنْكُثُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَكْثٌ مصدر (نصر) وہ توڑنے لگتے ہیں۔ توڑ دیتے ہیں ۹/۶ ۲۵/۱۱ (دیکھو نَكَثَ)

يَنْكِحُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نِكَاحٌ مصدر (ضرب) منصوب مثبت کہ وہ نکاح کرے ۵/۱ مرفوع منفی نہیں نکاح کرتا ہے ۱۸/۲۔

يَنْكِحْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع نِكَاحٌ کہ وہ عورتیں نکاح کریں ۲/۱۴ (دیکھو نکاحًا)

يُنْكِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْكَارٌ مصدر (افعال) وہ انکار کرتا ہے۔ ۱۳/۱۱ (دیکھو اَلْمُنْكَر)

يُنْكِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْكَارٌ مصدر (افعال) وہ انکار کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۶ حوالہ مذکورہ

يَنْهَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَهْيٌ مصدر (فتح) وہ روکتے ہیں۔ منع کرتے ہیں ۷/۲،۲ ۶/۹ ۹/۱۱ ۱۰/۱۵ ۱۲/۱۰ ۔

يَنْهٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَهْيٌ مصدر (فتح) مثبت۔ منع کرتا ہے۔ روکتا ہے ۹/۹ ۱۴/۱۹ ۲۸/۸ ۳۰/۲۱ منفی۔ منع نہیں کرتا ہے ۱۸/۸ دیکھوں نہیں (منع کرتے نہیں روکتے ۶/۱۳ (دیکھو اَلنَّاهُوْنَ)

يُنِيْبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنَابَةٌ

مصدر (افعال) وہ لوٹتا ہے یعنی شرک سے توحید
کی طرف ۲۴/۱۰ وہ لوٹتا ہے یعنی نافرمانی سے طاعت
کی طرف ۔ ۲۵/۳ (دیکھو مُنِیْبٌ)

یَنْئَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَأْیٌ
مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں ۷/۹ (دیکھو نَأیٰ)

فصل الواو

یُؤَاخِذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُؤَاخَذَةٌ
مصدر (مفاعلة) منفی ۔ گرفت نہیں کریگا ۲/۱۲ ۷/۲
مثبت وہ گرفت کریگا ۲/۱۲ (اگر) وہ پکڑے
گرفت کرے ۱۴/۱۴ ۱۵/۲۰ ۲۲/۱۶ (دیکھو
نَاْخُذُ)

یُوَادُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
وِدَادٌ مُوَادَّةٌ مصدر ۔ دوستی کرتے ہوئے
کہ وہ دوستی رکھتے ہوں ۲۸/۲ (دیکھو المَوَدَّةَ)

یُوَارِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُوَارَاةٌ
مصدر (مفاعلة) وہ چھپائے ۶/۹ وہ چھپاتا ہے
۸/۱ (دیکھو تَوَارَتْ اور وُرِیَ)

یُوَاطِئُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُوَاطَأَةٌ
مصدر (مفاعلة) تاکہ موافقت کردیں ۔ درست
کرلیں ۱۰/۱۱ (دیکھو مَوْطِئًا)

یُوْبِقْهُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْبَاقٌ
مصدر (افعال) هُنَّ ضمیر مفعول ۔ وہ انکو ہلاک
کردے ۔ ۲۵/۲ (دیکھو مَوْبِقًا)

یُؤْتِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ مصدر
(افعال) مثبت ۔ وہ دیگا ۵/۳ ۱۸/۱ ۱۱/۱۶ ۲۶/۱۰
۲۷/۲۰ منفی اس نے نہیں دیا ۔

یُؤْتَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ مصدر
(افعال) مثبت دیا جائے ۳/۵ منفی نہیں دیا گیا ۲/۱۶
(دیکھو نات اور المؤتون)

یُؤْتُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف ایتاء
سے منصوب ۔ کہ وہ ادا کریں ۱۸/۹ ۲۰/۲۳ ۔

یُؤْتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
ایتاء سے مرفوع مثبت وہ دیتے ہیں ۵/۵ ۶/۱۲
۱۸/۴ ۱۹/۱۹ ۲۱/۱۰ منفی وہ نہیں دیتے ۲۴/۱۵

یُؤْتَوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول ایتاء
سے ۔ انکو دیا جائیگا ۔ وہ دیئے جائیں گے ۲/۹

یُؤْتِیْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
ایتاء سے ۔ وہ دیتا ہے ۲/۱۶ ۳/۱۶ ۳۰/۱۶ ۔

یُؤْتیٰ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ایتاء
سے کہ اسکو دیا جائے ۲۹/۱۶ دیا جائیگا ۳/۱۶

یُؤْتِیَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

اِیْتَاءٌ سے نون وقایہ۔ یاء متکلم محذوف کہ وہ مجھے دیگا [۱۵/۴]

یُؤْتِیْنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ۔ نَا ضمیر مفعول۔ ہم کو دیگا۔ پ [۱۰/۱۳] ۔

یُؤْتِیْہِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول مجزوم اسکو دیتا ہے۔ [۱۱/۳] پ [۶/۱۲] [۲۶/۹] [۲۷/۱۹] [۲۸/۱۱] منصوب کہ اسکو دے [۳/۱۲]

یُؤْتِیَهُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ سے مجزوم ہُم ضمیر مفعول۔ وہ انکو دیگا پ [۶/۱] منصوب کسان کو ہرگز نہ دیگا [۱۱/۳] ۔ (دیکھو تَا تِ اور اَلْمُؤْتُوْنَ)

یُؤْثَرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اَثْرٌ مصدر (نصر) وہ منقول ہے۔ وہ نقل کیا جاتا ہے پ [۲۹/۱۵] ۔

یُؤْثِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْثَارٌ مصدر (افعال) وہ ترجیح دیتے ہیں وہ دوسروں کو مقدم رکھتے ہیں [۲۸/۴] ۔ (دیکھو اٰثَرَ اور تُؤْثِرُوْنَ)

یُوْثِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْثَاقٌ مصدر (افعال) نہیں جکڑیگا نہیں جکڑتا ہے پ [۳۰/۱۴] (دیکھو مَوْثِقَهُمْ)

یُوَجِّهْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوْجِیْہٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اس کو بھیجتا ہے پ [۱۴/۱۴] (دیکھو وَجْهَهٗ لِلّٰهِ، وِجْهَةٌ)

یُوْحَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی بمعنی ماضی اِیْحَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُوْحٰی تھا وحی نہیں کی گئی ہے پ [۷/۱۱] ۔

یُوْحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْحَاءٌ مصدر (افعال) وہ دل میں ڈالتے ہیں وہ وسوسہ ڈالتے ہیں۔ پ [۸/۱] ۔

یُوْحِیْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْحَاءٌ سے۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے پ [۸/۱] وہ وحی کر رہا تھا۔ القاء کر رہا تھا پ [۱۹/۱۹] وہ وحی بھیجتا ہے (مَا مصدری کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر) وحی کے سبب سے [۲۲/۱۲] وحی کرتا ہے پ [۲۵/۲] وہ القاء کرے وہ کلام کرے پ [۲۵/۶] ۔

یُوْحٰی ۔ واحد۔ مذکر غائب مضارع مجہول اِیْحَاءٌ سے۔ وحی کی جاتی ہے پ [۷/۱۱] [۹/۱۴] [۱۱/۱۶/۱۲/۷] [۱۲/۲] [۱۶/۱۰/۱۳] [۱۷/۷] [۲۱/۱۴] [۲۳/۱۴] [۲۴/۱۵] [۲۶/۱] [۲۷/۵] الہام کیا جاتا اندرونی القاء کیا جاتا ہے پ [۱۶/۱۱] (دیکھو مادہ وحی کے لیے تُوْحِیْھَا)

یُؤْخَذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَخْذٌ مصدر (نصر) مرفوع مثبت وہ پکڑا جائیگا [۲۷/۱۲]

مرفوع منفی نہیں لیا جائیگا پ ۱/۱۸ پ ۲۶/۶ مجزوم منفی مستقبل نہیں لیا جائیگا پ ۱۴ مجزوم منفی بمعنی ماضی (کیا) نہیں لے لیا گیا تھا پ ۹/۱۱۔ (دیکھو اَخْذٌ)

یُؤَخِّرُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف تاخیرٌ مصدر، منصوب مثبت۔ مہلت دے ۱۳/۱۴ منصوب منفی۔ ہرگز مہلت نہیں دیگا پ ۲۸/۱۴ مجزوم مہلت دیگا پ ۲۹/۹ مرفوع مہلت دے رہا ہے پ ۱۳/۱۹ پ ۱۴/۱۴ ۲۲/۲ (دیکھو المستأخرین)

یُؤَخَّرُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول تاخیر مصدر مہلت نہیں دی جائیگی پ ۲۹/۹ (حوالہ مذکورہ)

یَؤُدُہٗ - واحد مذکر غائب مضارع اَوْدٌ اَوْدٌ مصادر آدَ بروزن قالَ باب (نصر) اُس پر بار نہیں ڈالتا۔ اسکو بوجھل نہیں کرتا یعنی اس کو نہیں تھکاتا۔ پ ۳/۲ -

یُؤَدِّ - واحد مذکر غائب امر۔ تَادِیَۃٌ مصدر (تفعیل) چاہئے کہ ادا کرے پ ۳ مضارع مثبت وہ ادا کر دیگا۔ مضارع منفی۔ وہ نہیں ادا کریگا پ ۳/۱۶ (دیکھو اداءٌ اور تُؤَدُّوْا)

یَوَدُّ - واحد مذکر غائب مضارع مثبت مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) پسند کرتا ہے پسند کریگا پ ۳/۱۴ خواہش کرتا ہے آرزو کرتا ہے پ ۱/۱۱ آرزو کریگا پ ۵/۳ پ ۱۴/۱ پ ۲۹/۱۰ منفی نہیں پسند کرتے ہیں پ ۱/۱۳ -

یَوَدُّوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مَوَدَّۃٌ سے۔ وہ آرزو کریں گے وہ خواہش کریں گے پ ۲۱/۱۸ -
(دیکھو المَوَدَّۃِ)

یُؤْذَنُ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دے دی جائے پ ۱۸/۲ پ ۱۸/۱۰ پ ۲۲/۲ مرفوع منفی۔ اجازت نہیں دیجائیگی پ ۱۴/۱۸ ۲۹/۲۱ - (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

یُؤْذُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذاء دیتے ہیں دکھ دیتے ہیں پ ۱/۱۴ پ ۲۲/۲ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

یُؤْذِیْ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذاء دیتا ہے۔ پ ۲۲/۲ -
(دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

یُؤْذَیْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ان عورتوں کو ایذا نہیں دی جائے گی۔ پ ۲۲/۵ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

یُوْرَثُ - واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْرَاثٌ مصدر (افعال) (وہ شخص) جسکی میراث منتقل کی جا رہی ہے پ ۴/۱۴ (دیکھو مِیْرَاثٌ)

یُوْرِثُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف

اِیْرَاثٌ مصدر (افعال) وہ دیتا ہے پ ۹/۵ (دیکھو میراث)

یُوْزَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول وَزْعٌ مصدر (نصر) انکو جمع کیا جائیگا پ ۱۹/۱۷ پ ۲۰/۲ پ ۲۴/۱۷ ۔ وَزْعٌ مصدر (نصر) باز رکھنا، لشکر کو جمع کرنا اِیْزَاعٌ (افعال) بہلانا، توفیق دینا، منتشر کرنا۔

یَئُوْسٌ ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع یَاْسٌ سے نا امید۔ پ ۱۲/۲ پ ۲۵/۱ ۔

یَئُوْسًا ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع منصوب یَاْسٌ سے نا امید۔ پ ۱۵/۹ یَاْسٌ اور یَاٰسَۃٌ مصدر (اکثر سمع و فتح سے، کبھی حسب اور ضرب سے نا امید ہونا (حرف لغت جرہم ہیں) بمعنی علم بھی آتا ہے۔ یَئِسٌ ۔ سل کی بیماری۔ یَائِسٌ نا امید۔

یُوْسُفُ ۔ بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم آپ حضرت یعقوب کے بارہویں صاحبزادے اور ایک کے علاوہ باقی سب سے چھوٹے تھے بھائیوں نے کنعان کی وادی کے ایک کنوئیں میں ڈالا کسی قافلہ نے نکال کر مصر کے بازار میں لے جاکر بیچا۔ عزیز مصر کی بیوی شیفتہ ہوگئی ترغیب و ترہیب کے تمام ہتھیار استعمال کیئے معصوم ہستی نے اپنی جگہ سے جنبش نہ کی آخر جیل میں ڈال دیئے گئے برسوں قید میں رہنے کے بعد رہا ہوئے دنیا کو معصومیت ظاہر ہوگئی پھر عزیز مصر یعنی وزیر اعظم بنا دیئے گئے بھائی اور ماں باپ بھی مصر چلے آئے یہ تمام واقعات سورہ یوسف میں مذکور ہیں پ ۷/۱۶ پ ۱۲/۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷ پ ۱۳/۱، ۲، ۳، ۴، ۵ پ ۲۴/۹ ۔

یُوَسْوِسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف۔ وَسْوَسَۃٌ مصدر (رباعی مجرد) وہ وسوسہ پیدا کرتا ہے پ ۳۰/۲۹ (دیکھو وَسْوَاس)

یُوْصَلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْصَالٌ مصدر (افعال) بمعنی مصدر جوڑا جانا کہ اسکو جوڑا جائے۔ پ ۱/۳ پ ۱۳/۹ (دیکھو وَصَّلْنَا)

یُوْصِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْصَاءٌ مصدر (افعال) اس نے وصیت کی ہو وہ وصیت کر رہا ہو، پ ۴/۱۴ تم کو حکم دے رہا ہے پ ۴/۱۳

یُوْصِیْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع اِیْصَاءٌ مصدر (افعال) ان عورتوں نے وصیت کی ہو، وہ وصیت کر رہی ہوں، پ ۴/۱۴ (دیکھو مُوْصٍ)

یُوْعَدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَعْدٌ مصدر (ضرب) انکو وعید دیجاتی ہے دی جا رہی ہے یعنی وعدہ عذاب انسے کیا جا رہا ہے پ ۱۶/۸ پ ۱۸/۶ پ ۱۹/۱۵ پ ۲۵/۱۳ پ ۲۶/۴ پ ۲۷/۲ پ ۲۹/۸، ۱۲ ان سے وعدہ

کیا جارہا ہے یعنی جنت کا پ۲۶ (دیکھو مُوعَدَۃٌ)

یُوعَظُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع وَعْظٌ سے (ضرب) وہ نصیحت کیا جاتا ہے پ۲ ۱۴ پ۲۸ ۱۶ ۔ (دیکھو مَوْعِظَۃٌ)

یُوعَظُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَعْظٌ سے (ضرب) انکو نصیحت کی جاتی ہے پ۵ ۶ (دیکھو مَوْعِظَۃٌ)

یُوعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْعَاءٌ مصدر (افعال) وہ جمع کرتے ہیں (یعنی اَعْمَال) ناموں میں، محلی چھپاتے ہیں پوشیدہ رکھتے ہیں (یعنی اپنے دلوں میں) حضرت ابن عباس و مجاہد و قتادہ ۔ پ۳۰ ۹ (دیکھو وِعَاءٌ)

یُوَفَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) اسکو پورا پورا دیا جائیگا پ۳ پ۱ ۱۴ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوفِضُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِفَاضَۃٌ مصدر (افعال) وہ دوڑتے ہیں ۔ دوڑیں گے پ۲۹ ۸ (دیکھو اَفَاضَ)

یُوَفِّقِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْفِیْقٌ مصدر (تفعیل) مجزوم مکسور بالوصل ۔ موافقت پیدا کر دیگا پ۵ ۳ (دیکھو وِفَاقًا)

یُؤْفَكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِفْكٌ سے (ضرب) پھیرا جاتا ہے ۔ بھٹکایا جاتا ہے ۔ پ۲۴ ۱۴ پ۲۶ ۱۸ ۔ (دیکھو اِفْكٌ اور تُؤْفَكُونَ)

یُؤْفَكُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِفْكٌ سے (ضرب) پھیرے جاتے ہیں پ۶ ۱۴ پ۱۰ ۱۱ پ۲۱ ۹،۲ پ۲۵ ۱۲ پ۲۸ ۱۳ ۔ (دیکھو اِفْكٌ اور تُؤْفَكُونَ)

یُوفُوا ۔ جمع مذکر غائب امر اِیْفَاءٌ مصدر (افعال) چاہیئے کہ وہ پوری کریں پ۱۷ ۱۱ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوفُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔ اِیْفَاءٌ مصدر (افعال) وہ پوری کرتے ہیں پ۱۳ ۹ پ۲۹ ۱۹ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفَّی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوْفِیَۃٌ (تفعیل) پورا دیا جائیگا ۔ پ۱۲ ۱۶ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفِّیَنَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف بانون تاکید ثقیلہ ۔ تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) هُمْ ضمیر مفعول ۔ وہ ضرور ہی انکو پورا پورا دیگا پ۱۲ ۱۰ ۔ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفِّیَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْفِیَۃٌ سے مرفوع وہ انکو پورا پورا دیگا پ۳ ۱۴ پ۶ ۱۴ ، منصوب ۔ تاکہ ان کو پورا دے پ۲۲ ۱۶ پ۲۶ ۲ پ۸ ۹ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول وِقَایَۃٌ

مصدر (ضرب) اصل میں یُوْتَقِیُ تھا۔ وہ بچایا جائے
پ۴/۱۲ ۔ (دیکھو وَاقٍ)

یُوْقَدُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْقَادٌ
مصدر (افعال) وہ روشن کیا جارہا ہو۔ پ۱۸/۱۱ (دیکھو
اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَادٌ مصدر (افعال) وہ روشن کرتے ہیں
پ۱۳/۸ (دیکھو اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِعَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَاعٌ مصدر (افعال) کہ وہ ڈال دے پ۷/۲
(دیکھو مُوَاقِعٌ) ۔

یُوْقِنُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِیْقَانٌ مصدر (افعال) مثبت۔ وہ جانتے ہیں۔
پ۱/۱ پ۱/۱۶ پ۱۹ وہ یقین کرتے ہیں پ۱۱ پ۱۰/۶ پ۱۴/۲۱ پ۱۸/۲۵
منفی۔ وہ نہیں جانتے پ۲۰/۲ وہ یقین نہیں کرتے
پ۲۱/۹ پ۲۷/۴ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ اور اَلْیَقِیْنُ)

یُوْلِجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِیْلَاجٌ مصدر
(افعال) وہ داخل کرتا ہے پ۳/۱۵ پ۲۱ پ۲۲/۲۴ پ۲۷/۱۰
(دیکھو وَلَجَ)

یُوْلَدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں جنا گیا۔ پ۳۰/۳۰

(دیکھو مَوْلُوْدٌ)

یُؤَلِّفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
تَاْلِیْفٌ مصدر (تفعیل) وہ ملا دیتا ہے۔ اکٹھا
کر دیتا ہے۔ پ۱۸/۱۲ (دیکھو اُلِّفَ)

یُوَلُّنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید
ثقیلہ تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی پیٹھ
پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پ۲۸/۵ ۔

یُوَلُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ پیٹھ دیں گے یعنی
پشت پھیر کر بھاگیں گے۔ پ۴/۳

یُوَلُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) مثبت۔ وہ پیٹھ دیکر
بھاگیں گے پ۲۶/۱۰ منفی وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے پ۲۱/۱۸
(دیکھو مَوَالِیکُمْ)

یُؤْلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْلَاءٌ
مصدر (افعال) جو عورتوں کے پاس جانے کی
قسم کھالیں۔ پ۲/۱۲ (دیکھو مَتَابُکُمْ)

یُوَلِّهِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْلِیَۃٌ
مصدر (تفعیل) جو ان کو پیٹھ دیگا۔ پ۹/۱۶ ۔
(دیکھو مَوَالِیکُمْ)

یَوْمٌ اور اَلْیَوْمُ : ۔ اسم ظرف مضاف دن

تاکید ثقیلہ۔ اِیْمَانٌ سے۔ وہ ضرور ہی ایمان لے آئیگا۔ پ ۶/۴۔

یُؤْمِنُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ اِیْمَانٌ سے۔ وہ ضرور ہی ایمان لے آئینگے پ ۶/۱۹

یُؤْمِنُوْا ۔ جمع مذکر مضارع اِیْمَانٌ سے مثبت کہ وہ ایمان لائیں پ ۱/۹ پ ۱۵/۱۱، ۲۰، ۲۱ تاکہ وہ ایمان لے آئیں پ ۱/۸ پ ۹/۳ پ ۱۱/۱۳، ۱۷ پس وہ ایمان لے آئیں پ ۱۴/۱۱ یہاں تک وہ ایمان لے آئیں پ ۲/۱۱ منفی مجزوم وہ ایمان نہیں لائے پ ۷/۱۹ پ ۸/۱۸ پ ۱۵/۱۳ پ ۲۱/۱۸ وہ ایمان نہیں لائیں گے وہ یقین نہیں کریں گے پ ۸/۹ پ ۹/۴ پ ۱۱/۱۴ امر غائب جمع چاہیے کہ وہ ایمان لے آئیں پ ۲/۷۔

یُؤْمِنُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِیْمَانٌ سے۔ وہ ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لے آتے ہیں۔ ایمان لے آئیں گے پ ۱/۱، ۱۱

پ ۱/۲، ۱۴ پ ۳/۳ پ ۵/۳، ۴، ۵، ۶ پ ۶/۲، ۱۵ پ ۷/۸، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹

پ ۸/۲، ۵، ۶، ۱۰، ۱۳ پ ۹/۹، ۱۳، ۱۴ پ ۱۰/۳، ۱۰، ۱۳ پ ۱۱/۹، ۱۵ پ ۱۲/۲، ۱۰، ۱۵

پ ۱۳/۴، ۷ پ ۱۴/۱، ۹، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷، ۲۰ پ ۱۵/۱، ۵ پ ۱۶/۵

پ ۱۷/۱، ۳ پ ۱۸/۳، ۴، ۱۵ پ ۱۹/۱۵، ۱۶ پ ۲۰/۳، ۴، ۹، ۱۵ پ ۲۱/۱، ۳، ۷

پ ۲۲/۷، ۱۸ پ ۲۳/۲، ۶، ۱۱، ۱۹ پ ۲۵/۳، ۱۳، ۱۷ پ ۲۷/۴، ۶

پ ۲۸/۳ پ ۲۹/۲۲ پ ۳۰/۹۔

(دیکھو اَلْمُؤْمِنُ اور یُؤْمِنُ)

یَوْمَہُمْ ۔ اسم ظرف منصوب مضاف ہُمْ مضاف الیہ۔ ان کا دن یعنی قیامت پ ۲۵/۱۳ پ ۲۷/۴ پ ۲۹/۸ ہُمْ بارِزُوْنَ پورا جملہ مضاف الیہ پ ۲۴/۷ مجرور مضاف ہُمْ مضاف الیہ پ ۸/۱۳ پ ۲۷/۲ (دیکھو یَوْمٌ)

یَوْمَئِذٍ ۔ اسم ظرف منصوب اِذٍ مضاف الیہ۔ اس دن۔ ایسے واقعات کے دن۔

پ ۲/۷ پ ۵/۳ پ ۷/۸ پ ۸/۸ پ ۹/۱۲ پ ۱۳/۱۹ پ ۱۴/۱۸ پ ۱۶/۲، ۱۴، ۱۵ پ ۱۷/۴

پ ۱۸/۲، ۹ پ ۱۹/۱ پ ۲۰/۳، ۱۰ پ ۲۱/۴، ۵، ۸، ۹ پ ۲۳/۶ پ ۲۴/۶ پ ۲۵/۲، ۱۲، ۲۰

پ ۲۷/۳، ۱۲ پ ۲۹/۵، ۵، ۱۷، ۲۱، ۲۲ پ ۳۰/۳، ۵، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴

پ ۳۰/۲۴، ۲۵، ۲۷۔

یَوْمِئِذٍ ۔ اسم ظرف مجرور مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ پ ۱۲/۶ پ ۲۹/۷۔

یَوْمَیْنِ تثنیہ مجرور۔ یَوْمٌ واحد۔ دو دن میں پ ۲/۹ پ ۲۴/۱۶۔

یُوْنُسُ : ۔ ابنِ مَتّٰی مشہور اسرائیلی پیغمبر جنکے نام سے گیارہویں پارہ میں ایک سورت موسوم ہے نینوٰی (عراق) میں ہدایت کے دینے بھیجے گئے۔ امت دعوت ایک لاکھ یا اس سے زائد تھی۔ لوگوں نے نہ مانا۔ آپ نے عذاب کی دھمکی دی سے پھر بھی نہ مانے تو فرمایا تین روز تم پر عذاب آجائے گا۔ تیسرے روز فجر کے وقت عذاب نمودار ہوا سیاہ ابر شعلہ بار

اُٹھا بستی پر چھا گیا اندھیرا چھا گیا لوگوں نے یقین
کر لیا کہ حضرت یونس نے صحیح کہا تھا آپ آدھی رات
سے ہی بستی سے باہر چلے گئے لوگوں نے ہر
چند ڈھونڈھا نہ ملے تو ساری بستی والے خاک
اُڑاتے نالہ و فریاد اور آہ و زاری کرتے شہر سے باہر
میدان میں نکل آئے سچے دل سے توبہ کی رحم کے
ملتجی ہوئے اللہ نے عذاب دفع کر دیا۔ حضرت
یونس کو نزولِ عذاب کا یقین تھا جب علامات سے اپنے
پہچان لیا کہ عذاب دفع ہو گیا تو خیال کیا لوگ مجھے
جھوٹا قرار دیکر قتل کر ڈالیں گے بغیر انتظارِ وحی
کے غضبناک ہو کر بھاگ کھڑے ہوتے۔ بروایت
ابن عباس بحرِ روم کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی
میں سوار ہوئے کشتی چلی چلتے چلتے رُک گئی
حضرت نے کہا مجھے معلوم ہے کشتی کیوں نہیں
چلتی مجھے سمندر میں پھینک دو میں بھاگا ہوا
غلام ہوں لوگوں نے (بقول وہب بن منبہ) تین
مرتبہ قرعہ اندازی کی ہر بار آپ کا نام نکلا لوگوں نے
پھر بھی نہ مانا تو آپ نے سمندر میں چھلانگ لگا
دی۔ ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا۔ چالیس روز
مچھلی کے پیٹ میں رہے اللہ سے توبہ استغفار
کی دعا قبول ہو گئی مچھلی نے کنارہ پر لا کر اگل دیا۔
کسی بڑے پتوں کے درخت کے سایہ میں آرام لیا
لوگ تو جستجو میں تھے ہی باعزاز تمام لیگئے۔ حضرت
عبداللہ بن مسعود حضرت سعید بن جبیر حضرت ابن
عباس حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہم اور
بعض دوسرے ثقہ راویوں سے کمی بیشی کے ساتھ
طویل قصہ مروی ہے مجمل قرآن مجید میں
بھی سورۂ یونس میں مذکور ہے پ ۶/۳ پ ۷/۱۶
پ ۱۱/۵ پ ۲۳/۹ ۔

یُؤَیِّدُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تائیدٌ
مصدر (تفعیل) وہ قوی کرتا ہے پ ۳/۱۰ (دیکھو
اَیَّدَ)۔

فصل الہاء الھوز

یُهَاجِرْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُہاجرۃٌ مصدر
(مفاعلہ) ہجرت کریگا۔ ترک وطن کرے گا پ ۵/۱۱
(دیکھو مہاجرٌ)

یُهَاجِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُہاجرۃٌ
مصدر مثبت۔ یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں پ ۵/۹
منفی انھوں نے ہجرت نہیں کی پ ۱۰ (دیکھو مہاجرۃ)

یَهَبُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہِبَۃٌ
مصدر (فتح) وہ بخشتا ہے وہ دیتا ہے۔ پ ۲۵/۶

(دیکھو اَلْوَہَّابُ)

یَہْبِطُ - واحد مذکر غائب مضارع ہُبُوطٌ مصدر (ضرب) اترنا اوپر سے نیچے کو گرتا ہے پ ۱/۹

(دیکھو اِھْبِطُوْا)

یَہْتَدُوْا - جمع مذکر غائب مضارع اِھْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) منصوب منفی وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے پ ۱۵/۲۰ مجزوم منفی بمعنی ماضی انھوں نے ہدایت نہیں پائی پ ۲۶/۲ (دیکھو مُھْتَدِیْنَ)

یَہْتَدُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِھْتِدَاءٌ سے مثبت - وہ ہدایت پاتے ہیں پ ۱۴/۸ پ ۱۷/۳ پ ۱۸/۳ پ ۲۰/۱۰ پ ۲۱/۱۴ منفی - وہ ہدایت نہیں پاتے پ ۲/۵ پ ۵/۱۱ پ ۷/۴ پ ۱۹/۱۷ پ ۱۹/۱۸ (دیکھو مُھْتَدِیْنَ)

یَہْتَدِیْ - واحد مذکر غائب مضارع اِھْتِدَاءٌ سے وہ ہدایت پاتا ہے پ ۱۱/۱۶ پ ۱۵/۲ پ ۲۰/۳

(دیکھو حوالہ مذکورہ)

یَہْجَعُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع ہُجُوْعٌ مصدر (فتح) وہ سوتے ہیں پ ۲۶/۱۸

ہَجْعَۃٌ اوّل رات کی خفیف نیند ہُجَعَۃٌ اور ھُجَعَۃٌ احمق، غافل ہَجِعٌ بے خود، مدہوش احمق۔ ہُجُوْعٌ مصدر (فتح) رات میں سونا - نیم شکم کھانا - اِنْہِجَاعٌ (انفعال) بھوک کو تسکین دینا۔ تَہْجِیْعٌ خوب سونا، سُلانا (لازم و متعدی) ھَاجِعٌ رات میں سونیوالا)

یَہْدِ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہِدَایَۃٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَہْدِیْ تھا کیا ہدایت نہیں کی۔ کیا موجب ہدایت نہیں ہوا پ ۹/۳ پ ۱۶/۱۶ پ ۲۱/۱۶ اگر مجھے ہدایت نہیں کریگا (لَمْ کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہو کر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہو گیا) پ ۷/۱۵ ہدایت کردے پ ۹/۱۲،۳ پ ۱۵/۱۴،۱۱ پ ۲۴/۱ -

یَہْدُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع ہِدَایَۃٌ سے - وہ ہدایت کرتے ہیں پ ۹/۱۲،۱۰ پ ۱۷/۵ پ ۲۱/۱۶ پ ۲۸/۱۵ -

یَہْدِیْ - واحد مذکر غائب مضارع ہِدَایَۃٌ سے منفی ہدایت نہیں کرتا ہے -

پ ۳/۱۷،۴،۳ پ ۶/۱۴،۱۲ پ ۷/۴ پ ۸/۴ پ ۱۰/۱۹،۱۱،۹ پ ۱۱/۲ پ ۱۲/۷ پ ۱۴/۱۱ پ ۱۴/۲۰ پ ۲۰/۸ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۴/۹ پ ۲۶/۱ پ ۲۸/۱۳،۱۱،۹ مثبت ہدایت کرتا ہے پ ۱/۳ پ ۲/۱۰،۱ پ ۳/۵ پ ۶/۷ پ ۷/۱۶ پ ۱۱/۹،۸ پ ۱۳/۱۳،۱۰ پ ۱۴/۱۹ پ ۱۷/۹ پ ۱۸/۱۳،۱۱ پ ۲۰/۹ پ ۲۱/۱۷،۷ پ ۲۲/۱۴،۷ پ ۲۳/۱۷ پ ۲۵/۲ پ ۲۶/۴ پ ۲۹/۱۵،۱۱ -

یَہِدِّیْ - واحد مذکر غائب مضارع منفی اِہْتِدَاءٌ مصدر - اصل میں یَہْتَدِیْ تھا۔

وہ ہدایت نہیں پاتا ہے۔ ۹/۱۱ -

یُهْدٰى ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ہدایۃ سے۔ اسکو ہدایت کی جاتی ہے۔ ۹/۱۱ -

يَهْدِيَكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب ہدایۃ سے۔ تجھے ہدایت کرے یعنی ہدایت پر قائم رکھے ۹/۲۶ ۔

يَهْدِيكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مرفوع۔ ہدایۃ سے۔ وہ تم کو ہدایت کرے۔ ہدایت کرتا ہے۔ ۱/۲۰ -

يَهْدِيَكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ ہدایۃ سے۔ کہ تم کو ہدایت کرے ۴/۵ ۱۱/۲۶ ۔

يَهْدِيَنِي ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ ہدایۃ سے۔ کہ وہ مجھے ہدایت کریگا ۹/۲

يَهْدِيَنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ ہدایۃ سے۔ نون وقایہ۔ یاء متکلم محذوف۔ کہ وہ مجھے ہدایت کردے۔ ۱۶/۱۵ -

يَهْدِينِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ ہدایۃ سے۔ نون وقایہ یاء متکلم محذوف وہ مجھے ہدایت کردیگا ۹/۱۹ ۸/۹ ۷/۲۳ ۹/۲۵ ۔

يَهْدِيَهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ ہدایۃ سے۔ وہ اسکو راستہ بتا دیگا ۴/۱۲ راہ پر لے آئے ۹/۲۵ منفی کہ اسکو ہدایت کرے ۲/۵

يَهْدِيَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب تاکہ انکو ہدایت کرے ۱۷/۵ کہ انکو دکھائے ۴/۲۶ مرفوع۔ انکو راہ دکھائے گا ۴/۱۴ ۹/۱۱ انکو سیدھے راستہ پر چلائیگا ۵/۲۶ انکو ہدایت کرتا ہے ۶/۷ منفی۔ انکو نہیں ہدایت کرتا ہے نہیں ہدایت کریگا ۹/۹ ۲۰/۱۴ ۔

يُهْرَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِہْرَاعٌ مصدر (افعال) تیز دوڑتے ہوئے ۶/۱۲ دوڑے چلے جا رہے ہیں ۹/۳۲ -

ہَرْعٌ مصدر (فتح) تیز چلانا ہَرَعٌ مصدر (سمع) تیز چلنا۔ خون بہنا۔ اِہراعٌ (افعال) دوڑنا۔

يُهْزَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہَزِیْمَۃٌ مصدر (ضرب) شکست دیئے جائیں گے۔ ۱۰/۲۷ (دیکھو مَهْزُوْمٌ)

يَهْلِكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہلاک مصدر (ضرب) تاکہ ہلاک ہوجائے یعنی کافر بنا رہے ۸/۱۰ (دیکھو مُهْلِكٌ)

يُهْلِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

اِہلاکٌ مصدر (افعال) کہ وہ ہلاک کرے ۶/۲ ۶
۱/۱۲ ۵/۹۔
یُہْلَکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِہلاکٌ مصدر (افعال) نہیں ہلاک کیا جاتا ہے ۲۶/۱۴ ۱۱۔
یُہْلِکُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی اِہلاکٌ مصدر (افعال) ہم کو نہیں ہلاک کرتا ہے۔ ۲۵/۱۹۔
یُہْلِکُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف منفی اُہلاکٌ مصدر (افعال) وہ نہیں ہلاک کرتے ہیں ۹/۶ مثبت۔ وہ ہلاک کرتے ہیں ۱/۱۲ (دیکھو مُہْلِکٌ)
یُہِنِ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اھانۃٌ مصدر (افعال) اہانت کرے ذلیل کر دے ۱/۹ (دیکھو ہُوْنًا)
یَہُوْدُ ۔ اسم جمع معرف باللام یہودیوں کی جماعت۔ ۱/۱۴ ۶/۱۲،۱۳،۱۵ ۱/۱۱ (دیکھو ھُوْدًا اور ھَادُوْا)
یَہُوْدِیًّا ۔ اسم مفرد یائے نسبت یعنی مذہب یہود رکھنے والا ۳/۱۵ وحوالہ مذکورہ)
یَہِیْجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہَیْجٌ مصدر (ضرب) خشک ہو جاتی ہے سوکھ جاتی ہے ۲۳/۱۶ ۲۷/۱۹
یومٌ ہَیْجٌ لڑائی یا بارش یا ابر یا آندھی کا دن ھَائِجَۃٌ وہ زمین جس کی گھاس سوکھ گئی ہو۔ ہَیْجَا اور ھَیْجَاءُ لڑائی۔ ہَیْجٌ ہَیَجَانٌ ہِیَاجٌ مصادر (ضرب) برانگیختہ ہونا برانگیختہ کرنا۔ گھاس سوکھ جانا۔ غصہ دلانا۔ اِھاجۃ (افعال) تَہْیِیْجٌ (تفعیل) ہوا کا گھاس کو خشک کر دینا۔
یَہِیْمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ھَیْمٌ مصدر (ضرب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ ۱۹/۱۵ (دیکھو اَلْہِیْمُ)
یُہَیِّیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع (تفعیل) وہ فراہم کر دے گا۔ تیار کر دے گا۔ ۱۵/۱۴۔ (دیکھو ھَیِّئْ)

فَصْلُ الْیَاءِ التَّحْتَانِیَّۃ

یَیْئَسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی یَاْسٌ مصدر (سمع) مرفوع۔ ناامید نہیں ہوتے ۱۳/۱۴ مجرور۔ کیا۔ نہیں جانتے ۱۳/۱۰۔
یَئِسَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مثبت یَاْسٌ مصدر (سمع) ناامید ہو چکے ۶/۵ ۲۸/۸ (دیکھو لَیَؤُسٌ)

يَئِسْنَ : جمع مونث غائب ماضی یَأْسٌ مصدر (سمع) ناامید ہو گئی ہوں ۶۵ : ۴ (دیکھو یُؤُوْسٌ)

يَئِسُوْا جمع مذکر غائب ماضی یَأْسٌ مصدر (سمع) وہ ناامید ہو گئے ۱۵ : ۲ ۸ : ۲۸ (دیکھو یُؤُوْسٌ)

قد انتہی حل لغات القرآن الکریم